نیا اضافہ شدہ ایڈیشن

اُردو زبان میں اپنے موضوع پر سب سے بڑا انسائیکلوپیڈیا

اقوالِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا انسائیکلوپیڈیا

مرتب
محمد مغفور الحق

ترتیب و تدوین
حافظ ناصر محمود

"Speak out so that you may be identified."

Ali Ibne Abu Talib

فَتَكَلَّمُوا تُعْرَفُوا

کلام کرو تاکہ پہچانے جاؤ

علی کرم اللہ وجہہ

اُردو زبان میں اپنے موضوع پر سب سے بڑا انسائیکلوپیڈیا

جس میں پہلی دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اقوال کو موضوعات کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے

اقوالِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم

کا انسائیکلوپیڈیا

نیا اضافہ شدہ ایڈیشن

مترجم و مرتب
محمد مغفور الحق

ترتیب و تدوین
حافظ ناصر محمود

نظرِ ثانی
راشد عزیز وارثی

ناشران
بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری
بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977
فون نمبر 0544-621953
موبائل 0323-5777931
موبائل 0321-5440882

ای میل info@bookcorner.com.pk ویب سائٹ www.bookcorner.com.pk

اشاعت اوّل	:	ستمبر 2010ء
اشاعت دوم	:	اکتوبر 2010ء
اشاعت سوم	:	جون 2011ء
اشاعت چہارم	:	مارچ 2012ء
نام کتاب	:	اقوالِ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انسائیکلوپیڈیا
مرتب	:	محمد مغفور الحق (ایم بی اے)
ترتیب وتدوین	:	حافظ ناصر محمود
نظرثانی	:	راشد عزیز وارثی
تزئین واہتمام	:	گگن شاہد۔ امر شاہد
پروف ریڈنگ	:	شہزاد محمد خان
سرورق	:	ابو امامہ
مطبع	:	زاہد بشیر پریس، لاہور

التماس: اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو براہِ کرم مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ جزاك الله خيراً كثيراً۔ ناشر

BC
بک کارنر شوروم
بالمقابل اقبال لائبریری
بک سٹریٹ جہلم پاکستان
فون نمبر 0544-614977, 621953 موبائل 0323-5777931
find us on internet: www.facebook.com/bookcornershowroom

انتساب

امیر المومنین، خلیفۃ المسلمین، فاتح خیبر، خلیفہ راشد، رفیق پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دامادِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تاجِ سرِ بتول، حیدرِ کرار، شیرِ خدا

سیّدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ

کے لامتناہی روحانی فیضان سے فیضیاب ہونے والے
محبانِ شیرِ خدا کے نام

ناشر

گفت من تیغ از پے حق می زنم
بندۂ حقم نہ مامور تنم
شیرِ حقم، نیستم شیرِ ہوا
فعلِ من بر دینِ من باشد گواہ
(حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ)

"آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کیلئے تلوار چلاتا ہوں، کیونکہ میں حق تعالیٰ کا بندہ ہوں، اپنے جسم کا غلام نہیں، میں شیر خدا ہوں، خواہشاتِ نفسانی کا شیر نہیں، میرے دین پر میرا عمل گواہ ہے۔"

شاید کہ اُتر جائے تیرے دِل میں میری بات

★ بارش کا قطرہ، سیپی اور سانپ دونوں کے منہ میں گرتا ہے۔ سیپی اُسے موتی بنا دیتی ہے اور سانپ اُسے زہر۔ جس کا جیسا ظرف ویسی اُس کی تخلیق ہوتی ہے۔

★ کوشش کرو کہ تم دُنیا میں رہو! دُنیا تم میں نہ رہے۔ کیونکہ کشتی جب تک پانی میں رہتی ہے خوب تیرتی ہے لیکن جب پانی کشتی میں آ جائے تو وہ ڈوب جاتی ہے۔

★ اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اُسی طرح سوچوں سے "ایمان" بنتا ہے۔

★ کارخانہ قدرت میں تفکر کرنا بھی ایک عبادت ہے۔

★ شرافت عقل وادب سے ہے، نہ کہ مال ونسب سے ہے۔

★ کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو لاعلمی کا اظہار کر دینا نصف علم ہے۔

★ اگر کسی پر بھروسہ کرو تو آخر تک کرو، نتیجہ چاہے کچھ بھی نکلے۔ آخر میں آپ کو ایک سچا دوست ملے گا یا پھر ایک اچھا سبق!

(حضرت علی کرم اللہ وجہٗ)

فہرست

عرضِ ناشر

کتاب ''اقوالِ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا انسائیکلوپیڈیا'' کا نیا ایڈیشن ترمیم و اضافہ کے ساتھ پیش خدمت ہے۔اس کتاب کے مرتب جناب محمد مغفور الحق صاحب نے سالہا سال کی عرق ریزی سے اِسے آپ تک پہنچایا۔اُن کی محنت بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوئی اور تعریف کے بعد شمار خطوط،فون کالز اور ای میلز اس بات کی گواہ ہیں۔ ہماری پوری کوشش ہوتی ہے کہ شب و روز کی محنت سے ایسی کتابیں شائع کی جائیں جو آپ جیسے محترم قارئین کیلئے مشعل راہ ثابت ہوں جن پر عمل کر کے آپ اپنی زندگی میں اسلامی رنگ لے آئیں اور باعمل مسلمان کی حیثیت سے اپنی عملی زندگی میں بہتری لاسکیں۔

اللہ ربُّ العزت کے منتخب بندوں کے یہ اقوال، یہ احکامات زندگی کے ہر شعبے میں اُن لوگوں کیلئے راہنما ہیں جو ہدایت پر ہیں یا ہدایت کے طلبگار ہیں لیکن بے ہدایت اور بد دیانت لوگوں کیلئے کبھی کوئی اچھی نصیحت کارگر نہیں رہتی۔ میں ذکر کرنا چاہوں گا اُن ضمیر فروش پبلشرز کا جنہوں نے ہماری کئی کتب کی طرح اس کتاب کو بھی حرف بہ حرف نقل کر کے اِسی نام سے ہماری اجازت کے بغیر جعلی طور پر شائع کیا، ہماری محنت پر اپنے نام لگائے اور یوں ایک اچھا کام برے طریقے سے کیا گیا۔ میں اُن کے حق میں بھی دُعا گو ہوں کہ اللہ ربُّ العزت اُنہیں ہدایت دے اور وہ اپنی زندگی میں حلال و حرام کی تمیز رکھتے ہوئے کتابوں کی اشاعت کریں۔

ناشر
شاہد حمید
بک کارنر شوروم جہلم

تمہید

اس خالق کون ومکان کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے بندوں کو دوسری مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی۔ اس کی ذات کا شکر جس نے فہم وفراست، بصیرت وادراک کی نعمتوں سے نوازا۔ اس کے منتخب بندوں کی محنت نے اس جہان میں اس کا نام روشن کیا۔ وہ سچا معبود اور یکتا ہے جس نے یہ سارے جہان بنائے ان کے نظام درست فرما کر مخلوق سے آباد کیا اور ہادیٔ برحق محمد مصطفیٰ ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ ان کی ذات والا صفات سے اہل جہان کو دین اور دنیا کی صحیح راہیں ملیں۔ ایمان ویقین اور راہِ عمل کی تعلیم کا نور پھیلا۔ آپ ﷺ کی ذات سراپا برکات ہے۔ آپ ﷺ کی آلِ پاک برگزیدۂ خدا اور بہترین مخلوق ہے۔ آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ طائفہ صالحین تاباں ستارے ہیں۔ سب پر بے حد وحساب رحمتیں نازل ہوں۔ آمین!

یہ بندہ ناچیز اس کی عنایات کا خواستگار ہے۔ اس کی رحمتوں کا متمنی ہے۔ اس کتاب کی تالیف سے دل میں روشنی ہوئی۔ بچپن سے اسلامی کہانیاں سنیں۔ تحریروں میں چاشنی سے دل میں حلاوت پائی۔ اس سے خوشنودی اور دوسروں کی رہبری کی سوچ کا جذبہ اُبھرا۔ اسے دُنیا اور دین کے لئے کارآمد تسلیم کیا۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات سے محبت اور عقیدت نے یہ راہ دکھائی اور ہر شنید کو دل میں جگہ دی۔ ہر تحریر کو سمیٹا۔ ہر وہ کتاب جو جواہر پاروں والی ملی سبھی سے خوشہ چینی کی۔ ایسے کلام دیکھے جن سے کارآمد اور زندگی کے لئے مفید اور زوداثر عبارات ملیں۔ سبھی کو یکجا کرنے کی ٹھان لی۔ غرضیکہ صدر اول کمال

قرب وعلم وفضل کے خزانہ دار کے کلام کو جگہ جگہ سے نقل کیا۔ یہ عبارات مشعل راہ ہیں۔ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے جملہ کلام و بیان کا ایک جزو ہے۔

یہ فقرات، ارشادات، رموزِ حیات، پُر حکمت عالی قدر بیانات بیماروں کے لئے شفاء، اہل عقل کے لئے رہبر، ناقصوں کو پیر کامل، کاملاں کے لئے ملجاو ماویٰ ہیں۔ ان کا متن تو عربی ہے۔ جسے ان کی ماہیت، خاصیت کا علم حاصل کرنا مقصود ہے وہ عربی کلمات کو کتب میں دیکھے۔ پھر اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علم اور مقام کا کچھ علم ہوگا۔ میں نے تو صرف باطنی پاکیزگی اور رہبری والوں کے لئے ان امثال کو مدوّن کیا۔ ان کو سننے اور سمجھنے والوں کے دل یقیناً روشن ہوں گے اور ذہن موجزن جن میں دُنیا نہ سما سکے۔ ان کو نہایت آسان زبان میں لکھا گیا تا کہ نہ صرف ہر کوئی محظوظ ہو بلکہ مستفید بھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سبھی کے لئے یہ خزینہ علم وحکمت دنیا اور آخرت میں فلاح کا سامان مہیا کرے۔ آمین!

ترجمہ اور تحریر میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ سلاست، روانی اور خوش کلامی اصل کا عکس بن کر رہے۔ زمانہ مجھے ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دینے کی سعادت حاصل کرنے میں مدد گار رہے۔ اس ساری کاوش میں میرے والد کی خصوصی دُعا، توجہ، شفقت، ادبی مشاورت، اصلاح اور راہنمائی بھی شریک رہی۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی عنایت اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقت ہے کہ میں اس بہت بڑی سعادت کے حصول کی راہ پر گامزن ہوا۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ اس تدوین سے درسِ حیات لیں اور میرے لئے بھی دعائیں کریں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کلام کا یہ اعجاز ہے کہ آج تک کوئی عالی قدر صاحب علم وفضل ایسا کلام نہ پیش کر سکا۔ ان کے کلام کے مقابل سبھی بلیغ عاجز اور لا کلام ہیں اور نامور حکماء اور صاحبِ ادراک ان کی مثل بیان پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کلام کے اوصاف بیان کرنے میں جتنی سعی کی جائے وہ تقصیر ہی رہے گی اور جتنی کوشش ان کے بیان میں کی جائے سبھی کم ہے کیونکہ ان کے علم کا منبع خود اللہ تعالیٰ کے آخر الزمان نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ یہ بیان ہر زمانہ میں آئمہ کرام نے نقل کیا کہ

"میرے سینے میں علم کا ایک خزانہ ہے۔"

(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

اگر وہ سارا کلام دُنیا میں آجاتا تو اس کی نقل کو بھی کئی دفتر مطلوب ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان روشن حکمتوں اور گوہر نایاب سے مستفید ہونے کی توفیق بخشے اور اللہ ہمیں اس کے حسن ثواب کی توفیق رفیق دے۔ آمین!

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یہ اقوال متعدد اقسام پر مبنی ہیں۔ ان کی ماہیت و مقام کو عربی دان ہی جان سکتے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہو جائے گا کہ ان فقرات کے اندازِ بیان ایک دوسرے سے جداگانہ ہیں۔ کئی فقرات مختصراً مگر مدلل۔ بعض فقرات ایسے کہ ان کے عربی متن کا آغاز ہمزہ سے ہوا ہے تو بعض فقرات کے آغاز میں الف بطور صیغہ جمع مخاطب استعمال ہے۔ کہیں ایسی عبارات شرطیہ الفاظ سے شروع ہوئیں۔ یہ سبھی باتیں عربی ادب دانوں کے لئے ہیں۔ میں اس طویل بحث میں نہیں آتا۔ میرا مقصد ان عبارات اور نصائح سے صرف قارئین کے استفادہ اور دل کی دُنیا کو آباد کرنے کا ہے۔ ہر فقرہ اپنی بناوٹ کے لحاظ سے دوسرے سے جداگانہ رنگ کا حامل ہے اور سبھی کی تاثیر صرف رضائے الٰہی اور اُخروی اصلاح ہے۔ جس نے کسی ایک فقرہ پر بھی غور کیا، سوچا اور عمل کیا، یقیناً فلاح دارین حاصل کرنے میں گامزن ہوا۔

اس مادی، مشینی اور آزاد خیالی کے دور میں ان کی روشنی دیکھ لینا، اس میں چلنا اور اپنے عمل کو اس ڈگر پر لانا ایک ناقابلِ تسخیر قلعہ کی فتح پانا ہے۔ اللہ مجھے یہ توفیق عطا فرمائے کہ میں بذات خود بھی اس پر کاربند رہوں۔ چونکہ ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کافی مشکل عمل ہے اور ہر بات اس کے مترجم سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ جس سے عبارتیں کچھ سے کچھ ہو جاتی ہیں۔ اس طرح اصل عبارت کی رُوح کا کمال اجاگر نہیں ہوتا۔ مترجم اور مدون کا فرض ہے کہ وہ اپنے سعی و عمل میں اس بات کا خیال رکھے کہ مقصد و منشائے اصلی سامنے رہے اور اصل ارشادات کی حقیقت بیانی، بلاغت و فصاحت لسانی میں فرق نہ آئے۔

یقیناً آپ کا کلام حکیمانہ اور عارفانہ ہے۔اس کا ہر جملہ رشد وہدایت کا خزینہ،اس سے متمتع ہونا آخرت سنوارنا ہے، جو ضروری عمل ہے۔ اگر وہ بیان وکلام کے ترجمہ میں اسے مدنظر رکھے تو بلاشبہ وہ حدیث نقل بالمعنی کا سا درجہ لئے رہے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا کلام پاکیزہ اصولِ حیات کی مانند ہے اور آپ کا کلام بالمعنی ارشادات، اسوۂ حسنہ کا اتباع ہے۔ اس کلام کے اوصاف جتنے بھی بیان کیے جائیں وہ اصل کا عکس ہوں گے نہ کہ رُوپ۔ یہ کلام و بیان فی البدیہہ ہے جس کا اعتراف صحابہ کرام رضوان اللہ، آئمہ کرام واکابرین رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے سبھی دَور میں کیا اور اسے سن کر گردنیں خم کر دیں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اسے شرفِ قبولیت بخشے اور تمام قارئین کے لئے اُخروی سعادت وفلاح کا سامان بنے۔

آخر میں اپنے اُن دوست واحباب کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولوں گا جن کی وجہ سے یہ مسودہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ خاص کر حافظ ناصر محمود صاحب جنہوں نے اِس کتاب میں شامل تمام اقوال کو موضوعات کے اعتبار سے ترتیب دیا۔ جو کہ واقعی ایک کٹھن مرحلہ تھا۔ حافظ صاحب ایک بہترین صاحبِ قلم بھی ہیں۔ اُن کا سب سے عظیم معرکہ پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری صاحبزادی سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی انتہائی محبت اور عقیدت سے لکھی گئی سوانح حیات ہے۔ جن کی زندگی کا ایک ایک رُخ ایک ایک عمل ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ اس کتاب (سیرتِ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا) کا مطالعہ ہر مسلمان ماں، بیٹی، بہن کو ضرور کرنا چاہیے۔

راقم الحروف

محمد مغفور الحق

ایم بی اے

بن محمد اشرف ملک

علی علی ہے (کرم اللہ وجہہ الکریم)

کسی بھی شخصیت کا مکمل تعارف ایک مشکل ترین کام ہے لیکن منبعِ ولایت، امام المشارق والمغارب، مظہر العجائب والغرائب، مدینۃ العلوم والمطالب، اسد اللہ الغالب، سیدنا علی ابن ابی طالب جیسی ارفع و اعلیٰ، بلند و بالا اور نابغۂ روزگار ہستی کی کامل و اکمل تعریف اور ان کا صحیح و مفصل تعارف مشکل ہی نہیں بلکہ مجھ جیسے طفلِ مکتب کیلئے ایک ناممکن امر ہے کہ جس کی شان میں قرآن ناطق ہوا:۔

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ۝

ترجمہ: تمہارا مددگار تو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہے اور ایمان والے ہیں جو صحیح صحیح نماز ادا کرتے ہیں اور وہ (ہر حال میں) بارگاہِ الٰہی میں جھکنے والے ہیں۔

(المائدہ: آیت نمبر ۵۵)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

ترجمہ: اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو بیچ ڈالتا ہے اپنی جان (عزیز) بھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودیاں حاصل کرنے کیلئے۔

(البقرۃ: آیت نمبر ۲۰۷)

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

ترجمہ: جو لوگ خرچ کیا کرتے ہیں اپنے مال رات میں اور دن میں، چھپ کر اور اعلانیہ تو ان کیلئے ان کا اجر ہے اپنے رب کے پاس اور نہ انہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(البقرة: آیت نمبر ۳۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تنہائی میں بات کرنا چاہو رسول اللہ سے تو سرگوشی سے پہلے صدقہ دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے اور دلوں کو پاک کرنے والی ہے۔

(المجادلہ: آیت نمبر ۱۲)

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور رکھے اے نبی کے گھر والو اور تم کو پوری طرح سے پاک صاف کر دے۔

(الاحزاب: ۳۳)

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِیْنَ ○

ترجمہ: پس آپ کہہ دیجئے کہ آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو بھی اور تمہارے بیٹوں کو بھی اور اپنی عورتوں کو بھی اور تمہاری عورتوں کو بھی، اپنے آپ

کو بھی اور تم کو بھی۔ پھر بڑی عاجزی کے ساتھ اللہ کے حضور التجا
کریں پھر بھیجیں اللہ تعالیٰ کی لعنت جھوٹوں پر۔

(آل عمران:٦١)

وہ علی جن کے بارے میں نبی محتشم شفیع اُمم رحمۃ اللعالمین محبوب رب العالمین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

☆ علی دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے۔

(راوی: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ)

☆ میں اور علی ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے۔

(راوی: حضرت جابر رضی اللہ عنہ)

☆ علی مجھ سے ایسے ہیں جیسے جسم سے میرا سر ہے۔

(راوی: حضرت براء رضی اللہ عنہ)

☆ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور علی میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے۔

(راوی: حضرت عمران رضی اللہ عنہ بن حصین)

☆ علی! بشارت ہے تمہارے لئے کہ تمہاری موت وحیات میرے ساتھ ہے۔

(راوی: حضرت شراحیل رضی اللہ عنہ بن مرہ)

☆ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ۔ جو حصولِ علم کا ارادہ رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔

(راوی: حضرت علی، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت جابر رضی اللہ عنہم)

☆ میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

(راوی: حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ علی میرے علم کی زنبیل ہے۔

(راوی: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ)

☆ علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے۔ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر وارد ہوں گے۔

(راوی: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

☆ علی ابن ابی طالب میری اُمت کے سب سے زیادہ عقل مند اور سب سے زیادہ بہادر ہیں۔

(راوی: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ)

☆ میری اُمت کا سب سے بڑا قاضی علی بن ابی طالب ہے۔

(راوی: حضرت جابر رضی اللہ عنہ)

☆ علی کے چہرہ کو دیکھنا عبادت ہے...... علی کا ذکر عبادت ہے۔

(راوی: حضرت عائشہ صدیقہ، حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہم)

☆ جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔ جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی۔ جس نے علی سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا۔

(حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ)

☆ یقیناً اے علی! تیرے ساتھ سوائے مومن کے کوئی محبت نہیں رکھے گا اور سوائے منافق کے کوئی بغض نہیں رکھے گا۔

(راوی: حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

☆ مجھے اس ذاتِ اقدس کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ہم اہل بیت سے جو بندہ بھی بغض رکھے، اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا۔

(سلسلۃ الحدیث الصحیحہ)

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا تعارف کرا کے آپ کے حق میں دُعائیں فرمائیں:

☆ یادرکھو! جس کا میں مولا ہوں یہ علی بھی اس کا مولا ہے۔

(راوی: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ)

☆ یا اللہ! دوست رکھ اُسے جو علی سے دوستی رکھے اور دشمن رکھ اُسے جو علی سے دشمنی رکھے۔

(راوی: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ)

☆ اے اللہ! اس کی مدد فرما جس نے علی کی مدد کی۔ اے اللہ! اسے عزت عطا فرما جس نے علی کی عزت کی۔ اے اللہ! اس کو رسوا فرما جس نے علی کو رسوا کیا۔

(راوی: عمرو بن شرحیل رضی اللہ عنہ)

ہر کہ دانائے رموزِ زندگیست
سرِّ اسمائے علی داند کہ چیست
مرسلِ حق کرد نامش بوتراب
حق یداللہ خواند در اُم الکتاب

وہ علی جو خلفائے راشدین کے بہترین مشیر، سچے خیر خواہ، مخلص معاون اور قابل اعتماد رفیق اور ساتھی تھے۔ جنہوں نے ہر موقع پر ان کی مکمل رہنمائی اور مدد فرمائی۔ جن کے مشورہ کے بغیر وہ کوئی کام بھی سرانجام نہ دیتے۔ جن کے متعلق حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے یہاں تک فرمایا کہ "اگر آج علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔" اور "کسی بھی نیکی کمانے والے نے علی کی فضیلت کی مثل نہیں کمایا۔ وہ اپنے ساتھی کو ہدایت کاملہ تک پہنچاتے ہیں اور ہلاکت کے راستے سے ہٹاتے ہیں۔" نیز فرمایا کہ "خدا عمر پر ایسی شام نہ کرے کہ جس میں اس کا ساتھ علی کے ساتھ نہ ہو۔"

وہ علی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کے بھائی، دوست، رفیق، محرم راز، ملجا و ماویٰ، مرشد و مربی اور رہبر و رہنما ہوں۔ بنت رسول اللہ، منبع فقر، سیدۃ النساء العالمین سیدہ فاطمۃ الزہراء الطاہرہ الطیبہ المبارکہ الزکیہ سلام اللہ علیہا جن کی رفیقۂ حیات ہوں۔ جگر گوشہ ہائے

بتول، شہبائے رسول، شباب اہل جنۃ، امامین حسنین کریمین شہیدین علیہم السلام جن کے صاحبزادے اور جانشین ہوں۔ معصومات و مطہرات اُم کلثوم اور سیدہ زینب سلام اللہ علیہا جن کی صاحبزادیاں ہوں۔ وہ زینب کہ جن کے فصیح و بلیغ اور پُر شکوہ خطاب نے یزیدی ایوانوں کو لرزہ براندام کر کے رکھ دیا.......... اب بتائیں کوئی یہاں کیا کہے کہ علی کون ہے؟ علی کیا ہے؟ علی کی شان کیا ہے؟ بس قصہ مختصر کہ علی ''علی'' ہے۔ ان کے ہم سر، مثل اور نظیر کائنات میں نہ کسی ماں نے جنا نہ کوئی جنے گا۔ نہ کوئی ہوا نہ ہوگا۔ نہ کسی نے دیکھا نہ کوئی دیکھے گا۔ ان کی شان اور مقام سے پورے طور پہ آشنا خدا اور رسول ﷺ کے سوا نہ کوئی ہوا نہ کوئی ہوگا۔

آپ خود اپنا تعارف ان الفاظ میں کراتے ہیں:

☆ قبل اس کے میں تمہارے ہاتھوں سے مفقود ہو جاؤں جو چاہو مجھ سے پوچھ لو۔ کیونکہ جس طرح تم زمین کے راستے جانتے ہو میں اس سے زیادہ آسمان کی راہیں پہچانتا ہوں۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے مجھے علم کے ہزار باب تعلیم فرمائے ہیں اور میں نے ہر باب سے ہزار باب استنباط کئے۔

☆ مجھے قرآن پاک کی ہر ایک آیت کا شانِ نزول معلوم ہے اور ہر ایک آیت کی نسبت بھی معلوم ہے کہ وہ کس مقام پہ پہاڑ یا میدان میں اور کس وقت دن یا رات میں نازل ہوئی۔

☆ بے شک ہمارا معاملہ سخت اور دُشوار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتوں، انبیاء اور کامل ایمان والوں کے سوا کوئی دوسرا شخص اس کو برداشت نہیں کر سکتا اور ہماری بات کو امانت دار سینوں اور مضبوط عقلوں کے سوا کوئی دوسرا محفوظ نہیں رکھ سکتا۔

آپ رضی اللہ عنہ اپنے اہلِ بیت (آلِ نبی ﷺ اولادِ علی رضی اللہ عنہ) کے متعلق ارشاد

فرماتے ہیں:

☆ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین پر نظر ڈال کر ہمیں برگزیدہ فرما لیا۔

☆ ہم لوگ (اہلِ بیت) نبوت کا درخت، رسالت کے اُترنے کی جگہ، فرشتوں کی آمدورفت کا مقام، حکمت کے چشمے، علم کی کانیں ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہیں۔ ہمارا محب اور مددگار اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اُمیدوار اور ہمارا مخالف اور دُشمن اس کے قہر اور عذاب کا سزاوار ہے۔

☆ حق اور اہلِ حق کا دامن مت چھوڑو۔ جو شخص ہمارے اہلِ بیت کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا ساتھ دے گا وہ دُنیا اور آخرت میں نقصان اٹھائے گا۔

☆ سب سے اندھا وہ شخص ہے جو ہمارے اہل بیت سے محبت اور فضیلت سے اندھا ہو۔

☆ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی آل کی محبت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ تم پر لازم اور ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور تمہارے محبوب ہونے کا وسیلہ بھی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ستاروں کی مانند ہیں۔ سب کا اپنا اپنا مقام و مرتبہ ہے اور سب اپنی اپنی جگہ قابلِ تعظیم ہیں۔ لیکن کیا کیا جائے کہ ہم سلوک و معرفت کی راہ کے راہیوں کے دلوں میں رب العالمین نے محمد ﷺ و آلِ محمد ﷺ کے عشق و محبت کی جو خوشبو روزِ الست سے ہی رکھ دی ہے۔ اس کے اثرات نے ہمیں اس قدر مخمور کر رکھا ہے کہ اب ہم تا دمِ آخر آل نبی ﷺ اولادِ علی رضی اللہ عنہ کے درِ اقدس سے اُٹھنے والے نہیں۔ یہ کیفیت بے ساختہ اور وہبی ہے۔ وارفتگی اور خود سپردگی کا عالم یہ ہے کہ

جو خیال میں بھی چھوٹے درِ پاک تیرا مجھ سے
تو لپٹ کے روئیں سجدے تیرے سنگِ آستاں سے
مجھے خاک میں ملا کر میری خاک بھی اُڑا دے
ترے نام پر مٹا ہوں مجھے کیا غرض نشاں سے

اسی خاکِ آستاں میں کسی دن فنا بھی ہو گا
کہ بنا ہوا ہے بیدمؔ اسی خاکِ آستاں سے

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"کسی شے کی محبت انسان کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔"

(مشکوٰۃ المصابیح)

شہنشاہِ ولایت سیدنا علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم خود فرماتے ہیں کہ
"جو شخص جس سے محبت رکھتا ہے وہ اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے بلکہ اس کی یاد پر فریفتہ اور شیدا ہو جاتا ہے۔"

ہمارے مرشد کریم سید حاجی وارث علی شاہ قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں:
"ایمان محبتِ کامل کا نام ہے۔ اگر محبت کامل ہے تو ایمان بھی کامل ہے اور اگر محبت ناقص ہے تو ایمان بھی ناقص ہے"......"محبت میں انسان اندھا، بہرہ اور بے خود ہو جاتا ہے۔"

جیسے عشق و محبت پہ کسی کا زور نہیں۔ اس دریا کے آگے کوئی بند باندھ نہیں سکتا۔ اس خوشبو کو کوئی قید نہیں کر سکتا۔ اس نور کی کرنوں کا راستہ کوئی روک نہیں سکتا۔ یہ ایک انتہائی شفاف جذبہ اور ایک اعلیٰ ترین روحانی و وجدانی کیفیت کا نام ہے کہ جس کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن نہیں۔ انہی کیفیات کے پیش نظر کہا گیا کہ "مومن علی کی محبت کے بغیر رہ نہیں سکتا۔"

مشک خود اپنا تعارف کراتی ہے۔ عطار کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں۔ اسی طرح "اقوالِ علی" محتاجِ تعارف نہیں۔ صدیوں سے عالمی ادب کا حصہ ہیں۔ دنیا کی ہر زبان میں ان کے تراجم موجود ہیں۔ ہر رنگ و نسل اور مذہب و ملت کا فرد ان سے استفادہ کر رہا ہے۔ کتب حدیث میں درج آپ سے منسوب روایات ہوں یا نہج البلاغہ کی عبارات ہر ہر سطر قابل فکر اور لائق صد تحسین ہے۔ اب یہ ہم پہ منحصر ہے کہ ہم اس خوشبو سے کتنا حصہ پاتے ہیں۔ بات تو تب بنتی ہے کہ جب ہم زبانی کلامی مولا علی کے عاشق (ملنگ) کہلانے

کی بجائے آپ کی تعلیمات کو عملی جامہ پہنائیں۔آپ کے زریں اقوال کی روشنی میں اپنا تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کریں۔تا کہ دنیا و عقبیٰ کی کامیابیاں ہمارا مقدر رہوں۔اور جن جن انفرادی و اجتماعی، دینی و دنیاوی، اندرونی و بیرونی فتنوں،شورشوں،سازشوں، مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار ہیں۔اللہ کریم اہل بیت اطہار کے صدقے ہمیں ان سے محفوظ و مامون رکھے اور اپنے سایۂ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

"اقوالِ علی رضی اللہ عنہ کا انسائیکلو پیڈیا" جناب محمد مغفور الحق (ایم بی اے) کے اعلیٰ دینی و روحانی اور علمی و ادبی ذوق کا آئینہ دار ہے۔ان کی یہ کاوش سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ سے ان کی بے پناہ محبت اور عقیدت کی عکاسی کرتی ہے۔اس انسائیکلو پیڈیا کی تحریر، ایڈیٹنگ اور پرنٹنگ کا کام "بک کارنر شورُوم" کے پروپرائٹر جناب شاہد حمید اور ان کے صاحبزادوں گگن شاہد اور امر شاہد کی خصوصی دلچسپی سے سرانجام ہوا۔اللہ کریم ہم سب کو اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم سے ان کی مودت کی بناء پہ جملہ مصائب سے نجات عطا فرمائے اور اپنی خاص رحمتوں، برکتوں، آسانیوں اور نعمتوں سے نوازے۔آمین ثم آمین بجق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

الٰھی بحرمت الحسین و اخیہ و جدہ و ابیہ و امہ و بنیہ نجنا من الغم الذی انا فیہ۔آمین ثم آمین بجق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

فقط خاکِ درِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راشد عزیز وارثی

(ایم اے علوم اسلامیہ، تاریخ، مطالعۂ پاکستان)

rawarsi707@yahoo.com

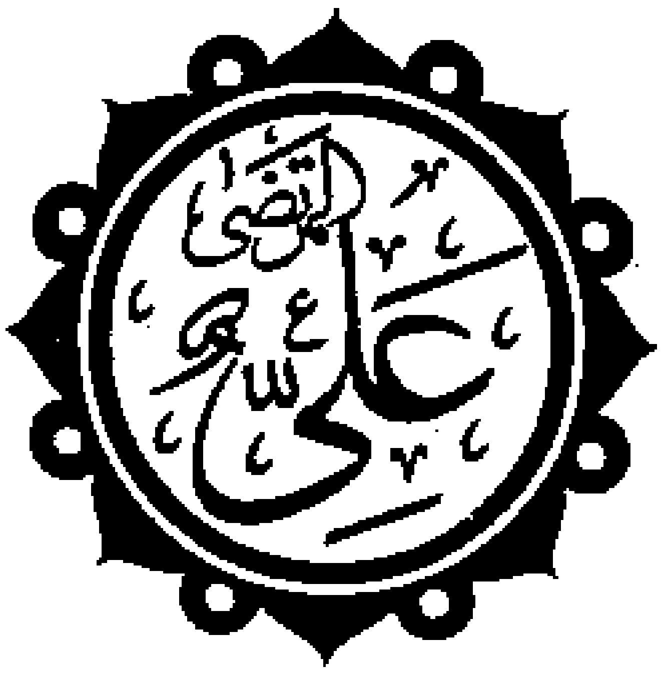
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے

تین امتیازی اوصاف

لوگ، حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے اردگرد حلقہ بنائے بیٹھے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ کی باتیں سن رہے تھے کہ اس دوران آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین ایسی خوبیاں حاصل ہیں کہ ان میں سے ایک خوبی بھی مجھے حاصل ہو جائے تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہو گی۔ لوگوں نے مشتاق ہو کر پوچھا کہ اے امیر المومنین! وہ تین خوبیاں کون سی ہیں؟ فرمایا کہ ایک تو ان کا نکاح حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا، دوسرا ان کے لئے مسجد میں سکونت کا حلال ہونا جو کہ میرے لئے حلال (جائز) نہیں ہے اور تیسرا وصف یہ ہے کہ خیبر کے دن جھنڈا اُن کو دینا۔

(تاریخ الخلفاء از علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
کی زندگی پر ایک طائرانہ نظر



یہ دُنیا اور اس میں ہر موجود چیز ایک نظام ہے۔ جس کا خالق و ناظم اللہ تعالیٰ ہے۔ اس دُنیا کی وسعت اور نظام پر انسانی عقل انگشت بدنداں ہوتی ہے کیونکہ یہ نظام و ترتیب ہماری فہم سے بہت بالاتر ہے۔ انسان کی تخلیق اس خالق کا ایک شاہکار ہے۔ انسان اس ایک دنیا کی دید سے حیران ہوتا ہے لیکن حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے تو ایک سبق یہ بھی دیا ہے۔

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

خالق نے وسیع وعریض دنیا پر بسنے والوں کی رہبری کے لئے اپنے نبی، رسول اور پیغمبر بھیجے جنہوں نے اپنے اپنے دور میں لوگوں کی دستگیری فرمائی۔ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی تعلیمات وہدایات دے کر راہِ راست اختیار کرنے میں معاونت کی۔ اس سلسلۂ رشد وہدایت کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر منتہی فرمادیا۔ ان کی ذات سے سیکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے مثلِ ستاروں کے ضوفشاں بنایا۔ جن کی تعلیمات بھی اِنسان کی رہبر اور مددگار ہیں۔ یہ تعلیم اس دُنیا کی عمر تک جاری رہے گی۔ یہ رشد وہدایت ہر قوم، نسل اور ملت کیلئے یکساں مددگار اور رہبر ہے۔

اس دنیا میں انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کی سچی تعلیم سے بڑھ کر کوئی قائد نہیں۔
پہلے انبیاء کرام کی سچی تعلیم پر لوگوں نے ہاتھ بڑھایا۔ اس کے تقدس کا لحاظ نہ رکھا۔ اس میں تحریف وتبدل سے ہرگز نہ چوکے۔ لیکن اس خالق کا احسان ہے کہ اُمت محمدی ﷺ کے پاس جو تعلیمات بھیجی گئیں، آج تک اس میں ایک حرف نہیں بلکہ کسی حرف کے زیر زبر میں بھی ایسا حادثہ نہیں ہوا اور نہ ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کا مظہر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات بھی مثل ماہ مبین باقی ہیں۔ ان کی ضیا انسانیت کی رہبری کرتی ہے اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تعلیمات بھی تقلید وترویج میں معاون ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حیاتِ پاک سے ہمیں ہر شعبۂ حیات کے لئے رہبری نصیب ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں خود اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں نو مقامات پر ارشاد فرمایا اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے تو آپ کی ذات کا یوں تعارف کرایا:

"میں علم کا شہر ہوں اور علی رضی اللہ عنہ اس شہر کا دروازہ"۔

درج ذیل مضمون کے ضمن میں آپ رضی اللہ عنہ کی حیات پر نہایت طائرانہ نظر کی جاتی ہے تاکہ آپ کی ذات کا مشتے از خروارے ذکر ہو جائے۔

حضرات! دُنیا میں ایسے افراد چند ایک ہی ہوئے جو زندگی کے ہر شعبہ میں کامل اور مہارت تامہ رکھتے تھے۔ ان لوگوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ صف اوّل کے شہسوار اور کامل مردِ حق ہیں۔ جن کے بیان اور زبان دانی اپنی فصاحت وبلاغت کا لاثانی مرقع ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کا کلام انشاپردازوں کے لئے رہبر ہے۔ اس نے ہر ایک کو ہر زاویہ فکر سے ہوکر مدرکی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا کلام رسول اللہ ﷺ کی تعلیم وتربیت کا حقیقی پرتو ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا کلام عربی زبان میں ہے جس کے حسن اور مقام کے فہم کو عربی دانی لازم ہے۔ لیکن ہم اس سے استفادہ کے لئے بامحاورہ اُردو ترجمہ پر اکتفا کر سکتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کے کلام کے استحسان کے لئے آپ رضی اللہ عنہ کے کلام کے عربی مجموعے دیکھنا لازم ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کے کلام

کے خصوصی انداز، مخصوص الفاظ، تعلیمات، ارشارات اور رموز بیان کے فہم کے لئے علمی، ادبی ذوق وصلاحیت، ادراک اور استحسان کا جذبہ ضروری ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی ہر تحریر حکیمانہ اور عارفانہ رموز کا مخزن ہے۔ جس سے رشد وہدایت ظاہر ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی تحریرات فی الواقع حقیقت نگاری اور فصاحت و بلاغت لسانی کا قابل اعتماد سرمایہ ہیں جو ہمیں قرآن وحدیث کے بعد کہیں نظر نہیں آتا۔ جسے حدیث نقل بالمعنی کا درجہ حاصل ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا سارا کلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا اتباع ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بن عبدالمطلب مکہ کے قریش قبیلہ سے تھے۔ عبدالمطلب کے دس بیٹے ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ ۶۰۰ء میں مکہ معظمہ میں ابی طالب کے گھر پیدا ہوئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے آپ رضی اللہ عنہ کے منہ میں اپنا لعاب دہن بطور گھٹی ڈالا اور علی نام بھی خود ہی تجویز فرمایا۔ جب کہ آپ رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ فاطمہ بنت اسد نے آپ رضی اللہ عنہ کا نام حیدر تجویز کیا۔ اس بطل جلیل کے والد ابو طالب قریش مکہ کے ایک با اثر، معزز اور نامور انسان تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی تھے۔ ابو طالب نے اپنی زندگی بھر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نڈر، مخلص اور بے لوث انسان کی طرح ساتھ دیا۔ چونکہ وہ کثیر العیال اور قلیل المعاش تھے اس لئے ان کی کفالت اپنے ذمہ لے لی۔ گویا کہ بچپن سے ہی خدائی تعلیم کا مکتب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نصیب بنا۔

یہی وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کی زندگی، اعمال، تعلیمات بے مثل ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کو اسداللہ اور غالب کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ ابوتراب آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے۔ تقریباً دس سال گزر چکے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ظلمت کدہ جہاں کو بقعۂ نور بنانے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شرف نبوت سے نوازا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق پر کم سن افراد میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اور عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لبیک کہہ کر حق کا ساتھ دیا۔ جب کہ غلاموں میں حضرت زید

بن حارث رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ کفارِ مکہ کو اپنی بڑائی کا زعم تھا۔ انہوں نے ایمان والوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنانا شروع کیا۔ جسے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل نے برداشت نہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ہجرت مدینہ کا حکم نازل فرما دیا۔ اس آزمائش کے دَور میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں بہادرانہ پاسبانی کی اور صبح اہل مکہ کی امانتیں واپس کر کے مدینہ کی راہ لی۔ مدینہ کی بستی میں مہاجرین وانصار کی اخوت کی کڑی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ لیا۔ ۲ھ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوا۔ نکاح کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ میں نے اپنے خاندان کے سب سے افضل انسان سے تمہارا نکاح کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری زندگی نہایت سادگی اور پاکیزگی سے بسر کی۔ لباس بھی ایسا رہا کہ جس میں اکثر پیوند لگے ہوتے تھے۔ کھانا بھی ایسا کھایا کہ کئی کئی دن تک گھر میں آگ تک روشن نہ ہوئی۔ اہل بیت ہونے کے باوجود بھی مراعات نہ طلب کیں اور خلیفۃ المسلمین بننے پر بھی بیت المال سے ایک کوڑی تک حاصل نہ کی۔ تنگی اور عسرت کی زندگی میں بھی آپ نہایت خوش خلق، خوش مزاج اور مرنجاں رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی گفتار میں مزاح، کردار میں پاکیزگی تھی جس پر اہل آسمان رشک کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ خوشی کے عالم میں بھی کبھی کھلکھلا کر نہ ہنسے بلکہ تبسم کناں ہی دیکھے گئے۔ گھریلو سودا سلف خود خریدنے جاتے اور زندگی بھر آپ نے اپنے ہاتھ سے کمائی کر کے کھایا اور کھلایا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے در سے کبھی کوئی سوالی خالی ہاتھ واپس نہیں لوٹا۔ بڑے سے بڑے سیاہ کار دشمن کو انتہائی خندہ پیشانی سے معاف کر دیتے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور نفرت بھی اسی کی رضا کے لئے رکھی۔

آپ رضی اللہ عنہ کا پہلا نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوا۔ جن کے بطن سے تین بیٹے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، امام حسین رضی اللہ عنہ، محسن رضی اللہ عنہ اور دو بیٹیاں حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا، اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں۔ ان کی وفات کے بعد

آپ رضی اللہ عنہ نے دوسرا نکاح حضرت ام البنین رضی اللہ عنہا بنت حزام سے کیا جن کے بطن سے حضرت عباس علمبردار رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ ازاں بعد آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت لیلیٰ رضی اللہ عنہا بنت مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس رضی اللہ عنہا، حضرت امامہ رضی اللہ عنہا بنت ابی العاص رضی اللہ عنہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا بنت جعفر رضی اللہ عنہ، حضرت صہباء رضی اللہ عنہا بنت ربیعہ رضی اللہ عنہ، حضرت ام سعید رضی اللہ عنہا بنت عروہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیاۃ بنت امرا القیس رضی اللہ عنہ سے نکاح کیے۔ ساری ازواج سے چودہ بیٹے اور سترہ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ آپ رضی اللہ عنہ بلاشبہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے مشیر خاص رہے۔ جب کہ آپ رضی اللہ عنہ نے تقریباً پانچ سال تک خلافت فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت کا دور خانہ جنگیوں اور امت کے انتشار کی نذر رہا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تقریباً ساری جنگوں میں نہ صرف حصہ لیا بلکہ عام طور پر آپ رضی اللہ عنہ کی ذات ہی اسلام کی علمبردار رہی اور جنگوں میں آپ رضی اللہ عنہ کی حربی مہارت اور شجاعت کے جوہر یادگار ہیں۔ جنگ خیبر میں فتح کا سہرا آپ رضی اللہ عنہ کے سر رہا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جنگ جمل اور جنگ صفین ہوئیں جن میں اسی ہزار مسلمان شہید ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے دور میں جو جنگیں ہوئیں ان کے پس پردہ ایسے لوگوں نے زہر اُگلا جس کے زیر اثر دین سے دُوری، اسلامی اقدار سے رسمی تعلق، روحِ اسلام سے غفلت، غیر مذہب کی باطنی ناپاکی، اخلاقی کمزوری، بے راہروی اور آزاد خیالی کو ہوا ملی۔ سبائی اور خارجی تحریکوں کی سحرکاری نے اپنا کام دکھایا۔ ایسے بدباطن لوگوں کے پروردہ عبدالرحمٰن بن ملجم نے آپ رضی اللہ عنہ کو کوفہ کی جامع مسجد میں سترہ رمضان المبارک ۴۰ھ کو نماز فجر کی امامت کراتے زہر میں بجھے خنجر سے بیباکانہ وار کا نشانہ بنایا۔ آپ رضی اللہ عنہ اس وار میں شدید زخمی ہوگئے اور اگلے روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راہی ملک عدم ہوگئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت اقوالِ علی رضی اللہ عنہ

کا انسائیکلوپیڈیا

الف

احسان

- بے شک سب سے زیادہ ثواب ملنے والی نیکی احسان اور بلاشبہ تمام کاموں میں نیک انجام والا کام صبر ہے۔
- بے شک وہ احسان وکرم جو تو نے کسی کے ساتھ کیا ہے، وہ درحقیقت تو نے اپنی جان کے ساتھ کیا ہے اور اس کے ذریعے اپنی عزت کو محفوظ رکھا ہے۔
- بے شک جو شخص برائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرا ور لوگوں کے قصور بخشش سے ڈھانپ، کیونکہ معاف کرنا بہت بڑی تعریف کی بات ہے اور فضیلت کا عنصر ہے۔
- احسان ایک ذخیرہ ہے اور کریم وہ ہے جو اس ذخیرے کو جمع کرے۔
- جو شخص لوگوں سے احسان اور نیکی کرتا ہے، اس کی سب لوگ تعریف وتکریم کرتے ہیں۔
- جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے، وہ اسے مکدر اور خراب کر دیتا ہے۔
- جو شخص سردار ہو کر لوگوں پر انعام واکرام کرتا ہے، وہ بلاشبہ اپنی سیاست اور سرداری کا حق ادا کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے احسان کو جو وہ لوگوں کے ساتھ پہلے کیا کرتا تھا جب اسے روک دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے فراخی اور قدرت کو زائل کر دیتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کے ساتھ برتاؤ نہیں کرتا لوگ اس کے شکر

گزار نہیں ہوتے۔

- جو شخص برے لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ خود ان کے شر سے بھی سلامت نہیں رہتا۔
- جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ گویا احسان نہیں کرتا۔
- جو شخص اپنے محسن کے احسان کو چھپاتا ہے وہ محرومی کی سزا پاتا ہے اور جو شخص باوجود قدرت کے لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا اس کی قدرت اور طاقت سلب وزائل ہو جاتی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ لوگوں سے تعریف کی خلعت پاتا ہے اور جو لوگوں کے ساتھ برائی کرتا ہے وہ اپنے کیئے کا برا پھل پاتا ہے۔
- جو شخص احسان اور نیکوئی کا کفران اور ناشکری کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو قطع تعلق کا مستحق بناتا ہے۔
- احسان غنیمت ہے اور قناعت ایک بڑی نعمت ہے۔
- احسان جتلانا اور منت رکھنا نیکوئی کو برباد کرتے ہیں۔
- ایثار ایک بلند پایہ احسان اور توفیق خدائے رحیم کی عنایت ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے، اس کے کاموں کا انجام نیک ہو جاتا ہے اور اس کے لئے راہیں آسان ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ فضل و احسان کرتا ہے۔ لوگ اس کی سرداری کے شکر گزار ہوتے ہیں اور جو ان کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ سب اس کی عادت کے ثنا خواں رہتے ہیں۔
- احسان ایک ذخیرہ ہے پس تلاش کرو کہ کس شخص کے پاس چھوڑتے ہو۔
- کسی کے احسان کا مکافات کرنا گویا اس کی منت سے آزاد ہونا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ احسان کرنا نہایت اعلیٰ درجے کی بخشش ہے۔

- محسن وہ شخص ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں اور نعمت الٰہی میں فکر بڑی عبادت ہے۔
- احسان کرنا بھلے مانس لوگوں کی خصلت اور برائی برے لوگوں کی عادت ہے۔
- عورتوں پر اپنے بوجھ نہ ڈالو یعنی جو کام خود نہ کر سکتے ہو وہ ان کے سر پر نہ ڈالو اور جہاں تک ہو سکے عورتوں سے مستغنی رہو کیونکہ ان کی عادت ہے کہ وہ اپنے احسان کو بار بار جتلاتی اور شوہر کے احسان کو بھول جاتی ہیں۔
- احسان اور نیکوئی تب ہی ٹھکانے لگتی ہے جب شریف لوگوں سے کی جائے۔
- نیکی اور بدی کرنے والے کو برابر نہ سمجھو کیونکہ اس طرح محسن احسان سے متنفر ہو جائے گا۔
- اگر احسان آدمی کی شکل میں دکھائی دیتا، تو ایسا باجمال ہوتا کہ تمام جہان پر فوقیت رکھتا۔
- جو لوگ احسان کے لائق ہوں ان سے احسان کئے جاؤ اس سے تمہارے دشمن ذلیل ہو جائیں گے۔
- احسان کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت عمدہ زراعت اور بہترین بضاعت ہے اور اخلاص کو لازم پکڑ کہ یہ اعمال کی قبولیت کا باعث اور افضل ترین طاقت ہے۔
- برائی کا مقابلہ احسان سے، غفلت کا مقابلہ بیداری سے اور حرص کا مقابلہ قناعت سے کرو۔
- خالص ایمان باللہ اور لوگوں سے نیکی و احسان کرنا قیامت کے دن کے لئے بہترین نفع بخش سرمایہ ہیں۔
- کسی کے ساتھ احسان کرنا ہو تو ایسے شخص کے ساتھ کرو جو اس کو یاد کرتا اور دہراتا رہے۔
- احسان کرنا انسان کو غلام بنالینا اور منت رکھنا احسان کو خراب کر دینا ہے۔

- ہر ایک نیکوئی احسان، ہر ایک عاقل غمگین، ہر ایک حریص ہمیشہ کا فقیر اور ہر ایک قانع غنی رہتا ہے۔
- احسان کرنے سے آدمی آزاد لوگوں کا مالک ہو جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے وہ ہمیشہ شکر گزار رہتے ہیں۔
- مالی احسان مال کے چلے جانے سے مٹ جاتے ہیں۔
- جب تک کہ کسی شخص کی کسی تکلیف کو دور نہ کیا جائے وہ کبھی تابع دار نہیں ہو سکتا۔
- لوگوں پر احسان کرنے سے قدر بڑھتی ہے اور خاموشی سے عزت و وقار میں زیادتی ہوتی ہے۔
- یہ نہایت سعادت مندی کی بات ہے کہ آدمی ایسے لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرے جو اس کے اہل اور سزاوار ہوں۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں جلدی اور ان کے ساتھ احسان کرنے میں زیادتی کی کوشش کر۔ کیونکہ یہ نہایت دیرپا ذخیرہ ہے، اور اس سے آدمی ہمیشہ نیک نام رہتا ہے۔
- جب کوئی شخص تجھ سے احسان کرے تو اسے ہمیشہ یاد رکھ اور جب تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو اسے بھول جا۔
- آدمی کی خوش قسمتی اور توفیق کی بات ہے کہ وہ اپنے بھید اور راز ایسے لوگوں کو بتلائے جو انہیں محفوظ رکھیں اور احسان ان لوگوں سے کرے جو اسے مشہور اور ظاہر کریں۔
- جو شخص کوئی چیز دے کر جتلاتا ہے۔ اس کے احسان میں کچھ لطف نہیں ہوتا۔
- خائن لوگوں کو امین سمجھنا ذلت کا نشان اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنا بلند ہمتی کا نشان ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اقبال مندی کی علامت اور کمینوں کا ساتھی

بننا ادبار اور بدبختی کا نشان ہے۔

- بندوں کے ساتھ احسان کرنے اور ملک میں عدل و انصاف پھیلانے کو لازم پکڑو۔ تاکہ قیامت کے دن گواہوں کی گواہی دینے کے وقت خوف و خطرے سے مامون ہو جاؤ۔
- جو شخص اپنے پڑوسیوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔ بہت سے لوگ اس کے خدمت گزار ہو جاتے ہیں۔
- جب دنیا کی کوئی چیز چلی جائے تو اس پر غم نہ کر اور جب کسی کے ساتھ احسان کرے تو اسے مت جتلا۔
- ہر نیکی میں احسان اور ہر ایک بھلائی میں امتنان ہے۔
- احسان کو ضائع کرنا بہت بڑی مصیبت اور امانت میں خیانت کرنا نہایت بڑی خیانت ہے۔
- احسان ایک قسم کا طوق ہے جو شکر یا بدلہ دینے سے کھل سکتا ہے۔
- جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ اسے ضائع اور برباد کر دیتا ہے۔
- ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہم پر احسان کو کامل فرمائے اور ہم اس کے سچے دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہیں۔
- دشمن پر احسان کرنا ایک طرح کی بڑی کامیابی، ذکر خیر ایک بہت عمدہ غنیمت، نیک اولاد ایک اچھا ذکر، توفیق ایزدی ایک نہایت اچھا حصہ اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔
- احسان کرنے سے لوگ غلام اور حسن سیرت سے ساتھی مانوس ہو جاتے ہیں۔
- ایثار سے آزاد لوگ غلام ہو جاتے ہیں اور احسان سے انسان تابع فرمان بنتے اور منت رکھنے سے احسان مکدر ہو جاتا ہے۔
- جو شخص طلب اور سوال کے بغیر عطا کرتا اور سوائے جتلانے کے اپنی نیکی کو کامل کر

دیتا ہے وہ احسان کو درجہ کمال تک پہنچا دیتا ہے۔

- نہایت بہترین احسان یہ ہے کہ آدمی شریف لوگوں کے ساتھ بھلا کرے اور نہایت حصہ یہ ہے کہ انسان کو جو کچھ ملے، اس پر قناعت کرے۔
- لوگوں کے ساتھ جب تک احسان کرتے رہو تو وہ بیٹے اور غلام ہیں۔
- محسن لوگوں کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ ان کے نیک کاموں اور اچھی خصلتوں کا ذکر نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری رہتا ہے۔
- جو شخص احسان اور فضل کو کامل کرنا چاہتا ہے۔ وہ مانگنے سے پہلے لوگوں پر مال خرچ کر دیتا ہے۔
- تیری نیکی کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے۔ جو تیرے ساتھ نیکی کرنے سے غافل نہ ہو۔
- سب سے اچھا احسان ایثار ہے، اور سب سے اچھی رائے اور تدبیر صحبتِ اخیار (بھلے نیک لوگوں کی محفل رکھنا) ہے۔
- جو شخص احسان کر کے جتلائے وہ اپنی مروت پر ظلم کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے رشتہ داروں کے ساتھ زیادہ احسان کرتا ہے۔ اس کے بھائی بند اسے دوست رکھتے ہیں۔ خاموشی کو لازم پکڑ اور تھوڑی سی روزی پر قناعت کر اور اس پر صابر رہ۔
- کچھ مانگنا ہو تو ایسے شخص سے مانگو جو دے کر بھول جاتا ہے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرنا ہو تو ایسے شخص کے ساتھ کرو، جو اس کو یاد کرتا اور دہراتا ہے۔
- احسان اچھا ذخیرہ، دین اچھا رفیق اور یقین شک کے دور کرنے کے لئے کافی ہے۔
- انسان کے ساتھ جب تک کہ احسان نہ کیا جائے وہ کبھی غلام نہیں ہوتا۔
- بہترین صفات ایمان، احسان کرنا اور بدترین خصلت ظلم و تعدی ہے۔

- کیا تو چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی غالب جماعت میں شمار ہو تو اس کا تقویٰ اختیار کر اور تمام کاموں میں احسان کو ملحوظ رکھ۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے اور احسان کرتے ہیں۔
- جو شخص اپنے احسان اور نیکی کو درجہ کمال تک نہیں پہنچاتا ہے تو وہ اسے ضائع اور برباد کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے، وہ اسے مکدر اور خراب کر دیتا ہے۔
- احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آجاتے اور فضل و کرم کرنے سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔
- تمام نیک کاموں میں جس چیز کا بہت جلد بدلہ ملتا ہے وہ احسان ہے اور سب چیزوں میں سے جس کا زیادہ سخت عذاب آتا ہے۔ وہ شر اور طغیان (سرکشی) ہے۔
- سب سے بڑا احسان وہ ہے جو ایسے لوگوں کے ساتھ کیا جائے جو اس کے اہل ہوں اور سب سے زیادہ پاک مال وہ ہے جو حلال طور سے کمایا جائے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو بندوں کے ساتھ احسان کمائے اور آخرت کے لئے سامان بنائے۔
- دروازہ حسنات ہمیشہ حکم الٰہی سے کھلتا اور بند ہوتا ہے۔
- احسان کرنا بہت ہی نفع بخشتا ہے جب ایسے شخص کے ساتھ احسان کیا جائے جو عہد کا پکا اور وفادار ہو۔
- جو شخص تیرا احسان قبول کر لیتا ہے۔ وہ تیرے سامنے اپنی بزرگی اور عزت ذلیل کر دیتا ہے۔
- جب تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو اس کو مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی دوسرا احسان کرے تو اسے ظاہر کر۔

- جو شخص اپنے بھائیوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرتا ہے۔ وہ اس سے ہمیشہ دوستی اور محبت کرتے ہیں۔
- احسان کی قوت، قدرت کا مادہ ہے۔
- اپنے بہت بڑے احسان کو بھی بڑا نہ سمجھ کہ تجھے اس سے بھی زیادہ احسان کرنے کا حکم ہے۔
- جس شخص کو تیرے احسان کا وثوق اور اعتبار ہوتا ہے، وہ تیرے زور اور قوت کا ڈر رکھتا ہے۔
- جس کے ساتھ چاہے احسان کر تب تو اس کا آقا ہو جائے گا۔
- منت رکھنا احسان کو خراب کر دیتا ہے۔
- جو شخص کسی شریف کے ساتھ نیکی اور احسان کرتا ہے وہ اس کا شکر گزار رہتا ہے۔
- اے نیکی اور احسان کرنے والے اپنے احسان کی منت نہ رکھ اور اسے مت جتلا کیونکہ جتلانے سے نیکی اور احسان برباد ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص مال و دولت کے موجود ہونے کے وقت لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا، مصیبت کے وقت کوئی اس کی مدد نہیں کرتا اور جو دوسروں کی ذلت و خواری پر خوش ہوتا ہے تو دوسرے لوگ اس کی ذلت اور خواری پر خوش ہوتے ہیں۔
- سب سے برا کام وہ ہے جس سے احسان اور سابقہ نیکی پر ہاتھ صاف ہو۔
- بہت سے لوگ گناہوں میں اس لئے ترقی کرتے جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ احسان فرماتا ہے۔
- جو شخص تیرے ساتھ احسان کرے اس کے ساتھ برائی نہ کر۔ کیونکہ جو شخص اپنے محسن کے ساتھ برائی کرتا ہے تو اسے یہ سزا ملتی ہے کہ وہ آئندہ کو اپنا احسان بند کر دیتا ہے۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنے مال سے غلام خرید کر ان کو آزاد کرتا ہے

پھر وہ اپنے احسان سے آزاد لوگوں کو خرید کر کے ان کو غلام کیوں نہیں بنا لیتا۔

- جو شخص تجھے کوئی چیز دیتا اور نیک سلوک سے پیش آتا ہے۔ اس کے خلاف کسی کی مدد نہ کرو کیونکہ جو شخص اپنے منعم کے خلاف کسی کی مدد کرتا ہے، اس سے طاقت اور قوت سلب کر لی جاتی ہے۔
- ایمان کی بہترین صفت احسان اور سب سے بری خصلت ظلم و زیادتی ہے۔
- احسان کا انکار محرومی کا موجب ہے اور لوگوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرنا، ہمیشہ دولت منداور صاحب وسعت رہنے کا کفیل / ضامن ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرتا ہے۔ وہ ان کے نزدیک قابل تعریف سمجھا جاتا ہے۔
- جو شخص کمینوں کی خبر گیری کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں برا کرتا ہے۔
- جو شخص لوگوں سے احسان زیادہ کر دیتا ہے۔ بہت سے لوگ اس کے خدمت گار اور معاون و مددگار ہو جاتے ہیں۔
- جب کہ تو لوگوں کے ساتھ احسان اور بھلائی نہ کرے گا تو وہ تجھے چھوڑ کر دوسروں کا ساتھ دیں گے۔
- اگر تو لوگوں پر احسان کرے گا تو وہ تیری خدمت کریں گے اور اگر وقار سے رہے گا تو وہ تعظیم سے پیش آئیں گے۔
- جو شخص تیرے ساتھ احسان کرے اس کی قدر کر۔
- جو شخص اپنے احسان اور نیکی کو جتلاتا ہے، وہ اپنے شکر کو خود ضائع کر دیتا ہے۔
- بے شک تیرا ان دشمنوں اور حاسدوں کے ساتھ احسان کرنا جو تیرے ساتھ مکر و فریب کرتے ہیں، ان کے ساتھ برائی کرنے کی نسبت ان کو زیادہ غصہ دلاتا ہے۔
- بھائیوں کی مصاحبت نیکی اور احسان کے ساتھ کر اور ان کے گناہوں پر معافی کا

پردہ ڈال۔

- احسان کو درجہ تکمیل تک پہنچانا اس کی ابتدا کرنے سے بہتر ہے۔
- نیکوئی اور احسان کو امانت کے ساتھ زندہ رکھو۔
- بار بار جتلانا احسان اور نیکی کو برباد اور خراب کر دیتا ہے۔
- اگر تیرا بھائی تیرے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کر اور اگر وہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو نہ کر۔
- بے شک تیرا ان دشمنوں اور حاسدوں کے ساتھ احسان کرنا جو تیرے ساتھ مکر و فریب کرتے ہیں، ان کے ساتھ برائی کرنے کی نسبت ان کو زیادہ غصہ دلانا اور ان کی اصلاح اور درستی کا باعث ہے۔
- جتلانے والے کے احسان اور نیکی میں کوئی لذت نہیں۔ احسان کا انجام قابل مذمت نہیں اور زبان کی لغزش پر اکثر لوگوں کو قابو اور قدرت نہیں۔

ایمان

- ایمان کی تین علامات ہیں۔

  ا۔ کثرت تقویٰ۔

  ۲۔ نفس کی شہوتوں کو دبا کر رکھنا۔

  ۳۔ نفسانی خواہشوں پر غالب آنا۔
- تین اوصاف ایسے ہیں کہ جس شخص میں موجود ہوں وہ کامل الایمان ہے۔

  ا۔ جب راضی اور خوش ہو تو خوشی میں آ کر کوئی برا کام نہ کرے۔

  ۲۔ جب ناخوش ہو تو ناخوشی کے باعث حق سے باہر نہ ہو جائے۔

  ۳۔ جب قدرت پائے تو کسی سے کوئی ایسی چیز نہ لے جو اس کی نہ ہو۔
- تین خصائص ایسے ہیں کہ جس شخص میں وہ موجود ہوں، وہ ضرور کامل الایمان

ہوتا ہے۔

ا۔ غصے اور خوشی کی حالت میں انصاف کرے۔

۲۔ فقر و غنا میں میانہ روی اختیار کر لے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف اور اس کی رحمت کی امید دونوں برابر رکھے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نڈر ہو جاتا ہے، اس کا ایمان چلا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے ایمان کو کامل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ جس کسی سے دوستی یا دشمنی رکھے تو محض اللہ تعالیٰ کے لئے رکھے اور اگر کسی سے خوش یا ناخوش ہو تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔
- اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اُسی طرح سوچوں سے ''ایمان'' بنتا ہے۔
- ایمان اس کا نام ہے کہ انسان مصیبت میں صابر اور نعمت میں شکر گزار رہے۔
- ایمان وہ روشن ستارہ ہے جو کبھی بے نور نہیں ہوتا۔
- ایمان زبان کے اقرار اور اعمال بدن کا نام ہے۔
- ایمان اور عمل ہمزاد ہیں، جو ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اور اللہ تعالیٰ بھی ایک کو دوسرے کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔
- اخلاص ایمان کا اعلیٰ درجہ ہے اور اخلاص ہی پر عبادت کا دار و مدار ہے۔
- برائی کو احسان نابود کر دیتا اور کفر کو ایمان مٹا دیتا ہے جب کہ ایمان سب سے اعلیٰ مقصود ہے۔
- ایمان ایک درخت ہے جس کی جڑ یقین، شاخیں پرہیزگاری، پھول حیا اور پھل سخاوت ہے۔
- کامل ایمان کو اپنی جان کی بڑی فکر رہتی ہے کہ قیامت کے دن اس کا کیا حال ہوگا۔

- ایمان کا دارومدار امانت داری پر ہے، اور کشادہ روی سے پیش آنا بھی ایک نیکی ہے۔
- اللہ تعالیٰ پر ایمان اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے بڑھ کر انسان کے حق میں کوئی زیادہ مفید ذخیرہ نہیں۔
- جس شخص میں ایمان نہیں اس کے لئے نجات نہیں۔
- ایمان سے بڑھ کر کوئی وسیلہ زیادہ کامیاب نہیں اور احسان سے بڑھ کر کوئی صفت زیادہ افضل اور موجب ثواب نہیں۔
- تسلیم میں ایمان اور توکل میں حقیقت ایقان کا وجود ہے۔
- ایمان کی بنیاد صدق اور امانت پر ہے۔
- اپنے ایمان کو صدقہ اور خیرات کرنے سے درست کرو اور اپنے نفس کو تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرنے سے ٹھیک کرلو۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ مقرب وہ لوگ ہیں جن کا ایمان اس کی ذات پر بہت پختہ ہے۔
- بہترین ایمان حسن یقین اور بہترین شرافت لوگوں سے احسان و نیک سلوک ہے۔
- سب سے اچھا وہ شخص ہے جس کا ایمان خالص اور یقین صادق ہو۔
- مرد کی غیرت ایمان کا نشان اور اس کے فضل و کمال اس کے اقوال سے معلوم ہوتے ہیں۔
- اپنے ایمان کو یقین کے ساتھ مضبوط کرو کیونکہ یہ دین کا بہترین جزو ہے۔
- اسلام ایمان کا، ایمان یقین کا، علم عمل کا، سخی سائل کا، اور ایمان اخلاص کا محتاج ہے۔
- اپنے ایمان میں شیطان کا حصہ مت لگا اور اپنی جان پر اسے طلب مت بنا اگر کلام کا موقع نہ ہو تو زبان سے مت بول۔

- بہت سے عابد ایسے ہیں جن کے دین اور ایمان کا کوئی ٹھکانا نہیں۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے تو وہ اس کی حفاظت اور پناہ میں آجاتا ہے اور جو اس پر بھروسہ رکھتا ہے وہ اپنے سب کام اس کے سپرد کر دیتا ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے عذاب سے مامون ہو جاتا ہے۔
- اخلاص ایمان کو لازم پکڑو کہ یہ جنت کا راستہ اور دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔
- نجات پانے میں وہی کامیاب ہوگا۔ جو شرائط ایمان پر قائم رہتا ہے۔
- بازاروں کے مجمع اور محفلیں شیطانوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں اور لہو ولعب کے جلسے ایمان کو بگاڑ دیتے ہیں۔
- آدمی جب تک اس بات کی پرواہ نہ رکھے کہ وہ بھوک کے غلبے کو کس چیز سے ہٹائے گا اور کس کپڑے کو استعمال میں لائے گا تب تک اس کا ایمان کامل اور درست نہیں ہوتا۔
- اچھی طرح پاک دامن رہنا اور تھوڑے مال پر قناعت کرنا ایمان کا ستون ہے۔
- آدمی جب تک اس بات کی پرواہ نہ رکھے کہ وہ بھوک کے غلبے کو کس چیز سے ہٹائے گا اور کس کپڑے کو استعمال میں لائے گا۔ تب تک اس کا ایمان کامل اور درست نہیں ہوتا۔
- اگر تو اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے۔ تو قیامت میں تجھے امن وامان ملے گا اور اگر تو اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے گا تو یہ صحیح وسلامت رہے گا۔
- جس شخص کا اسلام اچھا ہو۔ اس نے ہدایت پائی اور جس شخص کا ایمان خالص ہو۔ اس کو ہدایت کی دولت ہاتھ آئی۔
- جب تک بندہ ان چیزوں کو محبوب نہ رکھے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور ان چیزوں کو برا نہ سمجھے، جو اس کے نزدیک بری اور ناپسند ہیں۔ تب تک اس کا ایمان کامل نہیں ہوتا۔

- بے شک جو لوگ کامل ایمان دار ہیں وہ فتنوں کی آگ میں ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جو کچھ کچے پکے ہیں وہ اس سے بچے رہیں گے۔
- امام پر یہ ضروری ہے کہ اپنے ملک والوں کو ایمان کے احکام اور ان کو حدود اسلام کی تعلیم دے۔
- بیشک ایمان نے اپنے معتقدین پر اسلام کی سنتوں اور فرضوں کی پابندی کو لازم اور ضروری قرار دیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھ، اور اس کے احکام دل و جان سے مان، کہ آخرت سلامت رہے۔ اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ ہو۔
- مومن کی شرافت اس کا ایمان اور اس کی عزت اطاعت الٰہی ہے۔
- ایمان سے نیک کاموں کا پتہ چلتا ہے۔
- بہترین ایمان حسن یقین اور بہترین شرافت بدل احسان ہے۔
- جس شخص کا ایمان سچا اور صادق ہے اس کے واسطے نجات حاصل ہے اور جس کا اسلام اچھا ہے وہ ہدایت تک واصل ہے۔
- آدمی کا ایمان احکام شریعت کے تسلیم کرنے اور طاعت کے پابند رہنے سے معلوم ہوتا ہے اور آدمی کی عقل عفت اور قناعت کے ساتھ آراستہ ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔
- ایمان سے نجات ملتی اور عافیت (تندرستی) سے حیاتی کی لذت حاصل ہوتی ہے۔
- اپنے نفس سے حیا کرنا ایمان کا ثمرہ ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کو واحد اور ایک جانتا ہے وہ اسے مخلوق سے تشبیہ نہیں دیتا۔
- اصل ایمان یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا خیال آئے تو رب تعالیٰ سے حیا کرے اور اس سے شرمائے۔

- جب تک مومن خوش حالی کو فتنہ اور بلا کو نعمت نہ خیال کرے، تب تک اس کا ایمان کامل نہیں ہوتا۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف کھائے اور پھر صدق دل سے ایمان لائے۔
- سب سے برا ایمان وہ ہے جس میں شک کی مداخلت ہو۔
- وہ شخص جس کے دل میں ایمان اور یقین جاگزین ہو گیا، اور وہ اس پر خوش و خرم رہا۔ وہ نہایت سعادت مند اور با اقبال ہے۔

ایمان بالآخرت

- اگر اللہ تعالیٰ اور آخرت کے ساتھ تیرا یقین ٹھیک ہوتا تو آخرت کی باقی رہنے والی نعمتوں کے عوض دنیا کی فانی چیزیں کبھی اختیار نہ کرتا اور اعلیٰ درجہ کی چیزوں کو کم درجہ اور بالکل نکمی چیزوں کے ساتھ کبھی فروخت نہ کرتا۔
- جب تو دارِ فنا سے منہ پھیر لے۔ اور دارِ آخرت کا چاہنے والا ہو جائے تو سمجھ کہ تیرا تیر نشانے پر لگا۔ تیرے لئے کامیابی کے دروازے کھل گئے اور ہر طرح کی خیر و فلاح کے ساتھ تو کامیاب ہو گیا۔
- جو شخص آخرت کا یقین رکھتا ہے۔ وہ دنیا کی حرص نہیں کرتا۔
- جو شخص آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ وہ دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے۔

ایفائے عہد

- آدمی چار چیزوں کے واسطے زیادہ قسم اٹھاتا ہے۔

۱۔ وہ عاجزی جسے اپنی تصدیق کا ذریعہ بناتا ہے۔

۲۔ وہ زبان کی غلطی جس پر قسموں کو کلام کے بیچ میں لاتا اور کلام کو جوڑتا اور بناتا

ہے۔

۳۔ وہ قسم جس کے ساتھ مشہور ہو جائے۔

۴۔ وہ ذلت جسے اپنی آن سمجھتا ہے۔

- بے شک حسن عہد ایمان کا جز و اور بلا شبہ حسن توکل صدق و یقین کا ثمرہ ہے۔
- بے شک عہد و پیماں قیامت کے دن تک گلے کا ہار ہیں۔ جس نے ان کو پورا کیا اللہ تعالیٰ اسے اپنے ساتھ ملائے گا اور جس نے ان کو توڑ دیا، اللہ تعالیٰ اسے ذلیل وخوار کرے گا اور جس نے ان کو حقیر جانا، یہ اس کے ساتھ مالک کی بارگاہ میں جھگڑیں گے جس نے ان کو پورا کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔
- وعدہ پورا کرنا بزرگی کی دلیل اور اپنے کام میں کوشش کرنا سعادت مندی کی نشانی ہے۔
- وعدہ کرنا ایک طرح کی بیماری ہے لیکن اس کا پورا کرنا ایک گونہ تندرستی ہے۔
- وعدہ کو پورا کرنا بزرگی کی علامت ہے اور خالص دوستی برکت کا باعث ہے۔
- بزرگی اس کا نام ہے کہ انسان جود وکرم اور وفائے عہد کے زیور سے آراستہ ہو۔
- اللہ تعالیٰ کے عہد توڑنے والوں سے وفاداری کرنا اس کے ہاں عہد شکنی اور ان کے ساتھ عہد شکنی کرنا اس کے ہاں وفاداری ہے۔
- ایفائے عہد اور سچائی دونوں سگے بھائیوں کی مثال ہیں۔ عقل حق کا پیغام رساں اور توفیق خیر، رحمت خداوندی کی کنجی ہے۔
- وعدہ کرو تو اس کے خلاف نہ کرو اگر غصہ آئے تو زبان سے بے ہودہ بات نہ نکالو۔
- عہد کو پورا کرنا بزرگی کی بات ہے اور خالص دوستی ایک مستحکم رشتہ ہے۔
- وفائے عہد ایک گونہ بخشش ہے اور بخشش ایک بہت بڑی فضیلت کی بات ہے۔
- اپنے عہد و پیمان کو مضبوط رکھ اور خاکساری اختیار کر کہ تو فلاح پائے۔

- میں جب کسی شخص سے کوئی وعدہ کرتا ہوں اور وہ رات کو اپنے بستر پر اس فکر میں بے چین رہتا ہے کہ سویرے اٹھ کر وہ اپنی حاجت روائی کرے گا۔ تو مجھے اس سے بڑھ کر اس بات کی فکر رہتی ہے کہ میں جلدی سے اس کے پاس جا کر اس کے وعدے کے قرض سے سبک دوشی حاصل کروں تمام رات اسی فکر میں اپنے بستر پر بے چین رہتا ہوں اور مجھے اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مبادا ایسا کوئی مانع پیش آ جائے جس سے وعدے کے خلاف کرنا پڑے۔ کیونکہ وعدہ خلافی شریفوں کی صفت نہیں۔
- وفائے عہد سرداری کا قلعہ اور بھلائی اچھا سامان ہیں۔ جو ضرورت کے وقت کام آتے ہیں۔
- اگر تیرے اور تیرے دشمن کے درمیان کوئی ایسا معاملہ پیش آ جائے جس کی وجہ سے تو اس کے ساتھ صلح کرے اور اس سے عہد و پیمان ہو جائے تو اپنے اقرار کی وفاداری کا پاس رکھ اور اپنے عہد و پیمان کو امانت کے ساتھ پورا کر اور جو کچھ تو نے قول و قرار کیا اس کے پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو سینہ سپر کئے رہ۔
- جو شخص اپنے وعدہ کو ٹالتا رہتا ہے، وہ اگر پورا بھی کرے تو اس میں کچھ لطف نہیں ہوتا۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ اپنے عہد کی پوری وفاداری کرتا ہے، وہ ان میں برگزیدہ ہونے کے لائق اور مستحق ہو جاتا ہے۔
- جو شخص وعدہ خلافی کرتا ہے وہ عہد و پیمان کو پورا کرنے والا نہیں اور جو شخص اپنی عادات کی پیروی کرتا ہے۔ وہ درجات عالیہ حاصل نہیں کر سکتا۔
- جو کچھ موجود ہو اس میں جود و سخا کرو، وعدوں کو بجا لاؤ اور عہد پورے کرو۔
- زیادہ مقروض ہونا ایسی بلا ہے کہ اس کی وجہ سے راست گو آدمی جھوٹا ہو جاتا ہے اور وعدوں کو پورا کرنے والا وعدہ خلافی کرنے لگتا ہے۔

- اپنے وعدے کو پورا کر اور اللہ تعالیٰ کے نام پر جو نذر مانی جائے اس کی وفا ضرور ہی کر۔
- اپنے اقرار کو نہ توڑ۔ اپنے عہد کے خلاف نہ کر اور اپنے دشمن کے ساتھ دھوکا اور فریب نہ کر کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا عہد اور قرار تیرے لئے باعث امن ٹھہرایا ہے۔
- جس چیز کو پورا نہ کر سکے اس کا وعدہ نہ کر اور جس چیز کو نبھا نہ سکے اس کی ذمہ داری نہ اٹھا۔
- اپنے عہد و پیمان کو وفاداری کے ساتھ محفوظ رکھ کہ اس کے عوض بہت اچھا بدلہ ملے گا۔
- جس کام کے کرنے کا اپنی جان پر بھروسہ نہ ہو اس کا وعدہ نہ کر۔
- اس شر کا وعدہ نہ کر جس سے کسی خیر کو نہ پائے اور اس خیر کا وعدہ مت کر جس سے شر پیش آئے۔

امر بالمعروف

- امر بالمعروف نہایت بہترین عمل اور بے وفائی نہ کرنا بہت اچھی کمائی ہے۔
- خود بھی نیک کام کرو اور لوگوں کو بھی نیک کام بتلاؤ خود بھی برے کام سے باز رہو اور لوگوں کو بھی ان سے منع کرو۔
- لوگوں کو نیک کام بتلا کہ تو اس سے نیک کام کرنے والوں میں شامل ہوگا۔
- لوگوں کو نیکی کی باتوں کا حکم دے۔ اور برے کاموں سے انہیں منع کر اور جو تجھ سے قطع کرے اس سے ربط رکھ اور جو تجھے محروم رکھے تو اسے اپنی عطا سے محروم نہ رکھ۔
- اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی طرح ڈرتے رہو جو لوگوں کو نیک کام کی طرف بلاتا ہو اور خود بھی اسے کرتا اور گناہوں سے تائب ہو کر اللہ ﷻ کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

لوگوں کو برے کاموں سے ڈراتا اور خود بھی ان سے برکنار رہتا ہے لوگوں کو نصیحت کرتا اور خود بھی نصیحت پر کاربند ہوتا ہے اور اللہ ﷻ کے عذاب کا خوف اور اس کے وعدوں کا یقین رکھتا ہے۔

- طاعات الٰہی کے بجالانے پر مداومت، خیرات اور نیکیوں کی طرف مسارعت کرو اور برائیوں سے پرہیز اور نیک کاموں کے کرنے میں جلدی اور حرام کاموں کے ارتکاب سے بچے رہو۔
- جو شخص نیک کام کرنے کا امر کرتا ہے وہ اہل ایمان کی مدد اور تائید کرتا ہے اور جو برے کاموں سے منع کرتا ہے وہ فاسقوں کو ذلیل اور خوار کرتا ہے۔
- دین کا اہتمام اس طرح ہوسکتا ہے کہ تو اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی طرف کے لئے تاکید کرے اسے گناہوں سے ہٹائے اور اسے اکثر اس بارے میں ملامت کرتا رہے۔
- اگر کسی بات میں آگے بڑھنا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کی حدیں قائم کرنے اور امر بالمعروف میں آگے بڑھو۔
- لوگوں کو بھلے کام کرنے کا امر کر اور خود بھی ان کو کرتا رہ اور ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اوروں کو تو بھلے کام بتلائے اور خود ان سے جی چرائے۔ اگر ایسا ہوا تو اس کا وبال پیش آئے گا اور اللہ تعالیٰ کی ناخوشی کا باعث ہوگا۔
- جو برے کاموں کو نہ دل میں برا سمجھیں نہ ہاتھ اور زبان سے مٹائیں ایسے لوگ جیتے جی مردوں میں داخل ہیں۔
- بعضے لوگ جو برے کاموں کو ہاتھ زبان سے مٹاتے اور دل میں برا سمجھتے ہیں ایسے لوگ خصالِ خیر کے جامع ہیں۔
- دنیا میں اپنی لذتوں کو پورا کرنے اور اپنا غصہ نکالنے کی کوشش نہ کر اور ان کو اپنا اعلیٰ مقصد نہ بنا بلکہ حق کو زندہ کرنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش کر۔

اُمید

- خبردار ہوشیار! اللہ کے سوا قطعاً تم میں سے کوئی کسی سے امید نہ قائم کرے اور اپنے گناہوں کے سوا کسی بات سے نہ ڈرے۔ اگر کوئی چیز نہ آتی ہو تو سیکھنے میں شرم نہ محسوس کرے اور اگر اس سے کوئی ایسی بات دریافت کی جائے جس کو نہ جانتا ہو تو کہہ دے مجھے معلوم نہیں۔
- بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ لمبی امیدیں باندھنے والے بدعمل سے ہر لحہ ناراض رہتے ہیں۔
- بے شک آدمی اپنی امیدوں کی طرف جھانکتا رہتا ہے مگر موت کی آمد اس کی تمام امنگوں کا خاتمہ کر دیتی ہے۔
- جس شخص کی امیدیں لمبی اور دراز ہوتی ہیں، اس کے اعمال برے اور خراب ہوتے ہیں۔
- جو کوئی اپنی موت کا خیال رکھتا ہے، اس کی امیدیں چھوٹی ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص دل میں بہت سی امیدیں اور امنگیں رکھتا ہے، وہ اکثر ناخوش رہتا ہے۔
- جو شخص کسی چیز سے ناامید ہو جاتا ہے وہ اس کا خیال چھوڑ دیتا ہے۔
- جس شخص کی آرزوئیں اور امیدیں زیادہ ہو جاتی ہیں، اس کے رنج اور کلفت دراز ہو جاتے ہیں۔
- جس شخص کی امیدیں چھوٹی ہوتی ہیں اس کے عمل درست ہوتے ہیں اور جس کی امیدیں لمبی ہوتی ہیں اس کے عمل خراب اور ناقص ہوتے ہیں۔
- بے اصل سے کسی بھلائی کی امید رکھنا فضول، اس کے شر سے بچنا دشوار اور اس کے فریبوں سے سلامت رہنا بہت مشکل ہے۔
- لمبی آس رکھنے والے کی کوئی انتہا نہیں اور بدکار سے کبھی پرہیزگاری نہیں ہو سکتی۔

- فضول امیدیں باندھنا چشم بصیرت کو اندھا کر دیتا ہے۔
- بے قراری سے نقصان کے سوا کچھ حاصل نہیں اور آدمی کی سب امیدیں پوری ہونے والی نہیں ہیں۔
- نااندیش کو اس کی جھوٹی امیدیں دھوکے میں ڈالتی ہیں۔ پس اس سے نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔
- برا کسب حرام اور بری صفت لمبی امیدیں باندھنا اور بری غذا یتیموں کے مال کو چکھنا ہے۔
- بہت سے لوگ جھوٹی امیدوں کے دھوکے میں آ کر اعمال صالح کو ضائع کر دیتے ہیں۔
- فضول امیدیں باندھنا، چشم بصیرت کو اندھا کر دیتی ہیں۔
- لمبی امیدیں آخرت کو بھلاتی ہیں اور خواہشات کا اتباع حق سے روکتا ہے۔
- جس چیز کی امید نہ ہو اس کے لئے بہ نسبت اس کے جس کی امید ہو زیادہ تر قریب ہونا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے دین اسلام کو مقرر فرمایا ہے اور اس پاک دین کے احکام سہل اور آسان رکھے ہیں اور اس کے حامی اور مددگار لوگوں کو اس کے مخالفوں پر فاتح اور منصور فرمایا ہے۔
- اپنی تمام امیدیں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے وابستہ رکھ۔ اس کے سوا کسی شخص سے کوئی امید نہ رکھ جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی آس و امید رکھتا ہے۔ وہ ضرور ناکام ہوتا ہے۔
- جو شخص نیکی کا طلبگار ہو۔ وہ آخر ایک دن اسے پالیتا ہے۔ اور جو شر پر غالب آ جائے وہ ضرور فتح مند اور کامیاب ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے اسے لازم ہے کہ اس کا دل اس کی امید اور خوف سے خالی نہ رہے۔ اور جو اپنے نفس کی حقیقت پہچانتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ

قناعت اور عفت کو لازم پکڑے رہے۔

- فضول امیدوں سے بچو کہ یہ یقینی موت ہیں۔ اور بزدلی سے بچو کہ یہ وار اور نقصان کا موجب ہے۔
- جب تم نیک کام دیکھو کر اس کی طرف جلدی کرو اور برا کام دیکھ کر اس سے دور ہو جاؤ، طاعت الٰہی پر کاربند اور مکارم اخلاق کی طرف راغب رہو تو سمجھو کہ تم محسن اور کامیاب ہو۔
- کسی چیز سے جلد مایوس ہو جانا ایک قسم کی کامیابی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کشائش کا امیدوار رہنا ایک طرح کی راحت اور خوشی ہے۔
- جب تو حرام کاموں سے بچا رہے، شبہات سے پرہیز رکھے، فرائض کو ادا کرے، اور نوافل کو بجالائے تو بے شک تو نے دین کی تمام فضیلتیں حاصل کر لیں۔
- فضول امیدوں پر بھروسہ کرنے سے بچارہ کہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔
- بے ہودہ امیدوں اور آرزوؤں کا نتیجہ غم اور افسوس اور ان کا ثمرہ ہلاکت و بربادی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ بدی نہیں کرتا اس سے بھلائی کی امید ہو سکتی ہے۔
- فضول امیدیں تجھے دھوکے میں ڈال رہی ہیں، اور جب حقیقت معلوم ہو گی تو اس وقت تجھ سے علیحدہ ہو جائیں گی۔
- کیا وجہ ہے کہ تم ایسی چیزوں کی امیدیں رکھتے ہو جو تمہیں حاصل نہیں ہوتیں۔ اور وہ مال جمع کرتے ہو جسے آپ نہیں کھاتے اور وہ مکان بناتے ہو جس میں خود آباد نہیں ہوتے۔
- اپنی امیدوں کو چھوٹا کرو، موت کے اچانک آجانے سے ڈرو اور نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- بیا تیں کم کیا کر امیدیں چھوٹی کر دے۔ امیدوں کو کم کر دے تاکہ تیرے اعمال

خالص ہو جائیں۔

- اپنی امیدوں کو چھوٹا کر کیوں کہ تیری موت نہایت نزدیک ہے۔
- امیدوں کو چھوٹا کر کیونکہ عمر نہایت چھوٹی ہے اور نیکی کے کام کر کیونکہ تھوڑی بھی بہت ہے۔
- طول امل (امید) سراب کی مانند ہے کہ دور سے دیکھنے والے کو دھوکہ میں ڈالتا اور جو اس کی امید رکھ کر اس کے پاس آئے وہ اپنی امید کے خلاف پاتا ہے۔
- جو شخص سراب سے سیراب ہونے کی امید رکھتا ہے۔ وہ اپنی امید میں ناکام ہوتا اور پیاس سے ہلاک ہو جاتا ہے۔
- بہت سی امیدیں ایسی ہیں، کہ آخر کار محرومی کو پہنچاتی ہیں اور بہت سے نفعے انجام کار نقصان ہو جاتے ہیں۔
- مطلب کا پانا تسلی خاطر کا باعث ہے اور اس کا نہ پانا غموں کا سبب ہے۔
- جھوٹی امیدوں سے بچتے رہو کہ بہت سے اقبال والوں کے دن الٹے ہو گئے اور جن پر ہر صبح کو لوگ رشک کرتے تھے۔ شام کو ان کی رشتہ دار عورتیں ان پر گریہ زاری کرنے لگیں۔
- اپنے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ملحوظ رکھ کہ اس کی اطاعت تمام چیزوں سے افضل اور بہتر ہے اور پرہیز گاری کو لازم پکڑ۔
- موت کو ہمیشہ یاد رکھو مگر موت کی آرزو کبھی نہ کرو۔
- جو شخص بڑی بڑی امیدیں باندھتا ہے وہ موت کو بہت کم یاد کرتا ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنی امیدوں کو چھوٹا سمجھے اور اپنی آخرت کی آبادی کے لئے اپنی دنیا کو ویران کرے۔
- امیدوں کی آفت موت کی چڑھائی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے پرہیز کر اور اس کی اطاعت پر کاربند رہ۔ یہ تیری

آخرت کے لئے ذخیرہ ہوگا۔

- اپنی عادتوں کو بدل ڈالو تا کہ تم پر اطاعت کا بجالانا آسان ہو جائے۔
- جو بادشاہ اسلام کی اطاعت کرتا ہے۔ وہ اپنے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے۔
- اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اس طرح بچاؤ کہ اس کی اطاعت میں تاخیر اور دیر نہ کرو۔
- آدمی کی ذات اپنے مقاصد اور امیدوں میں ناکام رہنے سے وابستہ ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جسے اطاعت الٰہی کی توفیق نصیب ہو اور وہ اپنے گناہوں پر گریہ وزاری کرے۔
- تمام بھلائیوں اور خوبیوں کی جڑ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور عبادت ہے۔
- لوگوں کو اپنی بخشش اور عطا کا امیدوار رکھنا اس سے اچھا ہے کہ وہ تیرے عذاب کا خوف رکھیں۔
- ضروری امور میں تاخیر اور دیر کرنے سے کاہلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور فضول امیدوں پر بھروسہ کرنا بڑی حماقت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس کا تجربہ اور امتحان اس طرح سے کر کہ ادائے فرائض پر صبر رکھ۔ اور نوافل و وظائف کا ہمیشہ پابند رہ اور اللہ عزوجل کی پناہ میں رہنے والے امن میں ہیں اور اس کے نافرمان لوگوں کو ڈر لگا رہتا ہے۔
- ناامیدی کی تلخی لوگوں کے پاس تضرع اور زاری کرنے سے کہیں بہتر ہے اور تنہائی میں رہنا لوگوں کے میل جول سے زیادہ اچھا ہے۔
- لوگوں پر یہ حق ہے کہ وہ ہماری اطاعت اور ولایت کو قبول کریں اور ان کو اس کے عوض اللہ تعالیٰ سے بہت اچھا بدلہ ملے گا۔
- ہر ایک نیکوکار مانوس اور ہر ایک ناامید شخص مایوس رہتا ہے۔
- جو شخص اپنا اعلیٰ مقصد اور غایت امید طلب مولیٰ سمجھتا ہے۔ وہ اپنی غایت امید کو پا

لیتا ہے۔

- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنی امیدوں کو چھوٹا کرے اور فرصت کو غنیمت جانے۔
- جس چیز کی امید نہ ہو اس کے لئے بہ نسبت اس کے جس کی امید ہو زیادہ تر قریب ہونا چاہیے۔
- فضول امیدوں اور آرزوؤں میں عمریں ضائع اور برباد ہو جاتی ہیں۔
- بہت سی امیدیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں ناکامی پیش آتی ہے اور کوئی گم شدہ چیزیں ایسی گم ہوتی ہیں کہ واپس نہیں آتی ہیں۔
- کسی گناہ گار کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا چاہیے کیوں کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو عمر بھر گناہ کرتے ہیں اور اخیر میں کوئی ایسا عمل کرتے ہیں جس سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اور کئی ایسے بھی ہیں۔ جو عمر بھر نیک کام کرتے ہیں مگر اخیر عمر میں کوئی ایسا کام کرتے ہیں جس سے ان کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں اور دوزخ میں چلے جاتے ہیں۔
- حالات کی گردشوں میں آدمیوں کے جوہر کھلتے اور جھوٹی امیدوں کے دھوکے میں عمریں ختم ہو جاتی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندے کا حسن ظن اسی قدر ہوتا ہے جتنی اس کو اس کی رحمت کی امید ہو۔ اور اس پر اس کا حسن توکل اتنا ہی ہوتا ہے جتنا اس کو اس کی ذات پر اعتماد اور بھروسہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن کا یہ مطلب ہے کہ اخلاص کے ساتھ نیک عمل کرے اور اس کی رحمت کی امید رکھے۔
- مال کی محبت امیدوں کو پختہ اور مضبوط کرتی، اعمال کو بگاڑتی اور انجام کو خراب کر دیتی ہے۔

- جھوٹی امیدوں کا دھوکہ فرصت کے وقت کو کھوتا اور موت کو نزدیک کرتا ہے۔
- کسی چیز سے اچھی طرح ناامید ہو جانا اس کی طلب میں ذلت اٹھانے سے اچھا ہے۔
- کبھی امیدیں جھوٹی ہو جاتی ہیں اور کبھی اچھے بھلے آدمی دھوکا کھا جاتے ہیں۔
- اپنے کام میں کاہل اور سست آدمی پر بھروسہ نہ کر اور کسی حالت کی عمدگی کی امید نہ رکھ معلوم نہیں کل کیا ہوگا اور احمق اور خائن آدمی کی نسبت کبھی مطمئن اور بے فکر نہ ہو۔
- جو چیز ہاتھ سے چلی جائے اس پر غم نہ کھا اور جس چیز کے آنے کی امید ہے اس کی امید پر مت اترا۔
- تجربے اور امتحان کے وقت آدمیوں کی تحصلیں اور موت کے حاضر ہونے کے وقت امیدوں میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے نفع رسانی کی امید رکھتا ہے اس کی سب امیدیں جھوٹی ثابت ہوتی ہیں۔
- جیسا کہ تجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید ہے ویسا ہی اس کو پہچاننے کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جس کی امیدیں لمبی اور عمل برے ہوں۔
- بے شک اگر تم اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھو گے تو تمام مقاصد پورے ہو جائیں گے اور اگر کسی دوسرے کی آس کرو گے تو سب آرزوئیں اور امیدیں خاک میں مل جائیں گی۔
- جو شخص تیری آس اور امید رکھتا ہے اس کو مایوس اور ناامید نہ کر۔
- ناامیدی کے وقت آزادی حاصل ہوتی ہے اور اطمینان سے کام کرنے سے ٹھیک کام ہوتا ہے۔

- بے ہودہ امیدوں کا انجام اور حاصل افسوس اور ندامت ہے گناہوں کا ثمرہ تباہی اور ہلاکت ہے۔
- جس شخص میں عقل نہ ہو اس سے کسی بات کی امید نہ رکھنی چاہیے۔

اپنے حق کا حصول

- ہمارا لوگوں پر کچھ حق ہے۔ اگر ہمیں ملے گا تو بہتر ورنہ ہم اونٹوں پر سوار ہو کر اس کا مطالبہ کریں گے۔ گو ہمیں کتنا دور دراز کا سفر کرنا پڑے۔
- اس بات سے بچارہ کہ کہیں اپنے حق کے خیال میں اپنے بھائی کے ادائے حقوق میں کوتاہی کرے۔ کیونکہ جس طرح تمہارے حقوق اس کے ذمہ ہیں اس طرح اس کے حقوق تمہارے ذمے ہیں۔

آخرت

- کوئی شخص آخرت کی عزت اور مراتب عالیہ کو تین چیزوں کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا۔

۱۔ اخلاص عمل۔

۲۔ دنیا کی امیدوں کو چھوٹا کرنا۔

۳۔ تقویٰ کو لازم پکڑنا۔

- بے شک وہ کام جس کی نسبت تجھے وہ علم نہیں کہ وہ کب پیش آئے گا مناسب ہے کہ تو اس کے پیش آنے سے پہلے اس کے لئے تیار رہے۔
- بے شک جس شخص کی سواری دن اور رات ہیں وہ یہ سمجھتا ہے کہ میں ایک جگہ ٹھہرا ہوں مگر وہ ہر لحظہ سفر طے کر رہا ہے اور وہ یہ خیال کر رہا ہے کہ وہ آرام سے اپنے گھر میں مقیم ہے مگر وہ ہر لحہ مسافت کاٹ رہا ہے۔

- بے شک تیرے آگے ایک مشکل گھاٹی آنے والی ہے جس میں ہلکے بوجھ والے بھاری بوجھ والوں سے اچھے ہوں گے اور تو اس سے اتر کر ضرور بہشت یا دوزخ میں جائے گا۔
- بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جو ہر روز یہ پکارتا ہے کہ اہل دنیا، تم پیدا ہو کر آخر ایک دن مر جاؤ گے جو مسکن بناتے ہو وہ آخر ایک دن خراب اور ویران ہو جائے گا اور جو مال جمع کرتے ہو وہ ایک دن جاتا رہے گا۔
- جو شخص آخرت کو دنیا پر ترجیح نہیں دیتا اس میں کوئی عقل اور دھیان نہیں ہے۔
- جو شخص آخرت بیچ کر دنیا خریدتا ہے وہ دونوں جہان میں خسارہ پاتا ہے۔
- جو شخص زمانے کے حالات کو سمجھتا ہے، وہ آخرت کی تیاری یا دنیا کے کاموں میں ہوشیاری اور مستعدی سے غافل نہیں ہوتا۔
- آخرت تمہارے رہنے کا گھر ہے پس اس کے لئے وہ سامان تیار کرو جو ہمیشہ تمہارے کام آئے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو آخرت کو یاد کرے اور اس کے واسطے نیک عمل کمائے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جس نے آخرت کے لئے خالص کام کئے اور نیک عمل کمائے اور وہاں کے واسطے ذخیرہ حاصل کیا اور ناجائز کاموں سے بچا رہا۔
- بلاشبہ آخرت میں صبر، رضا، خوف اور رجا سے بڑھ کر کوئی عمل تیرے حق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نافع نہ ہوگا۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہونے کے وقت محبت دنیا سے بڑھ کر کوئی کام تیرے لئے زیادہ مضر نہ ہوگا۔
- خداوند کریم نے جو نعمتیں تمہارے لئے بنا رکھی ہیں ان کے مستحق اس طرح بنو کہ سچائی اختیار کرو اور آخرت کے خوف سے ڈرتے رہو۔

- ایسی تمام باتوں اور کاموں سے پرہیز رکھ جو آخرت اور دین کی خرابی کا باعث ہیں۔
- لوگوں کے ساتھ خوش معاملگی سے برتاؤ کر اور اپنی تمام ہمت اور کوشش آخرت کی طرف متوجہ کر۔
- تمام فکر اور کوشش اس بات کے لئے کر کہ قیامت کی بدبختی سے خلاصی اور وہاں کی مصیبت عذاب سے نجات اور بچاؤ حاصل ہو۔
- قیامت میں اللہ تعالیٰ کے سائے میں اس شخص کو جگہ ملے گی جو دنیا میں اس کا مطیع وفرمانبردار رہا۔
- تعجب ہے اس شخص کی حالت پر جو بدن کے تھوڑے سے دکھ اور تکلیف کے لئے مضر کھانوں سے پرہیز کرتا ہے اور آخرت کے سخت عذاب اور دکھ کے خیال سے گناہوں سے نہیں بچتا۔
- خوش بخت کو آخرت اور بدبخت کو دنیا کا فکر رہتا ہے۔
- ان چار رذائل سے اپنے آپ کو بچاؤ تاکہ آخرت سنورے حسد، کینہ، خودستائی اور غضب۔
- جو شخص آخرت کی نعمتوں کا متمنی ہے وہ جب تک دنیا کی مرغوب چیزوں کو نہ چھوڑے گا، تب تک جنت کی نعمتیں حاصل نہیں کرے گا۔
- جو اپنی آخرت کی اصلاح کرتا ہے وہ ہر طرح کی خیر وخوبی میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
- خود اپنے نفس کو اپنا محافظ اور نگہبان مقرر کر اور اپنی آخرت کے لئے دنیا سے کچھ حصہ لے لے۔
- اس آگ سے بچو کہ جس کی لپٹ تیار ہے اس کی بھڑک تیز اور اس کا عذاب ہمیشہ نیا ہے۔

- اپنی آخرت کی فکر رکھ اور اپنے نفس کا غم نہ کر۔ بہت سے غمگین ہیں کہ ان کا غم کرنے سے دائمی خوشی حاصل کی اور کئی ایک رنج میں ڈوبے ہوئے ساحلِ مقصود پر پہنچے۔
- بنی آدم جنت کو چھوڑ کر اور کاموں میں مصروف ہے اور یہ نہیں سمجھتے کہ دوزخ کی آگ اس کے آگے بھڑک رہی ہے۔
- جو شخص اپنے دین کو بگاڑ دیتا ہے وہ اپنی آخرت کو برباد کرتا ہے۔
- طالب آخرت کو چاہیے کہ اپنے تعلق والے لوگوں سے سچائی کے ساتھ معاملہ کرے۔ اپنی عقل کو حاضر ناظر رکھے۔ اور آخرت کے بیٹوں میں شامل ہو جائے کہ وہیں سے آیا ہے۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جائے گا۔
- آخرت کے لئے اچھی طرح سے تیاری اور آمادگی کرنے اور بہت سا زادراہ باندھ لینے کو لازم پکڑ۔
- دنیا سے بے لاگ آخرت کا عاشق اور شیدا ہو جانا چاہیے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جس نے آخرت کو یاد رکھا اور اس کے لئے بہت سا توشہ تیار کر لیا۔
- دنیائے فانی کو بیچ کر آخرت باقی خرید کرو اور دنیا کی زائل ہونے والی چیزوں کے عوض آخرت کی دائمی نعمتیں حاصل کرو۔
- آخرت کی یاد نفس کے امراض کی دوا اور ان کے لئے نسخۂ شفا ہے اور دنیا کی یاد نہایت لاعلاج بیماری ہے۔
- آخرت میں سب سے زیادہ غنی وہ شخص ہوگا جو دنیا میں سب سے زیادہ محتاج ہے۔
- آخرت میں سب سے زیادہ حصہ اس شخص کو ملے گا جو دنیا میں کم نصیب ہے۔
- بے شک آخرت اپنے زلزلوں کے ساتھ نزدیک آ گئی اور اپنے سینے کے بل بیٹھ

گئی ہے۔ اور نہایت قرب کے لحاظ سے گویا ابھی موجود ہو گئی ہے۔

- آخرت باقی اور دنیا فانی میں امتیاز کرنا بہترین نظر (عمدہ سوچ) ہے۔
- اپنے سفرِ آخرت کی آسامی کا سامان کر اپنے بچاؤ اور نجات کی بجلی کو دیکھ کہ کہیں کوئی بچاؤ کی صورت ہے۔
- جو شخص آخرت کے عذاب کا خوف رکھتا ہے۔ وہ برائیوں سے باز آجاتا ہے۔
- کیا کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اپنے کوچ کا وقت قریب آنے سے پہلے آخرت کے لئے توشہ تیار کرے۔
- آخرت کے بیٹے اور اس کے طلبگار بنو اور دنیا اور اس کے مال و دولت کے فرزند نہ بنو۔ کیونکہ قیامت کے روز ہر ایک بیٹا اپنی ماں کے ساتھ ملحق اور شامل کیا جائے گا۔
- تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان باقی رہنے والی آخرت کے لئے کوشش کرے اور دنیائے فانی کو حقیر سمجھے۔
- جو شخص آخرت کا طلب گار ہے اس کی نسبت اس کی جتنی امیدیں ہیں سب پوری ہو جائیں گی اور دنیا میں بھی جو کچھ اس کے لئے مقدر ہو چکا ہے، مل جائے گا۔
- بے شک میں تمہیں یہ بات بتلاتا ہوں کہ آخرت کے لئے اچھی طرح تیاری کرو۔ اور اس کے واسطے بہت سا سامان مہیا کر لو جتنے نیک کام تم نے دنیا میں کئے ہیں۔ وہ سب وہاں تمہارے سامنے دھرے جائیں گے۔ اور جو مال تم نے دنیا میں چھوڑا ہے اس پر ندامت نہ اٹھاؤ گے اور تمہیں اپنے کئے کا بدلہ ملے گا۔
- عقل کی خرابی راہ راست سے ہٹاتی اور آخرت کو بگاڑ دیتی ہے۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں دوسرے لوگ ان کی نعمتیں اور خوش حالی دیکھ کر ان پر رشک کرتے ہیں۔ مگر وہ آخرت میں ہلاک اور برباد ہونے والی جماعت میں شامل ہوں گے۔

- جو چیز گزر جائے وہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ گویا اس کا وجود ہی نہ تھا اور جو چیز آنے والی ہے، اس کا آنا ایسا یقینی ہے کہ گویا وہ وجود میں آ چکی ہے۔
- آخرت میں نہ تو اعمال صالحہ میں کچھ زیادتی ہو سکے گی اور نہ گناہوں کے عذاب میں کمی ہوگی۔
- جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین اور دنیا میں کامیاب ہو جاتا ہے اور جو شخص دنیا کی خواہش رکھتا ہو ہلاکت کے گرداب میں پڑتا ہے۔
- اس شخص سے بڑھ کر کون زیادہ نقصان میں ہو سکتا ہے۔ جو آخرت کو دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے۔
- اپنی آخرت اور معاد کی اصلاح میں کوشش اور جہاد کو لازم پکڑ۔
- کسی جانے والی چیز کو مت پکڑ رکھ اور کسی آنے والی سے جدائی اختیار نہ کر سمجھ لے کہ دنیا جانے والی اور آخرت آنے والی ہے۔
- چاہیے کہ آخرت کا کام کرنے سے تجھے کوئی کام مانع نہ ہو کہ اس کے واسطے فرصت قلیل ہے۔
- آخرت کی نعمتوں کی لذت اور شیرینی دنیا کی تکلیف و مشقت کو دور کر دے گی۔ اور دنیا کی نعمتوں کی شیرینی اور لذت آخرت کی تلخی اور عاقبت کی برائی کا موجب ہے۔
- آخرت کی ہر ایک چیز بہ نسبت سننے کے دیکھنے میں بڑی معلوم ہوتی ہے اور دنیا کی ہر ایک شے بہ نسبت دیکھنے کے سننے میں بڑی معلوم ہوتی ہے۔
- جو شخص آخرت کی قدر نہ جانے وہ دنیا سے بے رغبت کیسے ہو سکتا ہے، اور جو شخص بے دھڑک ہو کر جھوٹی قسم کھائے وہ اللہ تعالٰی کے عذاب سے کس طرح بچ سکتا ہے۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اس بات کو سمجھتا ہے کہ وہ ایک دن دنیا سے

ضرور جانے والا ہے، پھر وہ اپنی آخرت کے واسطے کس لئے اچھا توشہ تیار نہیں کرتا۔

- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو دنیا میں پیش آنے والی تکالیف کے دفع کرنے سے عاجز ہے پھر وہ قیامت کے خطرناک عذاب سے کس طرح بے فکر ہے۔
- بے شک میں تمہیں یہ بات بتلاتا ہوں کہ آخرت کے لئے اچھی طرح تیاری کرو۔ اور اس کے واسطے بہت سا سامان مہیا کر لو جتنے نیک کام تم نے دنیا میں کئے ہیں، وہ سب وہاں تمہارے سامنے دھرے جائیں گے، اور جو مال تم نے دنیا میں چھوڑا ہے، اس پر ندامت نہ اٹھاؤ گے اور تمہیں اپنے کئے کا بدلہ ملے گا۔
- ہم حوض کوثر پر بڑی رغبت سے اس کا پانی پی رہے ہوں گے کہ ہم اس سے اپنے دشمنوں کو ہٹائیں گے اور اپنے دوستوں کو پیالے بھر بھر پلائیں گے۔ جو شخص اس کا ایک گھونٹ پی لے گا۔ وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا۔
- جو شخص سب فکر چھوڑ کر آخرت کی فکر رکھتا ہے وہ اپنے مطلب میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اور جو فضول باتوں سے بچتا ہے سب عقل منداس کی رائے کی درستی بیان کرتے ہیں۔
- آخرت کو دنیا کے عوض نہ بیچ اور دار فانی کو دار باقی کے بدلہ نہ لے۔ اور اپنے یقین کو شک سے اور علم کو جہالت سے مت بدل۔
- جو شخص آخرت کو زیادہ یاد کرتا ہے اس سے کوئی نہ کوئی ضرور کینہ رکھتا ہے اور اس کی توہین و تذلیل کرتا ہے۔
- جو شخص قدر کفاف پر کفایت کرتا ہے، وہ دنیا میں راحت پاتا اور آخرت کے لئے آرام کا گھر بناتا ہے۔
- دنیائے فانی سے اس آخرت کے لئے جو ہمیشہ باقی رہے گی اور کبھی تجھ سے الگ

اور جدا نہ ہو گی کچھ حاصل کر لے۔

- ہر ایک کام کے لئے بدلہ اور جزا ضروری ہے۔ پس وہ کام کرو جو آخرت میں کام آئیں اور دنیا کے جمع کرنے کی کوشش بالائے طاق رکھ۔
- آخرت کے مراتب حاصل کرنے کے لئے استحقاق اور اہلیت ضروری ہے۔
- جس شخص کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں وہ نہایت خسیس ہے۔
- بے شک تم کو آخرت کی طرف لوٹنا اور بارگاہِ اللہ تعالیٰ میں پیش ہونا ہے۔
- بے شک تمہیں ان چیزوں کی نسبت جو دنیا میں تمہارا ساتھ کریں ان چیزوں کے اہتمام کی زیادہ ضرورت ہے جو آخرت میں تمہارے ساتھ ہوں اور بلاشبہ دنیا کے سامان فراہم کرنے کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کا توشہ تیار کرنے کی سخت ضرورت ہے۔
- جو شخص انجام کار کو سوچتا ہے وہ بہت سی خرابیوں سے محفوظ رہتا ہے۔
- ان لوگوں کے شمار میں داخل ہونا چاہیے جنہوں نے دنیا کی بے ثباتی کو معلوم کیا اور اس سے خاطر برداشتہ ہو گئے اور آخرت کی بقا کو یقینی سمجھ کر اعمال میں مصروف ہوئے۔
- جو شخص آخرت کا خوف رکھتا یا دنیا کے کسی مطلب کے فوت ہو جانے سے ڈرتا ہے وہ صبح سے پہلے اٹھتا اور اندھیرے میں اپنا کام شروع کرتا ہے۔
- آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ اور دنیا بدبختوں کی آرزو ہے۔
- اس روز سے ڈرو جس میں تمام کاموں کی جانچ پڑتال ہو گی۔ لوگ سخت گھبراہٹ میں ہوں گے اور بچے خوف سے بوڑھے ہو جائیں گے۔

ارادہ

- دشمنوں کے مقابلہ کے ارادے پر جمے رہو اس کا انجام یہ ہو گا کہ حق کا ستون

تمہیں نظر آ جائے گا۔ تم ان پر غالب ہو جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ تمہارا ساتھ کرے گا اور تمہارے اعمال میں سے کوئی چیز ضائع نہ فرمائے گا۔

- جب تیرے ارادے پورے نہ ہوں تو اس بات کی پرواہ نہ کر کہ پہلے تیری کیا حالت ہے۔
- جب وہ کام پورے نہ ہوں جنہیں تو چاہتا ہے۔ تو ایسے کاموں کا ارادہ کر جو ہو سکتے ہوں۔
- نیکی کا ارادہ شر کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
- جو شخص اپنے ارادے میں پختہ اور مستقل مزاج ہوتا ہے وہ اپنے حریف پر غالب آ جاتا ہے۔
- میں نے رب کو اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے پہچانا۔

انجام

- دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔
  ۱۔ ظلم
  ۲۔ شر
- بے شک اپنی تجارت میں سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنے بدن کو دنیا کی آرزوؤں کی تلاش میں گھائل کیا اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی یاور نہ ہوئی وہ دنیا کے سب خسارے اپنے ساتھ لے کر رخصت ہوا۔
- جو شخص کسی بری جگہ پر جاتا ہے، وہ برائی کے ساتھ متہم ہو جاتا ہے (اسے برا ہونے کی تہمت ملتی ہے۔)
- جو شخص کوئی کام کرنے سے پہلے انجام کار کو سوچ لیتا ہے، اس کو اس کام کے تمام

پہلو اور نشیب و فراز معلوم ہو جاتے ہیں۔

- جو شخص انجام کار کو سوچتا ہے وہ آفتوں اور مصائب سے بچا رہتا ہے اور جو شخص تجربہ کاری میں مضبوط ہوتا ہے وہ ہلاکتوں سے نجات پالیتا ہے۔
- انجام کا سوچنا انسان کو عبرت دلاتا ہے، لغزشوں سے بچاتا اور دوسروں کے لئے ہمدرد رہنا سکھاتا ہے۔
- تدبیر کی درستی، وسیلہ سے بہتر ہے اور سچائی ایمان کا سر اور انسان کی زینت ہے۔
- اول عمر میں جو اوقات ضائع کئے ہیں یا نیک اعمال سے ہاتھ دھوئے تو ان کا آخر عمر میں تدارک کرتا کہ انجام بخیر کرو۔
- وہ تعلق جو تمہارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہے اس کو مضبوط رکھ تا کہ انجام بخیر ہو۔
- انجام کار کی سوچ بچار کر لیا کرتا کہ ہلاکت سے بچا رہے۔
- وہ تھوڑی سی چیز جس کا انجام قابل تعریف ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے، جو آخر کار ضرر پہنچائے۔
- وہ مکروہ و ناپسندیدہ چیز جس کا انجام اچھا ہو۔ اس محبوب اور پسندیدہ چیز سے کہیں بہتر ہے۔ جس کا انجام مذموم اور برا ہو۔
- جب تک کسی کام کا انجام معلوم نہ ہو، اس میں ہاتھ مت ڈال اور جس کام کو دوسروں سے برا سمجھتا ہے، اسے اپنی ذات سے اچھا خیال نہ کر۔
- بادشاہ وقت کے خلاف نہ کرو ورنہ تمہارا انجام برا ہوگا اور اس چیز کے حاصل کرنے میں جلدی نہ کرو جسے اللہ تعالیٰ خود تمہیں شتاب سے دینا چاہتا ہے۔
- بے شک اگر تو گناہوں اور برائیوں سے بچا رہے گا تو بلند درجے پائے گا۔
- ہر ایک آدمی کے لئے ایک انجام ہے خواہ اچھا ہو یا برا، میٹھا ہو یا کڑوا۔
- جو شخص زیادہ فکر کرتا ہے اس کا خاتمہ اور انجام اچھا ہوتا ہے۔

اطاعت

- کسی دوسرے کے غلام مت بنو جب کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو آزاد پیدا کیا ہے۔
- جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے لوگ اس کی نافرمانی کرتے ہیں اور جو اللہ کی معصیت کرے لوگ اسکے ساتھ ہوتے اور فرمانبرداری کرتے ہیں۔
- بے شک تیری عمر تیری سعادت کو مہر ہے بشرطیکہ تو اس کو اپنے رب تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرے۔
- بے شک نفس کی اطاعت اور اس کی خواہشوں کی پیروی تمام مصیبتوں کی بنیاد ہے اور ہر طرح کی گمراہی کا پیش خیمہ۔
- بے شک نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے عمر کو برباد کیا اور بلاشبہ قابل رشک وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں صرف کیا۔
- بے شک وہ جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالائیں اور اس کی نافرمانیوں سے بچنے میں اپنے نفس سے جہاد کریں، بارگاہ رب العزت میں نیک بندوں اور شہیدوں کا رتبہ پاتے ہیں۔
- جو شخص اپنے نفس کی اطاعت کرتا ہے، وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے، اس کا مرتبہ بڑھ جاتا ہے اور جو اس کی نافرمانی کرتا ہے اس کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
- جو شخص اپنے غضب اور غصے کی اطاعت کرتا ہے وہ بہت جلد نقصان کو پہنچ جاتا ہے۔
- جو شخص اس بات کی خواہش کرتا ہو کہ وہ بغیر دولت کے دولت مند، بغیر حکومت وامارت کے صاحب عزت اور بغیر کنبے کے صاحب جماعت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی حالت سے نکل کر اس کی اطاعت میں

آجائے تو یہ سب چیزیں اس کو میسر ہوں گی۔

- اللہ تعالیٰ کی اطاعت نجات کا آسان ذریعہ اور اس کے لئے دوستی رکھنا بہت نزدیکی رشتہ ہے۔
- صاحب عزت وہ شخص ہے جو اطاعت الٰہی کے زیور سے آراستہ ہو۔
- طاعات الٰہی میں فکر کرنا اس کی بجا آوری کا باعث اور گناہ کی سوچ کرنا اس میں مبتلا ہونے کا باعث ہے۔
- عورتوں کی اطاعت احمقوں کی خصلت اور بزرگی کو عیب لگانا ہے۔
- طول امل کی اطاعت سے اعمال صالح کا فساد اور نقصان ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت اس کے رسولوں علیہم السلام کی ہدایت وارشاد کے مطابق بجالاؤ اور جب عمل کرو تو اخلاص برتو۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جسے طاعات الٰہی کی توفیق نصیب ہو، اس کے اخلاق اچھے ہوں اور اپنی آخرت کے کام کو سنبھال رکھے۔
- اپنے اماموں اور پیشواؤں کی اطاعت کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت کے دن وہ تمہارے گواہ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہارے سفارشی ہوں گے۔
- جائز کاموں میں عورتوں کی اطاعت نہ کرو ورنہ برے کاموں کا لالچ کریں گی۔
- غفلت اور سخت دلی کے کام سے پرہیز کر اور اطاعت الٰہی میں مددگاروں کی کمی سے بچتا رہ۔
- مومن کو خوشی پروردگار کی اطاعت اور عبادت سے حاصل ہوتی ہے۔ اور اپنے گناہ اور معصیت سے اسے رنج وغم لاحق ہوتا ہے۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو پروردگار کی اطاعت میں لوگوں سے ڈرے اور ان کی پیروی میں اللہ عزوجل کا خوف نہ کرے۔
- طاعات الٰہی اپنے آداب وشرائط کے ساتھ اچھی طرح ادا کر یہ انسان کو بڑے

بڑے بلند درجات اور نہایت رفیع الشان مقامات میں پہنچاتی ہیں۔

- اس بات سے بچارہ کہ اللہ تعالیٰ کی طاعت سے غیر حاضر اور نافرمانی میں حاضر ہو۔ اگر ایسا ہوا تو اللہ تعالیٰ تجھ سے ناخوش ہوگا۔
- شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی اور حرص کی اطاعت صدق یقین کو برباد کرتی ہے۔
- ہدایت کی اطاعت نجات بخشتی اور ہوائے نفس کی اطاعت ہلاک کرتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو وہی حاصل کرسکتا ہے جو اس کے لئے پوری ہمت لگائے اور اس کے واسطے جان توڑ کوشش کرے۔
- اطاعت سے ثواب ملتا ہے۔ اور نافرمانی سے عذاب ہوتا ہے۔
- اطاعت تنگ دست کی عزت اور سچائی مالدار کا خزانہ ہے۔
- غضب کا سبب اطاعت اور تزکیہ اخلاص کا سبب حسن ادب ہے۔
- اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے بندوں کے حکم کو دل و جان سے تسلیم کر کہ تسلیم احکام کی بدولت تم کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔
- اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا اچھا وسیلہ اطاعت اور مومن کی اچھی صفت قناعت ہے۔
- اس اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو لازم پکڑ جس کی نسبت تیری لاعلمی کا عذر قابل پذیرائی نہیں اور ان کاموں کی حفاظت کو لازم پکڑ جن کے برباد اور ضائع کرنے کے متعلق تیرا کوئی بہانہ قابل شنوائی نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں جلد سے جلد مشغول ہوجا تاکہ سعادت دارین حاصل ہو اور نیک کاموں میں جلدی کرتا کہ دوجہان کی خیر و برکت ہاتھ آئے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو بجا لانا بزرگی اور شرافت نفس کی دلیل ہے، اور زیور قناعت سے آراستہ ہونا کرم اخلاق کی نشانی ہے۔

- انبیاء کی ہدایات کو قبول کرو۔ ان کے لائے ہوئے احکام دل و جان سے مان لو۔ اوران کی تابع داری میں چلو کہ ان کی شفاعت سے حصہ نصیب ہو۔
- اطاعت سے جنت متقین کے نزدیک ہوتی اور معصیت سے دوزخ گمراہوں کے لئے تیار کی جاتی ہے۔
- جس شخص کی اطاعت نہ ہو۔ اس کی کوئی رائے نہیں اور مکار دین کی کوئی بنا نہیں۔
- اطاعت کے سوا کوئی عزت نہیں اور قناعت کے سوا کوئی دولت نہیں۔
- جب تو اپنا قوت و زور دکھلاتا ہے تو اس کو اطاعت الٰہی میں دکھلا اور جب تو ضعیف و کمزور بننا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے کمزور رہ۔
- خوشی ہے اس آنکھ کے لئے جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنی نیند کو چھوڑا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ اس کی بارگاہ میں مقبول و پسندیدہ ہوجاتا ہے۔
- ظلم کی اطاعت ہلاکت اوراس کی نافرمانی قوت وحکمرانی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت راست روی کی کنجی اور فساد وخرابی کے لئے درستی ہے۔
- برائیوں کے اسباب کی اطاعت انجام کار کو بگاڑتی ہے اور غور وفکر سے انجام کار کو ہر کوئی سراہتا ہے اور جو غلطی ہو اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت نجات کے لئے نہایت اعلیٰ ستون اوراس کے واسطے بہت قوی اور مضبوط سامان ہے۔
- میں قیامت کے دن تمہارا شاہد ہوں گا۔ اور بارگاہ الٰہی میں تمہارے ساتھ خصومت کروں گا۔ میں تمہیں پروردگار کی طاعت کی طرف بلاتا ہوں۔ دین کے فرائض سے آگاہ کرتا اور وہ کام بتلاتا ہوں جو تمہاری نجات کا موجب ہیں۔
- اے مومن اپنی جان کو اس آگ سے بچا۔ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طاعت میں سستی نہ کر بلکہ نہایت شوق سے اس کو

بجالا اور اس کی نافرمانیوں سے باز رہ اور اس کی رضامندی کی تلاش رکھ۔

- نفس کی ہلاکت، شہوت اور غضب کی اطاعت میں ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ اس سے ڈرتا رہ اور اس کے ڈر کے ساتھ اس کی اطاعت بجالا۔
- جب اللہ تعالیٰ نے تجھے آزاد بنایا ہے تو لوگوں کی غلامی اختیار نہ کر۔ اور اس خیر اور بھلائی میں کوئی خوبی نہیں جو برائی کے سوا حاصل نہ ہو۔ اور اس خوش حالی میں کچھ برکت نہیں جو تنگی کے بغیر میسر نہ ہو۔
- جس نے اپنے رب کی اطاعت اختیار کی اور اپنے گناہوں سے ڈرا وہ سیدھی راہ پر آ گیا۔
- جو شخص اللہ کی اطاعت کو اپنا طریقہ ٹھہراتا ہے تو وہ سب سے بڑی نعمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔
- اطاعت الٰہی میں اپنے نفس کے ساتھ اس طرح لڑائی کر، جس طرح دشمن اپنے دشمن سے لڑتا ہے۔ اور اس پر اس طرح غالب آ۔ جس طرح ایک مخالف دوسرے مخالف پر غالب آتا ہے۔
- عبادت کی غایت اطاعت اور میانہ روی کا ثمرہ قناعت ہے۔
- چوری سے پرہیز عفت ثابت رکھنے کی غرض سے، لواطت چھوڑنے کو نسل بڑھانے کے واسطے، جھوٹ چھوڑنے کو سچائی کی بزرگی و فضیلت ظاہر کرنے کے لئے اور طاعت کو امانت کی تعظیم کے لئے فرض اور مقرر فرمایا ہے۔
- طاعتِ الٰہی میں منافع کے خزانے اور دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے میں حصول کامیابی کے سامان ہیں۔
- اللہ عزّوجلّ کی اطاعت کو لازم پکڑ۔ کیونکہ اس کی اطاعت سب چیزوں سے زیادہ افضل اور بہتر ہے۔

- طاعت کا سر رضا بالقضا اور دین کا سر مخالفت ہوا ہے۔
- جس کام میں تو اللہ کی اطاعت کرتا ہے گویا اس میں کوئی شخص ناخوش ہے تو اس کی ذرا پرواہ نہ کر۔ اور اس کے کرنے کی نسبت اس کے پاس عذر بیان نہ کر بلکہ یہ کام تیری بزرگی اور فضیلت کیلئے کافی ذریعہ ہے۔
- جو شخص اللہ کی اطاعت اختیار کرتا ہے۔ تو مخلوق میں سے خواہ کوئی شخص اس پر ناخوش ہوا سے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر کمر باندھ لیتا ہے تو اُسے کسی تجارت کے منافع اور فوائد حاصل ہو جاتے ہیں۔
- دوام طاعات، فعل خیرات اور بزرگ واعلےٰ صفات میں آگے بڑھنا مکرمات سے ہے۔
- خوبیوں کا حاصل کرنا دوام اطاعت پر منحصر اور سعادت کا پانا اور نیک کاموں میں جلدی کرنے پر موقوف ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے۔ اس کو نہایت زبردست مدد ملتی ہے۔ اور جو شخص قناعت کو لازم پکڑتا ہے، اس کا فقر و فاقہ اور محتاجی دور ہو جاتی ہے۔
- بلاشبہ اگر تم نے اپنے نفس کی اطاعت کی تو وہ تم کو نہایت بری جگہ کی طرف کھینچے گا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو رات کو پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص اس کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ اسے برگزیدہ فرما لیتا ہے۔
- عقل مند کی اطاعت کر کہ مطلب براری ہو اور جاہل کی بات بھول کر بھی نہ مان کہ اسی میں تیری سلامتی ہے۔
- علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کر کہ دونوں جہان کی کامیابی اسی میں ہے۔

- جس شخص کا انتظام اور سیاست ٹھیک ہو۔ اس کی اطاعت اور فرمان برداری ضروری ہو جاتی ہے۔
- تمام روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص سے جو اس کے حکم کا مطیع رہے کوئی شخص زیادہ معزز و محترم نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے دلوں کے ساتھ لڑائی اور مقابلہ کرو کیونکہ یہ بہت جلدی حملہ کرنے لگتے ہیں۔
- طاعت ایک سودمند تجارت اور یاد الٰہی نور و ہدایت ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ نہایت بلند درجے کو پہنچ جاتا ہے۔
- طاعت نہایت مضبوط قلعہ، علم ایک بہت بڑا خزانہ، اخلاص اعلیٰ درجہ کی کامیابی اور نافرمانی بڑے درجہ کی عاجزی ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ کبھی تکلیف نہیں اٹھاتا اور جو اپنے عیب معلوم کر لیتا ہے وہ کسی کو عیب نہیں لگاتا۔
- اس شخص کی اطاعت لازم پکڑ جو تجھے دین کی باتیں بتلائے بے شک یہ شخص تجھے ہدایت کرتا اور تیری نجات کراتا ہے۔
- طاعتِ الٰہی میں منافع کے خزانے اور دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے میں حصول کامیابی کے سامان ہیں۔

آس امید

- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنی موت کا مالک نہیں پھر وہ اپنی امیدیں کس طرح بڑھاتا ہے۔
- لمبی امیدوں کے دھوکے سے بچو کہ بہت سے کسی روز کی آس رکھنے والے اسے نہیں پاتے۔ اور کئی مکان بنانے والے اس میں آباد نہیں ہوتے۔

- لمبی امیدوں کا آسرا رکھنے سے پرہیز کر کہ یہ بے وقوفوں کی خصلت ہے۔

امانت

- جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں۔
- جس شخص کی دیانت داری درست اور صحیح ہوتی ہے اس کی امانت داری بھی ٹھیک ہوتی ہے۔
- جو شخص امین سمجھ کر تجھے کوئی امانت سونپے، اس کے ساتھ دھوکہ کرنا کفر ہے۔
- جو شخص تجھے امین سمجھ کر کوئی امانت تیرے حوالے کرے، اس کی امانت ادا کر دے اور جو شخص تیری امانت میں خیانت کرے تو اس کی امانت میں بھی خیانت نہ کر۔
- جس میں صفت امانت نہیں، جس میں عقل نہیں اس کے دین کا کوئی امکان نہیں، اور جس کے پاس کوئی نیک عمل نہیں اس کے لئے کوئی ثواب نہیں۔
- جس چیز کا ظاہر کرنا اچھا اور مفید نہ ہو اس کے پوشیدہ رکھنے کی بابت نہ کہا جائے مگر وہ امانت ہی ہے۔
- ہم (صحابہ رسول ﷺ) اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی مخلوق پر امین ہیں اور اس کے ملک میں حق کو قائم کرنے والے اور اس کے معین ہیں۔
- امانت اور چغل خوری کا باہم اتفاق نہیں۔ خیانت اور اخوت کا آپس میں ربط (تعلق) نہیں۔

اصلاح

- کبھی کسی کی اصلاح کے لئے اپنے آپ کو مت بگاڑو۔
- جو شخص اپنے نفس کی حقیقت سے ناواقف رہتا ہے، وہ اپنی حالت کی اصلاح سے

بے نیاز رہتا ہے۔

- جو متقی اور پرہیزگار ہو، وہ اپنی اور دوسرے لوگوں کی اصلاح میں لگا رہتا ہے۔
- جس شخص کی اصلاح عزت کرنے سے نہیں ہوتی وہ ذلیل وخوار کرنے سے درست ہو جاتا ہے۔
- جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا، وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔
- اپنے نفس کے عیبوں کی اصلاح میں مصروف ہونا عار سے بچنا اور اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول ہونا عذاب دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔
- اپنے نفس کی اصلاح کی تدبیر اور کوشش کو مت چھوڑ کیونکہ یہ کوشش کے بغیر درست نہیں ہوگا۔
- جو شخص تیرا ساتھ کرتا ہے مگر تیرے نفس کی اصلاح میں اعانت نہیں کرتا اس کا ساتھ تیرے حق میں وبال ہے۔
- بادشاہ کا فرض ہے کہ اپنے لشکر کی اصلاح سے پیشتر اپنی اصلاح اور درستی کر لے۔
- جو فتنہ اور فساد اچانک پیش آجائے اس میں مت گھس پڑو۔ جہاں تک ہو سکے اس کی اصلاح کرو۔ خود ایک طرف رہو اور راستے کو اس کے لئے خالی چھوڑ دو۔
- اپنی غلطی کے تدارک میں جلدی کرنا اپنی اصلاح کی تدبیر ہے۔
- اگر کوئی کام بگڑ جائے تو اس کی اصلاح کرو۔ اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرے تو اس کو پورا کر۔
- تیری فکر راست روی کی راہ دکھلاتی اور اصلاح معاد کی طرف دعوت دیتی ہے۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو لوگوں کی اصلاح کا بیڑا اُٹھاتا ہے اور خود مابدولت کی حالت خراب ہے۔ مگر اس کی اصلاح کا دل میں خیال تک نہیں لاتا

اور دوسروں کی اصلاح کا ذمہ اٹھاتا ہے۔

- مجاہدہ نفس میں کمال اصلاح، آخرت کے لئے عمل کرنے میں کامیابی و فلاح ہے۔
- جو اشخاص تھوڑے مال پر قناعت نہ کریں وہ اپنے نفس کی اصلاح کیسے کر سکتے ہیں۔
- جو شخص اپنے آپ کی اصلاح نہ کر سکے۔ وہ اوروں کی اصلاح کس طرح کر سکتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ صلح رکھتا ہے، وہ ان کے مکر و فریب سے مامون رہتا ہے اور جو شخص ان سے الگ رہتا ہے، وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔
- طالب حق کی غرض راست روی اور تباہ کار کی غرض فساد اور مومن کی غرض اصلاحِ معاد ہے۔
- امن اور خوشحالی کے وقت بلا کے آنے سے بے غم نہ ہو اور جس کام سے عاجز ہونے کا اندیشہ ہو اسے ہاتھ نہ لگا اور اس کو نہ چھو۔
- عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کے لئے اسے تکلیف میں ڈالتا ہے، وہ سعادتِ دارین حاصل کر لیتا ہے۔
- جس کا عقل ٹھیک نہ ہو وہ اپنے خیال میں اصلاح کرتا ہے مگر اس سے فساد برپا ہوتا ہے۔

اہل بیت

- بے شک اہل جنت ہماری جماعت اور تابع لوگوں کے مکان کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح کہ آدمی آسمان کے ستارے دیکھتے ہیں۔

- حضرت محمد ﷺ کی اُمت میں پیغمبر کے رشتہ کے لحاظ سے کوئی شخص اہل بیت کے برابر نہیں۔ اور جن لوگوں پر ہمیشہ سے ان کے احسان جاری ہیں وہ ان کے ساتھ کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔
- ہم لوگ (اہل بیت) نبوت کا درخت، رسالت کے اترنے کی جگہ، فرشتوں کی آمدورفت کا مقام، حکمت کے چشمے، علم کی کانیں ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہیں۔ ہمارا محب اور مددگار اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار اور ہمارا مخالف اور دشمن اس کے قہر اور عذاب کا سزاوار ہے۔
- جو شخص ہماری عزت کرے گا۔ وہ عزت کا مالک ہوگا اور جو ہمارے خلاف کرے گا۔ وہ ہلاک اور تباہ ہو جائے گا۔
- حق اور اہل حق کا دامن مت چھوڑو۔ جو شخص ہمارے اہل بیت کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا ساتھ دے گا۔ وہ دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھائے گا۔
- بے شک ہمارا معاملہ سخت اور دشوار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتوں، انبیاء علیہم السلام اور مومنین کامل ایمان والوں کے سوا کوئی دوسرا شخص اس کی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور ہماری بات کو امانت دار سینوں اور مضبوط عقلوں کے سوا کوئی دوسرا اسے محفوظ نہیں رکھ سکتا۔
- بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین پر نظر ڈال کر ہمیں برگزیدہ فرمالیا۔
- جو شخص اپنے دل میں ہماری محبت رکھتا اور زبان سے ہمیں برا نہیں کہتا وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہوگا۔
- آل رسول ﷺ اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کے ذریعے ہیں ان کی برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی ہے اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ہلے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی ان لوگوں نے دین کو کما حقہ سمجھا اور اسے محفوظ رکھا اور نہ صرف یہ کہ کانوں سے سنا اور دوسروں

سے بیان کر دیا یہ لوگ اندھیروں کو دور کرنے کیلئے چراغ، حکمت کے سرچشمے، علم کی کانیں، علم کے خزانے ہیں اور حق ان کے درمیان ناطق اور شاہد صادق ہے۔

- بے شک ایک وہ وقت آئے گا کہ دنیا اپنی اس سختی اور رُوگردانی کے بعد ہماری طرف اس طرح متوجہ ہوگی جس طرح اونٹنی اپنے بچے کی طرف جھکتی ہے جو جننے کے وقت اسے دانتوں سے کاٹتی ہے۔
- نارنگی کو کھانا کھانے سے پہلے اور اس کے بعد بھی کھانا چاہیے۔ حضرت محمد ﷺ کی آل کا یہی دستور تھا۔
- بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین پر نظر ڈال کر ہمارے لئے (دین اسلام) ایسی جماعت کو منتخب فرمایا ہے جو ہماری نصرت اور اعانت کرتی۔ ہماری خوشی سے خوش ہوتی، ہمارے غمگین ہونے سے غم کھاتی اور ہماری حمایت میں اپنے مال اور جان کو خرچ کرتی ہے ایسے لوگ ہماری جماعت میں داخل ہیں۔ ہم ان سے تعلق رکھتے ہیں۔
- سب سے اندھا وہ شخص ہے جو ہماری اہل بیت رضی اللہ عنہم سے محبت اور فضیلت سے اندھا ہو۔
- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی آل کی محبت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ تم پر لازم اور ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور تمہارے محبوب ہونے کا وسیلہ بھی ہے۔

انعام

- صاحب قدرت کے افعال میں سب سے زیادہ نیک کام انعام اور اس کے تمام افعال میں سب سے زیادہ برا کام انتقام ہے۔
- لوگوں پر انعام کر کہ تیرے شکر گزار ہوں ان کا خوف رکھ کہ وہ تیرا ڈر رکھیں کسی سے دل لگی نہ کر ورنہ ذلیل ہوگا۔

آفت

- ناکارگی آفت ہے، صبر بہادری ہے، زہد خزانہ ہے، اور خوف خدا ڈھال ہے۔
- خود بینی ایک بہت بڑی غلطی اور عقل پر آفت ہے۔
- شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر ہے، دین کی آفت بدظنی اور نفس کی آفت دنیا کی محبت ہے۔
- کامیابی کی آفت کاہلی اور سستی، عقل کی آفت تکبر و خود بینی اور بھلائی کی آفت ساتھی کی برائی ہے۔
- خواہش پرستی عقلوں کی آفت اور خود بینی سخت غلطی ہے۔
- کلام کی آفت طوالت اور درازی اور کام کی آفت فراغت و بیکاری ہے۔
- رات دن کی بازگشت میں انسان کے لئے طرح طرح آفات پوشیدہ ہیں اور ان میں تفرقے اور جدائی کے اسباب پوشیدہ و مخفی ہیں۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں جو ہمیشہ ایک چیز سے بچاؤ کرتے رہتے ہیں۔ مگر (تقدیر الٰہی سے) وہی چیز ان کی جان کے لئے آفت ہو جاتی ہے۔
- کلام کرنے پر کئی آفات پیش آتی ہیں۔ متکلم کو ہر ایک وقت اور موقع کا پاس ضروری ہے۔
- ہر ایک چیز کے لئے کوئی نہ کوئی آفت ہے اور نیکی کی آفت بروں کا ساتھ اور ان کی رفاقت ہے۔
- رات دن کی بازگشت میں انسان کے لئے طرح طرح کی آفات پوشیدہ ہیں اور ان میں تفرقے اور جدائی کے اسباب پوشیدہ و مخفی ہیں۔
- بزدلی ایک آفت ہے اور پست ہمتی کم عقلی ہے۔
- ریاست کی آفت فخر اور بڑائی اور سخاوت کی آفت تنگ دستی اور ناداری ہے۔

انبیاء کرام

- اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء کرام اس کے ترجمان اور خالق ومخلوق کے درمیان سفیرہ پیغام رساں ہیں اور عالم ربانی کا مرتبہ نہایت اعلیٰ مرتبہ ہے۔

افراط وتفریط

- بندے کے لئے ہر ایک کمی کی صورت اس کے حق میں مضر اور ہر ایک افراط و زیادتی کی حالت اس کے واسطے بگاڑ پیدا کرنے والی ہے۔

اللہ کی رضا

- بے شک یاد رکھ کہ اللہ تعالیٰ تمام امور کو اپنے ارادے کے مطابق چلاتا ہے وہ کچھ تیری رضا مندی کا تابع نہیں۔
- بے شک اللہ تعالیٰ حسن نیت اور اصلاح باطن کے طفیل اپنے بندوں میں سے جسے چاہے جنت میں داخل کرتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ قادر مطلق کی رضا حاصل کرنا چاہتا ہے، اسے لازم ہے کہ وہ ظالم اور جابر کے سامنے حق بات کہنے سے دریغ نہ کرے۔
- اپنے پیٹ اور شرم گاہ کو حرام سے بچائے رکھ اس سے اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ خوش معاملگی کا معاملہ فرمائے گا۔
- ہر ایک نیک کام جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی مقصود نہ ہو ریا کاری اور اس کا ثمرہ عذاب میں گرفتاری ہے۔
- اگر کسی کی ملاقات اور زیارت کرو تو اللہ جل جلالہٗ کی خوشنودی کے لئے کرو۔ اگر تم کسی کی مجلس میں بیٹھو تو اس کی رضا مندی کے لیے اور اگر کسی کو کچھ عطا کرو تو اس کی

رضا جوئی کی خاطر، اور اگر کسی سے کوئی چیز روک رکھو تو اس کی خوشی کے لیے، الغرض جو کچھ کرو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرو۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کر اور اس کے غضب اور ناخوشی سے بچارہ بلکہ اس کا خیال دل سے نکال دے اور جب مل جائے تو اس کو پاس رکھنے کا کچھ زیادہ اہتمام نہ کر۔
- خوشی ہے اس کے لئے جس کا علم، عمل، دوستی، دشمنی، لین، دین، کلام اور خاموشی بھی خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ہو۔
- تنگی اور خوش حالی میں رضا بالقضا کو ضروری سمجھ۔
- تمام مومنوں میں سب سے بہتر ایمان والا وہ ہے جس کا لین دین، غصہ، خوشنودی سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔
- یہ کیسا اچھا ہے کہ مال دار لوگ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا مندی کے لئے فقیروں کی تواضع کریں اور فقیر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور ان کے حق میں حسن نیت سے کام لیں۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اس کی اطاعت سے وابستہ اور اس کی فرمانبرداری پر موقوف ہے۔
- مومن کی غیرت صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ہوتی ہے۔
- ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی کسی سے دوستی رکھے تو اللہ تعالیٰ کے لئے، کسی سے دشمنی رکھے تو اسی کی خاطر اور اسی کی خاطر میل جول رکھے غرض سب کچھ اس کی خوشنودی کے لئے ہو۔
- ایسے کاموں سے باز رہ جو تیرے رب کو ناخوش اور لوگوں کو متنفر کریں کیونکہ جو شخص اپنے رب کو ناخوش کرتا ہے، وہ گویا اپنے ہاتھوں اپنی موت اختیار کرتا اور جو لوگوں کو متنفر کرتا ہے، وہ شرافت سے بیزار ہو جاتا ہے۔

- سب سے زیادہ غنی وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رضامندی تلاش کر اس کے غضب اور ناخوشی سے بچارہ اور اس کے خوف سے اپنے دل کو پال۔
- جس شخص کی حالت اللہ تعالیٰ کے ارشاد اور اس کی مرضی کے چلنے سے درست نہیں ہوتی تو وہ اپنی مرضی اور اختیار سے اسے کبھی درست نہیں کرتا۔
- اس شخص سے کون زیادہ نقصان میں ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا و محبت بیچ کر دوسروں کی رضامندی و محبت حاصل کرتا ہے اور اس شخص سے کون زیادہ ناکام ہوسکتا ہے جو یقین کو چھوڑ کر شک و حیرت میں پڑتا ہے۔
- اے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضامندی کی نعمت عنایت فرما اور ہمیں غیروں کی طرف ہاتھ بڑھانے سے مستغنی بنا۔
- وہ سبب جس کے ذریعہ کوئی عاجز اپنا مطلوب حاصل کرتا ہے اگر تائید الٰہی مدد نہ کرے تو اسی میں وہ ناکام رہتے ہیں۔
- جو شخص اپنے رب تعالیٰ کی رضامندی کا خواستگار ہوتا ہے اور لوگوں کی خوشی اور ناخوشی کی پرواہ نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کی مذمت کرنے والوں کو اس کا ثناخواں بنا دیتا ہے اور جو شخص لوگوں کو خوش رکھتا اور اللہ تعالیٰ کو ناخوش رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ثناخوانوں کو اس کے مذمت کرنے والے اور دشمنِ جان بنا دیتا ہے۔

انتظار

- جوانوں کو بڑھاپے کا، تندرستوں کو بیماریوں کے آنے کا منتظر رہنا چاہیے۔

اخلاق

- جس شخص کے اخلاق اچھے نہیں ہوتے اس کے چال چلن کی کوئی تعریف

نہیں کرتا۔

- آدمی جب تک پاس مراتب رکھیں گے تو بہتری رہے گی۔
- درشت گیری اخلاق کو بگاڑتی اور سہل گیری روزی جاری کرتی ہے۔
- مکارم اخلاق کے زیور سے اپنے آپ کو آراستہ کرو۔
- مکارم اخلاق میں سب سے اچھا خلق ایثار کرنا اور سب سے اچھی رائے برگزیدہ لوگوں کی صحبت کو اختیار کرنا ہے۔
- مکارم اخلاق سے جنت ملتی اور صبر سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

استخارہ

- اپنی رائے سے کوئی چیز اپنے لئے پسند کرنے سے بچارہ بلکہ ہر ایک کام میں استخارہ کر، کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ وہ جس چیز کا وہم وگمان نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ کامیاب فرمادیتا ہے۔
- جب تو کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کرے تو اس کے متعلق اپنے دوستوں سے مشورہ کر اور جب اس کے کرنے کی رائے قرار پاچکے تو اس کی نسبت اپنے رب سے استخارہ کر۔
- ہر ایک کام میں استخارہ کر اور اپنی رائے سے کسی پہلو کو اختیار نہ کر۔ بہت سے لوگ اپنی رائے سے ایک کام اختیار کرتے اور اسی میں تباہ ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص استخارہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو شخص مشورہ سے کام کرتا ہے وہ غلطی میں نہیں پڑتا۔

استقامت

- جو شخص سلامتی کا طلب گار ہوتا ہے وہ شریعت کی راہ پر مستقیم رہتا ہے۔

- استقامت میں سلامتی اور بڑائی میں ندامت ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے رب تعالیٰ کی مدد اور حمایت اور اپنے ہادی کی ہدایت سے استقامت کے راستہ پر چلے۔
- سلامتی سے بڑھ کر بچاؤ کا کوئی سبب زیادہ مضبوط اور مستحکم نہیں اور استقامت سے بڑھ کر شرافت کا کوئی مصلح اور مددگار نہیں۔
- استقامت کے راستے کو لازم پکڑ کیونکہ آخرت کی عزت حاصل کراتی اور وہاں کی ندامت سے بچاتی ہے۔
- فرائض کو بخوبی سرانجام دینے کا نام استقامت ہے۔

﴿ب﴾

بردباری

- بے شک تمام لوگوں میں افضل وہ شخص ہے جو باوجود قدرت کے بردباری اختیار کرے، دولت مند ہو کر دنیا سے بے رغبت ہو اور قوت وطاقت رکھتے ہوئے انصاف روا رکھے۔
- جو شخص بردباری اختیار کرتا ہے، لوگ اس کی عزت و تعظیم کرتے ہیں۔
- جو شخص اپنے آپ میں بردباری کی عادت ڈالتا ہے، وہ بردبار ہو جاتا ہے۔
- سخت غصے کی حالت میں تحمل اور بردباری اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتی ہے۔
- جواں مردی قناعت اور بردباری کا نام ہے۔
- بردباری وہ چیز ہے کہ مومن کے تمام کام اس سے وابستہ ہیں اور جنت ایسے لوگوں کی جزا ہے جو مومن اور محسن ہیں۔
- بردباری غصے کی آگ بجھاتی ہے اور طبع کی تیزی اس کے شعلے کو بھڑکاتی ہے۔
- بردباری صلح پسندی کا ذریعہ ہے اور حیا کمال درجہ کا کرم اور نہایت اچھی خصلت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کتنا بردبار ہے کہ اپنے نافرمانوں کو گرفت نہیں کرتا اور وہ کتنا معاف کرنے والا ہے کہ اپنے مجرم اور حسد میں بڑھے ہوئے بندوں کو گرفت نہیں کرتا۔
- بردباری عقل کا اور سچائی بزرگی کا کمال ہے۔

- بردبار شخص فحش نہیں بکتا اور شریف آدمی کو وحشت میں نہیں ڈالتا۔
- سب لوگوں میں اچھا وہ شخص ہے کہ اگر اسے غصہ آئے تو بردباری کرے، اگر اس پر کوئی ظلم کرے تو اسے بخش دے اور اگر کوئی برائی کرے تو اس کے ساتھ بھلا کرے۔
- بردبار وہ ہے جو اپنے بھائیوں کے جور وستم کو برداشت کرے اور غصہ کو پینے والا وہ ہے جو اپنے تمام غصے اور کینے مار ڈالے۔
- بردباری کے ناخوش آنے والے پانی کو صبر کے ساتھ پی جا کہ یہ حکمت کا سر اور علم کا ثمرہ ہے۔
- حلم اور بردباری کے ساتھ مزین اور آراستہ ہونا نہایت عقل مندی کی بات ہے اور ظلم سے باز رہنا عدل وانصاف کی ضروریات سے ہے۔
- بردباری بے عقل کا سرپوش اور پرہیزگاری سمجھدار کی خصلت ہے۔
- اگر تو فطرتاً حلیم اور بردبار نہیں تو تکلف اور بناوٹ سے بردباری کی عادت اختیار کر کیونکہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی قوم سے مشابہت پیدا کرے اور وہ ان میں شامل نہ ہو۔
- بردباری اور حوصلہ کرنے سے لوگ تیرے معاون و مددگار ہو جائیں گے اور عاجزوں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے تیرے لئے قلعہ اور پناہ ہو جائے گی۔
- غضب اور غصے کا مقابلہ تحمل و بردباری سے کرو تا کہ تمہارے ہر ایک کام کا انجام بخیر ہو۔
- تیرا قاصد تیری عقل کا ترجمان ہے اور لوگوں کی زیادتی کو برداشت کرنا تیری بردباری کا نشان ہے۔
- جو بات طبیعت کو کڑوی اور ناگوار معلوم ہو۔ اس کو تحمل اور برداشت سے سن کہ برد

باری ایک طرح کی پردہ پوشی ہے۔

○ جس شخص میں بردباری نہیں اور جو چیز قابل قبولیت ہو اس میں کس طرح آ سکتی ہے۔

○ اپنا غصہ مٹانے میں اپنے نفس کو خوار نہ کر اور اگر کوئی شخص نادانی سے پیش آئے تو اس کے ساتھ بردباری سے پیش آ۔

○ جس شخص میں بردباری نہیں اسے کچھ فائدہ نہیں اور جس کو علم نہیں اسے ہدایت سے کچھ بہرہ نہیں۔

○ اپنے آپ کو خوش طبعی، ہنسانے والی حکایتوں اور فضول داستانوں سے بچائے رکھو۔

○ جو بات طبیعت کو کڑوی اور ناگوار معلوم ہو، اس کو تحمل اور برداشت سے سن کہ بردباری ایک طرح کی پردہ پوشی ہے۔

○ بردباری کا پابند رہ اور علم کا ساتھ رکھ۔ اللہ کے فضل سے انجام بخیر ہوگا اور سب تیری تعریف کریں گے۔

○ تغافل اور چشم پوشی کے برابر کوئی بردباری نہیں اور تجاہل کے برابر کوئی عقل مندی اور ہوشیاری نہیں۔

○ غضب اور غصے کی حالت میں بردبار اور دہشت اور خوف کے وقت صابر اور طلب روزی میں شریعت کے مجوزہ قانون کا پابند اور تابع رہ۔

○ بہترین بردباری یہ ہے کہ انسان اپنے غصے کو پی جائے اور قدرت کے وقت نفس کو قابو میں رکھے۔

بے نیازی

○ جس چیز سے تو مستغنی اور بے نیاز ہو جائے، اس سے کہیں بہتر ہے جس کی وجہ

سے تو اللہ تعالیٰ سے مستغنی بن جائے۔

- جب تک تو برائی سے بیزار نہ ہو جائے تب تک نیکی کو کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔
- اپنے دوست کو ایسی تکلیف نہ دے کہ اسے دوستی سے نکال باہر کرے بلکہ اس کے ساتھ اتنی الفت و محبت باقی رکھ کہ اس کی طرف پھر کبھی رجوع کر سکے۔

بدخلقی

- جو شخص بدخلق ہوتا ہے اس کو کوئی دوست اور رفیق نہیں ملتا۔
- جو شخص بدخلق ہوتا ہے، اس کے دوست اور ساتھی اسے اپنا دشمن جانتے ہیں۔
- بدکرداری، بداصلی کی دلیل اور نشانی ہے، بدخلق نہایت برا ساتھی اور بدنیتی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔
- بدخلقی نفس کو وحشت میں ڈالتی اور انس والفت کو مٹا دیتی ہے۔
- بدخلقی نہایت بری عادت اور اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا بہت بری خصلت ہے۔
- ہر ایک ایسے فعل سے بچو کہ وہ ظاہر ہو تو وہ اپنے فاعل کو معیوب اور حقیر بنا دے۔
- بدخلقی کمینہ پن کی علامت اور بیہودہ گوئی فحش کی نشانی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ ایمان لانے کے بعد کسی ایمان دار کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا کسی صورت میں عذاب نہ دے گا۔
- بدخلقی سے آدمی کی زندگانی خراب اور جان کا عذاب ہے۔
- بدخلقی قریبی رشتہ داروں کو متوحش اور بیگانوں کو متنفر کر دیتی ہے۔
- بدخلقی بہت بری خصلت اور اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا نہایت کمینہ عادت ہے۔
- جو شخص زیادہ ناخوش رہتا ہے، اس کی خوشنودی اور رضامندی معلوم نہیں ہو سکتی۔

- انسان کا اس شخص کے ساتھ سختی کرنا جو اس کے ساتھ کشادہ پیشانی سے پیش آتا ہے، نہایت خطرناک ہے۔
- بدخلقی نہایت بری عادت اور اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا بہت بری خصلت ہے۔

بھائی چارہ

- اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی بھائی بندی چھ باتوں پر مبنی ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے لئے باہم ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا۔
۲۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔
۳۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
۴۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ایک دوسرے کو منع کرنا۔
۵۔ اس کی رضا جوئی کے واسطے ایک دوسرے کی اعانت کرنا۔
۶۔ محبت کو حاصل کرنا۔

- جو شخص کسی کو اپنا بھائی بند بنانے سے پہلے اس کا امتحان نہیں کرتا تو وہ شخص دھوکہ کھاتا ہے اور خطا کاروں کی صحبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- جن لوگوں کی بھائی بندی محض اللہ تعالیٰ کے لئے ہو ان کی محبت اور دوستی اس لئے قائم رہتی ہے کہ اس کا سبب قائم رہتا ہے اور جن کی بھائی بندی دنیا کے لئے ہو، اس کے اسباب منقطع ہو جاتے ہیں اسی لئے کہ ان کی دوستی بھی بہت جلد زائل ہو جاتی ہے۔
- تیرا بھائی اور دوست وہ ہے جو تجھے نیک کام کی ہدایت کرے اور برے کام سے منع کرے اور آخرت کی اصلاح کا معاون و مددگار ہو۔
- بے شک لوگوں نے گناہوں اور بدکاری کے کاموں پر آپس میں بھائی چارہ ڈال

رکھا ہے اور دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے جدا اور علیحدہ ہیں۔ جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

- سب سے بڑا دغا باز بھائی وہ شخص ہے جو تجھے دنیا کے سمیٹنے کی طرف بلائے اور آخرت سے غافل کرے۔
- سب سے برا ساتھی وہ ہے جو جلدی بدل جائے اور سب سے برا ہجولی وہ ہے جو متلون مزاج ہو اور ادھر ادھر پلٹے کھائے۔
- سب سے برا بھائی وہ ہے جو خوش حالی اور نعمت میں تجھ سے ملاپ بڑھائے اور تنگ حالی میں تجھ سے جدا ہو جائے۔
- بھائی بندی کو محفوظ رکھو اور عورتوں کے ساتھ بات چیت کم کیا کرو۔
- جو فرد مطلبی اور خود غرض ہے وہ نہ بھائی ہے، نہ خویش۔
- بے شک حقیقت میں تیرا بھائی وہ شخص ہے جو تیری لغزش اور غلطی کو معاف، تیری حاجت کو پورا اور تیرے عذر کو قبول کرے۔ تیرے عیب ڈھانپ دے اور تیرے خوف کو دور اور تیری امید کو پورا کرے۔
- سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو اپنے بھائیوں کا تکلیف رسان نہ ہو اور سب سے اچھا حاکم وہ ہے۔ جو اپنے نفس پر حکمران ہے۔
- جب آپس میں بھائی بندی مضبوط ہو جائے تو ایک دوسرے کی تعریف آسانی سے ہو جاتی ہے اور جب تو کسی سے بھائی بندی کرے تو اس کے حقوق کو اچھی طرح ادا کر اور عزت و تعظیم سے پیش آ۔
- سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو مکارم اخلاق اور نیک کاموں میں معاون و مددگار ہو۔ اور سب سے اچھا عمل وہ ہے جس میں فرائض ادا کرنے سے انسان سبکدوش ہو جائے۔

- تیرا سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے کہ اگر تجھے کوئی ضرورت پیش آئے تو وہ اسے پورا کرے اور اگر اس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ تجھے تکلیف نہ دے۔
- جب تجھے کوئی قریبی یا دوست اپنا بھائی بنائے تو چاہیے کہ تو اس کا غلام بن جائے اور سچی وفاداری اور حسن صفائی کے ساتھ اس سے پیش آ۔
- جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے سوا کسی اور غرض سے آپس میں بھائی بندی قائم کرتے ہیں۔ تو یہ بھائی بندی قیامت میں ان کے لئے وبال ہوگی۔
- سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو خیر خواہی کرنے میں فریب نہ کرے۔
- تیرا سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو تجھے ہدایت کا راستہ بتلائے۔ تقویٰ اور پرہیز گاری سکھائے اور خواہش نفس کی پیروی سے باز رکھے اور ہٹائے۔
- تیرا سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے۔ جو تجھے حق قبول کرنے کے لیے ناخوش کرتا ہے۔
- تیرا سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو خود نیک کام کرنے میں جلدی کرے اور تجھے اس کی طرف کھینچ لے جائے اور تجھے نیکی کرنے کو بتلائے اور اس میں ہاتھ بٹائے۔
- راستے میں چلنے سے پہلے اپنے ساتھی اور ہمراہی کا حال دریافت کر۔
- بھائی بندی کا ثمرہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کی غائبانہ حفاظت کی جائے اور جو کسی میں عیب ہو وہ اس کو بتلا دیا جائے۔
- وہ بھائی جس سے فائدہ حاصل ہو بہ نسبت اس کے بہتر ہے کہ تمہارے پاس بہت سا مال و دولت جمع ہو۔
- اے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو کر رہو تا کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دائمی نعمتیں حاصل کرنے میں کامیابی پاؤ۔
- ساتھ رہنے اور پڑوس کی وجہ سے جو عزت و حرمت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ کسی اور

طریق سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

- بہترین احسان اپنے بھائی بندوں کی اعانت اور بہترین معاون وہ بھائی بند ہیں جو صاحب اعتبار ہیں۔
- ہر حال میں اپنے بھائی کی امداد کر اور جس حالت میں وہ ہو اس میں اس کا ساتھ دے۔
- تیرا سب سے اچھا بھائی وہ ہے۔ جو اپنی راست گفتاری کے ذریعہ تجھے راست گوئی کی طرف بلائے اور اپنے حسن اعمال کی بدولت تجھے نیک اعمال کی طرف لے جائے۔
- سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو پورا خیر خواہ ہو۔
- اس بھائی میں کوئی بھلائی نہیں جو اپنے حقوق کے برابر تیرے حقوق کو ضروری نہیں سمجھتا۔
- بھائی بندی کا جمال یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی بندوں سے اچھی طرح سے برتاؤ رکھے اور تنگ دستی کی حالت میں بھی ان کی مدد اور غم خواری کرتا رہے۔
- ایسے شخص کی بھائی بندی کو لازم پکڑ جو تجھے برے کاموں سے ڈرائے اور ان سے ہٹائے بے شک ایسا شخص تیری مدد کرتا ہے اور تجھے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔
- اگر تیرا بھائی تیرے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کر اور اگر وہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ پیوند قائم رکھ۔
- وہ شخص بھی بھائی بندی کے لائق نہیں جو تیرے ساتھ مقدمہ بازی کرے اور تجھے حاکم کے پاس لے جائے۔
- وہ شخص تیرا بھائی نہیں ہے جس کی خاطر اور مدارات کرنے کی تجھے حاجت ہو۔
- بہت سے تیرے ایسے بھائی ہیں جو تیری ماں کے شکم میں پیدا نہیں ہوئے۔

- سب سے اچھا سفر اس شخص کا ہے جو کسی صالح بھائی کی تلاش میں سفر کرے۔
- بھائی بند نعمت اور خوش حالی کے وقت زینت اور بلا و مصیبت کے وقت مددگار ہیں۔
- وہ آدمی سرداری کے قابل نہیں جس کے بھائی دوسروں کے محتاج اور دست نگر ہوں۔
- سچے اور خالص بھائیوں کی بھائی بندی کو لازم پکڑ، یہ خوش حالی اور نعمت میں زینت اور سختی و مصیبت میں مددگار ہیں۔

بھلائی

- اپنی خوش حالی کے زمانہ میں لوگوں کے ساتھ بھلائی کر کے اپنے لئے ایسا سامان تیار کر جو تنگی کے وقت کام آئے۔
- جس شخص نے بھلائی کی چادر کو نہیں پہنا وہ شر کے لباس سے خالی نہیں۔

بخل

- جو شخص اپنے مال و دولت کی زکوٰۃ ادا کر دیتا ہے وہ بخل سے محفوظ رہتا ہے۔
- جس شخص میں بخل زیادہ ہوتا ہے اس میں عیب بھی زیادہ ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص دنیا کی حرص کے ساتھ بخل کو بھی جمع کرتا ہے وہ کمینہ پن کی دو برائیوں کے ساتھ متمسک اور موصوف ہوتا ہے۔
- جو شخص محتاجوں پر اپنا مال خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر نہایت ناخوش ہوتا ہے۔
- جو شخص بخل کی عادت کو اختیار کرتا ہے اس کا کوئی بھی خیر خواہ نہیں ہوتا۔
- نیک سلوک محبت کا سبب اور بخل اظہار عیب کا سبب ہے۔

- بخل، بزدلی اور حرص نہایت مذموم افعال ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔
- بخیل اپنی جان پر تو تھوڑا سا مال بھی خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے، مگر وارثوں کے لئے نہایت فراخدلی سے سب مال و اسباب چھوڑ کر چل دیتا ہے۔
- بخل ایک ایسی چیز ہے کہ جو اس کا ساتھ کرے اسے ذلت دیتی ہے اور جو اس سے دور رہے اس کو عزت دیتی ہے۔
- برائی گناہوں کو کھینچنے والی اور بخل ہر طرح کی برائیوں کو جمع کرنے والا ہے۔
- بخل سے آخرت میں دوزخ کا عذاب حاصل ہوتا ہے۔
- بخیل سے کبھی سخا نہیں اور علم کی انتہا نہیں۔
- مال و دولت خرچ کرنے میں بخل کرنا گویا اپنے معبود اور روزی رساں کے ساتھ بدظنی کرنا ہے۔
- اپنے مال سے اللہ تعالیٰ کی فرض کی ہوئی زکوٰۃ نکالنے میں بخل کرنا نہایت برا ہے۔
- بخل تمام نیک صفات کی دشمن اور سب گندی خصلتوں، برائیوں اور بری عادات کی جامع ہے۔
- جو شخص احسان کرنے میں بخیل ہو اس میں عقل نہیں اور جو شخص اپنی زبان کو محفوظ نہیں رکھتا اس کا ایمان ٹھیک نہیں۔
- اگر بخل آدمی کی صورت میں دکھائی دیتا تو ایسا بدشکل شخص ہوتا کہ ہر ایک اس کو دیکھتے ہی اپنی آنکھیں بند کر لیتا اور اس سے انتہائی نفرت کرتا۔
- بخل سے دور رہو کہ بخیل سے بیگانوں کو دشمنی اور اپنوں کو نفرت ہوتی ہے۔
- بخل کی بیماری پوشیدہ بیماری شہوت پرست کا نفس مریض اور اس کا دل بیمار ہے۔
- موجودہ مال و دولت کے خرچ کرنے میں بخل کرنا گویا اپنے معبود اور روزی

رساں کے ساتھ بدظنی کرنا ہے۔

- کم عقلی سے بڑھ کر کوئی مرض زیادہ موذی نہیں اور بخل سے بڑھ کر کوئی برائی زیادہ بڑی نہیں۔
- بخل سب عیبوں کو جمع کر لیتا ہے۔
- بخیل دنیا میں فقیروں جیسی زندگی اپناتا ہے۔ لیکن عاقبت میں اس کا حساب امیروں جیسا لیا جائے گا۔
- اگر بخل کی صورت نظر آتی تو نہایت بدصورت شخص کی شکل میں دکھائی دیتا۔
- ہوشیار کی لغزش نہایت سخت غلطی، بخل کی علت بہت بری عادت اور شر کی زیادتی کمینگی ہے۔
- بخل اور نفاق سے پرہیز کر کہ یہ نہایت ذلیل اور بری خصلتیں ہیں۔
- بخل سے پرہیز رکھ کہ یہ ہر طرح کی کمینہ پن کی باگ ہے۔
- جو شخص کشادہ پیشانی کے ساتھ پیش آنے میں تجھ سے بخل کرتا ہے وہ اپنا احسان کرنے میں تجھ پر سخاوت نہیں کرے گا۔
- سب سے بری صفت بخل اور سب سے زیادہ نفع دینے والی اور سودمند غنیمت شرفا کی حکومت ہے۔
- بخل کی عادت سے پرہیز کر کہ اس سے تو بیگانوں کی نظر میں معیوب اور خویش و اقربا کی نظر میں مبغوض ہو جائے گا۔
- حق میں نزاع کرنے والا لائق خصوصیت ہے اور بخیل قابل نفرین و مذمت ہے۔
- کثرت بخل عیب کا باعث ہے۔
- آئندہ تمہیں ایسے لوگ نظر آئیں گے کہ محتاج اپنی تنگ دستی کی شکایت کریں گے۔ اور مال دار اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی شکر گزاری کے بجائے ناشکری کریں گے اور بخیل اللہ تعالیٰ کے مال میں بخل کریں گے۔

- بخیل کی حالت پر افسوس ہے کہ وہ جس فقر سے بھاگتا ہے۔اس میں فی الحال گرفتار ہے اور جس مال داری اور غنا کو چاہتا ہے۔اس سے دور اور برکنار ہے۔
- تنگ دل کی کوئی بھائی بندی نہیں اور بخیل میں کوئی مروت نہیں۔
- بخیل کی حالت پر افسوس ہے کہ وہ جس فقر سے بھاگتا ہے، اس میں فی الحال گرفتار ہے اور جس مال داری اور غنا کو چاہتا ہے، اس سے دور اور برکنار ہے۔
- آئندہ تمہیں ایسے لوگ نظر آئیں گے کہ محتاج اپنی تنگ دستی کی شکایت کریں گے اور مال دار اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی شکر گزاری کے بجائے ناشکری کریں گے اور بخیل اللہ تعالیٰ کے مال میں بخل کریں گے۔
- بہت سے بہانے پیش کرنا بخل کی نشانی ہے۔
- مجھے اس بدبخت بخیل کی حالت پر تعجب ہے جو دنیا کی زندگی اس فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے، جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت و آرام جس کا طلبگار ہے اس کے ہاتھ فوت ہو جاتا ہے۔پس وہ دنیا میں فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا اور آخرت میں دولت مندوں کا حساب دے گا۔
- بخل کا اوزار حسد اور برائی کا ہتھیار کینہ اور بغض ہے۔
- بدترین شخص وہ ہے جو بخل کا کرتہ پہنے اور ظالموں کا ساتھی بنے۔
- جو آدمی مال دینے میں سب سے زیادہ بخیل ہو وہ اپنی عزت کے دینے میں سب سے زیادہ سخی ہوتا ہے۔
- تمام مخلوق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے زیادہ دور وہ شخص ہے جو مالدار ہو کر بخل کرے۔
- بخیل شخص دنیا میں محتاج رہتا ہے اور دنیا شر اور برائی کا کھیت ہے۔
- بخیل دوست میں کوئی خیر و خوبی نہیں اور خائن کی شہادت میں کوئی بہتری نہیں۔
- آپ نے فرمایا کہ مت بن "ابخل" (زیادہ بخیل) اور نہ ہو "اجہل" (زیادہ

جاہل)

- بخیل ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ کا بیمار ہے اور بیوقوفی نہایت معیوب اور برا خلق ہے۔
- طیش زندگانی کو خراب اور بخل کینہ پیدا کرتا ہے۔

بے وقوفی

- جھوٹی تمناؤں پر بھروسہ کرنے سے بچے رہو، تمنائیں بیوقوفوں کا سرمایہ ہیں۔
- جو شخص حق بات کہنے میں شرم کرتا ہے، وہ بہت بڑا احمق ہے اور جو شخص حق کے قائم رکھنے کے لئے کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے نیک عمل کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔
- عورتوں پر فریفتہ ہونا بے وقوف لوگوں کی خصلت ہے۔
- دنیا کو خریدنا بے وقوف لوگوں کو تجارت ہے۔
- لمبی آرزوئیں بے وقوفوں کا سرمایہ اور دراز امیدیں احمقوں کا بہلاوہ ہیں۔
- بے وقوف وہ ہے جو دنیا میں مصروف ہو کر اپنے آخرت کے حصے کو فوت کر دے۔
- سوائے وجہ ناز کے کسی پر ناز کرنا اور بلا شرافت کے بزرگی کی لاف مارنا بے وقوفی کی علامت ہے۔
- قادر ہونے اور موقع پانے سے پہلے جلدی کرنا اور فرصت کے مواقع پانے کے بعد دیر کرنا نہایت بے وقوفی ہے۔
- احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا اور ہمیشہ نقصان اور خسارے میں پڑا رہتا ہے۔
- بے وقوف اپنے شہر میں مسافر اور اپنے عزیزوں کے درمیان ذلیل ہے۔
- بے وقوفوں کی باتوں سے پرہیز کر کہ یہ اخلاق کو عیب اور دھبہ لگاتی ہیں۔
- فرصت کے وقت کو ضائع کرنا بے وقوفی کی علامت اور حماقت کا عنوان ہے۔

- طول امل کو جھوٹا سمجھ اور اس پر کبھی بھروسہ نہ کر کہ یہ محض دھوکہ ہے اور جو اس خیال میں پڑا ہے۔ وہ نہایت بے وقوف ہے۔
- جو شخص فضول کاموں میں مصروف ہوتا ہے۔ اس کے ضروری مطلب فوت ہو جاتے ہیں۔
- چاہیے کہ جھوٹی امیدیں اور دنیا کے دھوکے فریب میں نہ ڈال دیں کیونکہ یہ نہایت بے وقوفی ہے۔
- بے وقوف لوگوں کی عادت ہے کہ وہ احسان کے مادوں کو قطع کر دیتے ہیں۔
- احمق ہر بات پر قسم کھاتا ہے۔
- جو باتیں سننے میں آئیں ان سب کو لوگوں کے پاس بیان نہ کرنا چاہیے اور یہ نہایت بے وقوفی اور حماقت ہے۔
- وہ شخص سب سے بڑا بے وقوف ہے جو دوسروں کی برائیوں کو برا سمجھے لیکن خود ان پر جما رہے۔
- جو شخص دوسروں کو وہ عیب لگاتا ہے جسے وہ خود کرتا ہے تو وہ نہایت بے وقوف ہے۔
- اپنے آپ سے خوش ہونا کم عقلی اور بے وقوفی کی نشانی ہے۔
- موقع پانے سے پہلے جلدی کرنا بے وقوفی کی علامت ہے۔

بد کلامی

- بد زبان میں کوئی ادب نہیں اور بد خلق کے لئے کوئی سرداری اور عزت نہیں۔
- بد زبانی آدمی کی رونق و عزت اور مروت کو کھو دیتی ہے اور بد کلامی آدمی کی قدر گھٹاتی ہے اور بھائی بندی کو بگاڑ دیتی ہے۔
- قبیح بات بیان کرنے سے پرہیز کرو ورنہ تیرے مصاحب اور شریف اشخاص تجھ

سے متنفر ہو جائیں گے۔

- برے قبیح کلام سے پرہیز کر کہ اس سے لوگوں کے دل متنفر ہو جاتے ہیں۔غرور اور خودستائی سے بچارہ کہ یہ شیطان کا بڑا مضبوط داؤ ہے۔

بے ہودگی

- جو شخص لوگوں کے ساتھ دین کے بارے میں دھوکہ اور فریب کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا دشمن ہے۔
- لغویات کو ترک کر تجھے اللہ تعالیٰ نے بیکار نہیں بنایا کہ ان میں پڑا رہے اور نہ ایسا ہوگا کہ تجھ سے کچھ پوچھ گچھ نہ ہوگی کہ جو دل چاہے وہ کرتا رہے۔
- بری عادت بے ہودہ گوئی، برا ساتھی حسد اور برا ہار گناہ کا ہار ہے۔
- حق کے موجبات کو لازم پکڑو اور بیہودہ بکواسوں سے پرہیز کرو۔
- ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور عداوت کا بیج بے ہودہ مذاق اور دل لگی ہے۔
- جو شخص بے ہودہ گوئی کی سواری پر سوار ہوتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

بدبختی

- بدبخت ہمیشہ حکمت وعظمت کی باتوں سے بدکتے ہیں۔
- بے شک زادراہ کو ضائع کرنا بہت بڑی خرابی، اور بلاشبہ آخرت کو بگاڑنا نہایت بڑی بدبختی ہے۔
- بے شک جس نے جنت الماویٰ کو موجودہ دنیا کے بدلے میں بیچا وہ نہایت بدبخت اور زیاں کار ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے ضرورت اور حاجت براری چاہتا ہے وہ بدبختی میں پڑتا ہے اور طرح طرح کی کلفتوں اور تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

- دین سے تہی دست ہونا بہت بڑی بدبختی ہے اور دنیا سے بے رغبت ہونا بہت بڑی راحت ہے۔
- وہ شخص بڑا بدنصیب ہے جس کو کمینوں یا بخیلوں کی طرف حاجت ہو۔
- بدبخت ہے وہ جو اپنے حال پر مغرور ہو اور فضول امیدوں کے دھوکے میں پڑا رہے۔
- بدنیتی بہت بری بلا ہے، اور فساد نیت سراسر بدبختی اور شقاوت ہے۔
- شریف و نیک لوگوں کے ساتھ برائی کرنا، بدبختی اور شقاوت کا نشان ہے۔
- مال حرام جمع کرنا نہایت شقاوت و بدبختی کا نشان ہے۔
- سب سے بڑی مصیبت اور بھاری بھر کم بدبختی یہ ہے کہ انسان دنیا کا عاشق بن جائے۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ بدبخت وہ شخص ہے جو اپنے دین کو دنیا کے بدلہ میں بیچ دے۔
- سب سے بری شقاوت (بدبختی) سیاہ دلی اور سب سے بری صفت غباوت (غبی ہونا) اور کند ذہنی ہے۔
- اپنے زادِراہ کو ضائع اور برباد کرنا عقل کے نقص اور خرابی کا نشان اور اپنی آخرت کو بگاڑنا نہایت بدبختی اور شقاوت کی علامت ہے۔
فضول شکوک سے اپنے یقین کو خراب کرنا بدبختی کی دلیل ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے وہ اسے سب بھلائیوں سے محروم کر دیتا ہے۔

بدکاری

- بدکاری ایک کمزور بنیاد قلعہ ہے، جو اس کے اندر ہوں ان کی حفاظت اور جو اس

میں پناہ لیں ان کا بچاؤ نہیں کر سکتا۔

- بدکار کھلم کھلا بے حیائی کرتا ہے۔
- بدکاری یا تہمت کا کام کرنا باعث عار اور غیبت پر فریفتہ ہونا موجب دخول نار ہے۔
- بدکار آدمی گویا کہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے۔
- میں ایمان داروں کا سردار ہوں اور مال دنیا بدکاروں کا ہے۔

بصیرت

- جس شخص میں بصیرت اور سوجھ بوجھ کا مادہ ہوتا ہے اسے علم و حکمت حاصل ہو جاتے ہیں۔
- ذہن کی تیزی خداداد بصیرت کا ثمرہ ہے۔
- صاحب رائے بہت لوگ ہیں مگر صاحب بصیرت کم ہیں۔
- اہل بصیرت کے لئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ان کے واسطے ہر ایک تجربے میں نصیحت ہے۔
- آنکھوں کا نہ ہونا بصیرت کے نہ ہونے سے سہل اور آسان ہے۔
- دولت مندی کچھ مال و دولت پر موقوف نہیں بلکہ کچھ اور ہی چیز ہے اور انسان کی سعادت مندی یہ ہے کہ مال دنیا کو فضول کاموں میں برباد نہ کرے۔
- آنکھوں سے دیکھنے پر یہ ضروری نہیں کہ محسوس چیز پوری طرح معلوم ہو جائے، کئی دفعہ آنکھوں سے دیکھنے میں غلطی بھی ہو جاتی ہے۔
- تحقیق قیامت کے آثار کھلے طور پر موجود ہیں۔ اس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے سامنے ظاہر ہو چکی ہیں۔ اہل بصیرت پر سب بھید منکشف ہو گئے ہیں۔
- بہت سی نظریں ایسی مضر ہوتی ہیں کہ ان کی نسبت آنکھوں سے اندھا ہو جانا اچھا

ہے۔

- بصیرت کو گم کرنے والا نہایت بد اندیش ہوتا ہے۔
- ہمیشہ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا بصیرت پیدا کرتا ہے اور برے کاموں سے روک لیتا ہے۔
- بیدار مغزی سے بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

بڑھاپا

- بڑھاپا موت کا قاصد ہے اور کرم اعلیٰ درجے کا رحم ہے۔
- بڑھاپا موت کے وعدوں کا بھائی اور موت فانی گھر سے ہمیشہ رہنے والے گھر کی طرف سفر کرنے کا نام ہے۔
- جس شخص سے موت کے تیر کا وار خطا جاتا ہے وہ بڑھاپے کی زنجیر میں جکڑا جاتا ہے۔
- اگر پہلی عمر غفلت میں گزری تو جب موت نزدیک آ جائے (بڑھاپا) تو اس وقت ضرور نیک کام کیا کر۔

بہادری

- اپنے جیسے لوگوں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے بہادروں کی بہادری ظاہر ہوتی ہے۔

﴿پ﴾

پاکدامنی

- قناعت بہت اچھی پاک دامنی اور کرم حسن خلق ہے۔
- پاک دامنی نفس کو گناہوں سے محفوظ اور رذیل باتوں سے پاک وصاف رکھتی ہے۔
- گناہوں سے بچنا پہلی مردانگی اور پاک دامنی جواں مردی کی جڑ ہے۔
- قوت لایموت پر کفایت کرنے اور راضی رہنے سے پاک دامنی حاصل ہوتی ہے۔
- عورت کی پاک دامنی اس کے شوہر کی خوشی کا موجب اور اس کے حسن کے باقی رہنے کا باعث ہے۔
- لوگوں کی عجیب حالت ہے کہ بدکاری کو اعلٰی نسب کا نشان سمجھتے اور پاک دامنی کو تعجب کی بات خیال کرتے ہیں، گویا اسلام کے لباس کو الٹا پہن لیا ہے۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پاک اصل وہ شخص ہے جس کا اسلام سب سے اچھا ہے۔
- پاک دامنی کا ثمرہ صیانت، دین کا ثمرہ امانت اور غور و فکر کا ثمرہ عافیت و سلامتی ہے۔

پرہیزگاری

- متقی و پرہیزگاروں میں تین اوصاف ہوتے ہیں۔

۱۔ نیک کاموں کی ہدایت۔

۲۔ فساد سے پرہیز۔

۳۔ آخرت کی اصلاح اور درستی کی فکر و حرص۔

- بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سب سے زیادہ پرہیزگار وہ ہے جو خود غرضی سے زیادہ دور ہے۔
- بے شک پرہیزگاری تیری حیات میں تیرے لئے گناہوں سے بچاؤ اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔
- جسے اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ سیدھی راہ پر چلتا ہے اور جو سیدھی راہ پر چلتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے، وہ کامل درجے کا پرہیزگار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈر کر پرہیزگاری اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے بلاؤں سے بچائے رکھتا ہے۔
- جو شخص درحقیقت پرہیزگار ہوتا ہے وہ ناجائز اور حرام کاموں سے بچتا ہے۔
- جو شخص پرہیزگاری کے لباس سے ننگا ہوتا اور خالی ہو جاتا وہ، وہ عار کی چادر اوڑھ لیتا ہے۔
- جو شخص پرہیزگاری کا لباس پہنتا ہے، اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا۔
- پرہیزگاری گناہوں سے بچنے اور پاک دامنی کا ذریعہ ہے۔
- سچائی پرہیزگاروں کا عمدہ لباس اور سخاوت شرافت طبع کا ثمرہ ہے۔
- پرہیزگاری نہایت عمدہ ساتھی، زہد نیکوئی کی کنجی اور رضا بہ قضا یقین کا ثمرہ ہے۔
- پرہیزگاری اچھا عمل مگر جھوٹ بہت بڑا عیب ہے جو آدمی کو ذلیل وخوار کر دیتا ہے۔

- پرہیز گاری نیکوئی کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام تر کامیابیوں کی اصل ہے۔
- پرہیز گاری تقویٰ کی بنیاد اور گوشہ نشینی تقویٰ کا قلعہ ہے۔
- پرہیز گاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- پرہیز گاری عذاب سے بچاؤ کی ڈھال اور لالچ اس میں پھنسنے کا جال ہے۔
- پرہیز گاری ایک اچھا ساتھی، زہد ایک فائدہ مند تجارت اور ایمان ایک اچھا سفارشی ہے۔
- پرہیز گاری گناہوں سے بچنے کے لئے ایک ڈھال اور تقویٰ تمام نیکیوں کا سر ہے۔
- پرہیز گاری شبہ کی چیزوں سے بچنے اور تقویٰ گناہوں سے پرہیز کا نام ہے۔
- برائیوں سے پرہیز کرنا، نیکیاں کمانے سے بہتر ہے۔
- پرہیز گاری مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور انسان بے یقینی سے شک میں پڑا رہتا ہے۔
- حرام چیزوں کو چھوڑنے اور گناہوں سے پرہیز کرنے سے بڑھ کر کوئی پرہیز گاری نفع بخش نہیں۔
- جس شخص میں پرہیز گاری نہیں اس کے دین کی کوئی حفاظت نہیں۔
- خواہش نفس کو مغلوب کرنے کے برابر کوئی پرہیز گاری نہیں اور خوف الٰہی کے برابر کوئی علم اور واقف کاری نہیں۔
- پرہیز گاری انسان کو ہر ایک تہمت سے بچاتی ہے۔
- مومن کی پرہیز گاری اس کے اعمال سے ظاہر ہوجاتی ہے اور منافق کی پرہیز گاری صرف اس کی زبان پر رہتی ہے۔
- سب سے افضل پرہیز گاری حرام کاموں سے بچنا ہے۔
- اچھی پرہیز گاری یہ ہے کہ انسان تنہائی میں وہ کام نہ کرے جن کو لوگوں کے

سامنے کرنے سے شرم کرتا ہے۔

- پرہیزگاری کو لازم پکڑ، یہ دین کی معین اور خصلت مخلصین ہے۔
- پرہیزگاری کو لازم پکڑ، کہ نہایت بہتر ضیافت ہے۔ امانت داری کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل دیانت ہے۔
- پرہیزگاری کو لازم پکڑ اور لالچ کے دھوکے سے پرہیز رکھ کیونکہ لالچ ایک ایسی خوراک ہے جس کے کھانے سے بہت سی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔
- دین کی درستی پرہیزگاری سے اور نفس کی درستی ترک طمع اور قناعت شعاری سے حاصل ہوتی ہے۔
- سب سے اچھی چیز پرہیزگاری اور سب سے بری چیز لالچ ہے۔
- پرہیزگاری کی جڑ گناہوں سے پرہیز کرنا اور حرام چیزوں سے بچنا ہے۔
- سب سے زیادہ بچانے والی چیز پرہیزگاری اور گناہوں سے دوری ہے۔
- پرہیزگاری دین کی اصلاح کرتی، نفس کو محفوظ رکھتی اور مردانگی کو زینت دیتی ہے۔ جب کہ زیادہ حرص نفس کو داغ دار کرتی، دین کو بگاڑتی اور مردانگی کا ستیاناس کرتی ہے۔
- پرہیزگاری طمع کی ذلت سے اور بھوکا رہنا اپنی عاجزی ظاہر کرنے سے اچھا ہے۔
- ہر پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی اور انصاف لوگوں کو بار اپنی گردن پر اٹھانے سے نجات دیتا ہے۔
- پرہیزگار وہ ہے جس کا نفس پاک اور خصال نیک ہوں۔
- آخرت کے لئے مومن کا توشہ تقویٰ اور پرہیزگاری ہے اور دنیا کی زیادتی سے آخرت میں خرابی اور خواری ہے۔
- نہایت اچھی تونگری آرزوؤں کا چھوڑنا اور دین کا سب سے زیادہ مضبوط قلعہ

پرہیزگاری ہے۔

- پرہیزگاروں کی یہ صفت ہے کہ وہ فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتے اور سفر آخرت کیلئے توشہ تیار رکھتے ہیں۔
- دین کا اچھا مددگار ہونا پرہیزگاری ہے اور اچھا کام وہ ہے جس میں طمع اور لالچ سے نفرت اور بیزاری ہو۔
- جب تک تو برائی کا راستہ بھول نہ جائے تب تک نیکی کا راستہ کبھی نہیں پا سکتا۔
- مومن پارسا، قانع اور گناہوں سے بچنے والا اور پرہیزگار ہے۔
- عقل نہایت مستحکم اور مضبوط اساس اور پرہیزگاری نہایت بہترین لباس ہے۔
- پرہیزگار بن جا، تاکہ گناہوں سے پاک وصاف ہو جائے اور گناہوں سے بچارہ کہ متقی و پرہیزگار ہو جائے۔
- اہل جنت کے سردار پرہیزگار اور نیکوکار لوگ ہوں گے۔
- بہترین پرہیزگاری حسن ظن اور بہترین عطا ترک منت ہے۔
- دین کی جو اصلاح تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرنے سے ہو سکتی ہے۔ وہ کسی اور چیز سے نہیں ہو سکتی۔
- زیادہ نیک اور پاک وہ جو زیادہ پرہیزگار اور زیادہ پاک دامن اور پارسا وہ جو زیادہ حیادار ہے۔
- پرہیزگاری کا کپڑا بہت اچھا لباس اور عافیت کا جامہ نہایت مبارک پوشاک ہے۔
- پارسائی دنیا کی خواہشوں پر لات مارنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- رات کو جاگنا پرہیزگاروں کی عادت اور اللہ تعالیٰ کے عاشقوں کی خصلت ہے۔
- سب لوگوں میں بہتر وہ شخص ہے۔ جو متقی اور پرہیزگار ہو اور سب میں برا وہ ہے جو بدکار اور فاجر ہو۔

- سچی پرہیزگاری سے دین محفوظ ہو جاتا۔ نیک اعمال سے ایمان کا پتہ چلتا۔ بیہودہ باتوں کے چھوڑنے سے عقل کامل ہوتی اور زیادہ تحمل کرنے سے فضیلت بڑھتی ہے۔
- تقویٰ اور پرہیزگاری کے برابر دین کا کوئی مصلح نہیں۔ خواہش نفسانی کے برابر کوئی چیز عقل کے مخالف نہیں اور دنیا کے برابر کوئی چیز دین کے لئے مفسد نہیں۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو تقویٰ اور پرہیزگاری کی قابل تعریف صفت کی اطاعت اور ہوا پرستی کی مذموم خصلت کی نافرمانی کرے۔
- رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت اور پرہیزگاری کی آفت ترک قناعت ہے۔
- جنت کے بادشاہ بااخلاص اور پرہیزگار لوگ ہیں۔
- وہ پرہیزگاری جس سے عزت حاصل ہو۔ اس لالچ سے اچھی ہے۔ جس سے ذلت پیش آئے۔
- پرہیزگاری کی خوبی کی علامت یہ ہے کہ آدمی کا نفس لالچ کی ذلت سے نفرت اور کنارہ کشی اختیار کرے۔
- مومن کا جمال پرہیزگاری، غلام کا جمال آقا کی اطاعت و فرمانبرداری اور زندگی کا جمال قناعت شعاری ہے۔
- گناہوں سے بچنے کے برابر کوئی پرہیزگاری نہیں۔ حرام سے باز رہنے کے برابر کوئی زہد اور تقویٰ نہیں اور زمانے پر بھروسہ کرنے کے برابر کوئی غفلت شعاری نہیں۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ خلط ملط رہتا ہے، اس کے تقویٰ اور پرہیزگاری میں کمی آ جاتی ہے۔
- دین کا جمال اور خوبصورتی پرہیزگاری سے اور شر اور برائی کی نشوونما لالچ اور طمع

شعاری ہے۔

- پرہیزگاروں اور عقل مندوں کی صحبت اختیار کر اور ان سے اکثر بات چیت پوچھتا رہ کیونکہ اگر تو بے علم ہے تو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہے تو علم بڑھ جائے گا۔
- وہ پرہیزگاری جس سے عزت حاصل ہو، اس لالچ سے اچھی ہے، جس سے ذلت پیش آئے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، وہ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اور ہر طرح سے کامیاب ہوتا ہے۔
- امانت اور قسم میں سچی پرہیزگاری، کامل احتیاط اور کوشش اور خالص نیت درکار ہے۔
- شہوتوں اور لذتوں کی موجودگی کے وقت ظاہر ہوتا ہے کہ پرہیزگار اور گناہگار کون ہیں۔
- پرہیزگاری اور طمع دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے اور صبر و بے قراری دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔
- دین کا مدار پرہیزگاری اور شر اور خرابی کی جڑ لالچ ہے۔
- دین کی چار دیواری تیری حیاتی کے لئے ڈھال اور پرہیزگاری تیری موت کے واسطے سامانِ سفر ہے۔
- درستیِ نفس کا سبب پرہیزگاری اور پرہیزگاری کے فساد کا سبب طمع ہے۔
- ہر ایک ایسی چیز سے بچتا رہ جو آخرت بگاڑتی اور دنیا سنوارتی ہے۔

(ت)

تقویٰ

○ بے شک تمہارے ذمہ اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے اور تمہارے حق اس کے ذمہ واجب ہونے کا ذریعہ ہیں پس تم تقویٰ اختیار کرنے میں اللہ تعالیٰ سے مدد چاہو اور قرب الٰہی کے لئے اس کو وسیلہ بناؤ۔

○ بے شک جو شخص تقویٰ کو چھوڑ دیتا ہے وہ نفسانی لذتوں اور خواہشوں میں پڑتا اور برائیوں کے جنگل میں بھٹکتا اور بہت سی سزاؤں کا مستحق ہو جاتا ہے۔

○ بے شک اللہ تعالیٰ کا تقویٰ، راست روی کی کنجی، آخرت کا ذخیرہ اور ہلاکت سے نجات ہے اور اسی کی بدولت بھاگنے والے کو نجات ملتی اور مطالب میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

○ بیشک سب سے اچھا لباس وہ ہے جو تجھے لوگوں کے ساتھ ملا جلا رکھے ان کی نظروں میں تجھے زیبا معلوم ہو اور ان کی زبانوں کو تیری طعنہ زنی سے روکے۔

○ بے شک تقویٰ الٰہی ایک ایسی رسی ہے کہ جس کا موقع گرفت (گرہ) نہایت مضبوط ہے۔

○ بے شک تقویٰ دین و ایمان کی آبادی، اصلاح و درستی کی کنجی اور کامیابی کا چراغ

ہے۔

- بے شک اللہ تعالیٰ نے تم کو تقویٰ کی وصیت فرمائی اور اس کو اپنی مخلوق سے خوشنودی کا ذریعہ ٹھہرایا۔ پس تم اپنے رب سے ڈرتے رہو جو ہر وقت تمہیں رزق دیتا ہے اور جس کے قبضہ قدرت میں تمہاری جان ہے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ایک ایسی چیز ہے جس نے بندوں کو حرام کاموں سے بچایا ان کے دلوں میں خوف الٰہی کو ایسا پختہ کیا کہ ان کو راتوں جگایا اور ان کے نفوس کو عشق حق کی پیاس لگا دی۔ پس اے ایمان والو! تمہیں چاہیے کہ تکلیف اٹھاؤ تا کہ آرام ملے اور پیاس برداشت کرو تا کہ سیرابی حاصل ہو۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ہی زادراہ اور آخرت میں فائدہ دینے والی چیز ہے۔ یہ ایسا زادراہ ہے کہ اس سے انسان منزل کو پہنچ جاتا ہے اور یہ وہ مفید چیز ہے کہ اس کی بدولت وہاں کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔
- بے شک تقویٰ ایک ایسا مضبوط اور محفوظ گھر ہے کہ جس کے رہنے والے بھی خراب نہیں ہوتے اور جو شخص اس کی پناہ لے اسے کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا۔
- جو شخص تقویٰ کے لباس سے خالی ہوتا ہے وہ دنیا کے کسی لباس سے آراستہ نہیں ہو سکتا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے دنیا کے کام سنوار دیتا ہے۔
- تقویٰ آخرت کا توشہ اور نرمی راست روی کا عنوان ہے۔
- متقی خوشحالی میں شکر گزار اور تکالیف میں صابر رہتا ہے۔
- تقویٰ بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک مضبوط رسی ہے، اگر تم اس کو پکڑو گے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات پاؤ گے۔
- متقی لوگوں کے نفس عفیف، حاجات کم اور ان سے بھلائی کی ہر کوئی امید رکھتا اور

ان کے شر سے بے فکر ہوتا ہے۔

- تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔
- متقی لوگوں کی عادت ہے کہ ان کے اعمال ریا سے پاک، دل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرنے والے اور آنکھیں خوف الٰہی سے رونے والی ہیں۔
- تقویٰ کا ظاہر دنیا کی شرافت اور اس کا باطن آخرت کی عزت ہے۔
- تقویٰ مشکوک چیزوں سے بچنے میں ہے اور گمان بھی شک میں داخل ہے۔

تقویٰ ان لوگوں کے لئے ایک مضبوط قلعہ ہے جو لوگ اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

- متقی وہ ہے جو گناہوں سے بچے اور پاک وہ ہے جو عیبوں سے پاک ہو۔
- نیکوئی نہایت بڑھنے والی کھیتی اور عمدہ خزانہ اور تقویٰ نہایت مضبوط قلعہ ہے۔
- تقویٰ ایسی نعمت ہے کہ کوئی چیز اس کا عوض اور نعم البدل نہیں ہو سکتی۔
- متقی لوگوں کے نفس قانع، خواہشات کم، چہرے خوش اور دل غمناک ہوتے ہوتے ہیں۔
- تقویٰ کے بغیر ایمان کچھ کام نہیں آتا اور دنیا کی زیادہ رغبت کے ہوتے ہوئے آخرت کا کوئی عمل نفع نہیں پہنچاتا۔
- تندرستی پرہیز کے سوا حاصل نہیں ہو سکتی اور تقویٰ کو غلبہ شہوت کے سوا کوئی چیز بگاڑ نہیں سکتی۔
- جس شخص کے دل میں تقویٰ جاگزیں ہے وہ ہدایت و مستقیم راہ پر ہے۔
- تقویٰ کو لازم پکڑ کیونکہ یہ بزرگوں کی خصلت ہے۔
- تقویٰ اور پرہیزگاری کو لازم پکڑ کہ یہ انبیائے کرام علیہم السلام کا خلق اور ان کی خصلت ہے۔
- بے شک تقویٰ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا منشا ہے کہ وہ اس کے ذریعے اپنے

بندوں اور اپنی خاص مخلوق پر راضی ہوتا ہے۔

- ادب کو لازمی پکڑ کہ یہ زینت حسب ہے اور تقویٰ کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت شرف نسب ہے۔
- قبول عمل میں سخت اہتمام کیا کرو کیونکہ عمل بغیر تقویٰ قبول نہیں ہوتا۔
- تقویٰ کے برابر کوئی زادِ راہ نہیں اور تقدیر الٰہی پر راضی ہونے کے برابر اسلام کی کوئی خصلت نہیں۔
- اگر شراب کا قطرہ کنوئیں میں پڑ جائے پھر اس جگہ منارہ بنایا جائے تو میں اس میں اذان کہنے کو تیار نہیں اور اگر دریا میں شراب کا قطرہ پڑے پھر دریا خشک ہو جائے اور وہاں گھاس اگ آئے تو میں اس جگہ میں اپنے مویشی چرانے کو تیار نہیں ہوں۔
- تقویٰ کے ہوتے عمل میں کمی نہیں آتی اور جو چیز قابل قبولیت ہو اس میں کمی کس طرح آسکتی ہے۔
- بیشک جس شخص کے سامنے پہلے لوگوں کے سزایاب ہونے کے عبرت انگیز نظارے کھلم کھلا موجود ہوں تو وہ تقویٰ اختیار کرتا اور اس کی بدولت شبہات میں پڑنے سے بچتا ہے۔
- جو شخص دنیاداروں کے پاس جا کر ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ وہ تقویٰ کے لباس سے خالی اور ننگا ہو جاتا ہے۔
- تقویٰ نہایت مستحکم بنیاد اور صبر نہایت مضبوط لباس ہے اور طیش غضب کی سواری ہے۔
- روز قیامت کیلئے تقوے اور پرہیز گاری کو اپنا زادراہ، ہدایت کو اپنا رہبر، قرآن کریم کو اپنا رفیق بنا اور اپنی خصلت کو سخاوت اور احسان کرنا بنا۔
- تقویٰ کے ہوتے کوئی چیز ہلاک نہیں ہوتی اور کوئی زراعت پیاسی نہیں رہتی۔

- دل کا تقویٰ اور پرہیز گاری سے خالی ہونا گویا کہ دنیا کے فتنوں سے بھرپور ہونا ہے۔
- تیری اطاعت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو تجھے تقویٰ اور پرہیز گاری اختیار کرنے کی ہدایت کرے اور خواہش نفس کی پیروی کرنے سے منع کرے۔
- تقویٰ کے ہوتے ہوئے عمل میں کمی نہیں آتی اور جو چیز قابل قبولیت ہو اس میں کمی کس طرح آسکتی ہے۔
- جس شخص میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کچھ اعتبار نہیں اور جس میں دین کی صفت نہیں وہ امانت دار نہیں اور جس شخص میں تقویٰ اور پرہیز گاری نہیں، اس کا دین لائق شمار نہیں۔
- تقویٰ کے برابر کوئی بزرگی اور شرافت نہیں۔ ہدایت کے برابر کوئی ذکر اور شہرت نہیں اور فکر کے برابر کوئی چیز ذریعہ ہدایت نہیں۔
- بے شک متقی لوگوں نے دنیا اور آخرت دونوں سے حصہ حاصل کیا ہے۔ یہ لوگ تو اہل دنیا کے ساتھ دنیا میں شریک ہوئے ہیں۔ مگر دنیا دار آخرت میں ان کے ساتھ نہ ہوں گے۔
- جس کے سامنے عبرت کے نظارے کھلے اور ظاہر موجود ہیں اس کی آنکھوں کے سامنے لوگ سزا بھگت چکے ہیں۔ بیشک اس کو تقویٰ اور پرہیز گاری شبہات میں پڑنے سے باز رکھتی ہے۔
- یقین اور تقویٰ کو لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ دونوں تمہیں جنت الماویٰ میں پہنچائیں گے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کے تقویٰ نے اپنے آپ کو پہلی اور پچھلی امتوں پر پیش کیا کہ کل (قیامت کے دن) جبکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو دوبارہ زندہ فرمائے گا اور جو کچھ زور وقوت دیا تھا وہ لے لے گا۔

- خوشامد اور چاپلوسی انبیاء کرام علیہم السلام کی عادت نہیں۔ حسد متقیوں اور پرہیزگاروں کی خصلت نہیں۔
- تقویٰ کو لازم پکڑو کہ یہ بہت اچھا توشہ اور نہایت محفوظ سامان ہے۔
- جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ ضرور آسان کر دیتا ہے۔
- اگر تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا تو وہ تجھے تمام آفتوں سے بچائے گا۔ اور اگر لالچ کے پیچھے پڑے گا تو چاہ ہلاکت میں پڑے گا۔
- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کئے رہو، کہ یہ ایک ایسی رسی ہے جس کا سرا نہایت مضبوط ہے، اور یہ وہ قلعہ ہے جس کی دیوار نہایت محفوظ اور مستحکم ہے۔
- تقویٰ اور پرہیزگاری کی پناہ میں رہو کہ یہ ایک ایسی بڑی وسیع اور مضبوط ڈھال ہے کہ جو اس کی پناہ میں آئے اسے ضرور بچا لیتی ہے اور جو اس کو اپنا بچاؤ بنا لے وہ ضرور بچ جاتا ہے۔

تواضع

- جو شخص تواضع اختیار کرتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ تواضع سے پیش آتا ہے اس کی عزت اور شرافت میں نقصان نہیں آتا۔
- تواضع انسان کی بزرگی اور فضیلت پھیلاتی ہے۔
- تواضع سے انسان کا مرتبہ بڑھتا اور تکبر گھٹتا ہے۔
- تواضع کم مرتبہ کو بلند مرتبہ اور تکبر عالی درجہ کو پست درجہ بنا تا ہے۔
- بے شک اگر تو تواضع کی عادت اپنائے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے بلندی دے گا۔
- جب شریف آدمی عالم ہو جائے تو وہ تواضع اختیار کرتا ہے مگر جب کمینہ شخص باعلم

ہوجائے تو وہ بڑائی کرنے لگتا ہے۔

- جن سے علم پڑھو اور جن کو پڑھاؤ سب کے ساتھ تواضع کے ساتھ پیش آؤ اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔
- تواضع شرافت کی سیڑھی اور تکبر ہلاکت کی بنیاد ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ضرور اس کی عزت بڑھا دیتا ہے۔
- بہت بڑی بزرگی تواضع، بہترین سخاوت ایثار اور نہایت حماقت اپنے کمال کا غرور ہے۔
- جو شرافت اور بزرگی تواضع سے حاصل ہوتی ہے وہ کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتی۔
- صاحبِ وجاہت اور معززین کا فرض ہے کہ جو لوگ ان کی ملاقات کو آئیں وہ ان کے ساتھ تواضع سے پیش آئیں۔
- جو اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ ضرور اس کی عزت بڑھا دیتا ہے۔
- کثرت تواضع سے شرافت کمال کو پہنچتی اور کثرت تکبر سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ سچائی اور وفاداری سے مروت کمال کو پہنچتی ہے۔
- باوجود رفعتِ قدر کے تواضع کرنا ایسا ہے جیسا کہ قدرت کے ہوتے درگزر کرنا۔
- تواضع آدمی کو بلند مرتبہ بناتی ہے اور تکبر و بڑائی اسے اپنے مرتبہ سے نیچے گراتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے تواضع اختیار کر وہ تجھے بلند درجہ عطا فرمائے گا۔ اور اس کی اطاعت کو مضبوطی سے پکڑ کہ وہ تجھے اپنا مقرب بنالے گا۔
- لوگوں میں صاحب عزت وہ شخص ہوتا ہے۔ جو بلند مرتبہ ہو کر تواضع اختیار کرے

اور باوجود زور و قوت پانے کے حالت مسکینی رکھے۔

- لوگوں پر تو جیسا رحم کرے گا۔ ویسا ہی وہ تجھ پر رحم کریں گے۔ اور جس قدر تو ان کی تواضع کرے گا، اسی قدر وہ تیری تعظیم کریں گے۔
- شرافت کے لئے تواضع کافی ذریعہ ہے اور ہلاکت کے واسطے تکبر نہایت کامل وسیلہ اور اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنا فضول خرچی کا زینہ ہے۔
- جو اپنی ذات سے خود فائدہ نہیں اٹھاتا ہے۔ اس سے کوئی فائدہ نہیں پاتا اور جو شخص اپنے آپ تواضع اور پستی اختیار نہیں کرتا تو وہ کسی کی نظر میں بلند مرتبہ نہیں ہو سکتا۔
- جو شخص تواضع اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عظمت اور رفعت عطا فرماتا ہے۔
- تواضع شرافت کا جال ہے اور ہوشیار وہ ہے جو اسراف اور فضول خرچی سے نفرت رکھے اور اس سے برکنار رہے۔
- جو شخص اپنی وجاہت (عزت) کو بڑھانا چاہے۔ یعنی تواضع اختیار کرتا ہے سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔
- تواضع علم کا ثمرہ اور غصہ پی جانا بردباری کا پھل ہے۔

تکبر

- جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے، وہ اپنے آپ کو حقیر کر لیتا ہے۔
- جو شخص جاہ و شوکت کے گھمنڈ میں مغرور ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل و زبوں حال کرتا ہے۔
- جو شخص تکبر اور بڑائی اختیار کرتا ہے، لوگ اس سے دشمنی اور عداوت رکھتے ہیں۔
- جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں حقیر اور ذلیل ہو جاتا ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کے بھروسے پر مغرور ہو جاتا ہے وہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- جو شخص دنیاوی مال و متاع پر مغرور ہو جاتا ہے اس کی سزا بس یہی ہے کہ وہ فضول امیدوں کے خیال پکاتا رہے۔
- جو شخص اپنے ہر ایک کام کو پسند کرتا ہے اس کی عقل میں نقصان آجاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نیک عمل پر مغرور ہوتا ہے، وہ اپنے اجر کو باطل کر دیتا ہے۔
- جو شخص تکبر اور بڑائی کو اپناتا ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ذلیل و حقیر لکھ دیا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی ہر ایک بات پر خوش ہوتا ہے اس کی عقل دور ہو جاتی ہے اور جو شخص زیادہ خود بینی اور غرور کرتا ہے اس سے درستی اور نیکی کافور ہو جاتی ہے۔
- جو شخص اپنے حال میں مغرور رہتا ہے، وہ حیلہ و تدبیر کرنے میں کوتاہی و قصور کرتا ہے۔
- جو شخص تکبر کا جامہ اوڑھتا ہے، وہ فضل ربی اور شرافت آدمیت کا لباس اتار دیتا ہے۔
- تکبر اور حسد شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔
- خود پسندی نعمتوں کی برکت کو روکتی ہے۔
- غرور و تکبر سے رحمت رب تعالیٰ دور ہوتی ہے اور عذاب الٰہی نازل ہوتا ہے۔
- تکبر ایک ہلاک کرنے والی خصلت ہے، جو اسے اختیار کرتا ہے وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔
- تکبر نادانی کا سر اور قناعت بزرگی ہے۔
- نیکیوں کے حق میں غرور اور تکبر جیسی کوئی چیز مضر نہیں۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو اپنے آپ کو سب سے اچھا خیال کرے۔

- تکبر سے بچارہ کہ یہ بہت بڑا اور بدترین عیب اور ابلیس کا زیور ہے۔
- سب سے بڑی برائی آدمی کی خودستائی اور اس کا سب سے بہتر ذخیرہ نیک کرداری ہے۔
- عورتوں پر فریفتہ اور دنیا کی لذتوں پر مغرور ہونے سے پرہیز کر کیونکہ عورتوں کا عاشق وفریفتہ امتحان اور آزمائش میں مبتلا اور دنیا کی لذتوں پر مغرور ہونے والا ذلیل وخوار ہوتا ہے۔
- دنیاوی مال پر مغرور ہونا کم عقلی ہے اور پرہیزگاری سمجھداری کی خصلت ہے۔
- تکبر سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی ناراضگی پیدا ہوتی ہے اور گناہ سے بدبختی حاصل ہوتی ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو غرور اور تکبر کی مہلک اور قاتل بیماری سے ہلاک نہ ہو۔
- تکبر گناہوں میں پڑنے کا باعث ہے۔
- اے مردِ حق تعالیٰ! فخر چھوڑ دے۔ تکبر سے کنارہ کشی کر اور قبر کو یاد رکھ۔
- علم ایک اچھا رہنما، تکبر عین حماقت، اور فضول خرچی محتاجی کی دلالت ہے۔
- عقل کے لئے سب سے بڑی آفت تکبر اور خودی ہے اور نفس کے تمام اخلاق سے اس کا کتنا بڑا فرق ہے۔
- صاحب اختیار ہونے کے وقت تکبر کرنے سے معزولی کے وقت ذلت پیش آتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت کے خلاف غرور کی کوئی بات کرنے سے بچارہ کہ وہ تمام متکبروں کو ذلیل اور ہر اترانے والے کو رسوا وخوار کرنے پر قادر ہے۔
- خود پسندی سے بچارہ ورنہ بہت سے لوگ تجھ سے ناخوش ہوں گے۔
- جو شخص اپنی بڑائی کی فکر میں رہتا ہے وہ آخرکار مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔ اور

جو شخص فضول امیدوں کے خیال پر غنی بنتا ہے۔ وہ ہمیشہ مفلس اور نادار رہتا ہے۔

- عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغ گوئی ہے۔
- جب تجھے اپنے زور و قوت اور شوکت کا گھمنڈ زیادہ ہو جائے۔ جس سے تیرے جی میں غرور پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان ملک اور اس کی بے پایاں قدرت کا خیال کر، جس کے سامنے تیری قوت کی کوئی حیثیت نہیں اور نہ تیری قوت و قدرت کا اس میں کچھ دخل ہے اس طرح کرنے سے تیرے بازو نرم ہو جائیں گے، تیری طبع کی تیزی اور تندی دور ہو جائے گی اور تیری گم شدہ عقل واپس آ جائے گی۔
- اے مغرور! خبردار، خبردار، اللہ ﷻ کی قسم اس نے اس حد تک پردہ پوشی فرمائی ہے کہ گویا اس نے تیرے گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔
- سب سے اچھا خلق نرم خوئی۔ اور سب سے اچھا کلام صداقت اور راست گوئی ہے۔
- معلوم نہیں ابنِ آدم کیوں اتراتا اور فخر کرتا ہے اس کی حقیقت تو یہ ہے کہ پہلے منی کا نطفہ تھا اور آخر کار مردار ہو جائے گا۔ نہ اپنے آپ کو روزی پہنچا سکتا اور نہ اپنی موت ہٹا سکتا ہے۔
- معلوم نہیں ابن آدم کس لئے غرور کرتا ہے اس کی اصلیت تو یہ ہے کہ پہلے یہ ایک نطفہ تھا جو پیشاب کی راہ نکلا اور آخر کار گندا مردار ہو جائے گا اور ان دو حالتوں کے درمیان وہ گندگی کو اٹھائے ہوئے ہے۔
- عداوت اور دشمنی کا موجب تکبر سے بڑھ کر کوئی شے نہیں اور نعمتوں کو محفوظ رکھنے والی شکر کے برابر کوئی چیز نہیں۔
- غرور اور تکبر سے بچنا رہ کہ یہ سرکشی کا سرا اور مہربان اللہ کی نافرمانی ہے۔
- غرور و تکبر دلوں پر ایسا حملہ آور ہوتا ہے جیسے قاتل زہر میں بجھی تلوار سے حریف پر

حملہ آور ہوتا ہے۔

- وہ برائی جس کے کرنے سے تیرے دل کو ملال ہو۔اس نیکی سے اچھی ہے۔جس کے کرنے سے تجھے ناز اور گھمنڈ ہو۔
- مغرور وہ شخص ہے جو دنیا پر مفتوں ہو جائے اور شقی وہ شخص ہے جو دنیا کا عاشق ہو۔
- متکبر کے لئے کوئی رائے نہیں اور ملول کے لئے کسی سے دوستی اور برادری نہیں۔
- جو شخص اپنی حکومت کے وقت تکبر اور بڑائی کرتا ہے۔وہ معزولی کے وقت سخت ذلت اٹھاتا ہے۔
- دولت مندی کا غرور تکبر اور بڑائی کا باعث ہے۔
- گزشتہ روز کے امن وامان پر مغرور نہ ہو کیونکہ عمر کی مدت کم اور جسم کی سلامتی کا واپس آنا محال ودشوار ہے۔
- اس بات سے بچارہ کہ کہیں اہل دنیا کے قیام وقرار اور کتوں کی طرح ان کے لڑائی جھگڑے دیکھ کر ان پر مغرور ہو جائے۔کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے دنیا کی حالت سے آگاہ کر دیا اور اس کے عیب وبرائیاں تجھ پر روشن ہو چکی ہیں۔
- جس چیز میں سب لوگ برابر ہوں،اس میں بیل کی طرح زور دکھلانے سے اور جو چیز لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ظاہر ہو اس میں بھیڑ کی چال اختیار کرنے سے پرہیز کر کہ وہ تجھ سے لے کر دوسرے کو دے دی جائے گی۔
- جو شخص اپنی قدر پر ٹھہرتا ہے لوگ اس کی عزت وتعظیم کرتے ہیں اور جو شخص اپنی قدر سے آگے بڑھ جاتا ہے،لوگ اسے ذلیل وحقیر سمجھتے ہیں۔
- کسی کی زیادہ تعریف کرنا بے جا خوشامد میں داخل ہے۔جس سے اس کی طبیعت میں غرور وتکبر پیدا ہو جاتا ہے۔
- جو شخص خودرائی سے کام کرتا ہے۔وہ اپنے دشمنوں کو چنداں نقصان نہیں پہنچاتا۔

- متکبر کا کوئی دوست اور صدیق نہیں اور بخیل کا کوئی ساتھی اور رفیق نہیں۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو جانتا ہے۔ اسے اپنی بڑائی کرنا مناسب اور سزاوار نہیں ہے۔
- وہ گناہ گار جو گناہ کا اقرار کرے اس مطیع و فرمانبردار سے اچھا ہے جو اپنے عمل پر بڑائی اور افتخار کرے۔
- جو شخص باطل اور ناحق پر مغرور ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خلق کے سامنے اسے ذلیل کرتا اور حق کو عزت بخشتا ہے۔
- تکبر انسان کے ضائع ہونے کے لئے اور ایثار اس کی شرافت اور بزرگی کے لئے کافی ہے۔
- تکبر کا مقابلہ تواضع سے ظلم کا مقابلہ عدل سے کرو۔
- تو جس حالت کو بغیر سامان پہنچ جائے اس پر ناز نہ کر اور جس مرتبے کو بغیر استحقاق پالے، اس پر فخر نہ کر کیونکہ اس کی بنیاد اتفاق پر ہے مستحق لوگ اسے گرا دیں گے۔
- جو شخص تکبر اختیار کرتا ہے۔ وہ ضرور ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص تکبر کرتا ہے، وہ علم حاصل نہیں کر سکتا اور جو شخص ظالم ہو اس کا کوئی عمل ٹھیک نہیں ہوتا۔
- کسی امن اور اطمینان کی حالت میں مغرور نہ ہو کیونکہ ایسی اطمینانی حالت ہی میں تجھ پر مصیبت آ پڑے گی اور تو گرفتار بلا ہو جائے گا اور کسی دوسرے کی غلطی سے خوش نہ ہو کیونکہ تجھے کیا اطمینان ہے کہ تجھ سے کبھی غلطی سرزد نہ ہو گی۔
- اپنی کامیابی پر مت اترا، کیوں کہ تجھے یہ اطمینان نہیں کہ کل کو تجھے کیا پیش آئے گا اور زمانہ تجھ پر غالب ہو جائے گا۔
- انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے، جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کے سلامت رہنے پر کیوں کر مغرور ہوتا ہے، جو جہان کی آفتوں

کا نشانہ ہے۔

- اپنے رخسار کو ٹیڑھا نہ کر (غرور و تکبر نہ کر) اپنے پہلو کو نرم رکھ اور اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کر جس نے تجھے عزت اور رفعت عطا فرمائی ہے۔
- جو شخص اپنی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے، وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص لوگوں پر بہتان باندھتا ہے، وہ نقصان اٹھاتا ہے۔
- جو شخص زمانے کی صلح پر مغرور رہتا ہے، وہ آخر مصائب کے صدمات برداشت کرتا ہے اور جو شخص اس کے حوادث سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے، وہ اس کی صلح پر کبھی بھروسہ نہیں کرتا۔
- تکبر سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ باعث وحشت نہیں اور جھوٹ سے بڑھ کر کوئی خصلت زیادہ لائق مذمت نہیں۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو آج غرور اور تکبر کرتا ہے حالانکہ کل وہ نطفہ تھا اور آئندہ کل وہ مردار ہو جائے گا۔
- غرور حماقت کی چوٹی ہے۔
- آرام طلبی اختیار کرنا اسباب منفعت کو قطع کر دیتا اور کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا اسے مغرور اور متکبر بنا دیتا ہے۔
- جو شخص دوسرے لوگوں پر اپنی بڑائی ظاہر کرتا ہے وہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- غرور جہالت کا سرا اور تواضع بزرگی کا سرنامہ ہے۔
- غرور و تکبر حماقت کا سرنامہ اور قناعت فاقہ کشی کی مددگار ہے۔
- بے شک ہوشیار آدمی کسی دھوکہ وہی پر مغرور نہیں ہوتا اور بلاشبہ عقل مند شخص کسی لالچ سے دھوکہ نہیں کھاتا۔
- جو شخص اپنی رائے پر خوش و مغرور رہتا ہے اس کے دشمن اس پر غالب آ جاتے ہیں۔

- دنیادار لوگ دنیا کی جن چیزوں پر مغرور ہیں وہ تجھے مغرور نہ کریں کیونکہ یہ ایسے سائے کی مثال ہیں جو پل کے پل میں دور ہو جاتا ہے۔
- جو اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے وہ شکست کھاتا ہے۔
- جو کوئی بڑائی اور تکبر کرتا ہے لوگ اس کو ذلیل وخوار سمجھتے ہیں۔

تقدیر

- اہل دنیا پر اللہ تعالیٰ کا دو چیزوں سے حکم ہو چکا ہے۔

۱۔ بدبختی وشقاوت۔

۲۔ فنا وہلاکت۔

- بے شک سب سے زیادہ خوش عیش وہ انسان ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو۔
- بے شک جو شخص روزی کی فکر سے، جس کا اللہ تعالیٰ خود ضامن اور ذمہ دار ہے، فارغ ہو کر اپنے نفس کو اس کے فرائض کے ادا کرنے میں مصروف رکھے اور اس کی تقدیر پر نفع ونقصان کی حالت میں راضی رہے وہ سب سے زیادہ سلامتی اور آرام میں رہے گا۔ اس کو نفع اور خوشی حاصل ہوگی اور دوسرے لوگ اس کی حالت پر رشک کریں گے۔
- بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو رزق لوح محفوظ میں کسی بندے کے حق میں لکھ دیا ہے بندہ اس میں ذرہ بھر اضافہ کرنے کے لئے کیسی ہی تدابیر کرے، کتنی ہی زیادہ تلاش کرے اور کیا کیا حیلے نکالے وہ اس کو زیادہ نہ کر سکے گا اور اگر چہ کوئی آدمی کیسا ہی کمزور اور روزی کمانے کی تدابیر سے ناآشناء ہو مگر جو رزق اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کے لئے مقرر فرمایا ہے وہ اسے ضرور پہنچے گا اور جو لوگ اس مسئلہ کو سمجھ کر اس پر کاربند ہوئے ہیں وہ سب سے زیادہ آرام اور نفع میں

ہیں اور جن کو اس میں شک ہے وہ سب سے زیادہ فکر و غم اور نقصان میں ہیں۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ نہایت چین و آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔
- جو تقدیر الٰہی کا مقابلہ کرتا ہے، وہ مغلوب ہو جاتا ہے اور جو دنیا سے کشتی لڑتا ہے دنیا اسے چت گرا دیتی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور اس کی تقسیم پر قناعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے کسی کا محتاج نہیں کرتا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ نہایت پرسکون اور خوش رہتا ہے۔
- جس شخص کی تدبیر ٹھیک نہیں ہوتی اس کے مقسوم بھی خراب ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے، وہ زمانے کے حوادث کو ہیچ سمجھتا ہے اور ان سے گھبراتا نہیں۔
- روزی وہ چیز ہے، جو اس کو تلاش نہ کرے اس کو بھی پہنچ جاتی ہے۔
- ایمان، اخلاص عمل، ورع، صبر، یقین اور رضا بالقضا (اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے) کا نام ہے۔
- تقدیر الٰہی قوت اور کوشش سے دفع نہیں ہوتی اور روزی حرص اور طلب سے نہیں ملتی۔
- تقدیر پر راضی رہنے پر غم دور ہو جاتے ہیں۔
- نصیب ایک ایسی چیز ہے کہ جو اس کو طلب نہ کرے اس کو بھی مل جاتی ہے۔
- موت کا وقت مقرر اور روزی پہلے سے بٹ چکی ہے۔ پس کوئی شخص روزی دیر سے پہنچنے سے پریشان نہ ہو کیونکہ حرص کرنے سے روزی کچھ پہلے نہیں مل جاتی اور سوال نہ کرنے سے کچھ مؤخر نہیں ہو جاتی۔
- اللہ تعالیٰ سے حیا کرنی بہت سے گناہوں کو مٹا دیتی اور اس کی تقدیر پر راضی ہونا

بڑی بڑی مصیبتوں کو آسان کر دیتا ہے۔

- تقدیر ایسی چیز ہے کہ انسان کتنا ہی ہوشیار کیوں نہ ہو مگر وہ اس کی تدبیر پر غالب آجاتی ہے۔
- تقدیر الٰہی انسان کی تجویز اور تدبیر کے تابع نہیں بلکہ جو مقدر ہو چکا، وہی ظہور پذیر ہوتا ہے۔ گویا کوئی کیسی ہی تدبیر چلائے مگر وہ کام نہیں آتی۔
- کام وہ ہوتے ہیں جو تقدیر میں لکھے ہیں۔ تقدیر کے آگے تدبیر کچھ کارگر نہیں ہوتی۔
- اگر مخلوق کے رزق ان کی عقل کے مطابق تقسیم کیے جاتے تو جانوروں اور بے عقل لوگوں کے حصے میں بہت ہی تھوڑی روزی آتی اور وہ بھوک سے مر جاتے۔
- تقدیر ایک تاریک مسئلہ ہے، تم اس پر نہ چلو۔ یہ ایک گہرا دریا ہے اس میں نہ گھسو اور یہ اللہ تعالیٰ کا ایک بھید ہے تم اس کے سمجھنے کے پیچھے نہ پڑو۔
- بے شک تجھے اپنی قسمت ضرور ملے گی۔ تیری روزی کا اللہ تبارک وتعالیٰ خود ذمہ دار ہے۔ تقدیر میں جو کچھ تیرے نصیب میں لکھا ہے، وہ ضرور ملے گا۔ پس اپنے نفس کو حرص کی شقاوت اور طلب کی ذلت سے بچا۔ (پس اللہ تبارک وتعالیٰ سے ڈرتا رہ اور آرام کے ساتھ روزی تلاش کر زیادہ سرگرداں اور حیران مت ہو)۔
- قیامت میں سب سے زیادہ اور سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر ناخوش ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے کا ثمرہ استغنیٰ اور لاپرواہی اور لالچ کا ثمرہ شقاوت و بدبختی ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو اس بات کو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے اور وہ اسے مقرر فرما چکا ہے اور اس کی کوشش سے مقرر مقدار میں ذرہ بھر بھی زیادتی نہیں ہو سکتی تو پھر وہ اس کی طلب میں حریص اور شب و روز تکلیف کیوں

اٹھا رہا ہے۔

- فرزند آدم! آنے والے دن کی فکر نہ کر کیونکہ اس دن اگر تیری زندگی ہے تو اللہ تعالیٰ تیرا رزق بھی اسی کے ساتھ لائے گا۔
- اے بنی آدم! تیری روزی تجھ سے بڑھ کر تیری طلب گار ہے۔ پس تجھے چاہیے کہ اس کی طلب میں شریعت کی سیدھی راہ پر چلتا رہے۔
- تنگ دستی کی حالت میں مقروض ہونا گویا سخت موت ہے اور تقدیر الٰہی پر بھروسہ کرنا نہایت آرام کا باعث ہے۔
- جب تقدیر آجائے تو تدبیر اور ہوشیاری بیکار ہو جاتی ہے۔
- ایمان کی افضل صفت یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہے۔
- بدنی صحت کی حالت میں بھی تقدیر الٰہی سے بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔
- اصل ایمان یہ کہ انسان اللہ تعالیٰ کے تمام احکام کو پوری طرح تسلیم کرے اور سب کچھ اسی کی طرف سے سمجھے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو عفاف کے زیور سے آراستہ اور قدر کفایت پر راضی ہو۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالانا اور اس کی تقدیر پر راضی رہنا کامل مردوں کا کام ہے۔
- استغنا کو اس شخص نے پایا جو لوگوں کے مال و دولت سے ناامید ہو گیا اور جو ملا اس پر قانع اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہا۔
- اگر تو صبر کرے گا تو جو کچھ تقدیر میں لکھا ہے وہی ہوگا۔ مگر اس پر تجھے اجر و ثواب ملے گا۔ اور اگر بے صبری کرے گا۔ تو بھی تقدیر کی تحریر پوری ہوگی لیکن اس پر گناہ ہوگا۔
- اگر تو نے اپنے ایمان کو مضبوط کر لیا اور جو کچھ تقدیر میں لکھا گیا ہے اس پر راضی

رہا اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے امید نہ رکھے اور ہر وقت اس بات کا منتظر رہ کہ تقدیر کیا کچھ پیش کرتی ہے۔ تو کامیاب رہا۔

- کوئی روزی کا طلبگار تیری اس روزی کو کبھی نہیں پا سکتا ہے جو رازق نے تیرے مقدر میں لکھ دی ہے اور جو نعمت تیرے حق میں لکھی جا چکی ہے، اس کے حاصل کرنے میں کوئی شخص تجھ پر غالب نہیں آ سکتا۔
- باوجود قدرت کوتاہی کرنا ایک بڑی مصیبت ہے تقدیر ہوشیار پر غالب آ جاتی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہو جاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا تمام چیزوں سے مستغنی ہو جاتا ہے اور جو شخص آخرت کے عمل کرتا ہے وہ اپنے سب مقصود پا لیتا ہے۔
- زندگی کی جڑ حسن تقدیر اور اس کا مدار حسن تدبیر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا حکم اس کی تقدیر کے مطابق اور انسان کی مرضی اور تدبیر کے خلاف اس پر جاری ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر آدمی کی تدبیر پر غالب آ جاتی ہے اور تقدیر کے آنے سے آدمی اندھا ہو جاتا ہے۔
- جس شخص کی طرف دن اور رات متوجہ ہو جاتے ہیں، وہ اسے مصیبت میں مبتلا کرتے یا اسے نعمتوں سے مالا مال کر دیتے ہیں۔
- آج کے دن آئندہ سال کی فکر نہ کر کیونکہ جو کچھ تیرے مقسوم میں لکھا ہے، وہ تجھے پہنچ جائے گا، اگر آئندہ سال کو تیری عمر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ہر نئے روز میں جو کچھ تیرے مقسوم میں لکھا ہے، پہنچا دے گا اور اگر تیری عمر ختم ہو چکی ہے تو آئندہ سال کی فکر فضول ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہ کہ وہ تجھ سے راضی اور خوش رہے اور راست گوئی

اختیار کرتا کہ عہد و پیمان کے پورا کرنے کا تجھے پاس ہو۔

- اللہ تعالیٰ کا علم قطعی اور اس کی تقدیر مضبوط اور محکم ہے۔
- ہر ایک آدمی کی روزی اس کی موت کی طرح مقرر ہو چکی ہے۔
- جو کچھ تیرے مقسوم میں لکھا گیا ہے وہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ پس چاہیے کہ تو اس کی تلاش میں قانونِ شریعت کے خلاف نہ کرے اور جو چیز تیرے مقسوم میں نہیں لکھی گئی اس کو تو کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔ خواہ اس کے لئے کتنی ہی کوشش کرے اس لئے کہ تلاش روزی میں قانون شریعت کا پاس رکھنا ضروری ہے۔
- جو مصائب تقدیر میں لکھے گئے ہیں، انسان کتنا ہی ہوشیار اور چوکنا رہے، وہ اس پر غالب آجاتے ہیں۔
- تمام کام تقدیر الٰہی کے تابع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان اپنی تدبیروں میں ہوتا ہے اور موت اسے پکڑ لیتی ہے۔
- سختی و نرمی جو کچھ پیش آئے ہمیشہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہو۔
- جو روزی پہلے سے تقسیم ہو چکی ہے اس پر راضی رہ کہ مطمئن زندگی بسر ہو اور جو رزق مل چکا ہے، اس پر قناعت کر کہ سب تکالیف سے بچا رہ۔
- تمام لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا علم سب سے زیادہ اس شخص کو ہے جو اس کی تقدیر پر نہایت راضی ہے۔
- دنیا اور آخرت کے بادشاہ وہ فقیر ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی اور اس کے حکم کی باگ پر سر جھکائیں۔
- کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اندھا آدمی ٹھیک اپنے مقصد کو پالیتا ہے اور گاہے آنکھوں والا سیدھے راستے سے چوک جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے۔ وہ مصائب میں اچھی طرح صبر کرتا ہے۔
- بندے پر اللہ تعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت یہ ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر

راضی ہو۔

- بے شک تو اپنی موت کے مقررہ وقت سے آگے بڑھنے والا نہیں اور نہ تجھے وہ چیز مل سکتی ہے۔ جو تیرے مقسوم میں نہیں پس اے بد بخت تو اپنے نفس کو کس لئے شقاوت میں ڈالتا ہے۔ یہ یقینی بات ہے کہ اگر خواہش نفس تجھ پر غالب آ گئی تو تیری آخرت کو بگاڑ دے گی اور تجھے ایسی بلا میں ڈال دے گی جس کی کوئی انتہا نہیں اور اس بدبختی میں پھنسا دے گی۔ جس کے ختم ہونے کی کوئی امید نہیں۔
- کبھی اچانک سب کام درست ہو جاتے اور کبھی طلب گار ناکام رہتے ہیں۔
- کبھی اچانک بلا اور مصیبت سر پر آ پڑتی اور کبھی اللہ کو منظور ہوتا ہے تو ٹل جاتی ہے۔
- کبھی آرزوؤں کے پورا ہونے میں دشواری پیش آتی۔ کبھی موت جلدی سے آ جاتی اور کبھی بری خصلت آدمی کو دھبہ لگاتی ہے۔
- آنے والے کل کی فکر نہ کر کیونکہ اگر تیری عمر باقی ہو گی تو اللہ تعالیٰ اس دن کی روزی پہنچا دے گا اور اگر تیری عمر آج ختم ہو چکی ہے تو پھر اس روز کی فکر فضول ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے، اس کا یقین قوی اور مضبوط ہو جاتا ہے۔
- وہ شخص جس کا یقین درست نہ ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر کس طرح راضی ہو سکتا ہے۔
- کبھی معاملات پیچیدہ اور مشکل ہو جاتے ہیں اور کبھی خوشی خراب ہو جاتی ہے۔
- بہت سے روزی کے طلبگار ایسے ہیں جو اس سے محروم رہتے ہیں اور بہت لوگ ایسے ہیں کہ وہ اس کی تلاش نہیں کرتے مگر ان کو گھر میں بیٹھے بٹھائے روزی مل جاتی ہے۔

- بہت سے غنی اور مال دار ایسے ہیں کہ کوئی ان کی پرواہ نہیں رکھتا اور بہت سے فقیر ایسے ہیں کہ ہر کوئی ان کا محتاج ہوتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہوتا ہے، وہ کسی بچاؤ اور تدبیر کی پرواہ نہیں رکھتا۔
- کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دور والے نزدیک اور نزدیک والے دور ہو جاتے ہیں۔
- کبھی اپنا بچاؤ کرنے والا ہلاک ہو جاتا ہے۔ کبھی زور آور کا پاؤں پھسل جاتا ہے۔
- کبھی نزدیک والے دور ہو جاتے ہیں اور کبھی سخت طبع نرمی قبول کرتے ہیں۔
- کبھی مدد چاہنے والے کو بھی تکلیف پیش آجاتی ہے۔ اور کبھی قابل سزا لوگ بھی سزا اور تکلیف سے بچے رہتے ہیں۔
- کبھی کلام کرنے سے نقصان ہوتا اور کبھی ملامت کرنے سے اثر ہو جاتا ہے۔
- کبھی ٹیڑھے بھی سیدھے اور درست ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی حجت باز بھی دوسروں کی مدد کے طلبگار ہوتے ہیں۔
- کبھی محروموں اور بے نصیبوں کو بھی روزی ملتی ہے۔
- کبھی تلوار کے وار خالی جاتے اور کبھی خواب سچے نکل آتے ہیں۔
- کبھی عاجز اور کمزور غالب آجاتے اور کبھی آسانی کے ساتھ مطلب نکل آتے ہیں۔
- کبھی معمولات پیچیدہ ہو جاتے ہیں اور کبھی سب خوشیاں برباد ہو کر رہ جاتی ہیں۔
- تقدیر کے سوا ہر ایک چیز میں کوئی نہ کوئی حیلہ اور دوا ہے۔ اور قناعت اختیار کرنے میں پوری غنا ہے۔
- بہت سے آدمی ایسے ہیں جو اپنے بچاؤ کیلئے تدبیر اور حیلہ کرتے ہیں۔ مگر تقدیر کا

حیلہ ان کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔

- کبھی ایسا بھی ہوتا کہ جو لوگ ادبار میں پڑے ہوتے ہیں وہ صاحب اقبال ہو جاتے ہیں اور کبھی صاحب اقبال چاہ ادبار میں گر جاتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر کوئی صابر اور راضی ہو یا اس میں جزع فزع (بے قراری) کرے اُس کا قلم ٹلنے والا نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر ناخوش ہونا نہایت تکلیف کا باعث اور اس کے حکم پر راضی رہنا کمال کا موجب ہے۔
- کبھی اندھا گھوڑا بھی ٹھوکر کھا جاتا ہے اور کبھی مایوسی کی جگہ سے مطلب نکل آتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہر ایک چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر کیا ہے اور ہر ایک اندازہ کیلئے ایک مدت مقرر فرمائی ہے۔
- ہر ایک فکر اور غم کے لئے زوال اور ہر ایک تنگی کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ اور مآل ہے۔
- بے شک اگر تم تقدیر الٰہی پر راضی رہو گے تو تمہاری زندگی مزے سے گزرے گی اور لوگوں سے بے پرواہی حاصل ہو جائے گی۔
- روزی پہلے سے بٹ چکی ہے حریص محروم رہتا ہے اور بخیل کی مذمت ہوتی ہے۔
- اپنی حرص کو چھوٹا کر اور جو روزی تیرے حق میں مقدر ہو چکی ہے اس پر ٹھہر ارہ اس پر قناعت کرتا کہ تو اپنے دین کو محفوظ رکھے۔
- جو چیز تمہارے لئے ضروری ہے اس کی فکر مت کر روزی جو تمہارے مقدر میں رکھ دی گئی ہے، اس کی فکر فضول ہے۔ پس بے فائدہ کام میں مت پڑ۔
- جو شخص اللہ کی تقدیر پر راضی ہوتا ہے وہ نہایت چین اور آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔

- جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے، اسے جو کچھ مل جاتا ہے اسی پر اکتفا کر لیتا ہے۔

تحقیق حق

- تحقیق حق کا راستہ اس کے طلب گاروں کے لئے روشن اور واضح ہے۔
- جب تک واقعہ کے بیان کرنے والوں میں کوئی ایسا شخص نہ ہو جو اس کو اپنا چشم دید بتلائے تب تک بیان کی تصدیق نہیں ہو سکتی اور جب تک مطلوب چیز ہاتھ نہ آ جائے تب تک محرومی کی سوزش اور تکلیف کو سکون نہیں ہوتا۔
- تحقیق آنکھوں والے کے سامنے صبح روشن ہو چکی ہے۔
- تحقیق حق سے سعادت اور شکر سے نعمت کی زیارت حاصل ہوتی ہے۔

توکل

- جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے وہ اس کے سب مطالب پورے کر دیتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے، وہ فکرمند اور دردناک حال میں نہیں ہوتا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہے، وہ مستغنی ہو جاتا ہے، اور جو اس پر توکل کرتا ہے، وہ ہر طرح کے فکر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اس کا ایمان اور یقین درست و محفوظ ہو جاتا ہیں۔
- اللہ تعالیٰ پر توکل تب ہو سکتا ہے، جب یقین کامل ہو۔
- توکل یہ ہے کہ آدمی اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیرِ الٰہی پر راضی رہے۔
- توکل بہترین عمل، علم اچھا رہنما جب کہ غرور نہایت موذی ساتھی ہے۔
- توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق الٰہی سب سے عمدہ اور اولین نعمت اور ذکر محبت الٰہی

کی کنجی ہے۔

- توکل ایک بھاری سرمایہ اور عقل ایک یقینی دولت ہے۔
- بہت سے لوگ جو اپنے کاروبار میں دوسروں پر بھروسہ رکھتے ہیں، وہ انجام کار نقصان اٹھا لیتے ہیں۔
- دل کی قوت کی اصل (جڑ) اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا اور اس کے اصلاح کی اصل (جڑ) اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہونا ہے۔
- کمینے پر بھرّوسہ کرنے سے بچو کہ جو شخص اس پر بھروسہ کرتا ہے، یہ کبھی اس کی مدد نہیں کرتا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے لئے سب دشوار کام آسان اور اس کے واسطے ہر طرح کے اسباب سہل ہو جاتے ہیں اور اس کو نہایت آرام اور عزت کے مقام میں جگہ ملے گی۔ (جنت)
- اللہ تعالیٰ پر بھروسہ نہ کرنے سے حرص اور بخل کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
- یہ نہیں ہوتا کہ جو شخص کسی چیز کا طلبگار ہو وہ اسے ضرور حاصل کر لے۔ کئی دفعہ انسان اپنے مطلوب کو نہیں پاتا اور نہ یہ ضروری ہے کہ جو شخص راستہ بھول جائے وہ مفقود و گم ہو جائے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے وہ روزی کے معاملہ میں اسے تہمت نہیں لگاتا۔ یعنی یہ نہیں کہتا کہ اللہ تعالیٰ نے میری روزی تنگ کر رکھی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے، اسے کسی بندے کی کوئی حاجت اور پرواہ نہیں رہتی اور جو شخص خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کام کرتا ہے، اس کی دنیا اور آخرت دونوں درست ہو جاتی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم میں نے اپنی عمر مسافرانہ طور پر بسر کر دی اور جب کوئی حاجت کے وقت کوئی چیز تلاش کی تو وہ مجھے میسر آ گئی۔

- ہر ایک کام میں اللہ تعالیٰ پر توکل رکھ کیونکہ جو لوگ اس کا قرب چاہتے ہیں، وہ ان کو اپنا مقرب بنالیتا ہے۔
- اے مومن قانع ہو جا تا کہ سب سے مستغنی اور بے نیاز ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرتا کہ سب طرح کے فکروں سے بچا رہے۔
- متوکل آدمی کو کوئی تکلیف پیش نہیں آتی۔
- متوکل سب آفتوں سے بچا رہتا ہے اور ہر ایک لالچی بلاؤں میں اسیر اور ہر حریص ہمیشہ کا فقیر ہے۔
- جس شخص کا اللہ پر توکل ٹھیک نہ ہو وہ حرص کی تکلیف سے کیسے نجات پا سکتا ہے۔
- توکل تجھے اتنا کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز کو اپنا روزی پہنچانے والا خیال نہ کرے۔
- تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھ۔ اس کا بھروسہ تمام آفتوں کے لئے بچاؤ اور ڈھال ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے واسطے بڑے بڑے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی طاقت پر کاربند ہوتا ہے کسی فائدہ سے محروم نہیں ہوتا اور نہ کوئی دشمن اس پر غالب آسکتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے وہ ہر طرح کے عذاب، خطرے اور بدانجامی سے مامون ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے سب کام پورے ہو جاتے ہیں۔
- جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے، اس کے سارے کام اللہ تعالیٰ خود پورے فرما دیتا ہے اور اسے کوئی فکر پیش نہیں آتی ہے۔

تجربہ

- جو شخص ناتجربہ کار ہوتا ہے، وہ اکثر دھوکہ کھا جاتا ہے۔
- جس شخص کا تجربہ بڑھا ہوا ہوتا ہے وہ دھوکہ کم کھاتا ہے۔
- تجربوں سے علم حاصل ہوتا ہے اور عبرت پکڑنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔
- تجربہ عبرت حاصل کرنیکا ثمرہ ہے اور عزت مدد پانے سے حاصل ہوتی ہے۔
- تیرا سب سے اچھا تجربہ وہ ہے جس سے تجھے نصیحت ہو اور اچھا علم وہ ہے جس سے تیری درستی اور اصلاح ہو۔
- جو شخص اپنے تجربوں کو محفوظ اور یاد رکھتا ہے اس کے کام ٹھیک اور درست ہوتے ہیں۔
- تجربہ کار کی رائے بہ نسبت طبیب کے زیادہ مضبوط ہے۔
- تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے۔

تونگری

- تونگری اور تنگ دستی آدمیوں کے اوصاف اور جوہر کھولتی ہے اور مال آدمیوں کے اصل اور ان کے اخلاق ظاہر کرتا ہے۔
- بندگی حکم کے ماننے میں ہے اور دنیا سے بے لاگ ہونا ہی تونگری ہے۔

توبہ استغفار

- جو شخص اپنی غلطیوں کا تدارک کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو سنوار لیتا ہے۔
- جو شخص توبہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا ہے اس کے گناہ بہت بڑھ جاتے ہیں۔

- جس شخص کو اللہ تبارک وتعالیٰ توبہ کی توفیق دے دیتا ہے وہ اس کی قبولیت سے محروم نہیں رہتا اور جو شخص خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے نیک کام کرتا ہے وہ اپنے مقصود کو ضرور پہنچ جاتا ہے۔
- استغفار گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور گناہ پر اڑے رہنا بدکاروں کی خصلت ہے۔
- توبہ دلوں کو پاک کرتی اور گناہوں کو دھو ڈالتی ہے۔
- استغفار گناہوں کی دوا ہے اور تواضع شرافت کی زکوٰۃ ہے۔
- اپنے قصور کا اقرار کرنا مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔
- گناہ کا اقرار کرنے والا گویا تائب اور جس کمزور کا حق دبایا جائے وہ گویا غالب ہے۔
- توبہ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور گناہ پر جمے رہنے سے عذاب نازل ہوتا ہے۔
- سچے دل سے توبہ کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے۔
- توبہ یہ ہے کہ انسان گناہ سے دل میں نادم ہو، زبان سے استغفار کرے اور آئندہ اسے ترک کر دے اور دل میں یہ ارادہ رکھے کہ پھر اس فعل کو نہیں کروں گا۔
- استغفار کے ساتھ توبہ گناہوں اور ان پر اصرار کرنے کو مٹا دیتی ہے۔
- گناہوں سے استغفار کر کہ روزی میں وسعت ہو، درگزر کی عادت بنا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے نصرت اور تائید ہو، نیک عمل کر کہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو، وعظ ونصیحت سن کر عبرت حاصل کر کہ گناہوں سے باز آ جائے، تفکر کر کہ قلب میں نور بصیرت پیدا ہو، بردباری کی عادت اپنا کہ سب لوگ تیری تعظیم کریں، تقدیر پر راضی رہ کہ طبیعت کو آرام ملے، عبادت میں اخلاص پیدا کر

کہ قرب الٰہی حاصل ہو۔

- نہیں نازل ہوئی کوئی بلا مگر بسبب گناہ کے اور نہیں دور ہوئی کوئی بلا بسبب توبہ کے۔
- اس بات سے پرہیز کر کہ نافرمانی میں تو دیر نہ کرے اور توبہ کرنے میں آجکل کرتا رہے۔ اگر ایسا ہوا تو تجھے بہت بڑے عذاب ہوں گے۔
- توبہ دلوں کو پاک کرتی اور گناہوں کو دھوڈالتی ہے۔
- خبردار اللہ کے بندو! جب تک گلا گھٹنے میں مہلت ہے روح قید نہیں کی جاتی، عقل سلامت، بدن میں آرام، حواس درست ارادہ موجود، توبہ کرنے کی فرصت، گناہ کے فسخ ہونے کا وقت باقی، قوت کی تنگی، حواس کی بیکاری اور دم نکلنے کی کلفت سے پہلے غائب منتظر کے آنے اور اللہ تعالیٰ باقدرت کے حکم فنا جاری ہونے تک توبہ کرلے۔
- گناہگار کا سفارشی اس کا اقرار کرنا اور اس کی توبہ ہے۔
- کیا کوئی ایسا مرد نہیں ہے جو اپنی موت کے حاضر ہونے سے پہلے اپنے گناہوں سے تائب ہوجائے۔
- حسن توبہ گناہوں کو محو کرتا اور حسن استغفار برائیوں کو مٹا دیتی ہے۔
- استغفار سے بڑھ کر کوئی سفارش کامیاب نہیں اور گناہوں پر اصرار کرنے سے بڑھ کر کوئی گناہ زیادہ بڑا سنگین نہیں۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہوتا ہے حالانکہ اس کے پاس نجات کا ذریعہ استغفار موجود ہے۔

تنگی معاش

- غربت ذہانت کو کند کردیتی ہے۔ ایک غریب آدمی اپنے وطن میں رہ کر بھی

پردیسی ہوتا ہے۔

- بے شک تنگ دستی نفس کے لئے ذلت کا باعث ہے، عقل کو دور کرنے والی اور غم اور فکر کو بڑھانے والی ہے۔
- جو شخص تنگ دست ہوتا ہے، لوگ اسے ذلیل سمجھتے ہیں اور جو جلدی کرتا ہے، وہ لغزش کھاتا ہے۔
- تنگ دستی، جسے لوگ معیوب سمجھیں، اس مالدار سے بہتر ہے، جس سے انسان گناہوں اور خرابیوں میں مبتلا ہو کر ذلیل اور رسوا ہو۔
- جب تنگ دست ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ تجارت کرو کہ جو کچھ پاس ہے وہ اس کی راہ میں لٹا دو۔
- تنگدستی وہ بلا ہے کہ آدمی وطن میں بھی غریب اور مسافر ہے کہ کوئی نہیں پوچھتا کہ تم کون ہو۔
- تنگ دست اپنے شہر میں بھی مسافر اور بخیل اپنے عزیزوں کے درمیان بھی ذلیل ہوتا ہے۔
- خبردار تنگ دستی ایک مصیبت ہے۔ مگر اس سے بڑھ کر بدن کی بیماری اور اس سے بھی بڑھ کر دل کا مرض زیادہ سختی اور مصیبت ہے۔
- سب سے زیادہ تنگ حال وہ شخص ہے جس کی ہمت بڑی، اخراجات زیادہ اور آمدنی کم ہے۔
- کبھی تحصیل مطلب اور روزی کمانا دشوار ہو جاتا ہے۔
- تنگ دستی میں سخاوت کی کوئی صورت نہیں اور کھانے کی حرص کے ساتھ صحت کی کوئی دلیل نہیں۔
- تنگ دستی مومن کی اصلاح کا باعث اور پڑوسیوں کے حسد اور بھائیوں کی چاپلوسی اور بادشاہ کے ظلم سے نجات پانے کا موجب ہے۔

تمسخر

- زیادہ مذاق کرنا گویا ایک ایسی جدائی ہے کہ جسکے بعد کینہ اور دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔
- جس شخص کی برائی کرنے پر شکر گزاری کی جائے وہ شکر گزاری نہیں بلکہ مذاق اور تمسخر ہے۔
- جو شخص کسی کی ایسی تعریف کرتا ہے جس کے لائق وہ نہیں ہوتا تو وہ اس کے ساتھ مذاق کرتا ہے۔
- جس شخص کی طبیعت پر مسخرگی اور دل لگی غالب آ جاتی ہے، اس کی عقل بھی فاسد اور خراب ہو جاتی ہے۔
- جس شخص کی طبیعت پر مذاق اور دل لگی غالب آ جاتی ہے۔ اس کی سچی اور واقعی بات بھی باطل اور بیکار ہو جاتی ہے۔
- جو شخص تیری ایسی تعریف کرتا ہے جس کے تو لائق نہیں تو وہ تیرے ساتھ تمسخر کرتا ہے پس اگر تو اسے کچھ نہیں دے گا تو وہ تیری مذمت اور حد سے زیادہ برائی کرے گا۔
- جو شخص زیادہ تمسخر اور مذاق کرتا ہے، اس کی عزت اور وقار کم ہو جاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں سے تمسخر اور مذاق زیادہ کرتا ہے، لوگ اس کو احمق سمجھتے ہیں اور جو زیادہ جھوٹ بولتا ہے لوگ اسے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔
- دل لگی، لہولہب، زیادہ ہنسی مذاق، بیہودہ بک بک سے پرہیز کر۔
- جس شخص میں عقل کم ہوتی ہے۔ وہ مذاق اور دل لگی زیادہ کرتا ہے۔

توفیق الٰہی

- بے شک جب اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے

تو اسے اس بات کی توفیق بخش دیتا ہے کہ وہ اپنی عمر نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے اور اس کو یہ سعادت عطا فرما دیتا ہے کہ وہ اپنی فرصت کو اس کی اطاعت میں صرف کرتا رہے۔

- جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکی کی توفیق ہو، وہ نیکی کرتا ہے۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ نیک کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے وہ اپنی آخرت کے لئے سامان تیار کرتا ہے۔
- جس شخص کو توفیق ایزدی مدد نہ فرمائے وہ کبھی حق بات کی طرف رجوع نہیں کر سکتا۔
- جس شخص کی نیت نیک ہوتی ہے اس کے لئے توفیق الٰہی مددگار ہو جاتی ہے۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ استغفار کی توفیق عنایت فرماتا ہے وہ مغفرت اور بخشش سے خالی نہیں رہتا۔
- مال کو حلال طریق سے کمانا، اللہ تعالیٰ کی توفیق کی نشانی ہے۔
- توفیق اچھی رہنما ہے اور حسن خلق نیک ہم نشین اور عقل عمدہ مصاحب اور ادب نیک میراث ہے۔
- گناہوں کے اسباب میسر نہ ہونا توفیق الٰہی کی نشانی ہے۔
- اپنی بقیہ عمر کی قدر صرف دو فریق جانتے ہیں۔ ایک انبیاء کرام علیہم السلام اور دوسرے صدیق اور توفیق الٰہی کے سوا محض اپنی کوشش کچھ کام نہیں آتی۔
- جس شخص کے لئے توفیق الٰہی معاون و مددگار نہ ہو وہ عبادت سے کیسے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔
- ارادوں کے فسخ کرنے۔ پیچیدہ اور مشکل معاملات کے حل کرنے اور جن کی نیت خالص اللہ کے لئے ہو ان کی تکالیف اور بلائیں دفع کرنے سے اللہ تعالیٰ کی ذات کو لوگ پہچانتے ہیں۔

- ایمان سے بڑھ کر کوئی شرافت نہیں اور احسان سے بڑھ کر کوئی فضیلت نہیں اور زمانے پر کسی قسم کا کوئی تاوان اور ضمانت نہیں۔
- توفیق الٰہی کے برابر کوئی امداد نہیں اور تحقیق کے برابر کوئی عمل محکم بنیاد نہیں۔
- توفیقِ الٰہی سے بڑھ کر کوئی نعمت زیادہ اعلٰے نہیں اور حق سے بڑھ کر کوئی چیز پیام رساں نہیں ہے۔
- جہل، وبال اور توفیقِ ایزدی طالع مندی اور اقبال ہے۔
- بھائیوں کے حقوق ضائع کرنا اللہ تعالیٰ کی توفیق سے محروم رہنے کی علامت ہے اور برائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کرنا کمال ایمان کا نشان ہے۔
- جس طرح جسم اور اس میں سایہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اسی طرح توفیق الٰہی اور دین ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔
- توفیق رحمت الٰہی ہے اور اجل مصائب دنیا کے لئے ایک سپر ہے۔
- خدائی توفیق کا نہ ہونا جہالت کا مددگار ہے۔

تعریف

- جو شخص ان باتوں کے ساتھ تیری تعریف کرتا ہے، جو تجھ میں موجود نہیں اگر تجھے عقل ہے تو وہ تیری تعریف نہیں بلکہ مذمت بدرجہ کمال کرتا ہے۔
- جناب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب کوئی شخص آپ ﷺ کے حضور آپ ﷺ کی تعریف کرتا تو آپ ﷺ یوں فرماتے کہ اے میرے خدا، تو میری حالت سے مجھ سے زیادہ واقف ہے اور مجھے اپنے نفس کی حالت ان سے زیادہ معلوم ہے۔
- خوشامدی آدمی کا ساتھی مت بن کیونکہ وہ تیرے سامنے اپنے کام کی بے حد تعریف کرے گا اور تو بھی یہی چاہے گا کہ اس کے موافق اور برابر ہو جائے۔

- جب تو کسی کی تعریف کرے تو مختصر سی کر اور جب مذمت کرے تو بھی زیادہ نہ کر۔
- سلامتی سے بڑھ کر کوئی لباس زیادہ خوبصورت نہیں اور استقامت سے بڑھ کر کوئی راستہ زیادہ سلامت نہیں۔
- ہر ایک تعریف کرنے والے کا حق ہے کہ جس کی وہ تعریف کرے وہ کچھ نہ کچھ بدلہ اسے عطا فرمائے۔

تعلقات

- جس شخص میں فضائل (اچھی صفات) کم ہوتے ہیں لوگوں کے ساتھ اس کے تعلقات کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں۔
- جس شخص کا اصل گندا اور ناپاک ہوتا ہے اس کی ملاقات سے برے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔
- اپنی آل اولاد کی زیادہ فکر نہ کر کیونکہ اگر وہ اللہ پاک کے تابع اور پیارے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کو ضائع اور برباد نہ کرے گا اور اگر وہ اس کے نافرمان ہیں تو تجھے اللہ تعالیٰ کے نافرمان بندوں کی کیا پڑی ہے۔
- کمینوں کا ساتھ اخلاق کو بگاڑ دیتا ہے۔
- اہل فضل اور اصحاب کمال کے ساتھ میل جول رکھ۔ تاکہ سعادت و بزرگی حاصل ہو۔
- عورتوں کے پاس زیادہ مت بیٹھا کر، اس سے تیری طبیعت میں ان کی نسبت اور ان کے دلوں میں تیری نسبت ملال پیدا ہوگا اور اپنی جان اور عقل کو اس طرح محفوظ رکھ کہ ان کے پاس دیر سے جایا کر۔
- جو شخص اپنے سفر کی تیاری کی فکر کرتا ہے۔ وہ سفر میں نہایت خوش رہتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ اس طرح معاملہ کر کہ ان کے اخلاق کے قریب ہو جائے تاکہ

ان کی شرارتوں اور فریبوں سے بچا رہے۔

- آدمی جس چیز کو نہیں جانتا اس کا دشمن اور جسے جانتا ہے، اس کا دوست ہے۔
- اے ایمان والو! جس شخص سے پیار اور محبت کرو، تو اللہ تعالیٰ کے لئے کرو، اور جس سے بغض اور دشمنی رکھو، تو اللہ تعالیٰ کے لئے رکھو اور جس سے میل ملاپ رکھو، تو اللہ تعالیٰ کے لئے رکھو، اور جس سے قطع تعلق کرو تو اللہ تعالیٰ کے لئے قطع کرو۔
- جو شخص لوگوں سے برائی سے پیش آتا ہے۔ لوگ بھی اس کے ساتھ ویسے ہی پیش آتے ہیں۔
- جو شخص تجھ سے ملول اور کشیدہ خاطر ہو گو وہ تجھ سے اچھا سلوک کرے، مگر اس پر بھروسہ اور اطمینان نہ کر۔ کیونکہ جو شخص دریا کی گہرائی میں غوطہ لگانے والا ہو۔ اسے چمکنے والی بجلی سے کیا نفع ہے۔
- بادشاہوں کے دربار میں زیادہ آمد و رفت مت رکھ کہ وہ تھوڑی صحبت سے ملول ہو جاتے ہیں، اور خیر خواہی کرنے سے دشمن بن جاتے ہیں۔
- جو شخص تیری برائیوں کو یاد رکھتا اور تیرے فضائل اور خوبیوں کو بھول جاتا ہے۔ اس کا ساتھ نہ کر۔ اور جو شخص تیرے مناقب اور فضائل کو چھپاتا ہے۔ اور تیرے عیب ظاہر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ بھائی بندی نہ کر۔
- عقل مندوں کی مجلس اختیار کر کیونکہ اس سے تیری عقل کامل، نفس شریف اور جہالت دور ہو جائے گی۔
- عام لوگوں کے ساتھ اس طرح خلط ملط رکھو کہ جو باتیں وہ پہچانتے ہیں، وہی ان سے کہو اور جن باتوں سے وہ ناآشنا ہیں، ان کے سامنے پیش نہ کرو۔

تنگ نظری

- جس شخص کا سینہ تنگ ہوتا ہے۔ اسے راحت اور آرام بہت کم ملتا ہے۔

﴿ ث ﴾

ثواب

- دو چیزیں ایسی ہیں جن کے ثواب کا وزن نہیں ہو سکتا۔

۱۔ معافی

۲۔ عدل

- تمام نیک کاموں میں سے زیادہ ثواب تین کاموں میں ہے۔

۱۔ اپنے مال و دولت کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کرنا۔

۲۔ والدین کے ساتھ نیکی کرنا۔

۳۔ رشتہ داروں سے ملنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔

- بے شک اچھا مال وہ ہے جس سے لوگوں میں عزت اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب حاصل ہو۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت کرتا ہے، نفع اٹھاتا ہے۔
- جس شخص کی نیت نیک ہوتی ہے وہ زیادہ ثواب پاتا اور نہایت لطف و آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔
- علم دین پڑھنے اور پڑھانے والے دونوں ثواب میں شریک ہیں اور جوان کے سوا ہیں ان کے لئے کچھ بہتری نہیں۔
- ثواب اللہ تعالیٰ کے نزدیک مصیبت کے اندازے پر ہے۔
- بے قراری تقدیر الٰہی کو نہیں مٹاتی، لیکن اجر و ثواب کو گھٹا دیتی ہے۔

- ثواب حاصل کرنے کی نسبت گناہ سے پرہیز کرنا زیادہ بہتر ہے۔
- نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے اور سچے دل سے توبہ کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص اپنے مجرم سے انتقام لے لیتا ہے، وہ فضیلت دنیا اور ثواب آخرت کو ضائع کر دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عادل بادشاہ اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے کے برابر کسی کو ثواب اور بدلہ نہیں۔
- ثواب آخرت کے برابر کوئی ذخیرہ نہیں اور ظلم کے برابر کوئی برائی نہیں۔
- دنیا کے حلال مال کا ثواب ہوگا اور حرام کا عذاب (یعنی پوچھا جائے گا کہ کہاں سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا) ہوگا۔
- جو فرد اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے فکر رہتا ہے وہ بڑی سزا پائے گا اور جو اس کے حکم کو بجالاتا ہے، وہ اس کی بارگاہ سے اجر پائے گا۔
- ہر ایک نیکی میں ثواب اور ہر ایک برائی میں عذاب ہے۔
- سونے والے کی حالت پر افسوس ہے کہ جب تک نیند میں رہتا ہے۔ اعمال بند رہتے ہیں۔ اور ثواب گھٹ جاتا ہے۔
- جو شخص گھبراتا ہے وہ اپنی جان کو عذاب میں ڈالتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کرتا ہے، اور ثواب کو برباد کرتا ہے۔
- جو شخص مصیبت کے وقت اپنا ہاتھ ران پر مارتا ہے وہ شخص اپنے اجر اور ثواب کو برباد کرتا ہے۔
- اپنے نفس کو یاد الٰہی اور استغفار پر فریفتہ ہونے کا عادی بنا کیونکہ یہ تیرے گناہوں کو مٹائے گا اور ثواب کو بڑھائے گا۔
- سونے والے کی حالت پر افسوس ہے کہ جب تک نیند میں رہتا ہے۔ اعمال بند

رہتے ہیں۔اور ثواب گھٹ جاتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے ہر ایک نیک عمل کے لئے ثواب ہر ایک چیز کے واسطے حساب اور ہر ایک کی عمر کے واسطے ایک ایک وقت مقرر فرمایا ہے۔
- حسن آداب جیسی کوئی زینت نہیں اور ثواب آخرت کے برابر کوئی فائدہ و منفعت نہیں۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو ایسے امور میں کلام کرتا ہے۔جو اسے دنیا میں فائدہ مند ہیں اور نہ آخرت میں ان پر کوئی ثواب مرتبہ ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کا ثواب اس کے فرمانبرداروں کے لئے اور اس کا عذاب اس کے نافرمان لوگوں کے واسطے ہے۔
- عمل کا ثواب اس کا ثمرہ اور پھل ہے۔
- صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی و تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے۔
- مصیبت کا ثواب نقصان پر صبر کرنے کے مطابق ملتا ہے۔
- علم کا ثواب تجھے ہمیشہ کی زندگانی بخشتا ہے،کبھی پرانا نہیں ہوتا، تجھے ہمیشہ زندہ رکھتا ہے اور کبھی فنا نہیں ہوتا۔

﴿ج﴾

جہالت

- بے شک وہ شخص جاہل ہے جس کو اس کی خواہش نفس برے کاموں کی طرف ابھارے پس ایسے آدمی کی باتیں غلط اور اس کے افعال قابل مذمت ہیں۔
- جو شخص معاملات کی تدابیر کی صورت سے ناواقف ہوتا ہے، اسے اپنی جہالت اور ناواقفی سے تکلیف پیش آتی ہے۔
- جو شخص زیادہ مذاق اور دل لگی کرتا ہے وہ جاہل اور نادان سمجھا جاتا ہے۔
- جاہل گویا ایک پتھر ہے جس سے پانی کی بوند نہیں پھوٹتی۔
- جہالت موت کی مانند اور علم مثل حیات ہے۔
- جہالت سے گمراہی اور حرص سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- جہالت آخرت کو خراب کرتی ہے اور ایمان حسد سے بیزار رہتا ہے۔
- جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مردہ کر دیتی ہے اور ہمیشہ بدبختی میں گرفتار رکھتی ہے۔
- جاہل کبھی اپنی جہالت سے باز نہیں آتا اور وعظ و نصیحت سے اسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
- جاہل نہایت بے شرم اور بے حیا ہوتا ہے، اور باطل نہایت قبیح اور برا ہوتا ہے۔
- جاہل اور نادان دوست کی نسبت عقل مند دشمن اچھا اور قابل اعتبار ہے۔
- لمبی لمبی امیدیں رکھنا جاہلوں اور نادانوں کا کام ہے۔

- جاہل کی زبان اس کی موت اور ہلاکت کی کنجی ہے۔
- جہالت کا ہتھیار سفاہت (کم عقلی) اور حرص کا اوزار لالچ ہے۔
- تفرقہ اور جدائی سے برکنار رہ کہ جہالت سے علیحدہ ہونے والا شیطان کا شکار ہے۔
- جاہل کا عمل وبال اور اس کا علم گمراہی اور ضلال ہے۔
- جو شخص علم چھپائے وہ اور جاہل برابر ہیں۔
- جہالت کا انجام نقصان اور حاسد ہمیشہ خالی از مسرت ہے۔
- جاہل ان چیزوں سے جن کے ساتھ عالم کو انس و محبت ہو نفرت کرتا ہے۔
- جاہل دوست سے مشورہ کرنا خطرناک بات ہے۔
- جہالت سے پاؤں پھسلتا ہے اور ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں۔
- غرور اور تکبر ہو یا حمیت کا غلبہ۔ جہالت کے تعصب اور طرف داری سے پرہیز کرو۔
- جاہل ہمیشہ افراط و تفریط میں رہتا ہے۔
- لالچ اور بخل جہالت کا ثمرہ، دوست بہت اچھا ذخیرہ۔ ظالم و سرکش دنیا یا آخرت کے عذاب کا منتظر اور باانصاف حاکم دنیا یا آخرت کی کامیابی کا امیدوار ہے۔
- جاہلوں کے سامنے ایسی بات بیان نہ کر جو ان کی سمجھ میں نہ آئے ورنہ وہ تجھے جھوٹا سمجھیں گے۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہیں نکما نہیں بنایا تم کو بیکار نہیں چھوڑا اور نہ تمہیں جہالت کی تاریکی میں رکھا ہے۔
- جو شخص علم کی منتہا کو پہنچنے کا دعویٰ کرتا ہے، وہ اپنی نہایت جہالت ظاہر کرتا ہے۔
- جاہل کا درست کام بھی ایسا ہوتا ہے جیسا کہ عقل مند کی غلطی۔
- سب سے زیادہ جاہل وہ ہے جو ایسے چاپلوسی کرنے والے خوشامدی کی بات پر

مغرور ہو جائے جو بری چیزیں اسے اچھی بتلائے اور اچھی چیزیں خراب بتائے۔

- جہالت انسان میں ایسی بری چیز ہے جیسے بدن میں ماخورہ کی بیماری بلکہ اس سے بھی زیادہ خراب۔
- اپنی جہالت پر سوار مت ہو اور نقض عہد کے حریص مت بنو۔
- بے شک عام لوگ فتنوں کے دریاؤں میں گھس پڑے۔ سنت کو چھوڑ کر بدعتوں کو پکڑ لیا۔ جہالت کی باتوں میں مصروف ہوئے اور زبانی علم کا دعویٰ کیا۔
- عقل کی گمراہی نہایت سخت گمراہی اور جہالت کی ذلت بہت بری ذلت ہے۔
- اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے۔ جو جہالت میں حد سے زیادہ بڑھ جائے اور اس شخص کے واسطے بڑی خوشی ہے جسے عقل نصیب ہو اور وہ سیدھی راہ پر آجائے۔
- جو شخص برے کاموں سے باز نہیں آتا۔ وہ جاہل سمجھا جاتا ہے۔ اور جو لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا۔ وہ بزرگی حاصل نہیں کرتا۔
- اپنے نفس سے راضی اور خوش ہونا بہت بڑی جہالت اور اپنے آپ کو بڑا سمجھنا نہایت بھاری عیب اور نقصان ہے۔
- جہالت کی انتہا یہ ہے کہ آدمی اپنی جہالت پر خوشی کرے اور سخاوت کی انتہا یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہو سب دے ڈالے۔
- جو باتیں معلوم ہوں سب کو بیان نہ کر کہ یہ بہت بڑی جہالت ہے۔
- جو شخص برے کاموں سے باز نہیں آتا وہ جاہل سمجھا جاتا ہے اور جو لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا وہ بزرگی حاصل نہیں کرتا۔
- اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے جو جہالت میں حد سے زیادہ بڑھ جائے اور اس شخص کے واسطے بڑی خوشی ہے۔ جسے عقل نصیب ہو اور وہ سیدھی راہ پر آ جائے۔

- اپنی قدرت سے آگے بڑھنے کے برابر کوئی جہالت نہیں اور فخر اور تکبر کے برابر کوئی حماقت نہیں۔
- بہت سی جہالتیں عقل مندی سے زیادہ مفید اور بہت سی لڑائیاں صلح سے زیادہ سود مند ہیں۔
- اپنے نفس سے جاہل اور بے خبر نہ رہ کیونکہ جو شخص اپنے نفس سے بے خبر ہے وہ سراسر جاہل ہے۔
- جو شخص خود اندھیرے میں پڑا ہوا ہے اس کیلئے چمکنے والی بجلی میں بھی کوئی نفع نہیں۔
- آدمی کی یہ کمال جہالت ہے کہ اپنے عیوب تو معلوم نہ کرے اور لوگوں پر ایسی باتوں کا طعن رکھے جنہیں خود چھوڑ نہیں سکتا۔
- اپنے عیبوں کو نہ دیکھنا نہایت کامل جہالت ہے اور لوگوں کے وہ عیب دیکھنا جو اپنے اندر موجود ہوں اور وہ اپنے آپ کو نظر نہ آئیں بہت بڑی بے سمجھی اور کم عقلی ہے۔
- جوان کی جہالت قابل عذر اور اس کا علم نظر حقارت سے دیکھا جاتا ہے۔ دولت مند کی جہالت اس کو پست مرتبہ رکھتی اور فقیر کا علم اس کو بلند درجہ بنا دیتا ہے۔
- جہالت کے ہوتے کوئی راستہ اور مقصد پاک صاف نہیں ہوتا اور حماقت کے ہوتے ہوئے کوئی مطلب ہاتھ نہیں آتا اور لہو ولعب کے ساتھ عقل کا کچھ واسطہ نہیں ہوتا۔
- بے شک یقین کرو کہ تمہیں جہالت کے طفیل نہ تو کبھی کوئی دنیا کا مطلب حاصل ہوگا اور نہ اس کی بدولت کسی سبیل کو پہنچو گے اور نہ اس کے ذریعے آخرت کا کوئی مطلب پاؤ گے۔
- جاہل کو جب اچھی نعمتیں ملتی ہیں تو وہ ان سے خرابی اور برائی میں ترقی کرتا ہے۔

- جاہل اپنے جیسے کی طرف میلان رکھتا ہے۔
- جاہل کا ظاہری حال وقال بھی کوڑی کے کام کا نہیں کیونکہ اس کا باطن نورِ معرفت سے خالی ہے۔
- جاہل کی نعمتیں ایسی ہیں جیسے کسی گندی جگہ پر سبزہ زار۔
- جاہل ہمیشہ حد سے بڑھتا ہوا نظر آتا ہے اور احمق ہمیشہ کوتاہی کرتا ہوا پایا جاتا ہے۔
- بلاشبہ جاہلوں کو جہالت سے اسی قدر بے رغبتی ہوتی ہے جس قدر اہل عقل کو عقل کی طرف رغبت ہے۔
- جاہل اپنی نادانی سے باز نہیں آتا اور جلد بازی لغزش کا باعث ہے۔
- جہالت نہایت بری بیماری اور شہوت پرستی مضر دشمن ہے۔
- غفلت اور مغروری نہایت کامل جہالت اور اللہ تعالیٰ کا خوف بہت بڑا علم ہے۔

جلد بازی

- تیزی اور جلدی بازی ایک قسم کا جنون ہے اور جلد باز اکثر اپنے کیے پر نادم ہوتا ہے اور اگر وہ نادم نہ ہو تو سمجھو کہ اس کا جنون مستحکم ہو گیا ہے۔
- جلدی سے معاف کرنا شریفوں کی عادت اور انتقام لینے میں جلدی کرنا کمینوں کی صفت ہے۔
- طاعات کی بجا آوری میں جلدی کرو اور اعمال صالح کرنے میں سب سے آگے بڑھ جاؤ۔
- آہستگی کے ساتھ کام کرنے والے کی سوچ جلد باز کی جلد بازی سے کئی درجے بہتر ہے۔
- نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کرلو کیونکہ جو

کچھ تم قیامت کے لئے بھیجو گے اس کا بدلہ پاؤ گے اور جو کچھ اپنی آخرت کے لئے آگے بھیجو گے اس کی جزا ملے گی اور جو پیچھے چھوڑو گے اس کا مطالبہ اور حساب ہوگا۔

- جلد باز کی رائے بہت کم درست ہوتی اور بادشاہوں کی دوستی بہت کم باقی رہتی ہے۔
- اگر تو ان چیزوں پر بے قراری کرتا ہے جو تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہیں تو تجھے ایسی چیزوں پر بھی ضرور بے قرار ہونا چاہیے جو ابھی تک تجھے نہیں ملیں۔
- جلد بازی کا ثمرہ ٹھوکر کھانا، زہد کا ثمرہ راحت، شکر کا جرأت اور شجاعت کا ثمرہ غیرت ہے۔
- جلد بازی میں ندامت اور آہستگی میں سلامتی ہے۔
- جلد بازی سے بچو کہ یہ لوگوں کی ملامت کا باعث ہے۔
- جلد بازی سے پرہیز کر کہ اس میں انسان ضرور لغزش کھاتا ہے۔
- جلد بازی سے پرہیز رکھ کہ یہ مطلب کے فوت ہونے اور پشیمانی کی نشانی ہے۔
- مجرم کو جلد سزا دینے سے بچا رہ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث اور غیرت کا موجب ہے۔
- ہر کام میں جلدی کرنے والا کبھی تعریف حاصل نہیں کرتا۔
- جلد باز کو کامیاب نظر آئے مگر وہ غلطی کھائے گا اور آہستگی سے کام کرنے والا گو ہلاکت میں پڑا ہوا نظر آئے گا مگر وہ کامیاب ہو جائے گا۔
- جب کہ تیری طبع راستی کی طرف راغب، بدن تندرست، فرصت اور مہلت میسر ہے تو ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی کر۔
- اپنی موت آنے سے پہلے اپنے مال کو کارِ خیر میں صرف کرنے میں جلدی کرتا کہ گناہوں سے پاک صاف اور بارگاہِ الٰہی کے مقرب بن جاؤ۔

- آہستگی سے کام کرنے والا کامیاب ہو چکا یا عنقریب کامیاب ہوگا اور جلد باز غلطی کر چکا یا جلد غلطی کرے گا۔
- کام میں آہستگی کرنا تباہی سے بچاتا ہے۔
- ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ جلد باز شخص ہلاک نہ ہو۔
- جس کام کے انجام دینے میں تکلیف اور خرابی کا اندیشہ ہو اس کے کرنے میں جلدی نہ کر اور جب تو دوسرے شخص کی اطاعت نہیں کرتا تو اس کی اطاعت کا طلبگار نہ ہو۔
- جلد بازی کو چھوڑ دے کیونکہ کام میں جلدی کرنے والا اپنے مطلب کو نہیں پاتا اور اس کے کام کی کوئی تعریف نہیں کرتا۔
- جو شخص جلدی کے ساتھ ہر ایک بات کا جواب دے دیتا ہے۔ وہ ٹھیک جواب بیان نہیں کرتا۔
- زیادہ جلدی کرنے سے آدمی لغزش کھاتا اور زیادہ کلام کرنے سے بھائی بندوں کے دلوں میں رنج پیدا ہو جاتا ہے۔
- جس کام کو لوگ ناپسند کرتے ہیں ان کے سامنے اس کے کرنے میں جلد بازی نہ کر۔ ورنہ وہ تیری نسبت وہ باتیں کہیں گے جو انہیں معلوم نہیں۔
- جلد باز آدمی منہ کے بل گرنے کے قریب اور جھگڑالو مصیبت میں پھنسنے کو تیار ہے۔
- ملول کی کوئی دوستی خلوت نہیں اور جلد باز کی صحیح اور درست رائے نہیں۔
- نیکی کرنے میں جہاں تک ہو سکے جلدی کر کیونکہ نیک کاموں کے لئے گاہ گاہ فرصت ملتی ہے۔
- عجلت اور تیزی کی عادت کو دور کر دے۔ اور دلیل کو اچھی طرح سوچ لیا کر۔ تا کہ خطا سے محفوظ اور لغزش سے مامون رہے۔

- جو دن گزر چکا ہے وہ ہاتھ سے جاتا رہا اور آئندہ کا کچھ اعتبار نہیں پس موجودہ وقت کو غنیمت سمجھ اور جو فرصت ملے اس میں اپنے کاموں کو سرانجام دینے میں جلدی کر اور زمانے پر بھروسہ نہ کر۔
- جو شخص جلد بازی کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے وہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گرتا ہے اور جو شخص فضول امیدوں کے دھوکے میں پڑا رہتا ہے اسے اچانک موت کا تلخ پیالہ پینا پڑتا ہے۔
- کسی کام کو بے سوچے سمجھے جلدی سے مت کر اور جہاں تک ہو سکے کسی کو سزا دینے میں عجلت نہ کر۔
- جو شخص جلد بازی کرتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے اور جو عجلت سے کام کرتا ہے وہ ندامت اٹھاتا ہے اور جو اطمینان سے کام کرتا ہے وہ بہت سی خرابیوں سے نجات پاتا ہے۔
- جلد باز کے حیلے اور تدبیریں بہت کم کامیابی حاصل کرتی ہیں اور ملول الطبع آدمی کی دوستی نہایت کم باقی رہتی ہے۔
- جو شخص عجلت (جلد بازی) کی سواری پر سوار ہوتا ہے اس پر ملامت سوار ہو جاتی ہے اور جو سستی اور کاہلی کی اطاعت کرتا ہے، ندامت اسے گھیر لیتی ہے۔

جنت

- یہ تین چیزیں جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔

۱۔ مصیبت

۲۔ صدقہ

۳۔ مرض کو چھپانا

- بے شک اہل جنت وہ لوگ ہیں جو کامل ایمان، نرم مزاج اور حلیم طبع ہیں اور

بلاشبہ پرہیز گار وہ ہیں جو گناہوں سے بچنے والے، پاک دامن اور محسن ہیں۔

- بہشت ان لوگوں کی منتہی ہے جو نیک کاموں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔
- ریاکاری برائی کا بیج، دنیا خسارے کا بازار اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی مغفرت وہی حاصل کرتا ہے جو برائی کے عوض بھلائی کرتا ہے۔
- بلاشبہ تو بہشت میں ہرگز داخل نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنی گمراہی، گناہوں اور نافرمانیوں سے باز نہ آئے۔
- جنت کو وہی حاصل کرے گا۔ جس نے اپنے نفس کو تکلیف میں ڈالا۔ اور علم وہی حاصل کرتا ہے جو عمر کا ایک کافی حصہ اس کی تحصیل میں صرف کرتا ہے۔
- جنت بہت اچھا ٹھکانہ اور دوزخ نہایت برا انعام ہے۔
- اہل جنت کے سردار مخلص اور نیکوکار ہوں گے۔
- بہشت میں جانے والے ہمیشہ ناز و نعمت میں رہیں گے۔ اور دوزخ میں گرنے والے ہمیشہ تکلیف میں رہیں گے۔
- خبردار میں نے جنت جیسی کوئی ایسی عمدہ جگہ نہیں دیکھی کہ اس کے طلبگار سور ہے ہیں۔
- خبردار تمہاری جان ایسی قیمتی ہے کہ جنت کے سوا کوئی چیز اس کا عوض اور مول نہیں ہوسکتی پس تمہیں چاہیے کہ جنت کے سوا کسی چیز کے عوض اسے فروخت نہ کرو۔
- گناہوں کو چھوڑنا سخت اور دشوار ہے۔ مگر جنت کو چھوڑنا اس سے بھی زیادہ سخت اور ناگوار ہے۔
- ہم حوض کوثر پر بڑی رغبت سے اس کا پانی پی رہے ہوں گے۔ کہ ہم اس سے اپنے دشمنوں کو ہٹائیں گے۔ اور اپنے دوستوں کو پیالے بھر بھر پلائیں گے۔ جو شخص اس کا ایک گھونٹ پی لے گا۔ وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

- جنت صدیقین کا مقام اور نیکوکاروں اور صالحین کے رہنے کی جگہ اور جائے قیام ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے بندوں کے حقوق کو اپنے حقوق کیلئے گویا پیش خیمہ بنایا ہے پس جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے وہ آخرت میں نفس کا جہاد جنت کا مول ہے اور جن لوگوں کو جنت کی قدر معلوم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ نہایت عمدہ بدلہ ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے۔ وہ جنت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

جھوٹ

- جھوٹے کو جھوٹ کی وجہ سے تین مصائب پیش آتے ہیں۔

ا۔ اللہ تعالیٰ اس سے ناخوش ہوتا ہے۔

۲۔ لوگ اسے ذلیل وخوار سمجھتے ہیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی اس سے ناخوش ہوتے ہیں۔

- جو شخص باطل اور جھوٹ کی اعانت کرتا ہے، وہ آخر کار نقصان اٹھاتا ہے۔
- جو شخص تیرے فائدہ کے لئے جھوٹی گواہی یا قسم کھاتا ہے وہ تیرے نقصان کے لئے بھی ضرور جھوٹی گواہی یا قسم کھائے گا۔
- جو شخص جھوٹ سے پرہیز کرتا ہے اس کے اقوال سچے اور صحیح ہوتے ہیں۔
- گونگا ہونا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔
- جھوٹ میں گو اطمینان ہو جائے، مگر پھر بھی ہلاکت پیش آئے گی۔
- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش گوئی اور بے حیائی اسلام کی بات نہیں۔

- دروغ گوئی عزت کو گھٹاتی ہے، چہرے کی رونق کو دور کرتی ہے اور رزق کی برکت کو مٹا دیتی ہے۔
- جھوٹ بولنا ایک بہت بڑا عیب ہے جو آدمی کو ذلیل و خوار کرتا ہے۔
- جھوٹ جھوٹے آدمی کو ہلاک کرتا مگر جو اس سے برکنار رہے اسے نجات دیتا ہے۔
- جھوٹا اور مردہ دونوں برابر ہیں۔ کیونکہ مردہ بول نہیں سکتا اور جھوٹے کا کلام کالعدم ہو جاتا ہے۔
- بے شک جھوٹ عام طور پر پھیل گیا اور سچائی کم ہو گئی ہے۔
- لوگوں میں سچائی کم اور جھوٹ عام ہو گیا ہے۔
- سب سے بڑھ کر گناہ شرک اور سب سے قبیح چیز جھوٹ ہے۔
- جھوٹ سے دنیا میں عار اور آخرت میں عذاب دوزخ حاصل ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے جھوٹ چھوڑنے کو سچائی کی بزرگی، زنا چھوڑنے کو نسب کی حفاظت، امر بالمعروف کو عوام کی مصلحت اور نہی عن المنکر کو برے کاموں سے کمینوں کو روکنے کے لئے فرض فرمایا ہے۔
- جھوٹے شخص میں کوئی خیر و خوبی کا نام نہیں اور جھوٹے عالم کو بھلائی سے کوئی کام نہیں۔
- جھوٹے میں حیا نہیں اور غیبت کرنے والے میں مروت کا ذرہ نہیں۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا خلاف ورزی لڑائی جھگڑے کا سبب ہے۔
- جھوٹ اپنے سوار (جھوٹ بولنے والے) کو ذلیل اور ظالم کو ہلاک کرتا ہے۔
- جھوٹے شخص کی بات گو سچی اور اس کی دلیل صحیح ہو مگر لوگ اس کی بات پر اعتبار نہیں کرتے۔
- سب سے بری خصلت جھوٹ اور کذب ہے اور تضیع عمر کے لئے سب سے بری

چیز لہو ولہب ہے۔

- نفاق جھوٹ پر مبنی اور سرکشی ہلاکت کی طرف چلاتی ہے۔
- اہل فضل کے حق میں جھوٹ نہایت برا اور معیوب ہے اور بزرگوں کے حق میں بخل نہایت مذموم اور قبیح ہے۔
- جھوٹے کی دوستی سے بچا رہ کہ وہ بعید چیزوں کو قریب اور قریب کو بعید بتلائے گا۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں نے کسی بات کو چھپا نہیں رکھا اور نہ کبھی جھوٹ بولا ہے اور علم اور بردباری کو بہادروں کی مدد سے زیادہ کارآمد اور معین پایا ہے۔
- کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی مصیبت کی سختی میں اپنی جان پر جھوٹ بول دیتا ہے۔
- زیادہ جھوٹ بولنا دین کو بگاڑتا اور گناہوں کو بڑھاتا ہے۔
- جھوٹوں کی باتوں میں کوئی بھلائی نہیں اور جھوٹوں کے علم میں کچھ بہتری اور صفائی نہیں۔
- جھوٹ کا انجام ملامت اور ندامت ہے جب کہ صدق کا انجام نجات وسلامتی ہے۔
- معتبر شخص کی بات کے سوا کسی کی بات کو بیان نہ کر اور اگر دوسرے لوگوں کی سنی سنائی باتیں بیان کرے گا تو جھوٹا مشہور ہو جائے گا اور جھوٹ سراسر خواری اور ذلت ہے۔
- جو شخص زیادہ جھوٹ بولتا ہے، اس کی عزت اور رونق کم ہو جاتی ہے۔
- جھوٹ کی بیماری نہایت بری بیماری اور بچاؤ کرنے والے کی لغزش اور غلطی نہایت سخت گمراہی ہے۔
- سفیر کا جھوٹ بولنا کئی طرح کے فساد برپا کرتا اور بھیجنے والے کا مطلب فوت ہو جاتا ہے۔
- جھوٹے شخص میں امانت نہیں اور بدکار میں صفت خیانت نہیں ہے۔

- زیادہ جھوٹ بولنے سے آدمی کی عزت و آبرو برباد ہو جاتی اور زیادہ دل لگی اور مذاق کرنے سے آدمی کی ہیبت چلی جاتی ہے۔
- جو شخص دروغ گوئی میں مشہور ہو جاتا ہے اس پر کوئی شخص اعتبار نہیں کرتا۔
- جھوٹ پستی اور ذلت کا موجب ہے۔
- آدمی کے عروج اور رونق کی خرابی اس کا جھوٹ اور کذاب ہے۔
- عہد کی آفت ترک رعایت یعنی اس کی حفاظت نہ کرنا اور نقل کی آفت کذب روایت یعنی جھوٹ بیان کرنا ہے۔

جہاد

- جہاد جنت کا ایک دروازہ ہے، جس نے اس در سے روگردانی کی، اللہ تعالیٰ نے اس کو رسوائی اور ذلت کا پیراہن پہنا دیا، اور ذلت اس کا مقدر بنی۔
- جہاد تین قسم پر ہے:

۱۔ وہ جہاد جس کے ذریعے تم مخالفوں پر غالب آتے ہو، یہ ہاتھ کا جہاد ہے۔

۲۔ وہ جہاد جو زبان سے کیا جائے۔

۳۔ اور تیسرا جہاد دل کا جہاد، کہ دل میں اچھا کام اور سوچ رکھنا۔

- بے شک سب سے پہلے جہاد جس کے ذریعہ تم مخالفوں پر غالب آسکتے ہو۔

ہاتھ کا جہاد ہے

اس کے بعد دوسرے درجہ پر زبان کا جہاد

اور تیسرے درجہ پر دل کا جہاد ہے

پس جو شخص اچھے اعمال کو اپنے دل میں اچھا اور برے امور کو برا نہ سمجھے تو گویا اس کا دل الٹا ہو گیا ہے۔

- بے شک جو شخص اپنے نفس سے جہاد کرے اور اپنے غصہ پر غالب رہے اور اپنے

پروردگار کی اطاعت کا محافظ بنے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

- بے شک سب سے افضل جہاد یہ ہے کہ آدمی اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ کرے اور بلاشبہ بہتر ایمان یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کے ساتھ انصاف کرے۔
- بے شک نفس کا مجاہدہ اس کو گناہوں سے روکتا اور اسے ہلاکت سے بچاتا ہے۔
- بے شک وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالانے اور اس کی نافرمانیوں سے بچنے میں اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے نیک بندوں اور شہیدوں کا مرتبہ رکھتا ہے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرنا بزرگوں کی خصلت، ذکر الٰہی پر مداومت کرنا اولیاء اللہ کی خاص صفت اور گوشہ خلوت اختیار کرنا صلحاء کا طریق وعادت ہے۔
- بہترین جہاد یہ ہے کہ نفس کو اس کی خواہشوں اور لذات دنیا سے باز رکھا جائے۔
- نیکیوں کا حکم کرنا اور بدیوں سے روکنا بہترین جہاد ہے۔
- جہاد دین کا ستون اور سعادت مندوں کا طریق ہے اور مجاہدین کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔
- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کر اور اس کے ساتھ اس طرح حساب کر جس طرح ایک شریک دوسرے شریک سے کرتا ہے۔
- بے شک اگر تو اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالائے گا تو وہ تجھے عذاب سے نجات بخشے گا۔
- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنا نہایت افضل جہاد ہے۔
- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کر اور گناہوں سے جلدی تائب ہو تاکہ اپنے رب کی طاعت و فرمان برداری میں کامیاب ہو جائے۔
- اللہ تعالیٰ نے جہاد کو اسلام کی عزت بڑھانے، نماز کو تکبر سے صاف ستھرا کرنے

کی غرض سے، زکوٰۃ کو مسکینوں کو روزی پہنچانے کے واسطے، روزوں کو اخلاص خلق کے آزمانے کو اور حج کو تقویت دین کے واسطے فرض ومقرر فرمایا ہے۔

- اپنے دین کی حفاظت کے لئے تلواریں چلاؤ۔ تلواروں کو نیزوں سے ملاؤ اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔
- نفس کو اس کی خواہش سے روکنا نہایت مفید جہاد ہے۔ اور حرص کو روکنا لالچ اور طمع کو جڑ سے کاٹنا ہے۔ اور غصے کو بردباری سے فرو کرنا علم کا ثمرہ ہے۔
- کسی شخص کو میدان میں آنے (مقابلہ) کے لئے مت بلا اور اگر تجھ کو کوئی بلائے تو پھر پیچھے نہ رہو کیونکہ جو شخص مقابلہ کے لئے پہلے ہاتھ اٹھاتا ہے، وہ سرکشی کرتا ہے اور سرکش ہلاک ہو جاتا ہے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرنے کیلئے یہ بات کافی ہے کہ ہمیشہ تو اسے مطلوب رکھے اور اس کی خواہشات پورا کرنے میں اس کے ساتھ لڑتا رہے۔
- بہترین دولت مندی نفس کا غنی ہونا اور بہترین جہاد نفس کے ساتھ لڑنا ہے۔
- نفس کے جہاد سے بڑھ کر کوئی جہاد نہیں ہے۔
- خبردار جہاد نفس جنت کا مول ہے۔ جو شخص اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔ وہ اسے اپنے قابو میں کر لیتا ہے اور جنت جیسی عمدہ نعمت اس کے بدلے پا لیتا ہے۔ مگر یہ عارفین کا کام ہے۔
- مجاہدہ وجہاد کی غایت یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرنا جنت کا حق مہر اور خواہش نفس کے خلاف کرنا جنت کا مول ہے۔

جھگڑا

- چھ اشخاص کے ساتھ جھگڑا مناسب نہیں۔

۱۔ سردار

۲۔ فقیہہ

۳۔ بچہ

۴۔ عورت

۵۔ کمینہ

۶۔ بدزبان

- جھگڑا آدمی کی سفاہت کو ظاہر کرتا ہے اور اس کے حق کو کچھ بڑھاتا نہیں۔
- جھگڑے میں بہت سی فضول باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔
- تکرار کا نتیجہ لڑائی اور لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف سے متنفر کرتا ہے۔
- ہوائے نفس اور دینداری کا ساتھ نہیں اور زیادہ جھگڑا کرنے کے ساتھ دوستی اور محبت کا اتفاق نہیں۔
- آنکھیں دلوں کی دربان اور سفیر ہیں اور جھگڑا تمام برائیوں کا گھر ہے۔
- بے وقوفوں سے جھگڑا نہ کر، عورتوں پر عاشق نہ ہو کیونکہ عقل مند کے لئے یہ سخت عیب ہے۔
- جو لوگوں سے جھگڑا فساد رکھتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہو جاتے ہیں۔
- جھگڑا جھگڑالو کو سر کے بل گراتا اور بخل بخیل کو عیب لگاتا ہے۔
- جھگڑا آدمی کے لئے عیب ہے اور انصاف فیصلوں کی زندگی ہے۔
- جھگڑا برائی کا بیج ہے اور معافی سے کامیابی میں ترقی ہوتی ہے۔
- فضول جھگڑا دنیا اور آخرت میں سب چیزوں سے زیادہ مضر ہے۔
- جو شخص دین کی پناہ پکڑتا ہے۔ اس سے لڑائی نہ کر۔ کیونکہ جو شخص دین کا مقابلہ کرتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔ اور جو شخص حق کی مدد کرتا ہے۔ اس سے مقابلہ نہ کر۔ کیونکہ جو شخص حق کا مقابلہ کرتا ہے۔ وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

- عوام کا ساتھ عادت کو بگاڑ دیتا اور کمینوں سے جھگڑنا شریفوں کو عیب لگاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں سے جھگڑتا ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے پر قوت اور مقدور نہیں۔
- ناحق جھگڑا کرنے والے کے لئے کوئی تدبیر نہیں اور جس سے اللہ تعالیٰ مطالبہ کرے، اس کا کوئی مددگار نہیں۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اپنے سامان کی نسبت مطمئن رہتا ہے۔ اس کا اسباب مسلوب ہو جاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ زیادہ جھگڑا کرتا ہے۔ وہ غلطی سے محفوظ نہیں رہتا۔
- جو لوگوں سے بات بات پر خفا ہو جاتا ہے، اسے کوئی شخص مناتا اور راضی نہیں کرتا۔
- تمام برائیوں کی جڑ یہ ہے کہ آدمی ہر ایک سے لڑائی جھگڑا رکھے۔
- کسی جھگڑالو کے ساتھ مجلس میں جھگڑا نہ کر اور اپنے کام میں کسی جاہل سے مشورہ نہ لے۔
- بے شک میں اللہ تعالیٰ کے دین کی دلیلیں قائم کرنے پر بحث کرتا اور اس کے دین کی نصرت واعانت کے لئے لڑتا اور جھگڑتا ہوں۔
- بہت سی لڑائیاں ایک لفظ سے شروع ہو جاتی ہیں اور بہت سی حفاظتیں ایک نظر سے حاصل ہو جاتی ہیں۔
- ایسی گرہ مت کھول جسے تو باندھ نہ سکے اور اس شخص سے جدائی نہ کر جس کے فراق سے تجھے تکلیف ہو۔
- اس رفیق کا ساتھ قابل تعریف نہیں جو اپنے ساتھی کے ساتھ جھگڑا برپا کرے۔
- کسی بھلے مانس سے دل لگی نہ کر کہ اس کو تیرے ساتھ کینہ نہ ہو اور کسی کمینے کے ساتھ جھگڑا نہ کر کہ اسے تجھ پر جرأت اور زور دستی نہ ہو۔

﴾چ﴿

چغلی

- چغل خور جس کے پاس چغلی کھاتا ہے اس کے سامنے جھوٹ بیان کرتا ہے اور جس کی نسبت چغلی کھاتا ہے اس پر ظلم کرتا ہے۔
- چغل خوری ایک ایسا قصور ہے جو کبھی فراموش نہیں ہوتا اور یہ ظلم و برائی ہے جو مظلوم کو کبھی نہیں بھولتی۔
- چغل خور کو ہمیشہ کی مذمت اور دائمی تکلیف پہنچتی رہتی ہے۔
- چغل خوری سے بچارہ کہ اس سے دشمنی اور کینہ بڑھتا ہے اور چغل خور اللہ تعالیٰ اور لوگوں سے دور ہو جاتا ہے۔
- چغلی کو برا جان خواہ سچی ہو یا جھوٹی اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ملحوظ رکھ اور اس کے خوف اور امید سے ایک لحہ بھی دل کو خالی نہ رکھ اور اپنے گناہوں پر ہمیشہ استغفار کرتا رہ۔
- جو شخص چغل خور کی بات کو سچا سمجھتا ہے، وہ دوستوں کی دوستی ضائع اور خراب کر دیتا ہے۔
- جو شخص اپنے مال کو تجھ پر خرچ کرتا ہے، وہ تجھے اپنی جان سے اچھا سمجھتا ہے۔
- کسی چغل خور کی بات تصدیق کرنے میں جلدی نہ کر۔ اگرچہ وہ بظاہر خیر خواہ معلوم ہوتا ہے مگر درحقیقت جس شخص کی چغلی کھاتا ہے، اس کے حق میں ظالم اور جس کے پاس چغلی کھاتا ہے، اسے دھوکا دینے والا ہے۔

- جو چغل خوری کرتا ہے اس کے رشتہ دار اس سے لڑتے اور اجنبی اس سے دشمنی رکھتے ہیں۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو اپنے بھائیوں کی چغلی کھائے اور ان کا احسان بھول جائے۔

چالاکی

- اگر تقویٰ کا لحاظ نہ ہوتا تو میں سب عرب سے زیادہ چالاک ہوتا (دنیا کے معاملات میں چالاکی کچھ دشوار نہ تھی)۔

﴿ح﴾

حماقت

- آدمی کی حماقت تین چیزوں سے معلوم ہوتی ہے۔
  ۱۔ فضول و بے معنی باتیں کرنا۔
  ۲۔ جو بات نہ پوچھو اس کا جواب دینا۔
  ۳۔ بے سوچے سمجھے ہر کام کو شروع کر دینا۔
- جو شخص کمینوں کے مجمع میں جاتا ہے، وہ ذلیل و خوار ہو کر رہ جاتا ہے۔
- حماقت ایک ایسی بیماری ہے جس کا کوئی علاج نہیں ایسا مرض ہے جو کبھی اچھا نہیں ہوتا۔
- خود بینی حماقت، زیادہ مذاق بے وقوفی اور سخاوت مروت اور بزرگی کی نشانی ہوتی ہے۔
- حماقت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں اور بے وقوفی سے بڑھ کر کوئی چیز باعث معیوبی نہیں۔
- بڑا احمق وہ ہے جو دوسروں کی برائیوں کو برا سمجھے اور خود ان پر جما ہوا ہو۔
- حماقت نہایت برا ساتھی اور برائی بہت برا دروازہ ہے۔
- ہلاک کرنے والی چیز کے پیچھے پڑنا حماقت کا نشان ہے۔
- سب سے بڑھ کر تنگ دستی حماقت اور سب سے بلند قدر چیز صداقت ہے۔
- زیادہ مضر چیز حماقت اور نہایت بری چیز بے وقوفی ہے۔

- فقر و فاقہ کی حالت میں تکبر و غرور کرنا کمال درجہ کی حماقت ہے۔
- نہایت متلون مزاج ہونا حماقت اور بے وقوفی کی علامت ہے۔ اور مصیبت میں صبر کرنا خوبیٔ طبع کا نشان ہے۔
- جو شخص اپنی حکومت کے وقت اتراتا ہے وہ اپنی حماقت ظاہر کرتا ہے۔
- احمق کی دوری اس کی نزدیکی سے اور اس کی خاموشی اس کے بیان سے بہتر ہے۔
- کثرت حماقت سے لوگوں کے ساتھ دشمنی اور بغض پیدا ہو جاتا ہے۔
- عمل کے بغیر جنت کی طلب حماقت اور استحقاق کے سوا تعریف کی طلب نادانی اور جہالت ہے۔
- جو شخص ایسی چیزوں کا خواستگار ہوتا ہے کہ جن کا وہ مستحق نہیں ہوتا تو وہ محرومی کی سزا پاتا ہے۔
- جو چیزیں سننے میں آئیں ان سب کی لالچ نہ کر۔ یہ بہت بڑی حماقت و بے وقوفی ہے اور جو چیزیں فنا ہونے والی ہیں، ان کی خواہش نہ رکھ۔ اس قسم کے خیال سراسر نقصان اور ضرر ہیں۔
- حماقت کے سوا ہر ایک قسم کی محتاجی کا تدارک ہو سکتا ہے۔
- جو حماقت کے کام زیادہ کرتا ہے لوگ اسے رذیل خیال کرتے ہیں۔
- جو چیز سننے میں آئے اس کا طمع نہ کر کیونکہ یہ نہایت بڑی حماقت ہے۔
- جو محتاجی حماقت کی وجہ سے ہو اس کو کوئی مال کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا۔

حکمت

- جس کی بات نہ مانی جائے اس کی حکمت نہیں چلتی۔
- حکمت ایک درخت ہے جو دل میں پیدا ہوتا ہے اور زبان پر پھل لاتا ہے۔

- حکمت کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے، اگر چیز منافق کے منہ سے نکلے تب بھی اسے لے لینا چاہیے۔
- حکمت منافق کے دل میں اگر آئے تو بھی جلد چلی جاتی ہے۔
- فکر سے حکمت پیدا ہوتی ہے اور عبرت پکڑنے سے عصمت حاصل ہوتی ہے۔
- قرض لینا غلامی اور اس کا ادا کر دینا آزادی۔
- سب سے پہلی حکمت لذات کو ترک کرنا اور سب سے افضل دانائی فانی چیزوں کو دل میں جگہ نہ دینا ہے۔
- بہترین حکمت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو پہچانے اور اپنے مرتبہ پر ٹھہرا رہے یعنی اپنی قدر سے بڑھ کر کوئی بات یا کام نہ کرے۔
- حکمت کو اپنا کرتہ اور وقار کو اپنی چادر بنا کہ یہ نیک لوگوں کا زیور ہے۔
- حکمت کی بات جہاں کہیں ہو اسے لے لے کیونکہ حکمت کی بات گویا ایمان دار لوگوں کی گمشدہ چیز ہے جسے وہ جہاں دیکھتے ہیں، لے لیتے ہیں۔
- حکمت کی بات جو شخص بتائے اس سے سیکھ لے اور اس کی بات میں غور کر کہ وہ کس درجہ کی ہے اور اس بات کا خیال نہ کر کہ اس کا کہنے والا کیسا ہے۔
- پانچ امر نہایت برے ہیں علماء میں بدکاری، بوڑھوں میں زنا، حکام میں دولت کی حرص، دولت مندوں میں بخل اور عورتوں میں بے حیائی۔
- حکمت کا درخت دل میں اگتا ہے، دماغ میں پروان چڑھتا ہے اور زبان پر پھل لاتا ہے۔
- جو شخص اپنی عقل کو قابو میں رکھتا ہے وہ حکیم بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے اللہ ﷻ کی نافرمانی سے بچتا ہے وہ عزت پاتا ہے اور جو شخص اپنی خواہش نفس کو دبا دے وہ پرہیزگار بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے قول و قرار کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ وفادار کہلاتا ہے۔

- حکمت عصمت کے ساتھ اور ہیبت ناکامی کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔
- حکمت کا ثمرہ دنیا سے بے لاگ رہنا اور جنت کا شیدا ہونا ہے۔
- حکمت اور عقل مندی سے علم کے پیچیدہ مضامین کا عقدہ حل ہو جاتا ہے۔
- حکمت عقل مندوں کا باغ، اور بزرگوں کی طبیعت کی خوشی کا سامان ہے۔
- حکمت کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت قیمتی اور بیش قیمت ردا ہے۔
- پہلے اندازہ کر اور اس کے بعد کاٹ، پہلے فکر کر اور اس کے بعد بول اور پہلے خوب دیکھ بھال لے پھر کام کر۔
- جس راستہ میں بھولنے کا اندیشہ ہو اس کا نام نہ لے۔
- وہ تھوڑی سی چیز جس کی ضرورت ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے۔ جس کی کوئی حاجت نہ ہو۔
- سب سے برا عطیہ وہ ہے جس کے پہلے ٹال مٹول اور اس کے پیچھے منت رکھنے کا وبال ہو۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جس پر مشتبہ کام مخفی اور پوشیدہ نہ ہوں۔
- بے شک طلوع کرنے والے نے طلوع کیا۔ چمکنے والا چمکا۔ ظاہر ہونے والا ظاہر ہو چکا اور ایک طرف جھکنے والا سیدھا ہو گیا۔
- اس تھوڑی سی چیز سے جو تمہیں ناپسند ہو، مت گھبراؤ ورنہ وہ بہت سی ایسی چیزوں میں ڈال دے گی جن کو تم پسند نہیں کرتے۔
- کلمہ حکمت حکیم کی مفقود چیز ہے پس جہاں کہیں ہو وہ اس کا طلب گار ہے۔
- کلمہ حکمت عقل مندی کی گم شدہ چیز ہے۔ پس جہاں کہیں ہو وہ اس کے لائق ہے۔
- حکمت ایک بچاؤ ہے اور بچاؤ ایک عمدہ نعمت ہے۔
- وہ شخص اپنے مخالفوں کی جدائی پر کس طرح صبر کر سکتا ہے۔ جو حکمت سے بہرہ ور ہو۔ (علم دین)

- حکمت کا سر لوگوں میں مدارات اور صلح رکھنا اور ایمان کا سر ان کے ساتھ احسان کرنا ہے۔
- حکمت کا سر حق کو پکڑنا اور جو شخص حق پر ہو اس کی بات کو مان لینا ہے۔
- حکمت کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی بھلی بات کہے اور خلقِ خدا کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرے۔
- جب آدمی کی حکمت و عقل مندی مضبوط ہوتی ہے تو نفسانی خواہش کمزور ہو جاتی ہیں۔
- بیماری بدن کے لئے ایک قید ہے۔
- حکیم زیادہ تر اس وقت تھکتا ہے جب وہ بے وقوف سے ہم کلام ہو۔
- دین کو محفوظ رکھنا علم معرفت کا پھل اور حکمت و دانائی کا سر ہے۔

حیا

- تین کاموں میں کبھی حیا نہیں کرنا چاہیے۔

۱۔ مہمان کی خدمت۔

۲۔ باپ اور استاد کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔

۳۔ حق کی تلاش۔

- بے شک حیا اور پاک دامنی ایمان کے خصائل، شریف لوگوں کے اوصاف اور نیکوکاروں کی عادات ہیں۔
- جس شخص میں حیا نہیں ہوتی اس میں خیر اور خوبی نہیں ہوتی۔
- جو شخص اپنے اقوال میں حیا کا ساتھ رکھتا ہے وہ اپنے افعال میں بھی اس سے دور نہیں ہوتا۔
- جس شخص میں حیا کم ہوتی ہے اس میں پرہیز گاری بھی کم ہوتی ہے اور جس میں

پرہیزگاری کم ہوجاتی ہے اس کا دل مردہ اور سیاہ ہوجاتا ہے۔

- حیا آنکھ نیچے رکھنے کا نام ہے اور صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے۔
- حیا سب خوبیوں کی کنجی ہے اور بے حیائی برائی کی نشانی ہے۔
- حیا ایک اچھی صفت ہے اور علم ایک کامل رہنما۔
- اللہ تعالیٰ سے حیا کرنا عذاب دوزخ سے بچاتا ہے۔
- حیا جیسی کوئی صفت نہیں اور سخاوت جیسی کوئی فضیلت نہیں۔
- بے شک برے کام اس کثرت سے ظہور پذیر ہیں کہ ان کے کرنے میں اب کسی کو حیا نہیں آتی۔
- بے موقع شرم روزی کی مانع بنتی ہے۔
- حیا کو اختیار کر کہ یہ بزرگی کا عنوان ہے۔
- حیا محرومی کے ساتھ اور کوشش کامیابی کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔
- عفت کا سبب حیا اور نفس کی درستی کا سبب نفرتِ دنیا ہے۔
- مومن کو چاہیے کہ جب اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا خیال آئے تو پروردگار سے حیا کرے اور اس سے شرمائے۔
- بے حیائی سے دور رہ کہ وہ برے اور ناشائستہ کاموں کے کرنے اور برائیوں میں پھنسنے پر آمادہ کرتی ہے۔
- کمال مروت اور مردانگی یہ ہے کہ انسان اپنی جان سے بھی حیا کرے اور برے کاموں اور گناہوں سے باز رہے۔
- حیا کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لو۔ اور دنیائے فانی سے آخرت باقی کے لئے کچھ حاصل کرلو۔
- ایمان کا اچھا رفیق حیا اور امانت کا اچھا ساتھی وفا ہے۔
- حیا برے کاموں سے روکتی ہے۔ اور دین کی مصیبت بہت بڑی مصیبت ہے۔

- سب سے اچھی حیا یہ ہے کہ تو اپنے نفس سے حیا کرے اور بدترین ظلم یہ ہے کہ تو اپنے پیدا کرنے والے معبود کے حقوق بجا نہ لائے۔
- حیا بہترین خلق ہے۔ اخلاص اعلیٰ درجے کی کامیابی۔ کشادہ روئی پہلا عطیہ اور امیدیں احمقوں کا بھلاوا ہے۔
- اکثر حیا آدمی کے ایمان کی دلیل ہے اور کثرت سے سوال کرنا انسان کیلئے محرومی کا باعث ہے۔
- حیا کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا کرے۔
- وہ بدترین شخص ہے جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ لوگ اسے برا خیال کریں گے۔

حسن اخلاق

- اخلاق و آداب ایسے جوڑے ہیں جو بار بار نئے نئے پہنے جاتے ہیں، اور ذہن صاف و شفاف آئینہ ہے۔
- آدمی اپنے مطالب زندگی، اطمینان قلب اور وسعت رزق کو دو چیزوں کی بدولت پہنچ سکتا ہے۔

۱۔ حسن نیت

۲۔ وسعت اخلاق

- چھ چیزیں ایسی ہیں جن سے آدمی کے اخلاق کی جانچ ہو سکتی ہے۔

۱۔ رضا

۲۔ خوف

۳۔ غضب

۴۔ امن

۵۔منع

۶۔رغبت

- بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ جس طرح انسان کی نیت اس کی اطاعت میں مضبوط وقوی وخالص ہو اسی طرح لوگوں کے حق میں اچھی ہو۔ (یعنی کسی کے ساتھ بدخلقی یا بدسلوکی کا اسے خیال نہ ہو۔)
- بے شک لوگ سونے چاندی کی نسبت اچھے ادب کے زیادہ محتاج ہیں۔
- بے شک مکارم اخلاق اس کا نام ہے کہ جو تجھ سے قطع تعلق کرے تو اس سے میل جول رکھ اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اس سے درگزر کر۔
- جو شخص خود اپنے گھر والوں کے ساتھ برا کرتا ہے۔ اس سے دوسروں کو بھلائی کی کیا اُمید ہو سکتی ہے۔
- بے شک سب سے اچھی زندگانی والا وہ شخص ہے جس کی زندگانی سے لوگ پر سکون اور مطمئن رہیں۔
- جو شخص اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے اس کی اولاد اس کے ساتھ نیک سلوک کرتی ہے۔
- ہر وہ دِن تمہارے لیے عید ہے جس دِن تم اپنی ماں سے مسکرا کے بات کرو۔
- جس شخص میں حسن خلق موجود ہوتا ہے اس کے دوست زیادہ ہوتے ہیں اور اسکے ساتھ لوگوں کو محبت ہو جاتی ہے۔
- جس شخص کے اخلاق خراب ہو جاتے ہیں اس کی روزی تنگ ہو جاتی ہے اور جس کے اخلاق درست ہوں گے۔ اس کے رزق میں وسعت اور برکت پیدا ہونے لگتی ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، اللہ تعالیٰ کی رحمت کو پانا ہے۔
- آداب سیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

- کم ظرف کی عادت ہے کہ اگر اس سے کسی کے ساتھ نیک سلوک ہو جائے تو اس کو اپنا قرض خیال کرتا ہے اور ہمیشہ اس کو واپس لینے کی خواہش رکھتا ہے۔
- نیت عمل کی بنیاد اور حیا پسندیدہ خلق ہے۔
- حسن خلق جیسا کوئی ساتھی نہیں اور بدظن شخص کا کوئی دین و ایمان نہیں۔
- فضائل اور بزرگیوں کا حصول کرم و اخلاق اور بذل مال پر ہے اور جنت کا دخول گناہوں سے پرہیز پر موقوف ہے۔
- ایمان داری بہت اچھا خلق ہے، اچھی سیاست نرمی اور رفق ہے اور کتاب ایک اچھا استاد ہے۔
- اگر انسان میں تھوڑا سا ادب ہو تو وہ بہت سے نسبی فضائل سے اچھا ہے۔
- اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کو دنیا یا آخرت کی جس قدر نعمتیں عطا فرماتا ہے، یہ اس کے حسن خلق اور نیک نیتی کا ثمرہ ہے اور جس قدر دنیا کی تکالیف یا آخرت کے عذاب سے دور کرتا ہے تو یہ اس کے رضا بہ قضا اور دنیاوی مصائب پر صبر کا ثمرہ ہے۔
- عمدگی اخلاق سے وسعت اور رزق کے خزانے ہاتھ آتے ہیں۔
- بے شک تمہیں چاندی سونا کمانے کی نسبت ادب حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ شخص ہے جس کے اخلاق پسندیدہ ہیں اور ان میں سب سے عاقل وہ ہے جو کمینہ باتوں سے زیادہ دور ہو۔
- درشت گیری اخلاق کو بگاڑتی اور سہل گیری روزی کو فراخ کرتی ہے۔
- لوگوں پر رحم کر کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔
- چاپلوسی سے پرہیز کر، کیونکہ چاپلوسی ایمان دار کے اخلاق میں سے نہیں۔
- حسن اخلاق سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا (تقدیر) پر راضی

ہونے سے حسن یقین کا پتہ چلتا ہے۔

- حسن خلق کو لازم پکڑ کہ یہ لوگوں کے دلوں میں تیری محبت پیدا کرنے کی کڑی ہے اور خندہ پیشانی کو لازم پکڑ کہ یہ دوستی کی زنجیر ہے۔
- آدمی کی فضیلت و بزرگی کا نشان اس کی عقل اور اس کا حسن خلق ہے۔
- مکارم اخلاق کی غایت ایثار، میانہ روی کا ثمرہ قناعت اور آدمی کے کمال کی غایت حسن عقل ہے۔
- لوگوں سے اس طرح پیش آؤ کہ اگر مر جاؤ تو وہ تم پر روئیں۔
- حسن خلق آدمی کے لئے رفیق، عقل ساتھی اور ادب میراث ہے۔
- اپنے افسر کے ساتھ سفاہت سے پیش آنا ایسی جہالت ہے جس سے آدمی کی جان ہلاک ہو جاتی ہے اور اپنے ماتحت کے ساتھ سبکی سے برتاؤ کرنا ایسی نادانی ہے جو آدمی کے اخلاق کو بٹہ لگاتی ہے۔
- عمدہ صفات کے ساتھ موصوف اور گندی اور رذیل عادات سے متنفر اور بیزار ہو جا۔
- حسن خلق شرافت طبع کا نشان اور رزق کی وسعت اللہ تعالیٰ کی نعمت بے پایاں ہے۔
- جب تو چاہتا ہے کہ تیری خوبیوں کو لوگ قدر کی نظر سے دیکھیں تو ان کو اپنی نظر میں کچھ بڑا نہ سمجھ۔
- حسن اخلاق سے زندگی پر لطف رہتی ہے۔
- برے کلام کا جواب بھی برا اور ناپسندیدہ ہوتا ہے۔
- لوگوں کے حق میں حسن نیت، قلتِ طمع اور کثرت ورع اختیار کر۔
- دوسروں کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھنے سے انسان لوگوں کی جان کا مالک ہو سکتا ہے۔ اور رذیل کاموں سے پرہیز کرنے پر عیب لگانے والوں کی

زبان سے بچ سکتا ہے۔

- جو شخص ادب سے خالی اور لہو ولعب کی طرف مائل ہو وہ رئیس وسردار نہیں ہو سکتا۔
- عام لوگوں کے اخلاق کے مطابق ان کے ساتھ خلق کر، مگر افعال میں ان سے الگ رہو۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے۔ اس کی شہرت اور ناموری دور تک پہنچ جاتی ہے۔ اور اس کا ذکر خیر ہر جگہ مذکور رہتا ہے۔
- اگر آدمیوں کے اخلاق آپس میں ملتے جلتے ہوں تو یہ اندیشہ نہیں ہوتا کہ کوئی کسی کو نقصان پہنچائے گا۔
- زیادہ ہنسی کرنے سے ہم نشین لوگ متوحش ہو جاتے ہیں اور اس سے باعزت لوگوں کے اخلاق پر دھبہ آ جاتا ہے۔
- مکارم اخلاق ایثار کے بغیر کامل نہیں ہوتے۔
- خندہ پیشانی سے پیش آنے والا اس ایثار کرنے والے سے بہتر ہے۔ جو ترش روئی سے پیش آئے۔
- ہر دن کی شام مکارم اخلاق میں تمام کرو اور جو لوگ غافل سوئے پڑے ہیں، صبح سویرے ان کی حاجت روائی کا انتظام کرو۔
- حسن خلق نہایت اچھا ساتھی اور غرور و تکبر اندرونی بیماری ہے۔
- حسن خلق ایک گونہ بخشش اور عطا ہے اور کسی چیز کو اچھی طرح چھوڑ دینا ایک قسم کی راحت ہے۔
- آدمی کا خط اس کے فضل وکمال کی کسوٹی اور بزرگی کی جانچ کا ذریعہ ہے۔
- بہت سے پست درجہ لوگ ایسے ہیں کہ حسن خلق کے بدولت وہ بلند مدارج پر پہنچ گئے اور بہت سے عالی مرتبہ اشخاص ایسے ہیں کہ حماقت کی وجہ سے نہایت نیچے گر گئے۔

- حسن خلق تمام نیکیوں کا سر ہے اور اچھی طرح کشادہ پیشانی رہنا شریفوں کی خصلت ہے۔
- حسن ادب نہایت بہتر نسب اور بہت بزرگ حسب ہے۔
- حسن خلق محبت پیدا کرتا اور دوستی کو بڑھاتا اور مضبوط کرتا ہے۔
- حسن خلق بہترین حصہ اور نہایت اچھی خصلت ہے اور حسن ظن گناہوں کے بار بننے سے نجات بخشتا ہے۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو اللہ تعالیٰ کی امید رکھتا ہے اور اپنے ماتحتوں پر رحم نہیں کرتا۔
- نیک سلوک کرنے سے آدمی غلام ہو جاتا ہے۔

حسد

- یہ تین حاسد، کینہ ور اور غضب ناک اگر کسی کو سزا دیتے ہیں تو اس سے پہلے وہ اپنی جان کو رنج و بلا میں ڈالتے ہیں۔
- حاسد کو کسی سے دوستی نہیں اور خائن سے کبھی وفا نہیں ہوتی۔
- محسود کی نعمت کے زوال کے سوا حاسد کے مرض کا کوئی علاج نہیں۔
- حاسد غم میں، جاہل حیرانی میں اور حریص مصیبت میں مبتلا رہتا ہے۔
- حاسد خیال کرتا ہے کہ محسود سے نعمت زائل ہو کر اسے مل جائے گی، جب کہ یہ خیال بالکل غلط اور فضول ہے۔
- حسد ایک لاعلاج بیماری ہے جو حاسد یا محسود کی موت تک دور نہیں ہوتی۔
- اے اللہ تبارک وتعالیٰ! جیسا کہ ان لوگوں کا خیال ہے، اس سے زیادہ مجھے اچھا کر دے اور جو میرے عیب انہیں معلوم نہیں، وہ اپنے فضل وکرم کے ساتھ اپنے دامن عفو میں چھپا دے۔

- حسد ہمیشہ حسرت میں رہنے کی حالت اور حرص برائی کی بنیاد ہے۔
- حسد ایک بہت بڑا عیب ہے اور نہایت تکلیف دہ زخم ہے۔ جب تک کہ محسود کو وہ تکلیف نہ آئے، جس کو حاسد چاہتا ہے، اسے کبھی چین و آرام نہیں حاصل ہوسکتا۔
- حاسد تقدیر اللہ پر ناراض ہوتا ہے اور لغو باتیں گمراہی میں ڈالتی ہیں۔
- حاسد آدمی لوگوں کی برائی پر خوش اور ان کی خوشی سے غمگین ہوتا ہے۔
- حاسد کی عادت ہے کہ باتوں میں دوستی اور محبت ظاہر کرتا ہے اور معاملات میں دشمنی مخفی رکھتا ہے۔
- حاسد کو کبھی شفا نہیں، خائن سے کبھی وفا نہیں اور بخیل سے کبھی مروت نہیں۔
- حاسد گو بظاہر تندرست نظر آتا ہے لیکن وہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔
- حسد غم پیدا کرتا ہے اور غم بدن کو پگھلا دیتا ہے۔
- اس شخص نے بزرگی کو حاصل نہیں کیا جس نے حسد کو اختیار کیا۔
- اپنے دل کو حسد سے پاک رکھو کیونکہ یہ ایک اندرونی غم ہے جو گھن کی طرح بدن کو اندر ہی اندر کھا جاتا ہے۔
- حسد بہت کمینی خصلت اور بخل ایک طرح کا عذاب ہے۔ ایمان نہایت افضل امانت اور شہوت پرستی بہت بڑا دشمن ہے۔
- حاسد کبھی خوش نہیں ہوتا اور عقل مند کبھی دھوکہ نہیں کھاتا۔
- حسد ذلیل کرتا ہے اور کینہ سے بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔
- حسد بدن کو مٹا دیتا اور شریف آدمی حسد سے بیزار رہتا ہے۔
- حسد کا ثمرہ دنیا اور آخرت کی شقاوت اور بدبختی ہے اور عقل کا ثمرہ دنیا سے ناخوش ہونا اور نفس کی خواہش کو دل سے نکال دینا ہے۔
- آدمی کا سب سے برا ساتھی حسد ہے اور دل میں جتنی چیزیں آتی ہیں ان میں

سب سے بری مصیبت جہالت اور نادانی ہے۔

- حاسد ہمیشہ بیمار اور بخیل ہمیشہ ذلیل ہے۔
- حسد سے پرہیز کرو کہ یہ نفس کے لئے عیب ہے۔
- حسد سے پرہیز کر کہ نہایت بری خصلت اور سخت قبیح عادت ہے۔
- زنگ لوہے کو کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے بالکل مٹا دیتا ہے۔ ویسا ہی حسد بدن کو کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے نحیف ولاغر بنا دیتا ہے۔
- جس قدر کسی کے ساتھ حسد زیادہ ہو اسی قدر اس کے ساتھ کینہ اور عداوت بڑھ جاتی ہے۔
- رنج وغم کا سبب حسد اور فتنوں کا سبب کینہ اور بغض ہے۔
- حاسد ہمیشہ نہایت بے چین رہتا ہے۔
- کم بخت حاسد محسود کی موت یا زوال نعمت کے بغیر اس سے خوش نہیں رہتا۔
- بدن کے ہمیشہ بیمار رہنے سے بڑھ کر کوئی بڑی مصیبت نہیں اور حسد سے بڑھ کر کوئی بلا زیادہ سخت نہیں۔
- تیرے حاسد کی طرف سے تجھے یہ بات خوش کرتی ہے کہ وہ تیری ناخوشی سے خوش ہوتا ہے۔
- حاسد کی حالت پر سخت افسوس ہے۔ کہ وہ ہمیشہ رنج میں رہتا ہے۔ حسد کا بھلا نہ ہو کہ یہ ایسی لاعلاج بیماری ہے کہ ہلاک کیے بغیر نہیں چھوڑتی۔
- ہر ایک بلند مرتبہ شخص پر لوگ حسد کیا کرتے ہیں۔
- حاسد کو راحت و آرام نہیں اور کینہ ور کی درستی کا قیام نہیں۔
- مجھے تعجب ہے کہ حاسد لوگوں کے بدن کی سلامتی سے کیوں کر غافل ہیں۔
- حسد کے برابر کوئی بیماری نہیں اور سیادت کے برابر کوئی شرافت اور بزرگواری نہیں۔

حلم

- غصے اور غلبے کے وقت بردباروں کے حلم کا امتحان کیا جاتا ہے۔ اور اپنے نفس پر ایثار کرنے کے وقت شریفوں کا جوہر کھلتا اور ظہور پاتا ہے۔
- وہ شخص حلیم اور بردبار نہیں ہے کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں اپنے ہاتھ دکھلائے بلکہ حلیم و بردبار وہ شخص ہے کہ جب اسے قدرت اور طاقت ہو تو لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرے اور اس کے ہر ایک کام میں حلم اور بردباری اس پر غالب رہے۔
- اچھی ہنسی مسکرانا اور اچھی بردباری تکلف سے حلم اختیار کرنا ہے۔
- غصے کے وقت حلم اور بردباری کی قوت بدلہ لینے کی قوت سے زیادہ بہتر اور افضل ہے۔
- حلم اور بردباری سنجیدگی اور وقار کے لئے کافی اور کم عقلی عیب و عار کے واسطے وافی ہے۔
- جو شخص اپنے غضب کے خلاف کرتا ہے۔ وہ حلم اور بردباری کے احکام پر چلتا ہے۔

حق

- حق و باطل کو پہچانو۔ باطل کی مخالفت اور حق کی موافقت سے رہو۔
- حق پرست بنو اور اپنے باطل پر تیز گام نہ ہو۔
- جو شخص حق پر عمل کرتا ہے وہ دارین کی بہبودی اور فلاح پاتا ہے۔
- جو شخص حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ بالآخر مغلوب و ملعون ہو جاتا ہے۔
- جو شخص حق بات پر کاربند ہوتا ہے، وہ ایک بیش بہا غنیمت پاتا ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کو فریب دیتا ہے، وہ خود فریب میں آجاتا ہے اور جو حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ منہ کی کھاتا ہے۔
- جس کی غرض باطل پرستی ہوتی ہے، وہ کبھی حق کو نہیں پاتا اگرچہ وہ آفتاب سے بھی زیادہ مشہور ہو۔
- جو شخص خواہش کے خیال سے چیزوں کو دیکھتا ہے وہ راہ حق سے دور جارہتا ہے۔
- جو شخص حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔
- حق ایک روشن چیز ہے جو لوگوں کی رورعایت سے پاک ہے۔
- نجات اور سلامتی ان لوگوں کا حق ہے جو حق سے زیادہ محبت کرتے ہیں اور نہ عداوت رکھتے ہیں۔
- حق کہہ گو تیری خواہش اور مرضی کے خلاف ہو مگر اس کو ہاتھ سے نہ چھوڑ اور اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کر۔
- حق کے سوا کسی چیز کے ساتھ مانوس نہ ہو اور باطل کے سوا کسی چیز سے نفرت نہ کر۔
- حق کو لوگوں کے ذریعہ مت پہچانو بلکہ حق کے ساتھ اہل حق کو پہچانو۔
- حق اہل باطل کے حق میں ایک قاطع تلوار اور اپنے عامل کے لئے باعث نجات اور قائل کے لئے زبردست دلیل ہے۔
- جو لوگ حق شناس ہیں۔ ان سے حق بات دریافت کر کے اس پر عمل کر اور فضول جھگڑوں میں نہ پڑ۔
- بہتر خزانہ یہ ہے کہ شریف آدمی اپنے ایسے افعال کو ذخیرہ بنائے جو حق کے مطابق ہوں اور بہترین زہد یہ ہے کہ زاہد اپنے زہد کو مخفی رکھے۔
- اگر تم حق کی نصرت واعانت میں ایک دوسرے کی مدد نہ چھوڑ دیتے تو باطل کی توہین اور اس کے ذلیل کرنے میں سست وکمزور نہ ہو جاتے۔
- حق جہاں کہیں ہو اس کو حاصل کرو۔ خواہ کیسی ہی مصائب وسختیوں میں پھنسنا

پڑے۔

- شریر لوگوں کے پاس بیٹھنے والا بلاؤں اور مصیبتوں سے مامون نہیں رہتا۔
- اپنے حقوق لوگوں کے ذمہ ضروری نہ سمجھ بلکہ ان کے حقوق کا خیال رکھ۔
- حق کو لازم پکڑ کہ وہ قیامت کے دن اہل حق کے مقام میں تجھے اتارے گا۔
- اے لوگو! حق کی باتیں سنو اور ان کو محفوظ رکھو اور ان کی طرف اپنے دلوں کے کان متوجہ کرو تا کہ انہیں سمجھو۔
- جو شخص حق کا خلاف کرتا ہے۔ خود اللہ تعالیٰ اس کا مقابلہ کرتا ہے۔
- حق پر قائم رہنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد ملتی ہے۔ اور خواہش نفس کو قابو میں رکھنے سے انسان ہر ایک عیب گیر کے طعن سے بچ جاتا ہے۔
- بے شک تمہیں سیدھا راستہ دکھلایا گیا ہے بشرطیکہ تم اس کے دیکھنے کی کوشش کرو اور تمہیں حق سنا دیا گیا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ تم اس کے سننے کی خواہش رکھو اور اگر سیدھی راہ پر آنا چاہو تو وہ تمہیں بتلا دی گئی ہے۔
- حق بات کہنے میں لوگ حجتیں نکالتے ہیں اور باطل کی ایسی تیز چال ہے کہ اسے اکثر لوگ قبول کر لیتے ہیں۔
- حق کو لازم پکڑ کہ وہ قیامت کے دن اہل حق کے مقام میں تجھے اتارے گا۔
- جو شخص حق سے مدد چاہتا ہے وہ مغلوب نہیں ہوتا اور جو دشمن حق کو اپنی حجت اور دلیل بناتا ہے کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔
- جو شخص حق پرستی اپنا شعار ٹھہراتا ہے۔ تو سخت سے سخت آدمی اس کے سامنے نرم اور دور کے لوگ اس کے نزدیک ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص حق کو نقصان پہنچاتا ہے اور اس کی مدد نہیں کرتا تو اسے باطل ہلاک و قتل کر دیتا ہے۔
- جب حسن پرست لوگ مل جائیں تو اظہار حق میں توقف نہ کر۔

- ہر حال میں حق کی طرف رجوع کرنا چاہیے کیونکہ جو شخص حق سے جدا ہوتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور ہمیشہ انصاف اور عدل کو اپنی سواری بنانا چاہیے کیونکہ جو شخص ان میں پڑتا ہے وہ ان میں پورا مصروف ہو جاتا ہے۔
- اے مومن تیرا حق کی طرف لوٹ آنا باطل میں ترقی کرنے سے اچھا ہے۔
- جو شخص ایسے شخص کے حق کو ادا کرتا ہے جو اس کا حق ادا نہیں کرتا وہ اس کو اپنا غلام بنا لیتا ہے۔
- عقل حق کی پیغام رساں ہے اور زمانے کے پل پل کے اندر آفات چھپی ہیں۔
- جو شخص حق کا مخالف ہو اس کے خلاف رہ اور اس کو اس کے خیال میں چھوڑ دے اور اپنا رشتہ و تعلق کسی دوسرے سے پیدا کر۔
- حق سے گو نقصان اور ضرر ہو اور باطل سے اگرچہ خوشی ہو مگر وہ ہر حال میں باطل سے اچھا ہے۔
- جو شخص حق سے آگے بڑھتا ہے، اس پر سب راہیں تنگ ہو جاتی ہیں۔
- حق نہایت زبردست مددگار اور معاون ہے اور توفیق الٰہی کا نہ ہونا جہالت ہے۔
- حق نہایت روشن راستہ اور سچائی بہت اچھا رہنما ہے۔

حق کا راستہ

- سجدہ نفسانی یہ ہے کہ تمام فانی چیزوں سے دل اٹھا کر اپنی ہمت باقی رہنے والی چیزوں کی طرف لگائے، غرور و تکبر و حمیت کو بالائے طاق رکھے اور دنیا کے تمام علاقے چھوڑ کر اخلاق نبوی ﷺ سے آراستہ ہو۔
- بے شک میں حق کے راستے پر ہوں اور ہمارے مخالف باطل کے گڑھے (گمراہی) میں ہیں۔
- سیدھے راستہ پر چلنے میں راستہ بھولنے کا ڈر نہیں ہے۔

- حق اور باطل دونوں اکٹھے نہیں ہوتے اور سختی و نرمی دونوں یک جا نہیں ہوتے۔
- حق اچھی راہ اور رفق (نرمی) اچھا رفیق ہے۔
- تجھے صرف حق کے ساتھ مانوس اور باطل سے متوحش ہونا چاہیے۔ اگر تو ان کی دنیا سے اعراض کرے گا تو وہ تجھے دوست رکھیں گے۔ اور اگر تو ان سے قطع تعلق کرے گا تو تجھ سے کچھ خوف نہ کھائیں گے۔

حراص

- آدمی کی برائی دو چیزوں سے معلوم ہو جاتی ہے۔

  ا۔ کثرت حرص

  ۲۔ شدت طمع
- جو کوئی حرص کا لباس پہنتا ہے، وہ ہمیشہ محتاج رہتا ہے۔
- جو حرص ولالچ کرتا ہے، وہ ایک نہ ایک دن خرابی اور تکلیف اٹھاتا ہے۔
- نیکوئی ہمیشہ رہنے والا ذخیرہ اور حرص ہمیشہ کی رنج و تکلیف ہے۔
- حریص ایسی چیزوں کے جمع کرنے کی تکلیف اٹھاتا رہتا ہے، جو اسے ضرر اور نقصان پہنچانے والی ہیں۔
- حریص ہمیشہ ایسی ذلت میں گرفتار رہتا ہے کہ کبھی اس سے چھٹکارا نہیں پاتا۔
- حریص نفس کو حوادث سے کچھ اثر نہیں ہوتا اور وہ اپنی کم ظرفی سے منہ نہیں پھیرتا۔
- حرص بدبختی کی علامت اور قناعت متقی لوگوں کی نشانی ہے۔
- حرص ذلت ورنج، جھوٹ بودا مددگار اور خواہش پرستی پوشیدہ بیماری ہے۔
- دنیا کی حرص کا انجام زیاں کاری ہے۔
- حریص سمیٹنے کی مصیبت میں رہتا ہے اور اس کے اندوختہ کو آخر کوئی اور سنبھال لیتا ہے۔

- حرص رنج کی سواری ہے اور لالچ مصیبت کی کنجی ہے۔
- حرص ایک ایسی بلا ہے کہ جو شخص اسے اپنا لباس بنائے اس کے لئے سراسر ذلت اور خواری ہے۔
- حرص آدمی کی قدر گھٹاتی ہے اور اس کے رزق کو کچھ بڑھاتی نہیں۔
- طول امل ایک دھوکہ اور فریب دینے والی اور نہایت مضر چیز ہے۔
- حریص کی یہ نشانی ہے کہ وہ مال دنیا کا دلدادہ ہوتا ہے۔
- زیادہ حرص گندے اور ناپاک لوگوں کی عادت ہے۔
- حرص تمام برائیوں کی بنیاد ہے اور رذائل کی طرف اترنا آسان مگر ہلاکت کا باعث ہے۔
- حرص کو برائی سمجھنا اپنے بدن کی سلامتی ہے۔
- زیادہ حرص ذلت اور شقاوت کا باعث ہے جب کہ ایمان اخلاص عمل کا نام ہے۔
- روزی حرص اور طلب سے نہیں ملتی۔
- حرص سے کچھ روزی زیادہ نہیں ہو جاتی، مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
- احتکار بدکاروں کی عادت ہے اور حریص کبھی خوش نہیں ہوتا۔
- حرص ایک بیماری ہے جس کا علاج نہیں اور ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کو کبھی بھولتا نہیں۔
- حریص مصیبتوں سے جمع کرتا رہتا ہے، اور اس کے اندوختہ کو آخرکار کوئی دوسرا سمیٹ لیتا ہے۔
- حریص نفس تکلیف دینے والی آخرت سے کیسا غافل اور بے خبر ہے۔
- حرص میں رنج و شقاوت ہے اور دنیا میں بدبختوں کی رغبت و خواہش باقی رہتی ہے۔
- طول امل کا فریب اعمال کو بگاڑتا اور نفسانی خواہشوں کے دھوکے میں ڈالتا ہے۔

- حرص کا بندہ ہمیشہ کا بد بخت اور شقی ہے۔
- حرص کی زیادتی لالچ کے غلبے اور دین کے ضعف سے پیدا ہوتی ہے۔
- حرص سے بچو کہ یہ ایک ہلاک کرنے والی خصلت ہے بخل سے بچو کہ یہ کمینگی اور عیب کی بات ہے۔
- حرام چیزوں کی حرص سے بچارہ کہ یہ فاسقوں، بدکاروں اور گمراہ لوگوں کی خصلت ہے۔
- براساتھی حرص، بری خصلت چغل خوری اور براعمل اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔
- سب سے اچھا وہ شخص ہے جو حرص دنیا کو دل سے نکال دے اور اپنے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خواہش نفس کے خلاف کرے۔
- روزی حرص اور طلب سے نہیں ملتی۔
- حرص سے بچارہ کہ یہ دین کو عیب لگاتی اور نہایت براساتھی ہے۔
- حریص کبھی خوش اور راضی نہیں دیکھا جاتا۔ اور مومن کبھی حریص نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کی صفت توکل اور قناعت ہے۔
- بے حد حرص کا ثمرہ طرح طرح کی خرابیوں اور عیبوں میں پڑنا ہے۔
- جس طرح کہ سورج اور رات دونوں اکٹھے موجود نہیں ہوتے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی محبت اور دنیا کی حرص دونوں جمع نہیں ہوتے۔
- حرص کے سوا کسی صورت میں مال جمع نہیں ہوتا اور حریص ہمیشہ شقی اور مذموم رہتا ہے اور بخل کے سوا کسی وجہ سے مال باقی نہیں رہتا اور بخیل ہمیشہ معذب اور ملوم ہوتا ہے۔ اور جب تک موت نفس کے سر پر نہ آئے تو یہ امیدوں سے فارغ نہیں ہوتا۔
- کثرت حرص حریص کو رنج و غم میں ڈالتی اور اس کی برائیوں اور عیبوں کو ظاہر کرتی ہے۔

- حریص شخص کو تونگری و بے نیازی حاصل نہیں ہوتی۔
- بہت سے حریص ایسے ہیں کہ حرص نے ان کو جان سے مار ڈالا اور بہت سے کلام ایسے ہیں کہ ان کا جواب خاموشی ہے۔
- بہت سے حریص ایسے ہیں کہ وہ ناکام رہتے ہیں اور بہت سے ناجائز طریق سے روزی کمانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔
- ایسا نہ ہو کہ تمہاری حرص تمہارے صبر پر غالب آ جائے اور نعمت کے وقت اللہ تعالیٰ کا شکر بھول جائے۔
- حرص کے ساتھ قناعت کا کام نہیں اور شہوت پرستی کے ساتھ عقل کا نام نہیں۔
- ناخوشی کے ساتھ لذت کا کوئی مزا نہیں اور حریص میں بوئے حیا نہیں۔
- حرص اور لالچ بدبختی اور ذلت کا باعث ہیں۔
- ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور برائی کا بیج حرص ہے۔
- جس شخص پر حرص غالب آ جاتی ہے وہ سخت ٹھوکریں کھاتا ہے۔

﴿خ﴾

خیر خواہی

○ جو شخص تجھے تیرے عیب بتلاتا ہے، وہ درحقیقت تیری خیر خواہی کرتا ہے اور جو تیری تعریف کرتا ہے وہ درحقیقت تجھے ذبح کرتا ہے۔

○ جو شخص تیری خیر خواہی کرتا ہے وہ درحقیقت تیرا مہربان اور شفیق ہے۔

○ جو شخص تیری خیر خواہی کرے، تجھے لازم ہے کہ تو اس کی خیانت نہ کرے۔

○ جو شخص اپنا ارادہ ایسے شخص پر ظاہر کرتا ہے، جو اس کا خیر خواہ نہ ہو، تو اس کی سب تدابیر بے کار جاتی ہیں۔

○ جو شخص تیری خیر خواہی کرتا ہے، وہ بے شک تیری امداد اور اعانت کرتا ہے۔

○ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے خیر خواہی کا خواستگار ہوتا ہے وہ یقیناً اس کی توفیق کو حاصل کر لیتا ہے۔

○ جو شخص اپنی دوستی میں تیری خیر خواہی نہیں کرتا تو اسے معذور مت رکھ۔

○ جو شخص مشورہ لینے والے کے ساتھ خیر خواہی کرتا ہے اس کی تدابیر ٹھیک اور درست ہو جاتی ہیں۔

○ جو شخص خلوص اور خیر خواہی سے کام کرتا ہے وہ آخرت میں اس کا بدلہ بھی اچھا پائے گا۔

○ خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔

- خیر خواہی شریفوں کے اخلاق اور دل میں کھوٹ رکھنا کمینوں کی عادات میں سے ہے۔
- نصیحت کے لئے خیر خواہی سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ سود مند نہیں اور بخل سے بڑھ کر کوئی برائی زیادہ ناپسندیدہ نہیں۔
- کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اپنے خیر خواہ بھی دھوکہ دے جاتے ہیں۔
- جس شخص میں عقل نہ ہو اس سے خیر خواہی طلب نہ کر اور جس کا اصل ٹھیک نہ ہو اس بے عقل اور نادان کا ساتھ نہ کر اور بد اصل کے ساتھ نیکی و احسان نہ کر کیونکہ بد اصل اپنے محسن کی برائی کرے گا۔
- جو شخص اپنے دوستوں کی خیر خواہی نہیں کرتا اس کی دوستی میں خلوص نہیں اور جو شخص سخاوت نہیں کرتا اس کے لئے سرداری اور عروج نہیں ہے۔
- اپنے بھائی کی خیر خواہی کر۔ گو اچھی ہو یا بری اور چغلی کو جھوٹا سمجھ خواہ سچی ہو یا جھوٹی۔
- جو شخص تیرے عیب بیان کرتا ہے وہ غائبانہ طور پر کبھی تیری خیر خواہی نہیں کرے گا۔
- جو شخص تیرے عیب تجھے بتلائے اور تیری غیر حاضری میں تیرے حقوق کو نگاہ رکھے تو اس نے تیری خیر خواہی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ رکھا اور ذرہ بھر بھی تیرا قصور نہ کیا۔
- انسان کی خیر خواہی اپنے حق میں یہ ہے کہ وہ اپنی اصلاح کی فکر کرے اور اس کی طرف متوجہ ہو۔
- جو شخص اپنے نفس کی خیر خواہی کرتا ہے تو وہ اس بات کے لائق ہے کہ دوسروں کی خیر خواہی کرے اور جو شخص خود اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ اول درجہ کی خیانت کرے گا۔

- ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ حق بات کو لازم پکڑے اور جہاں تک ہو سکے مخلوق رب تعالیٰ کی خیر خواہی میں رہے۔
- جو شخص دوسروں کی خیر خواہی کرتا ہے وہ اپنی ذات کے ساتھ خیانت نہیں کرتا۔
- جو شخص تیرے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرتا ہے تو تجھے لازم ہے کہ تو اپنے منافع اور فوائد میں اسے اپنا شریک کرے۔
- خیر خواہی کی تلخی خیانت اور دھوکا دہی کی شیرینی سے زیادہ سودمند اور نافع ہے۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں جو دنیا کی نسبت تیرے ناصح اور خیر خواہ ہیں۔ مگر تیرے خیال میں وہ تہمت ناک ہیں۔
- خیر خواہی کی تلخی خیانت اور دھوکہ دہی کی شیرینی سے زیادہ سودمند اور نافع ہے۔
- سب سے زیادہ میل جول ایسے شخص سے رکھ جو کمزوروں کی زیادہ خبر گیری رکھتا ہو اور حق پرستی کو ملحوظ خاطر رکھتا اور اس کے مطابق کام کرتا ہے۔
- کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس شخص کو اپنا خیر خواہ سمجھا جائے وہ خیانت کرتا اور جس شخص کی نسبت بے فکری ہو وہ پوری خیر خواہی کرتا ہے۔
- کبھی خیر خواہوں کو بدگمانی پیدا ہو جاتی اور کبھی اپنے مہربانوں سے فریب بازی پیش آتی اور کبھی غیر ناصح سے نصیحت وقوع میں آ جاتی ہے۔
- تحقیق وہ شخص بڑا نادان ہے۔ جو اپنے دشمنوں سے خیر خواہی چاہتا ہے۔
- جس شخص میں عقل نہ ہو وہ اپنی دانست میں خیر خواہی کرتا ہے مگر اس سے نقصان پہنچتا ہے۔

خوفِ خدا

- جو لوگوں کے سامنے گناہوں سے پرہیز نہیں کرتا وہ تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں کھاتا اور جو شخص اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بجالاتا ہے تو ان کو

زبان پر لانے سے پہلے ان میں اضافہ کا مستحق ہو جاتا ہے۔

- اللہ تبارک وتعالیٰ کا خوف عارفوں کی چادر اور شوق الٰہی کمال یقین والوں کی صفت ہے۔
- دنیا میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا آخرت کے ڈر سے بچاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا دل کو روشن کرتا اور گناہوں کی طرف عود کرنے سے بچائے رکھتا ہے۔
- خوف الٰہی سعادت مندوں کی خصلت ہے اور انصاف پرستی بھلے لوگوں کی۔
- جب تجھے خالق کا خوف آجائے تو بھاگ کر اس کی بارگاہ میں پناہ لے اور جب مخلوق کا ڈر ہو تو ان سے بھاگ جا۔
- اللہ تعالیٰ سے ایسا ڈرو جیسا کہ اس نے اپنی ذات مقدس کی نسبت ڈرایا ہے اور اس سے ایسا خوف کرو جو تمہیں ان کاموں سے باز رکھے جو اس کی ناخوشی کا باعث ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سے پوری طرح ڈرتے رہو۔ اس کی رضا جوئی میں کوشش کرو۔ اس کے سخت عذاب سے اپنے آپ کو بچانے کی تدبیر کرو۔
- اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی طرح ڈرتے رہو جو اس کا کلام سن کر اپنی عاجزی ظاہر کرتا۔ گناہ سرزد ہو جانے پر اپنے قصور کا معترف ہوتا۔ اس کا حکم معلوم کر کے ڈرنے لگتا اور جلدی سے اس کی تعمیل کرتا اور نیک کاموں میں مصروف رہتا اور نہایت عمدگی کے ساتھ ان کو بجالاتا ہے۔
- جو شخص اپنے رب تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے۔ وہ ظلم سے باز رہتا ہے اور جس شخص میں تقویٰ اور پرہیزگاری زیادہ ہوتی ہے۔ اس سے گناہ بہت کم سرزد ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا، عارفین کی عبادت، آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

میں فکر کرنا مخلصین کی بندگی ہے۔

- اپنے اس مالک سے ڈرتا رہ جس کی بارگاہ عالی میں تمہیں ضرور پیش ہونا ہے اور وہاں جانے کے سوا کوئی ٹھکانا نہیں۔
- تمام لوگوں میں اپنے نفس کو سب سے زیادہ پہچاننے والا وہ شخص ہے جو اپنے پروردگار سے زیادہ خوف کرتا ہے۔ اور ان میں سے اپنے نفس کا سب سے زیادہ خیر خواہ وہ ہے جو اپنے اللہ تعالیٰ کا زیادہ فرمانبردار ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا زیادہ خوف کرنے والا اس کا بڑا عارف ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو عذاب الٰہی کا خوف کھائے۔ روزِ حساب کے لئے نیک عمل کمائے۔ قدر کفایت پر قانع اور اللہ تعالیٰ سے راضی ہو۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچارہ تاکہ تیرے سب کام ٹھیک ہو جائیں اور اگر مال لینے کا خیال ہو تو نیک فال لے۔ بفضل الٰہی کامیابی ہوگی۔
- اگر تمام آسمان اور زمین کسی آدمی کے گرد ہوتے اور وہ ان کے اندر بند کیا گیا ہوتا اور پھر اللہ تعالیٰ سے ڈرتا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ضرور راستہ بنا دیتا۔ اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا جہاں کا اسے وہم وگمان بھی نہ ہوتا۔
- خلوت میں گناہوں سے بچتے رہو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری ہر ایک حالت کو دیکھ رہا ہے اور وہ ایک روز حاکم اور منصف ہوگا۔
- جب تو دیکھے کہ اللہ کریم تجھے پے درپے نعمتیں بخشتا ہے تو اس کے عذاب کا خوف رکھ اور جب دیکھے کہ تجھ پر لگاتار مصائب بھیجتا ہے تو اس کا شکر ادا کر۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو خوف الٰہی کا لباس پہن لے۔ دنیا کی امیدوں کو جھوٹا سمجھے اور غلطیوں سے بچا رہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف کھائے اور پھر صدق دل سے ایمان لائے۔

- اللہ تعالیٰ سے کچھ نہ کچھ گو تھوڑا ہی ہو خوف رکھ۔
- اللہ کا خوف رکھو وہ تجھے امن عطا کرے گا اور اس کے عذاب سے نڈر مت ہو ورنہ سخت عذاب کا مزہ چکھائے گا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تمام چیزوں کے خوف و خطر سے امن و امان میں رکھتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے عذاب کا پورا خوف نہیں رکھتا، وہ اس سے کبھی امان نہیں پا سکتا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا خوف چھوڑ دیتا اور لوگوں سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تمام چیزوں کی نسبت خوف میں رکھتا ہے۔
- اے اللہ تعالیٰ کے بندو! اللہ سے اس شخص کی طرح خوف رکھو جس کا دل آخرت کی فکر میں مشغول اس کی زبان اللہ کی یاد میں مصروف اور وہ اپنے امن کے لئے ہر وقت اس کے عذاب کا خوف رکھتا ہے۔
- دنیا نے تمہاری غفلت کے پردے کو دور کر دیا اور تم سب کو یکساں متنبہ اور آگاہ کر دیا ہے۔ پس تمہیں اللہ تعالیٰ کا خوف کرنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو اپنے گناہوں کا خیال کرتا اور اپنے رب سے ڈرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا خوف ایمان کی جڑ ہے اور اس کا خوف کرنے سے امن کا لباس ملتا ہے۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے اور پھر اس سے پوری طرح خوف نہیں کھاتا۔
- جو لوگ اپنے اللہ سے ڈرتے ہیں وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف چلے جائیں گے وہ عذاب سے مامون ہوں گے ان کو کسی قسم کا کوئی عتاب نہ ہوگا وہ دوزخ سے

دور رکھے جائیں گے تاکہ ان کو اس کی ہوا بھی نہ پہنچے۔

- اللہ تعالیٰ کے عذاب کا اتنا بڑا خوف رکھ کہ جو اس کے باعث اس کی رحمت کی امید سے ناامید نہ ہو جائے اور اس کی رحمت کی امید ایسی رکھ کہ اس کی وجہ سے عذاب کا ڈر نہ بھول جائے۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف رکھ تاکہ امن ملے اور بے خوف نہ ہو جا ورنہ خوف اور خطرے میں پڑے گا۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف اس شخص کی طرح رکھ جس کا دل خوف کی فکر سے بھرپور ہو۔ کیونکہ دنیا میں خوف رکھنے سے آخرت کے امن کی امید ہو سکتی ہے۔ نیز خوفِ عذاب نفس کو گناہوں سے باز رکھتا ہے۔
- اپنے پروردگار کے عذاب کا خوف اور اس کی رحمت کی امید رکھ، وہ تجھے خوفناک عذاب سے بچائے گا اور تیرے دل کی امیدیں پوری فرمائے گا۔

خاموشی

- جو شخص عقل رکھتا ہے، وہ اکثر خاموش رہتا ہے۔
- خاموشی فکر کی کھیتی اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔
- خاموشی عزت کا باعث بنتی ہے اور بے ہودہ گوئی موجب ذلت بنتی ہے۔
- زبان بند رکھنا بے ہودہ بکواس سے اچھا اور فضول گوئی دل میں کینہ رکھنے سے بہتر ہے۔
- خاموشی سے آدمی باوقار رہتا ہے اور علم سے عزت حاصل کرتا ہے۔
- باوجودیکہ تجھے بات کرنے کی قدرت ہو اور تو اس سے عاجز نہ ہو خاموشی اختیار کر۔ کیونکہ خاموشی عالم کے لئے زینت کا باعث ہے اور جاہل کے عیبوں کے واسطے پردہ ہے۔

- تیرا اس قدر خاموش رہنا کہ لوگ اپنی خواہش سے تجھے بلائیں تیرے اس بیان سے کئی درجہ اچھا ہے جس سے دق ہو کر تجھے چپ کرائیں۔
- اگر کلام میں فصاحت و بلاغت کی خوبی ہے تو خاموشی میں یہ فضیلت ہے کہ اس کی بدولت آدمی لغزش سے محفوظ رہتا ہے۔
- خاموشی کو لازم پکڑ کہ نجات اور سلامتی کے ساتھ رہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہ۔ وہ تجھ سے راضی ہوگا۔ اور بندہ نوازی فرمائے گا۔
- سلامتی کا سبب خاموشی اور سکوت ہے۔ اخلاص کا سبب قوتِ یقین اور پرہیزگاری کا سبب قوتِ نفس اور پختگی دین ہے۔
- جو شخص شر کو برا سمجھتا ہے۔ وہ اس سے بچا رہتا ہے اور جو شخص لوگوں پر رحم کرتا ہے اور خاموش رہتا ہے۔ وہ سلامتی کی نعمت پاتا ہے۔
- جو شخص خاموش رہ کر سلامت رہے وہ اس شخص کے برابر ہے جو کلام کرنے سے فائدہ اٹھائے۔
- خاموشی علم کی زینت اور بردباری کی علامت ہے اور ایثار کرم کا اعلیٰ درجہ اور نہایت اچھی خصلت ہے۔
- جو شخص خاموش رہا وہ سلامت رہے گا وہ اس شخص کے برابر ہے جو کلام کرنے سے فائدہ اٹھائے۔
- خاموشی سے عزت حاصل ہوتی اور عذر پیش کرنے کی تکلیف لاحق نہیں ہوتی۔
- وہ خاموشی جس سے عزت کی خلعت ملے اس بات سے اچھی ہے جس سے ندامت کا ہار گلے پڑے۔
- وہ خاموشی جس کا انجام قابل مدح و تحسین ہو اس کلام سے اچھی ہے جس کا انجام لائق مذمت و نفرین ہو۔
- وہ خاموشی جس کے بعد سلامتی حاصل ہو اس کلام سے اچھی ہے جس کے پیچھے

ملامت لاحق ہو۔

- خاموشی اختیار کر کہ اس کا ادنیٰ نفع سلامتی ہے اور بے ہودہ گوئی سے پرہیز کر کہ اس کی چھوٹی برائی ملامت ہے۔
- جب تو کلام پر غالب آجائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ مگر سکوت پر غالب آنے سے پرہیز رکھ۔
- جو شخص خاموشی اختیار کرتا ہے۔ وہ ملامت سے محفوظ رہتا ہے۔
- غضب کا خاموشی سے شہوت کا عقل سے علاج کرو۔
- بہت سے سکوت کلام سے زیادہ موثر۔ بہت سے کلام تیز سے تیز اور بہت سی لذتیں ایسی ہیں جن میں موت کا سامنا ہوتا ہے۔
- خاموشی کو لازم پکڑ اس سے سلامتی ساتھ کرتی اور ندامت پاس نہیں بھٹکتی۔
- خاموشی تمام برائیوں اور خامیوں کو چھپا دیتی ہے۔
- جو شخص خاموشی کو شعار پکڑتا ہے اس سے کوئی شخص ناخوش نہیں ہوتا اور جو شخص فرصت کے وقت کام نہیں کرتا وہ کامیابی حاصل کرنے میں عاجز رہتا ہے۔
- مطلوب کے فوت ہونے کے برابر کوئی حسرت نہیں اور خاموشی کے برابر کوئی عزت اور کام نہیں۔
- حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام قنبر رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا اے قنبر اپنے گالی دینے والے کو چھوڑ دو۔ اور اس کو بھلا دو۔ اس طرح تُو رحمٰن کو راضی کرے گا اور شیطان کو غضب ناک۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گالی دینے والے کو خود سزا دے گا کیونکہ بیوقوف کی یہی سزا ہے کہ اس سے اُلجھنے کی بجائے خاموشی اختیار کی جائے۔
- ہمیشہ خاموشی اختیار کر کہ تیرے فکر میں نور پیدا ہو۔
- تمام عمر خاموشی اختیار کر کہ تمہاری حالت کو عروج حاصل ہو۔
- وہ خاموشی جس سے وقار حاصل ہو۔ اس گفتگو سے اچھی ہے جس سے عار لاحق

ہو جائے۔

خاموشی کا نام اس شخص پر بجتا ہے جو اپنے مطلب کی بات اچھی طرح کہنے پر قادر ہو اور پھر خاموش رہے اور جو شخص اپنا مطلب ہی بیان نہ کر سکے وہ عاجز اور کند زبان ہے۔

خوبی

جب کسی کو اقبال نصیب ہوتا ہے تو دوسروں کی خوبیاں بھی اس سے منسوب کر دی جاتی ہیں، اور جب زوال آتا ہے تو اس کی ذاتی خوبیوں کا بھی انکار کر دیا جاتا ہے۔

چار چیزیں ایسی ہیں کہ جسے وہ ملی ہیں اس کو گویا دنیا اور آخرت کی تمام خوبیاں حاصل ہیں۔

۱۔ راست گوئی

۲۔ امانت داری

۳۔ حسن خلق

۴۔ پیٹ کو حرام سے بچانا

ظاہر جمال اور خوبی حسن صورت اور باطنی جمال و زینت حسن سیرت کا نام ہے۔

تکبر، ظلم اور فخر کی خصلتوں میں ذرا بھر بھی خوبی نہیں ہے۔

جہالت کی بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں ایسا ہی حق سے چپ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

جو شخص نیکی کرنے کے بعد شمار کرتا ہے اس کی نیکی میں کوئی خوبی نہیں اور جو شخص فضول امیدوں پر اعتماد کرتا ہے، یہ اس کے ساتھ وفا نہیں کرتیں۔

یہ کچھ خیر و برکت کی باتیں نہیں کہ تیرا مال اور اولاد زیادہ ہو بلکہ خیر اور خوبی اس

میں ہے کہ تیرے عمل صالح زیادہ ہوں اور تجھ میں تقویٰ اور بردباری بڑھی ہوئی ہو۔

- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے کہ لوگ اس کی ایسی خوبی کی تعریف کرتے ہیں جو اسے معلوم ہو کہ اس میں موجود نہیں پھر اس پر کیوں کر خوش ہوتا ہے۔

خوف

- جو شخص ڈرپوک ہو، وہ اپنے مطلب حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا خوف رکھ کر گناہوں سے بچتا ہے اللہ تعالیٰ اسے گناہوں سے بچائے رکھتا ہے۔
- خوف اس کا نام ہے کہ آدمی اپنے نفس کو گناہوں اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روکے رکھے۔
- اگر ایام زندگی میں کچھ تکلیف پیش آجائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اور لوگوں کی چال بازی سے ہر وقت ڈرتا رہ۔
- جب تو کسی امر کا خوف رکھتا ہے تو اس میں داخل ہو جا۔ کیونکہ ہر وقت اس کا خوف رکھنا اس میں داخل ہونے کی نسبت زیادہ سخت اور برا ہے۔
- کسی خوف کرنے والے کو یہ نہ چاہیے کہ وہ اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی اور چیز سے ڈرے اور کوئی ملامت کرنے والا اپنے نفس کے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔
- اپنے گناہ کے سوا کسی چیز سے خوف نہ کھا۔ اور اپنے پروردگار کے سوا کسی سے کوئی امید نہ رکھ۔
- بہت سے خوفناک ایسے ہیں، جن سے تو ذرا خوف نہ کر۔
- بہت سے خوف موت کا باعث ہوتے ہیں اور بہت سے امن آخرکار خوف سے مبدل ہو جاتے ہیں۔

- دنیا میں جو لوگ زندہ ہیں وہ خوف کا شکار اور جو تندرست ہیں وہ اول بیماریوں کا اور پھر موت کا نشانہ ہیں۔
- امن کی شیرینی کو خوف اور ڈر کی تلخی ملا کر اور خراب کر ڈالتی ہے۔
- بندوں کے خوف کو نقد اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف کو وعدہ اور ادھار نہ سمجھو۔
- جو شخص کبھی کسی دوست کو نہیں ڈراتا وہ کبھی کسی سے خوف نہیں کھاتا۔
- تحقیق جو شخص صرف اپنی رائے پر اکتفا کرے اور دوسروں کے مشورہ کی ضرورت نہ سمجھے وہ ضرور خوف و خطرے میں پڑا ہے۔
- جو شخص تجھے اس لئے ڈراتا ہے کہ تجھے امن و آرام حاصل ہو وہ اس شخص سے بدرجہا بہتر ہے جو تجھے اس لئے امن دیتا ہے کہ موقع پا کر تجھے ڈرائے۔
- بہترین اعمال خوفِ عذاب اور امید رحمت کا اعتدال ہے۔
- جو شخص زیادہ ڈرتا ہے اور خوف کرتا ہے اسے آفتیں اور مصائب کم و بیش آتی ہیں۔
- ہیبت کی وجہ سے کبھی آدمی اپنا مطلب نہیں پا سکتا۔
- جو شخص ڈرتا ہے وہ امن میں رہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا اس کی رحمت کی کنجی ہے۔

خرچ

- بے شک مسکین سوالی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا ہے پس جو شخص اسے کچھ دیتا ہے وہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیتا ہے اور جو ایسے شخص سے اپنا مال روک رکھتا ہے وہ گویا اللہ تعالیٰ سے اپنے مال کو روک رکھتا ہے۔
- بے شک مال و متاع کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا ایک طرح کا ذخیرہ اور اس کو

روک رکھنا ایک قسم کا فتنہ ہے۔

- بے شک باقاعدہ خرچ کرنے والے کا ایک وقت نہ دینا فضول خرچ کے عطا کرنے سے بہت بہتر ہے اور بلاشبہ مال کو محفوظ رکھنے والے کا ایک وقت خرچ نہ کرنا ضائع کرنے والے کے خرچ کرنے سے بہت بہتر ہے۔
- بے شک تیرا مال سب لوگوں کو کافی نہیں ہو سکتا، پس جو تیرے حق دار ہیں ان کے حقوق بالخصوص ادا کر۔
- بے شک اللہ تعالیٰ خود معاون و مددگار ہے اس شخص کا جو ایسے لوگوں کو مال و دولت عطا کرے جو اس کو محروم رکھیں اور ان لوگوں سے ملے جو اس سے قطع کریں اور ان لوگوں سے درگزر کرے جو اس پر ظلم کریں۔
- بے شک مال دنیا کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرنا بہت بڑی نعمت اور بلاشبہ اس کی نافرمانیوں میں لٹانا بہت بڑی مصیبت ہے۔
- بے شک آدمی نے جو مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا، وہ اسے ملنے والا ہے اور جو چھوڑ مرا اس پر نادم اور پشیمان ہوگا۔
- جو شخص فقر اور محتاجی کے خیال سے اپنے ہاتھ کو خرچ کرنے سے روک لیتا ہے، وہ خود بخود محتاجی اور فقر کو اختیار کرتا ہے۔
- جو شخص اپنا مال خرچ کرتا ہے، وہ لوگوں کی نظر میں بزرگ اور معزز ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنی آبرو خرچ کرتا ہے، وہ ذلیل و خوار سمجھا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے چھوٹے ہاتھ سے کوئی چیز دے دیتا ہے وہ آخرت میں ایک بڑے ہاتھ سے انعام پائے گا۔
- جو شخص اپنی نعمتوں کو لوگوں پر خرچ کرنے میں ہاتھ کشادہ رکھتا ہے، وہ ان کو زوال سے محفوظ کر لیتا ہے۔
- مال انسان کے لئے وبال جان ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے خرچ ہو تو

دوست اور مددگار ہے۔

- صدقہ خیرات ایک محفوظ خزانہ ہے جو قیامت میں کام آئے گا۔
- صدقہ خیرات برائی کی جگہوں سے بچاتا ہے۔
- صدقہ بلا اور عذاب ہٹانے کا ذریعہ ہے۔
- مال خرچ کرنے سے گھٹتا مگر علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔
- دنیا کے حالات مال و دولت خرچ کرنے کے تابع اور آخرت کے حالات اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے متعلق ہیں۔
- تھوڑا سا مال عطا کرنا بہانہ جوئی اور عذر پیش کرنے سے بہتر ہے۔
- اپنے مال کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی نافرمانیوں میں خرچ نہ کرو ورنہ اپنے مالک کو کیا عمل دکھائے گا۔
- دنیا کا جو مال تو نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا وہ تیرا ہو چکا اور جو تو چھوڑ مرا وہ دوسروں کا حصہ ٹھہرا۔
- جو نیک نامی مال خرچ کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتی اور بخل کے برابر عزت کو کوئی چیز عیب نہیں لگاتی۔
- کوشش و محنت سے مال حاصل کر اور اس سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر اور دوسروں کا خزانچی نہ بنا رہ۔
- اپنا مال صاحب حقوق پر خرچ کر اور دوستوں کی خبر گیری رکھ کیونکہ شریف اور نیک کے مناسب حال یہی ہیں کہ وہ سخاوت شعار اور سخی مزاج ہوتا ہے۔
- جو مالدار ہو کر محتاجوں کو کچھ نہ دے، اس سے بڑھ کر کوئی زیادہ گناہ گار اور قابل سرزنش نہیں۔
- اگر تم کمزور کو کچھ دے نہیں سکتے تو اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔
- اگر ایسا ہوتا کہ کچھ دام خرچ کرنے سے مدت سے چھٹکارا ہو سکتا تو مال دار لوگ

ضرور ایسا کرتے۔

- قابل تعریف افعال اور بزرگ خصائل کے پیدا کرنے میں جلدی کر اور سچی باتوں اور مال خرچ کرنے کی حرص اور خواہش رکھ اور ان میں دوسروں کے ساتھ مقابلہ کر اور آگے بڑھ۔
- اگر اللہ تعالیٰ تجھے رزق دے تو اسے لوگوں پر تقسیم کر اور اس کو بندمت کر۔
- جس مال کے خرچ کرنے سے لوگ تیرے شکر گزار ہوں یا اس کے چلے جانے سے تجھے عبرت حاصل ہو۔ تو سمجھ لے کہ تیرا وہ مال ضائع و برباد نہیں ہوا اور جس کام اور کوشش سے تیری حالت درست ہو جائے اور اس پر اجر اور ثواب ملنے کی امید ہو۔ تو سمجھ لے کہ تیری کوشش بے کار نہیں گئی۔
- اخلاص سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور جود و سخا سے سرداری ملتی ہے۔
- اس شخص کو اللہ تعالیٰ کی توفیق نصیب نہیں جس نے اپنے مال کو اپنی جان پر خرچ کرنے سے بخل کیا اور اس کو دوسروں کے لئے چھوڑ کر مر گیا۔
- جس مال کے خرچ کرنے سے تیری عزت و آبرو محفوظ رہے تو یہ سمجھ کہ وہ مال ضائع نہیں ہوا اور جس مال کے ذریعہ تیرا فرض ادا ہو جائے تو سمجھ لے کہ وہ بیکار نہیں گیا۔
- نہایت برا خرچ اسراف اور سب سے مہلک بیماری بیہودہ گوئی اور لاف زنی ہے۔
- تم جب اپنا کپڑا کسی دوسرے حاجت مند کو دے دو تو جتنا عرصہ اس کے بدن پر رہتا ہے۔ وہ اس سے زیادہ تمہارے کار آمد ہوگا۔
- تھوڑا مال بھی اگر اندازے سے خرچ کیا جائے تو بہت ہے۔
- جو کوئی اپنا ذکر خیر باقی رکھنا چاہتا ہے، اسے لازم ہے کہ اپنا مال لوگوں پر خرچ کرے۔

- مال خرچ کرنے سے اپنی عزت آبرو بڑھا۔
- کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو جیسا کہ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے ثابت و برقرار رکھ سکتا ہے۔ایسا کسی اور صورت سے ان کو برقرار نہیں رکھ سکتا اور جیسا کہ سلطنتوں کو عدل وانصاف قائم اور محفوظ رکھتا ہے۔ایسی اور کوئی چیز ان کو محفوظ و قائم نہیں رکھ سکتی۔
- ہمارے پاس کئی چیزیں آتی ہیں کہ اگر ان کو جمع کریں تو زیادہ معلوم ہوتی ہیں۔ اور جب انہیں تقسیم کریں تو تھوڑی سی نظر آتی ہیں۔
- زیادہ مال خرچ کرنا بزرگی کی نشانی اور زیادہ دل لگی کرنا بے وقوفی کی علامت ہے۔
- اپنے مال کے حقوق ادا کرا اور اس میں اپنے دوستوں کا حصہ ٹھہرا اور ہر بات اندازہ سے کہہ۔
- تم اپنے بڑوں کی تعظیم کرو تا کہ جو لوگ تم سے چھوٹے ہیں وہ تمہاری تعظیم کریں اور اپنی عزت اور آبرو کو مال خرچ کر کے محفوظ رکھو۔
- اگر مال خرچ کرنے سے دین اور عزت میں ترقی ہو جائے تو یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
- جو شخص لوگوں پر اپنا مال خرچ کرتا ہے، ان کو اپنا غلام بنالیتا ہے۔
- کسی محتاج کو کوئی چیز عطا کرنے میں کل تک دیر نہ کر۔تمہیں کیا معلوم کہ کل تک تجھے یا اسے کیا پیش آئے گا۔
- فقیر کا ایک درہم اللہ تعالیٰ کے ہاں دولت مند کی ایک اشرفی سے زیادہ پسندیدہ اور مقبول ہے۔
- جو شخص اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ اور جزا عنایت فرمائے گا۔

- عطا کا کمال یہ ہے کہ جو چیز کسی کو آپ نے دینی ہو جلدی سے اسے دے دی جائے۔
- جو شخص لوگوں پر اپنا مال خرچ کرتا ہے، ان کو اپنا غلام بنالیتا ہے۔
- مال داری کی حالت میں اگر کوئی تجھ سے قرض مانگے تو اسے غنیمت سمجھ کہ ممکن ہے کہ تو بھی تنگ دست ہو جائے اور پھر اس قرضے کے وصول کرنے سے تمہیں سہولت ہو۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بہت جلد اس کا بدلہ دے دیتا ہے۔
- اگر چہ تو کسی شخص کو کتنا ہی دے ڈالے مگر اس کو زیادہ نہ سمجھ کیونکہ جو تیری نیک تعریف کرتا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے اور کسی شخص پر کتنی ہی بخشش ہو اس کو عظیم نہ سمجھ۔ اور اس چیز کا خوف و خطر نہ رکھ جس کا فائدہ اور امید زیادہ ہو۔
- بہت سے فقیر مالداروں سے بھی زیادہ غنی اور لاپرواہ ہیں۔
- جو شخص اپنا ہاتھ اپنے کنبے سے روک رکھتا ہے، وہ اپنا ایک ہاتھ روکتا ہے اور اس وجہ سے ان کے بہت سے ہاتھ اس کی طرف سے رک جاتے ہیں اور کوئی بھی اس کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرتا۔
- اپنے عمدہ مال میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو، جس سے تمہارا پروردگار تمہارے اعمال کو بلند کرے۔
- اپنی جان کا دھنی تجھے خود ہونا چاہیے اور جو جو اخراجات تو چاہتا ہے کہ تیرے مال میں سے تیرے وارث تیرے مرنے کے بعد کریں۔ ان کو اپنے ہاتھ سے کر لے (معلوم نہیں کہ کوئی دوسرا کرے گا یا نہیں)۔
- جو شخص اپنے مال کو لوگوں پر خرچ کرتا ہے وہ سرداری کا مستحق ہو جاتا ہے۔
- تھوڑا دینے پر شرماؤ نہیں کیونکہ خالی ہاتھ پھیرنا اس سے بھی گری ہوئی بات ہے۔

- جس آدمی نے مال کو خرچ نہیں کیا اسے گویا وہ ملا ہی نہیں۔
- جو ناجائز طریق سے مال کماتا ہے وہ اسے ایسی جگہ خرچ کرتا ہے جہاں خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- جو تیرے پاس اپنی آبرو خرچ کرتا ہے تو اس پر اپنا مال خرچ کر۔ آبرو کے سامنے مال کی کیا حقیقت ہے اس کے برابر تو دنیا کی کوئی چیز نہیں۔

خوشی وغمی

- جو شخص حد اعتدال سے تجاوز کرتا ہے وہ اکثر ناخوش رہتا ہے اور جو شخص بہت باتیں کرتا ہے وہ اکثر غلطی کھا جاتا ہے۔
- ایسا نہیں ہوتا کہ کسی آدمی کی عیش اور خوش حالی کی برسات ایک دراز زمانے تک برستی رہے اور پھر اس پر مصیبتوں اور تکالیف کی بارش کی بوچھاڑ نہ پڑے۔
- بہت سے خوشی کرنے والے ایسے ہیں کہ ان کو خوشی نے دائمی غم میں پھنسایا۔

خلوت

- بدکاری کا سبب تنہائی اور خلوت اور برائی اک سبب غلبہ شہوت ہے۔
- جو شخص مخلوق سے دور نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیسے مانوس ہو سکتا ہے۔

خیانت

- جس کا وزیر اس کے ساتھ خیانت کرتا ہے اس کی سب تدابیر بے کار ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص اپنے کسی خیر خواہ کے ساتھ خیانت کرتا ہے وہ بری بات کو اچھا سمجھتا اور اپنا نقصان آپ کرتا ہے۔

- جو شخص امانت داری کی فضیلت کو ضروری نہیں سمجھتا، وہ اکثر خیانت میں پڑا رہتا ہے۔
- جو شخص اپنی پہلی پسندیدہ حالت کو نئی اچھی حالت سے مضبوط نہیں کرتا، وہ اپنے بڑوں کو عیب لگاتا اور آئندہ آنے والی نسلوں کے حق میں خیانت کرتا ہے۔
- خیانت نیکیوں کو ضائع کرتی اور عہد شکنی گناہوں کو بڑھاتی ہے۔
- خیانت جھوٹ کی رفیق اور زبان دل کی ترجمان ہے۔
- دل میں جتنی باتیں آتی ہیں ان میں سب سے بری خیانت اور مکاری ہے۔
- جب کوئی تجھے امین بنائے تو ذرا بھی خیانت نہ کر اور جب تو کسی کے پاس اپنی امانت رکھے تو اسے خیانت کے ساتھ منسوب نہ کر۔
- خیانت سے پرہیز کر کہ یہ سخت برا گناہ ہے اور خائن اپنی خیانت کی بدولت عذاب دوزخ میں مبتلا ہوگا۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو امانت کا خیال نہ رکھے اور خیانت سے اجتناب نہ کرے۔
- خیانت قطع تعلق کا قاصد ہے اور جھوٹ ایک ایسا عامل ہے جو آدمی کو ذلیل وخوار کر دیتا ہے۔
- سب سے بڑی خیانت قوم سے غداری ہے۔
- خیانت اور قصور کرنا قطع تعلق کا قاصد اور صبر کرنے سے بیقراری کم ہو جاتی ہے۔
- جو شخص کسی ایسے راز کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے کسی دوست نے اسے امین سمجھ کر بتلایا تھا وہ بے شک خیانت کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے خیر خواہوں کے ساتھ خیانت اور فریب کرتا ہے وہ برے کاموں میں پھنس جاتا ہے۔
- جو شخص طبیبوں سے اپنا مرض چھپاتا ہے۔ وہ اپنے بدن کے ساتھ خود آپ خیانت

کرتا ہے اور اسے نقصان پہنچاتا ہے۔

- صلح کرنے والے اور مشورہ طلب کرنے والے کے ساتھ خیانت کرنا نہایت بری بات ہے۔
- راز اور مال میں خیانت کرنے والے دونوں گناہ میں برابر ہیں۔
- سب سے برا ساتھی جاہل اور سب سے برا بھائی خائن ہے۔

خواہش

- آرزوئیں کبھی ختم نہیں ہوتیں اور نادان ان سے کبھی باز نہیں آتا۔
- آرزوئیں انسان کو دھوکے میں ڈالتی رہتی ہیں۔
- خواہش پرستی فتنوں کی سواری اور دنیا مصیبتوں کا گھر ہے۔
- دل کی خواہشیں پراگندہ خیالات ہیں اور رحمت الٰہی سے ناامیدی مضرت بخش ہے۔
- خواہش پرستی ایک طرح کا اندھاپن اور ایذارسانی دشمنی کا باعث اور پرہیزگاری متقی لوگوں کا لباس ہے۔
- اگر تمہیں کسی چیز کی خواہش ہو تو اس جنت کی خواہش کرو جس کا عرض ساتوں آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔
- جو شخص لوگوں کے حالات سے واقف ہوا سے لازم ہے کہ ان کے مال و دولت کی خواہش نہ رکھے۔ اور جو برے لوگوں کو پہچانتا ہے اسے لازم ہے کہ ان سے الگ رہے۔
- پسندیدہ اخلاق، عقل مندی کی باتیں، اور بڑے بڑے کام کرنے کی حرص رکھو۔ اوران میں دوسروں کا مقابلہ کرو۔ بڑے بڑے انعام اور بدلے ملیں گے۔
- جو آخرت کی نعمتوں کا خواہش مند ہوتا ہے۔ وہ اپنی دلی امیدوں کو پہنچ جاتا ہے۔

- جن چیزوں کی جاہل اور نادان لوگ خواہش رکھتے ہیں۔تو ان کی رغبت اور خواہش نہ رکھ۔
- خواہش پرستی عقل کے مخالف اور علم جہالت کا قاتل ہے۔
- جو تیری طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ رکھتا ہے۔ وہ تیری موت کی تمنا اور خواہش کرتا ہے۔
- زیادہ دشوار مطلب یہ ہے کہ جو چیز کمینوں کے ہاتھ میں ہو انسان اس کا طلبگار بنے۔
- جو شخص کسی ناممکن اور محال چیز کو طلب کرتا ہے، وہ اپنے مطلب میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا ہے۔
- بادشاہوں کے ساتھ میل جول رکھنے کی خواہش نہ کر۔ کیونکہ کبھی تو وہ سلام کے جواب کو طولِ کلام خیال کرتے ہیں اور کبھی گردن اڑا دینے کو ہلکی سزا سمجھتے ہیں۔

خیالات

- جس شخص کے اپنے خیالات خراب ہوتے ہیں اس میں بدظنی زیادہ ہوتی ہے وہ ایسے لوگوں کی نسبت خیانت کا خیال کرتا ہے جو اس کی خیانت نہیں کرتے۔
- کمینے اور ناپاک خیالات سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں بچائے رکھے۔ اور عقل کی خرابیوں اور بری لغزشوں سے اس کی پناہ چاہتے اور اس سے مدد مانگتے ہیں۔

خصلت

- دو خصلتیں مروت و جواں مردی کی جامع ہیں۔

ا۔ آدمی کا عیب کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۲۔ ایسے کام کرنا جن سے زیب و زینت اور عزت و فضیلت حاصل ہوں۔

- تین خصائل ایسی ہیں کہ ان سے بڑھ کر کوئی اچھی خصلت نہیں۔

۱۔ حسن ادب

۲۔ شک و تہمت کی باتوں سے پرہیز

۳۔ حرام کاموں سے اجتناب

- سب سے بہتر یہ تین خصائل ہیں۔

۱۔ حلم

۲۔ تواضع

۳۔ نرم طبع

- سب سے بہتر تین خصلتیں ہیں۔

۱۔ پاک دامنی

۲۔ سخاوت

۳۔ سنجیدگی

- بے شک تمام اعمال میں سب سے زیادہ ثواب ان تین اعمال میں ہیں۔

۱۔ اپنے مال و دولت کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کرنا۔

۲۔ والدین سے نیک سلوک کرنا۔

۳۔ رشتہ داروں سے میل جول رکھنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔

- نیک ہمیشہ اپنے اچھے خصائل سے لوگوں کو فیض پہنچاتا ہے۔
- جھوٹ، بخل، ظلم اور جہالت ایسے خصائل ہیں، جس کا نتیجہ برائی ہے۔
- پاک دامنی عقل مندوں کی خصلت اور زیادہ حرص گندے اور ناپاک لوگوں کی عادت ہے۔
- صفائی پاک نفوس کی خصلت ہے اور پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے

روکتی ہے۔

- خندہ پیشانی سے رہنا شریف کی خصلت ہے۔
- ایثار نیک لوگوں کی خصلت اور بزرگی کی علامت ہے۔
- ادب نہایت اچھی خصلت اور مردانگی خبیث کاموں سے پرہیز کا نام ہے۔
- بدطینت اپنے خیر خواہ سے بھی دغا کر جاتا ہے۔
- ایثار اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی خصلت اور حرص بدکاروں کی عادت ہے۔
- دل میں کھوٹ رکھنا بروں کی خصلت اور کینہ رکھنا حاسدوں کی عادت ہے۔
- آخرت کے اعمال کے ذریعہ سے دنیا کو تلاش نہ کر اور دنیا کو آخرت پر اختیار نہ کر کہ یہ منافقوں کی خصلت اور دین سے بے بہرہ لوگوں کی صفت ہے۔
- قطع رحم نہایت بری خصلت ہے اور اس سے زوال نعمت ہوتا ہے۔
- عفاف کو لازم پکڑ کیونکہ یہ شریفوں کی نہایت بزرگ خصلت ہے۔
- برے لوگوں کی صحبت سے نیک لوگوں کی نسبت بدظنی پیدا ہو جاتی ہے۔
- نیک لوگوں کی صحبت سے خیر و برکت ہاتھ آتی ہے جیسے کہ ہوا جب خوشبودار چیزوں کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ بھی خوشبودار ہو جاتی ہے۔
- بروں کی صحبت سے برائی پیش آتی ہے، جیسا کہ ہوا گندی اور بدبودار چیزوں کے پاس سے گزرنے سے بدبودار ہو جاتی ہے۔
- ایمان کی بہترین خصلت امانت داری اور نہایت بدترین عادت خیانت ہے۔
- فریب کاری سے دور رہ کیونکہ یہ کمینوں کی خصلت ہے۔
- جب تو کسی دوسرے شخص میں کوئی مذموم خصلت دیکھے تو اپنے آپ کو اس سے بچا۔
- یہ تین خصائل اپناؤ تا کہ درجہ پاؤ۔ سخاوت، پاک دامنی، سنجیدگی۔
- انتقام میں جلدی کرنا شریفوں کی خصلت نہیں ہے۔

- وقار اور سنجیدگی کو اپنی خصلت بنانا چاہیے کیونکہ جو شخص زیادہ بکواس کرتا رہتا ہے اسے لوگ نہایت کمینہ سمجھتے ہیں۔
- وفاداری بہترین خصلتِ اسلام ہے اور یتیموں کے ساتھ نیکی کرنا نہایت نیکی کا کام ہے۔
- اچھی خصلت شرافتِ طبع کا نشان ہے اور حفاظتِ عہد و وفاداری اچھی خصلتوں کا عنوان ہے۔
- نہایت اچھی خصلت یہ ہے کہ تو لوگوں کے ساتھ وہ برتاؤ کرے جس کو تو اپنے لئے پسند کرتا ہے کہ وہ تیرے ساتھ اس طرح برتاؤ کریں۔
- ظلم نہایت برا اور وفاداری نہایت اچھی خصلت ہے۔
- اچھی خصلت سے مخالف مغلوب اور فضائل کے حاصل کرنے سے دشمن ذلیل ہو جاتے ہیں۔
- عاجزوں اور محتاجوں کی فریاد رسی کرنا نہایت افضل اور عمدہ نیکی ہے اور نیکی کو عام کرنا اچھی خصلت ہے۔
- انسان کی طبعی خصلت ہے کہ وہ تمام عمر اپنی جان کو دنیا کا مال و دولت جمع کرنے کی تکلیف میں مبتلا رکھتا ہے۔
- بادشاہوں کی آفت بد خصلتی، اور وزیروں کی آفت بد طینتی ہے۔
- عار اور عیب کی بات اختیار کرنا شریفوں کی خصلت نہیں اور آدمی کے اس نازک بدن میں اتنی طاقت نہیں کہ وہ دوزخ کی آگ پر صبر کر سکے۔
- حسن عمل اچھا توشہ ہے۔ اور وقار و سنجیدگی اچھی خصلت ہے۔
- نفوس میں کئی بری خصلتیں ہوتی ہیں۔ مگر علم و حکمت ان سے باز رکھتے ہیں۔
- حسن ظن نہایت بہتر خصلت اور اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا عطیہ ہے۔
- خواہش نفس کو روکنا عقل مندوں کی خصلت اور شہوت و غضب کو مٹانا بڑے

بڑے بزرگ لوگوں کا جہاد ہے۔

- حسن زہد ایمان کی بہترین خصلت ہے۔

خشوع

- خشوع کے برابر کوئی عبادت نہیں اور قناعت جیسی غنا کی صورت اور حالت نہیں۔
- سجدہ جسمانی یہ ہے کہ انسان نہایت خشوع و اخلاص کی نیت کے ساتھ اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں اور پاؤں کے اطراف کو قبلہ کی طرف متوجہ کرے۔

﴾د۔ڈ۔ذ﴿

دوستی

- قابل اعتبار رفیق ومعاون کا ساتھ چھوٹ جائے تو بندہ کثرت تعداد کے باوجود بھی تنہائی محسوس کرتا ہے۔
- بے شک بہترین خصائل لوگوں سے دوستی اور دشمنی صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے اور ان سے لین دین کے جملہ معاملات اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لئے کرنے چاہئیں۔
- بے شک حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا دوست وہی شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کا تابع اور فرمانبردار ہے۔
- بے شک دنیا اور آخرت دو مختلف راستے ہیں پس جو شخص دنیا سے محبت اور دوستی پیدا کرتا ہے وہ آخرت سے بغض اور عداوت رکھتا ہے۔
- سچا دوست وہ ہے جو غائبانہ طور پر تیری خیر خواہی کرے۔
- جو شخص کسی دوسرے سے محض اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی اور محبت رکھتا ہے، وہ بہت سی برکات سے مالا مال ہو جاتا ہے۔
- جو شخص تجھے تیرے حالات ٹھیک ٹھیک بتلاتا ہے، وہ تجھے راہ راست پر لگاتا ہے۔
- جو شخص اپنے دوست سے بگاڑتا ہے وہ اپنے دوستوں کے شمار کو گھٹاتا ہے۔
- جو شخص تجھ سے کسی خاص چیز کی وجہ سے دوستی کرتا ہے اس چیز کے ختم ہونے پر وہ تجھ سے برکنار ہو جائے گا۔

- جس شخص کی محبت اللہ تعالیٰ کے لئے نہ ہواس سے برکنار رہ کیونکہ اس کی دوستی خراب اور اس کا ساتھ منحوس ہے۔
- جو شخص سچا اور وفا دار دوست طلب کرتا ہو تو گویا کہ وہ معدوم چیز کی تلاش کرتا ہے۔
- جس شخص کی دوستی سے تجھے نفع نہ ہواس کی عداوت سے تجھے نقصان پہنچے گا۔
- جو شخص تجھ سے میل جول رکھتا ہے گو وہ تنگ دست ہو مگر ایسے شخص سے کہیں بہتر ہے جو مال دار ہو اور تجھ سے کنارہ کشی کرتا ہو۔
- عقل جہاں میں نہایت پیاری دوست ہوتی ہے۔
- اچھا وہ ہے جو اچھے لوگوں سے دوستی پیدا کرے کیونکہ آدمی کا وزن ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ اس کا دوست۔
- دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے اور حرص سب سے پہلا عیب ہے۔
- دوست وہ ہے جو ظلم اور زیادتی کرنے سے منع کرے اور احسان اور نیکی کرنے پر معین و مددگار ہو۔
- محبت اور دوستی کی بنیاد اس پر ہے کہ دلوں میں باہم الفت اور یگانگت پیدا ہو۔
- دوست وہ ہے جو غائبانہ طور پر دوستانہ معاملہ کرے۔
- دوستی اگر اللہ تعالیٰ کے لئے ہو تو قریبی رشتہ سے بھی زیادہ مضبوط ہے۔
- دوستی نہایت قرب کا رشتہ اور بردباری بڑی مردانگی ہے۔
- دوستی اختیار کرو لیکن اپنی آبرو ہاتھ سے نہ جانے دو۔
- برادران دینی کی دوستی نہایت دیرپا اور سچے دوست مدد کا سامان ہوتے ہیں۔
- سچے دوست خوشی کی حالت میں زینت اور تکلیف کے وقت معاون و مددگار ہوتے ہیں۔
- رفیق سفر اپنا دوست ہوتا ہے پس کسی ایسے شخص کو رفیق بناؤ جو تمہارے مزاج کے

موافق ہو۔

- کشادہ پیشانی دوستی کی رسی ہے اور انصاف پرستی سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔
- بے انصافی کرنے سے دوستی کا قیام نہیں رہتا۔
- ظالموں کی دوستی کا خواستگار نہ ہو بلکہ جو لوگ وفاداری اور دوستی کے حقوق کی حفاظت کریں ان کے ساتھ دوستی پیدا کرو۔
- اگر کوئی شخص دوستی کے اہل نہ ملے تو کسی نااہل سے دوستی مت کر۔
- برے ساتھی سے تنہائی اچھی ہے۔
- جو شخص دین دار نہ ہو اس کے عہد و اقرار پر اعتبار نہ کر اور جس شخص میں وفاداری نہ ہو اس کے ساتھ دوستی کر کے اپنی ذات کو ذلیل و خوار نہ کر۔
- دنیا کی دوستی اور محبت، اسباب ختم ہونے سے ختم ہو جاتی ہے۔
- جب تک پوری طرح کسی آدمی کی حالت معلوم نہ ہو، اس کی دوستی کی طرف رغبت مت کر۔
- بادشاہوں اور خائنوں کی دوستی بہت کم باقی رہتی ہے۔
- دوستوں کو گم کرنا ایک طرح کی غربت اور بدی کرنا باعث عیب اور موجب مذمت ہے۔
- دوستی و محبت صرف زبان پر رہ گئی ہے اور دل کینے سے بھرے ہوئے ہیں۔
- سختی میں دوستوں کی آزمائش و امتحان اور تنگی میں رفقاء کی ہمدردی و خیر خواہی کا حسن ظاہر ہوتا ہے۔
- دوستوں کے ساتھ فریب کرنا اور عہد و پیمان کو پورا نہ کرنا خیانت عہد میں شامل ہے۔
- جو شخص باطل اور بے ہودہ کاموں سے تجھے راضی کرے، وہ تجھے دھوکے اور فریب میں ڈالتا ہے تجھے چکمہ دیتا ہے۔

- تیرا دوست وہ ہے جو تجھے برے کاموں سے ہٹائے اور تیرا دشمن وہ ہے جو تجھے برے عمل پر اٹھائے۔
- تیرا سچا دوست صرف وہ شخص ہے جو تیرے ساتھ چاپلوسی سے پیش نہ آئے اور تیرا ثنا خواں وہ ہے جو تجھے سنا کر تیری تعریف نہ کرے۔
- اگر تو اپنے کسی دوست پر بھروسہ کرے تو اپنے معاملات کے اظہار میں احتیاط کر اور اس کو اپنے تمام راز نہ بتلا شاید کہ کسی وقت اس پر ندامت اٹھانی پڑے۔
- سب سے برا ساتھی وہ ہے جو عیب دار ہو اور بہترین عقل مندی یہ ہے کہ انسان دوسروں کے حالات دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔
- تمام رشتوں میں سب سے جلد ٹوٹنے والا رشتہ برے لوگوں کی دوستی ہے۔
- ایسے شخص کے ساتھ بیٹھنے سے پرہیز کرو جس کی رائے لوگ پسند کرتے اور اس کے عمل کو ناپسند رکھتے ہیں کیونکہ ساتھی اپنے ساتھی جیسا سمجھا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی دوستی سے پرہیز کر اور اولیاء اللہ رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے سوا دوسروں کی محبت سے باز رہ کہ جو شخص جس قوم سے محبت رکھتا ہے قیامت کے دن انہی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔
- بخیل کی دوستی سے پرہیز کر کہ جب تجھے سخت حاجت ہوگی، وہ تیرے کام نہیں آئے گا۔
- تیری دوستی کا زیادہ سزاوار وہ ہے جو تجھ سے دشمنی نہ رکھے اور تیری یاد کا زیادہ مستحق وہ ہے جو تجھے نہ بھولے۔
- بدکار کی دوستی سے دور رہ کہ بیکار اور حقیر چیزوں کے پیش آنے کے سوا اس کی دوستی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔
- سب سے بزرگ خصلت حقوق دوستی کو نگاہ میں رکھنا اور سب سے اچھی صحت وعدے کو پورا کرنا ہے۔

- جھوٹے کی دوستی سے پرہیز کر اور اگر لاچاری امر ہو تو اس کے جھوٹ کی تصدیق نہ کر۔
- اپنے سچے دوستوں سے پوری طرح محبت و دوستی رکھ مگر کلی طور پر اس پر اطمینان نہ کر بلکہ اپنی طرف سے ان کی پوری مدد اور غم خواری کر اور اپنے تمام پوشیدہ راز انہیں مت بتلا۔
- جہاں کی ہر ایک چیز میں سے نئی چیز پسند کر مگر بھائی بند قدیمی اور پرانا اچھا ہے۔
- عاقل اپنی مثل کی طرف جھکتا ہے اور جاہل اپنے جیسے کی طرف میلان کرتا ہے۔
- کسی کے ساتھ دوستی پیدا کرنے سے پہلے اس کی آزمائش و امتحان کر لے۔
- تمام برائیاں اس میں ہیں کہ آدمی کا ساتھی خراب اور برا ہو۔
- سب سے برا دوست وہ ہے جس کے لئے تو تکلف کرے۔
- بہت سے دوستی ظاہر کرنے والے لوگ بناوٹ کرتے ہیں اور بہت سے صاحب ثروت تمام حقیروں سے حقیر ہیں۔
- جو شخص تیری خوشی کی تدبیر کرتا ہے اس سے ناخوش ہونا مناسب نہیں۔
- اپنے دوست کے دشمن کو اپنا دوست نہ بنا، ورنہ اپنے دوست سے تیری عداوت ہو جائے گی۔
- اس شخص کی دوستی پر اعتبار نہ کر جو اپنے اقرار کو پورا نہ کرتا ہو۔
- دوست اس وقت تک دوست نہیں جب تک مصیبت میں ہمدردی، غیر حاضری میں حفظ ناموس، مرنے کے بعد ذکر خیر نہ کرے۔
- دنیاداروں کی دوستی ایک معمولی اور ادنیٰ بات سے دور ہو جاتی ہے۔
- سب سے برا دوست وہ ہے جس کے لئے تکلف کرنا پڑے۔
- اللہ تعالیٰ کے لئے تیرا بھائی اور دوست وہ ہے جو تمہیں نیک کام کی ہدایت اور برے کام سے منع کرے اور آخرت کی اصلاح میں مددگار اور معاون ہو۔

- جو شخص لوگوں سے خلط ملط رکھتا ہے، اس کو کبھی برے ساتھیوں کا ساتھ ملتا ہے اور کبھی دوستوں کے ساتھ سابقہ پڑتا ہے۔
- اگر کسی سے دوستی اور محبت ہو تو اس کی حفاظت کر گو تجھے کوئی ایسا دوست نہ ملے جو تیری دوستی کی حفاظت کرے۔
- جو شخص دوستی کی صحبت کو نگاہ میں رکھتا ہے اور ساتھ کو اچھی طرح نباہتا ہے۔ بہت سے لوگ اس کا ساتھ کرتے ہیں۔
- سب سے برا بھائی وہ ہے جو خود نیک کام سے ہٹا رہے اور اپنے ساتھ تجھے بھی ہٹائے رکھے۔
- احمق کا دوست ہمیشہ تکلیف میں اور جاہل کا دوست ہلاکت میں ہے۔
- اپنے دوست سے محبت رکھ وہ تجھ سے محبت رکھے گا۔ اس کی عزت کر وہ تیری عزت کرے گا۔ اور اس کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھ وہ خود اپنی ذات اور اہل و عیال سے تجھے اچھا سمجھے گا۔
- جب دوستی کا علاقہ قائم ہو جائے تو آپس میں ایک دوسرے کو مال و دولت دینا اور امداد کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے دوست کو حد سے زیادہ تکلیف دیتا ہے اس کی دوستی اور محبت منقطع ہو جاتی ہے۔
- ان چہروں پر پھٹکار ہے۔ جو صرف برائی کے وقت دکھائی دیتے ہیں۔
- سبکی خفت سے بچا رہ کہ یہ دوست آشناؤں کو وحشت میں ڈالتی ہے۔
- احمق کی دوستی سے بر کنار رہ کہ وہ تیرا نفع کرنا چاہے گا مگر نقصان پہنچائے گا۔
- دوستوں کی باہمی موافقت سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی اور مطالب میں نرمی کرنے سے اس باب میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔
- جن کی بھائی بندی دنیا کی وجہ سے ہو اور جب اسباب منقطع ہو جائیں تو ان کی

دوستی بھی جلد زائل ہو جاتی ہے۔

- جس شخص کو کوئی ایسا دوست نہیں ملتا جو اس کے ساتھ محض رضائے الٰہی کے لئے دوستی اور محبت کرے تو بے شک اس کا وہ عضو کم ہے۔ جو سب سے اشرف ہے۔
- تیرا سب سے اچھا بھائی اور خیر خواہ شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں تجھے سرزنش اور ملامت کرے۔
- برے ہم نشین کی محفل سے بچتے رہو کہ اس کے پاس آنے والا اور اس کا ساتھی برباد ہو جاتے ہیں۔
- سب سے اچھا ساتھی وہ شخص ہے جو تیرے ساتھ کسی خود غرضی پر نزاع نہ کرے اور حکام کی عدالت میں نہ لے جائے۔
- عام لوگوں کی دوستی اس طرح جلدی ٹوٹ جاتی ہے جس طرح بادل پل بھر میں نظر سے غائب ہو جاتے ہیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔
- نیک لوگوں کا ساتھ کرتا کہ تو ان میں شمار ہو اور شریروں سے دور رہ تا کہ ان سے جدا اور برکنار ہو۔
- ایک دوسرے کی خبر گیری کے برابر دوستی اور بھائی بندی کا کوئی محافظ نہیں۔
- دوست سے دھوکا کھانے اور دشمن سے مغلوب ہو جانے سے بچتا رہ۔
- جو اپنے دوستوں کے حقوق کی رعایت نہیں کرتا اور دشمنوں کے ساتھ عدل و انصاف سے برتاؤ کرتا ہے۔ تو وہ آدمیت اور مروت سے خالی اور بے بہرہ ہے۔
- تیرا اچھا کام وہ ہے جس سے تیری زندگانی سنور جائے اور سب سے بہتر دوست وہ ہے۔ جس کی دوستی اور محبت اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔
- جس شخص کو کسی کے ساتھ دوستی اور بھائی بندی نہیں ہوتی اس میں کوئی خیر اور خوبی نہیں ہوتی۔
- سچا دوست ایک موافق انسان ہے کہ دو قالب اور ایک جان ہے۔

- دوستوں کے ساتھ دغا فریب کرنا نہایت درجے کی بدبختی اور عہد شکنی کرنا نہایت درجے کی کمینگی اور بدفطرتی ہے۔
- میزان آزمائش میں دوستوں کو تولو۔ اوران کے حق دوستی سے باخبر ہو جاؤ۔
- احمق کی دوستی سے دور رہ کہ وہ اپنے خیال میں تو تجھے نفع پہنچائے گا مگر تیرا نقصان کرے گا۔ اور اپنے زعم میں تو وہ تجھے خوش کرنے کی کوشش کرے گا مگر تجھے رنج و غم لاحق ہوگا۔
- دوستی کا خالص ہونا عہد کو پورا کرنا، عہد و پیمان کی خوبی میں داخل ہے۔
- سچے دوست پر اگرچہ ظلم کیا جائے مگر وہ دوستی سے منہ نہیں پھیرتا، اور وفادار دوست کو اگرچہ اپنے پاس سے نکال دیا جائے مگر وہ دوستی کی حفاظت سے منہ نہیں موڑتا۔
- سب بھائی بندوں میں سب سے زیادہ سچی دوستی اس شخص کی ہے۔ جو نعمت اور خوشی کی حالت میں ان کے ساتھ پوری طرح مساوات رکھے اور تکلیف کی حالت میں اچھی طرح مدد اور غم خواری کرے۔
- شریفوں کی عداوت کمینوں کی دوستی سے اچھی ہے۔
- ان دوستوں کے ساتھ کو مضبوط رکھ جو مصیبت کے وقت تیرے رفیق ہوئے ہیں۔
- کسی دوست کی نعمت پر حسد کرنا نہایت کم ہمتی اور رذالت ہے۔
- زیادہ عتاب کرنا دوستی کے معاملے میں خرابی ڈالتا اور زیادہ ملامت کرنا احباب کے دلوں کو متنفر اوران کے قلوب کو متوحش کر دیتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ زیادہ آشنائی پیدا کرنا ایک قسم کی تکلیف اوران کے ساتھ میل جول رکھنا ایک طرح کی مصیبت ہے۔
- نیک ساتھی نعمت اور برا ساتھی و ہم نشین عذاب ہے۔

- دین داروں کی دوستی دیر سے منقطع ہوتی بلکہ وہ ہمیشہ ثابت اور باقی رہتی ہے۔
- احمق کی دوستی آگ کے درخت کی طرح ہے کہ اس کا بعض بعض کو کھانے لگتا ہے۔یعنی یہ خود بخود جلنے لگتا ہے۔
- احمقوں کی دوستی اس طرح زائل ہو جاتی ہے جس طرح کہ سراب نظر سے غائب ہو جاتا ہے۔
- دنیا کا ساتھی بننا گویا اپنے آپ کو مصائب اور آفات کا نشانہ بنانا ہے۔
- اہل خیر اور پرہیز گاروں کا ساتھ رکھ اور ان کی زبان سے اپنی تعریف کا خواہاں نہ ہو کہ زیادہ تعریف کرنے سے آدمی مغرور ہو جاتا ہے اور اس حال پر راضی اور خوش ہونا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہے۔
- جو شخص اپنے دوستوں کو حقیر سمجھتا ہے۔دشمن اسے کچل دیتے ہیں۔
- جو شخص اپنے دوست کی مدد کرنے سے سو جاتا ہے، وہ اپنے دشمن کے پامال کرنے سے بیدار ہوتا ہے۔
- جس شخص کا دین ٹھیک نہ ہو۔دین دار لوگ اس کی دوستی کا رشک نہیں کرتے۔
- ایسے شخص سے جو تیرے دین کی درستی کیلئے کوشش کرے اور اس کے ذریعہ تجھے حسن یقین حاصل ہو اس سے دوستی رکھ۔
- ہر ایک آدمی اپنی میل کی طرف میل کرتا اور ہر ایک پرندہ اپنے ہم شکل کی طرف جھکتا ہے۔
- جو شخص اپنے دوستوں کی خبر گیری نہیں کرتا۔وہ اپنے دوستوں کو ضائع کر دیتا ہے۔
- کسی دوست سے مذاق اور دل لگی نہ کر۔ورنہ وہ دشمن ہو جائے گا۔اور کسی دشمن سے ٹھٹھا نہ کر ورنہ وہ تیرے ہلاک کرنے کے درپے ہو جائے گا۔
- تیری دوستی اور محبت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے کہ جس کے فائدے کی

بات سے تجھے فائدہ پہنچے اور نقصان کی بات سے تجھے ضرر نہ ہو۔

- جس کی محبت اور دوستی میں خلوص پایا جائے اس کے تمام ناز برداشت ہو سکتے ہیں۔
- اپنے دوست کے ساتھ خالص دوستی اور محبت رکھ اور اپنے دشمن سے صلح اور مدارات کہ اس طرح بھائی بندی کو محفوظ رکھے گا۔ اور مروت و جوان مردی کو حاصل کرے گا۔
- بے وقوف کے ساتھ میں کچھ لطف اور مزا نہیں آتا۔ اور جاہل کی دوستی میں کچھ حظ اور لطف نہیں آتا۔
- ہر ایک وہ دوستی جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے سوا کسی اور بات پر مبنی ہو وہ گمراہی اور اس پر بھروسہ کرنا تباہی ہے۔
- جب تک اپنے دوست کا امتحان نہ کرے اس پر اطمینان نہ کر اور اپنے دشمن سے چوکنا اور ہوشیار رہ۔
- ایسے شخص سے جو تیرے دین کی درستی کے لئے کوشش کرے اور اس کے ذریعہ تجھے حسن یقین حاصل ہو اس سے دوستیِ محبت رکھ۔
- جاہلوں کی دوستی متغیر الحال اور سریع الزوال ہے۔
- مجھے بیش قیمت نفیس دوستوں کے جمع کرنے کی نسبت اس بات کا زیادہ رشک ہے کہ کسی شریف صاحب کرم سے تعارف پیدا ہو۔
- جو شخص امتحان اور آزمائش کے بعد کسی شخص کو اپنا دوست اور بھائی بند بناتا ہے تو اس کا ساتھ ہمیشہ قائم رہتا اور اس کی دوستی اور محبت پختہ اور مضبوط ہوتی ہے۔
- جو شخص تیرا دوست ہے وہ تیرا مہربان اور محسن، تیرے کاموں کو سوچنے والا، وہ تیری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے۔ لہٰذا اس کی اطاعت میں تیری

درستی اور اس کا خلاف کرنے میں تیری خرابی ہے۔

- وہ شخص جو اپنے مال سے تیری امداد اور خبر گیری نہیں کرتا۔ اس کو اپنا دوست مت خیال کر۔
  اور جو شخص مال دار ہو کر لوگوں کا ہاتھ نہیں بٹاتا۔ اسے مال دار مت شمار کر۔
- جو شخص تیری حیاتی اور زندگانی چاہتا ہے۔ تیرے ساتھ اس کے قوی تعلقات قائم ہیں۔
- امتحان سے پہلے دوست پر اعتبار مت کر اور قدرت سے پہلے دشمن کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔
- چاہیے کہ تو سب سے زیادہ محبت اور پیار اس شخص سے کرے جو تجھے نیک کاموں کی طرف راہ بتلائے اور تیرے عیب تجھ پر ظاہر کرے۔
- دوستوں کے ساتھ اختلاف کرنے پر دوستی اور الفت قائم نہیں رہتی۔
- جو شخص تجھے آخرت کی طرف بلاتا ہے اور اس کے لئے عمل کرنے میں مدد کرتا ہے، وہ تیرا مہربان دوست ہے۔
- سچی دوستی وفاداری اور عہد کی پاسداری کا نشان اور صحتِ امانت حسن اعتقاد کا عنوان ہے۔
- نادان کا دوست ہمیشہ تکلیف اور مصیبت میں رہتا ہے۔
- اپنے دوست کی تعظیم کر اور اپنے عہد و پیمان کو محفوظ رکھ۔
- احمق کی صحبت روح کا عذاب اور عقل مند دوست کی مجلس روح کی حیاتی اور اس کی بقا کا سبب ہوتی ہے۔
- دوست کا حسد کرنا دوستی کے ضعف اور بیماری کی نشانی ہے۔
- بہترین معاون وفادار بھائی اور صاف دل دوست ہے۔

- جو کسی عقل مند کی دوستی کو ضائع اور خراب کرتا ہے، وہ اپنی کم عقلی ظاہر کرتا ہے اور جو کسی نادان کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ اپنی کمال جہالت کی دلیل بتلاتا ہے۔
- امراء کی دوستی کا طمع نہ کر وہ ایسی حالت میں ہیں کہ جب تو ان کے ساتھ مانوس ہو گا تجھے وحشت میں ڈال دیں گے اور جس وقت تو ان سے قریب ہوگا وہ تجھ سے قطع تعلق کریں گے۔
- تمام لوگوں میں تیرا سب سے محسن وہ فرد ہے جس نے تیرے معاملات میں خوب غور و فکر کر کے عمدہ رائے بتلائی ہو۔
- عقل منداور پرہیز گار کے سوا کسی کا ساتھی نہ بن، عالم نیکوکار کے سوا کسی سے میل جول نہ رکھ اور مومن وفادار کے سوا کسی کو بھید مت بتا۔
- دوست بھائی غم و فکر کو دور کرنے والے ہوتے ہیں۔
- ظالم کے دوست کم اور دشمن زیادہ اور عادل کے مددگار اور دوست زیادہ ہوتے ہیں۔
- بادشاہ کی صحبت و محفل میں ہوشیاری سے رہ۔ دوست کو تواضع اور خندہ روئی سے پیش آ۔
- بلاشبہ سب سے زیادہ دھوکے باز وہ ہے جو اپنوں کے ساتھ دھوکہ کرے وہ اللہ کا بڑا عاصی اور نافرمان ہے۔
- برے ہم نشینوں کی نسبت تنہائی بہتر اور اس سے مانوس ہونا ادنیٰ اور کم نسبی ہے۔
- جو تجھے تیرا عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے اور جو تیرا عیب چھپائے وہ تیرا پورا دشمن ہے۔
- سچے دوست سب یک جان ہوتے ہیں گو بدن جدا جدا ہوں۔
- شریف کا ساتھ کرنا گو وہ ذلت و خواری سے پیش آئے کمینے کے ساتھ سے کہیں بہتر ہے گو وہ احسان اور ہاتھ بٹائے۔

○ انصاف کے انداز سے دوستی مستحکم اور مضبوط ہوتی اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے بھائی بندی رکھنے سے خالص محبت پیدا ہوتی ہے۔

دُنیا

○ بے شک عورتوں کی تمام ہمت وکوشش یہی ہے کہ دنیا کی زندگی کو سنواریں اور اس میں طرح طرح کے فتنے اور خرابیاں برپا کرتی رہیں۔

○ بے شک یہ دنیا زوال ووبال، خیال اور انتقال کا گھر ہے اس کی لذات اس کی تکلیف کے مساوی ہیں اور اس کی سعادت اس کی نحوست کے ساتھ برابر نہیں۔

○ بے شک یہ دنیا دھوکا باز اور فریب دینے والی ہے۔ کبھی عطا کرتی اور کبھی روک لیتی ہے اور جو کچھ دیتی ہے وہ بھی ایک نہ ایک دن چھین لیتی ہے اس کی خوشی اور نعمتوں کو دوام نہیں اس کے رنج ومصائب کا اختتام نہیں اور اس کے مصائب وآلام سے کبھی سکون وآرام نہیں۔

○ بے شک دنیا آخرت سے ہٹانے والی ہے۔ دنیا دار کو جب اس کے حاصل کرنے کا کوئی راستہ ملتا ہے تو اس کی حرص بڑھا دیتی ہے اور وہ اس پر دیوانہ ہو جاتا ہے اور راہ راست سے بھٹک جاتا ہے۔

○ بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے دنیا کو آخرت حاصل کرنے کا ذریعہ بنایا اور اہل دنیا کو اس میں مبتلا فرمایا تاکہ معلوم ہو کہ ان میں سے کون لوگ اچھے کام کرتے ہیں اور ہم لوگ دنیا کمانے کے لئے پیدا نہیں کئے گئے ہیں اور نہ اس کے حاصل کرنے کے واسطے کوشش کرنے کا ہمیں ایسا حکم ملا ہے ہمیں دنیا میں صرف اس لئے رکھا گیا ہے کہ ہماری جانچ ہو اور اس میں رہ کر آخرت کے لئے توشہ بنائیں۔

○ بے شک دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا اول تکلیف اور اس کا آخر فنا ہے۔ اس کی

حلال چیزوں پر حساب ہوگا اور حرام پر عذاب۔ پس جو شخص اس میں غنی ہے وہ اکثر فتنے میں مبتلا اور جو فقیر محتاج ہے وہ غم میں مبتلا ہے۔

- بے شک دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا انجام بربادی اور فنا اور اس کے رہنے والوں کے لئے جلا وطنی کی سزا ہے۔ یہ بظاہر میٹھی اور سرسبز ہے اور وقتی طور پر اپنے طلب گاروں کو دی گئی ہے یہ دیکھنے والوں کا دل موہ لیتی ہے۔ اے مسلمانو! تمہیں چاہیے کہ اپنی آخرت کے لئے بہت اچھا توشہ تیار کر کے اس سے جاؤ اور دنیا کا مال و متاع اللہ تعالیٰ سے صرف اسی قدر مانگو جو تمہیں بقدر کافی ہو اور گزر اوقات سے زیادہ کے طالب ہرگز نہ بنو۔
- بے شک دنیا منتہائے نظر ہے پس جو شخص عقل کا اندھا ہے وہ اس کے آگے کوئی چیز نہیں دیکھتا اس کی نظر اسی تک پہنچتی ہے اور جو آنکھوں والا ہے اس کی نظر اس سے پار ہو جاتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ رہنے کا گھر اس سے آگے ہے، پس آنکھوں والا آخرت کے لئے توشہ تیار کرتا ہے اور اندھا دنیا کے لئے سامان جمع کرتا رہتا ہے۔
- بے شک دنیا کی خرابی کی یہ دلیل ہے کہ وہ ایک حالات پر باقی نہیں رہتی اور کبھی تغیر و تبدل سے خالی نہیں ایک طرف درست کرتی ہے تو دوسری طرف بگاڑ دیتی ہے۔ ایک شخص کو خوش کرتی ہے تو دوسرے کو رنج میں ڈال دیتی ہے۔ غرض اس میں رہنا سراسر خوف و خطر ہے اس پر اعتماد کرنا نہایت نادانی، اس میں دل لگانا بے ہودہ کام اور اس پر بھروسہ کرنا گمراہی ہے۔
- بے شک دنیا وہ گھر ہے جو سختی اور مصیبت کے ساتھ مشہور اور بے وفائی کے ساتھ موصوف ہے اس کے حالات کو دوام نہیں اس میں آنے والوں کے لئے سلامتی اور آرام نہیں اس میں زندگانی مذموم اور امن معدوم ہے۔
- بے شک دنیا میں بھلائی کم، برائی حاضر، لذت قلیل اور حسرت طویل ہے اس

کے خوشی و آرام، رنج و تکلیف سے ملے ہوئے ہیں اس کی سعادت نحوست کے ساتھ گتھی ہوئی ہے۔

- بے شک دُنیا دین کو بگاڑنے اور ایمان و یقین کو دور کرنے والی اور بلاشبہ دنیا تمام آفتوں کا سر اور مصائب کی جڑ ہے۔
- بے شک دُنیا مصیبتوں کا گھر اور فتنوں کا مقام ہے، جو اس کے پیچھے دوڑتا ہے یہ اس سے بھاگ جاتی ہے اور جو اس کے واقعات دیکھ کر بصیرت حاصل کرتا ہے اسے پورا عقل مند بنا دیتی ہے۔
- بے شک دُنیا کی سچی اور واقعی چیزیں بھی کھیل اور دل لگی کے سامان کی مثال ہیں اور اس کی عزت درحقیقت ذلت اور اس کا عروج و ترقی درحقیقت پستی و کمی ہے۔
- بے شک دنیا ایک دھوکے کی ٹٹی ہے جو انسان اور جنت کی نعمتوں کے درمیان آڑ کی مثل ہے۔ یہ زائل ہونے والا سایہ اور ایک طرف جھکی ہوئی دیوار ہے، جو عنقریب گر جائے گی۔
- بے شک دنیا سے زہد کے بغیر سلامت رہنا ناممکن اور محال ہے۔ کتنے ہی لوگ اس کے فتنے میں مبتلا ہوئے، پس انہوں نے جو کچھ اس سے اپنی بہبود کے لئے جمع کیا اس کی بابت حساب دینا پڑے گا اور جو کچھ اس سے آخرت کی بہتری کے لئے حاصل کیا وہ ان کی مدد میں پیش ہوگا جس کے وہ ہمیشہ مزے اڑائیں گے۔
- بے شک دنیا کا ظاہر خوش نما معلوم ہوتا ہے مگر اس کا باطن ہلاک کرنے اور دھوکہ دینے والی چیزوں کے ساتھ آراستہ ہے اور یہ اپنی زینت سے فریب دیتی ہے یہ وہ گھر ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں نہایت ذلیل ہے اس کا حلال حرام کے ساتھ اور خیر شر کے ساتھ مخلوط ہے۔
- بے شک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی دو بیویاں ہوں جب

ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔

- بے شک دنیا کی زندگی چھوٹی اور اس کی بھلائی کم اور اس کی لذات فنا ہونے والی ہیں اور ان پر سزا ملے گی وہ ہمیشہ باقی رہے گی۔
- بے شک دنیا تیرے قیام کا گھر ہے اور تیرے ٹھہرنے کی جگہ نہیں بنائی گئی ہے پس تم اس سے جانے کی تیاری میں رہو اور اس سے ہمیشہ رہنے کے گھر کے لئے اعمال صالحہ کا توشہ تیار کرتے رہو اور اس کی موجودہ نعمتوں کے فریب میں نہ آؤ۔
- بے شک یہ دنیا ناممکن اور محال امیدوں سے مغرور کرتی، جھوٹ موٹ کی آرزوؤں سے فریب دیتی اور طرح طرح کے تفکرات پیدا کرتی ہے اور بلاشبہ یہ آخرت سے دور کرتی اور ہلاکت کے گڑھے میں جا ڈالتی ہے۔
- بے شک وہ شخص اچھا ہے جس نے دنیا کی خواہشوں سے مایوسی اور ناامیدی اختیار کی۔ قناعت اور پرہیز گاری کو اختیار کیا اور حرص و طمع سے بیزار ہوا۔ بلاشبہ حرص پوشیدہ محتاجی اور قناعت ظاہری دولت مندی ہے۔
- بے شک دُنیا ایک ایسے سر سبز شاداب کھیت کی مثل ہے جس کے ارد گرد نفسانی خواہشات کی باڑ ہے جو اپنے ساز و سامان کے ساتھ خوشنما معلوم ہوتی ہے لیکن درحقیقت یہ فضول امیدوں سے آراستہ ہے اور دھوکے اور فریب کی چیزوں سے مزین ہے۔ یہ سراسر دھوکے باز اور ضرر رَساں ہے اور لوگوں کو کھا جانے والی اور ہر کسی کو ہلاکت میں ڈالنے والی ہے۔
- بے شک کل قیامت کو دنیا سے انہی لوگوں کو سعادت مندی اور فائدہ حاصل ہوگا جو آج اس سے بھاگتے ہیں۔ (اس کی طرف مائل نہیں ہوتے اور اس کو فانی مانتے ہیں)
- بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کے ذلیل و خوار ہونے کی یہ دلیل ہے کہ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو اسی کے طفیل کرتا ہے اور جنت کی نعمتیں

اس کے ترک کرنے ہی سے حاصل ہوتی ہیں۔

○ بے شک دُنیا ایک جال کی مانند ہے جو شخص اس کی خواہش کرتا ہے اس سے لپٹ جاتی ہے اور جو اس سے اعراض کرتا ہے اس سے برکنار رہتی ہے پس اپنے دل کو اس کی طرف مائل نہ کر اور اس کی طرف متوجہ مت ہو ورنہ یہ تجھے اپنے جال میں پھنسا لے گی اور ہلاکت میں ڈال دے گی۔

○ بے شک بھائی، یاد رکھ کہ یہ دُنیا بہت جلد لوٹ جانے والی سخت بے وفا اور ہمیشہ کی مکار ہے اس کی حالت متزلزل، اس کی نعمتیں متبدل اس کی خوشی کم اور لذتیں خراب ہونے والی ہیں اس کے طلب گار ذلت اٹھاتے اور اس کے سوار پھسل جاتے ہیں۔

○ بے شک تیرے لئے سب سے بڑھ کر ناصح یہی دنیا ہے بشرطیکہ اس کے حالات کے تغیر و تبدل اور جو کچھ آئے دن تفرقے اور جدائی کے صدمے پہنچاتی ہے ان سے تو عبرت حاصل کرے۔

○ بے شک دنیا کم خیر، بے راہ، منہ پھیرنے والی، انکار کرنے والی، اترانے اور قائل ہونے والی ہے۔ پس جان لو کہ اس کی اطمینانی حالت انتقال والی، اس کی عزت ذلت، اس کی سچی باتیں دل لگی، اس کی بلندی پستی ہے۔ گویا یہ دنیا لڑائی، چھن جانے والا مال، لوٹ اور ہلاکت کا گھر ہے۔

○ بے شک دنیا سانپ کی مانند ہے کہ بدن پر ہاتھ لگاؤ تو نرم و ملائم، مگر اس کے اندر ایسا زہر بھرا ہے جو جان سے مار ڈالتا ہے۔ پس اے ایمان والے، تجھے چاہیے کہ اس کی خوشنما چیزوں سے اس خیال سے منہ پھیرے کہ اس سے کہیں مہلک مرض نہ لگ جائے اور جب تجھے اس سے زیادہ انس و محبت ہو جائے تو اس وقت اس کے شر و فساد سے بچتا رہ۔

○ بے شک دنیا کوچ کا گھر اور ناخوشی کا مقام ہے جو اس میں سکونت رکھتے ہیں وہ

عنقریب اس کو چھوڑ کر کوچ کریں گے۔ اس کی چمک دھوکہ اور فریب ہے، اس کی باتیں سراسر جھوٹ ہیں۔ یاد رکھ کہ دنیا اول اول تو درپے ہوتی اور بیچ میں شرارت اور سرکشی کرتی اور آخر کار خیانت اور فریب کرتی ہے۔

- بے شک دُنیا ان لوگوں کے لئے جو اس کے حالات کو سمجھیں، عافیت کا اور جو اس سے آخرت کے لئے توشہ تیار کریں ان کے حق میں دولت مندی کا اور جو اس سے عبرت حاصل کریں ان کے واسطے وعظ کا گھر ہے۔ پس کل ندامت کے دن (قیامت کے دن) بہت سے لوگ اس کی تعریف کریں گے تعریف کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کو دنیا نے نصیحت کی اور انہوں نے اس کی تصدیق کی۔ اس نے ان کو عبرت دلائی تو وہ عبرت پذیر ہوئے۔
- جو شخص دنیا طلب کرتا ہے، دنیا اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے، اور جو اس کی طلب کو چھوڑ دیتا ہے پھر دنیا اس کی طلب میں دوڑتی اور چکر لگاتی ہے۔
- جو شخص دنیا کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے، وہ اس سے بے رغبت ہو جاتا ہے۔
- جو کوئی اس دنیا سے منہ پھیرتا ہے، یہ اس کے پاس خود بخود آ جاتی ہے۔
- دنیا کے ذریعے دین کو محفوظ رکھ کہ دونوں جہان میں نجات پائے اور دین کے ذریعے دنیا کی حفاظت نہ کرنا تا کہ ہلاکت کے بھنور میں نہ آئے۔
- جو شخص دنیا کو آباد کرتا ہے اس کی آخرت خراب اور برباد ہو جاتی ہے۔
- جو شخص طلب دنیا میں حد سے بڑھ کر کوشش کرتا ہے وہ محتاج ہو کر مرتا ہے۔
- جو شخص دنیا کی کوئی چیز طلب کرتا ہے تو اس سے کہیں زیادہ آخرت کی نعمتیں اس سے فوت ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص دنیا کا عاشق ہو اور اس پر فریفتہ ہو جائے دُنیا اس کو غموں سے بھر دیتی ہے۔
- جس شخص کو صرف دنیا جمع کرنے کی فکر ہوتی ہے قیامت کے روز وہ نہایت

شقاوت اور غم میں مبتلا ہوگا۔

- جو شخص دنیا کی خدمت کرتا ہے دنیا اسے اپنا خادم بنالیتی ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالاتا ہے دنیا اس کی خادم ہو جاتی ہے۔
- جو شخص دنیا کی رغبت نہیں چھوڑتا اسے جنت سے کوئی حصہ نہیں ملے گا۔
- جو شخص دنیا کی کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس سے بہتر عوض عطا کرتا ہے۔
- جو شخص آخرت کے آرام و راحت کو طلب کرتا ہے، اس کو چاہیے کہ دُنیا کی رغبت ترک کر دے۔
- دُنیا مومن کے لئے قید خانہ اور جنت اس کا ٹھکانہ ہے بخیل دنیا میں رسوا اور آخرت میں عذاب میں مبتلا ہوگا۔
- دُنیا برائیوں کی کان اور دھوکے فریب کا مقام ہے۔
- دُنیا وہ چیز ہے کہ عقل مندوں نے اس کو طلاق دی اور یہ انہی لوگوں کا مطلوب ہے جو گندے اور ناپاک ہیں۔
- زندگانی کبھی میٹھی اور کبھی کڑوی ہوتی ہے اور دنیا دھوکے دیتی اور نقصان پہنچاتی ہے۔
- دنیا محنت کا گھر ہے اور خواہش پرستی سے حاصل ہوتی ہے۔
- یہ دنیا نقصان اور خسارے کا بازار ہے اور بہشت اس کے لئے امن کی منزل ہے۔
- سرکش اور عہد شکن لوگ اس دنیا پر فریفتہ ہیں۔
- دنیا میں لوگ دو طرح کے کام کرنے میں مشغول ہیں ایک وہ جو دنیا کے حاصل کرنے میں کوشاں ہیں اور دوسرے وہ جو دنیا میں رہ کر آخرت کے لئے کام کرتے ہیں۔

- دنیا کافر کے لئے بہشت اور دوزخ اس کا ٹھکانہ ہے۔
- یہ دنیا ایک مقررہ وقت تک رہے گی اور آخرت ہمیشہ تک۔
- دنیا دل پر پردہ ڈالنے کا دھوکہ ہے، زائل ہونے والا سراب اور گرنے والی دیوار ہے۔
- دنیا کے کام تو روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہو جاتے ہیں لیکن آخرت کے مراتب حاصل کرنے کے لئے اہلیت ضروری ہے۔
- دنیا کے لوگ باغ کے درختوں کی مثل ہیں کہ سب کو ایک پانی سے سیراب کیا جاتا ہے لیکن ہر ایک کا پھل جدا جدا ہے۔
- دنیا کے لوگ دو قسم کے ہیں، ایک وہ جو دنیا کے طالب ہیں مگر ان کو ملتی نہیں اور دوسرے وہ جن کو ملی ہے مگر وہ بس نہیں کرتے۔
- دنیا مصیبتوں سے پُر ہے اور ناگہانی حوادث اور تکالیف پیش کرتی رہتی ہے۔
- دنیا میں صاحب کمال بہت کم ہیں۔
- دنیا کا گھاٹ کسی پینے والے کے لئے صفا نہیں اور کسی کے ساتھ اسے وفا نہیں۔
- دنیا میں دو قسم کے لوگ ہیں، ایک طالب دوسرے مطلوب۔ جو انسان دنیا کا طلب گار ہو موت اس کی تلاش میں رہتی ہے اور جو آخرت کا طلب گار ہو دنیا اس کی طلب میں رہتی ہے۔
- جو شخص دنیا کی طلب سے بیٹھا رہتا ہے دُنیا اُس کی خاطر کھڑی ہو جاتی اور اُس کے پاس آجاتی ہے۔
- کافر کے لئے یہ دنیا باغ، اس کا حصول اس کا مقصود، موت اس کی بدبختی اور دوزخ اس کی غایت ہے۔
- دنیا میں عمر اگرچہ کتنی لمبی ہو مگر نہایت قلیل ہے اور دنیا سے گو کتنا فائدہ اٹھائیں مگر وہ آخرت کے مقابلے میں بہت ہی قلیل ہے۔

- ضائع شدہ چیز کے خیال میں رہنا وقت کو کھونا اور دنیا میں رغبت کرنا اللہ تعالیٰ کی ناخوشی حاصل کرنا ہے۔
- لوگ دنیا میں مثل کتاب کی تصویروں کے ہیں، جب کاغذ کو الٹا جائے تو بعض ظاہر ہو جاتی ہیں اور بعض پوشیدہ۔
- دنیا مصائب سے پُر ہے اور انسان پر ناگہانی حوادث اور تکالیف پیش کرتی رہتی ہے۔
- اپنی دنیا کی اجابت میں تاخیر مت خیال کر کہ تو نے گناہوں کی وجہ سے اجابت کی راہ کو خود بند کر دیا ہے۔
- دنیا داروں کی مجلس ایمان کو بھلانے والی اور شیطان کی اطاعت کی طرف لے جانے والی ہے۔
- دنیا زوال اور فنا سے اور جوانی بڑھاپے سے نہایت نزدیک ہے اور شک وسواس کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔
- بے شک شریر لوگ ظاہر اور غالب اور بھلے مانس پوشیدہ اور روپوش ہو گئے ہیں۔
- یہ کتنی عجیب بات ہے کہ لوگ دنیا کی تھوڑی سی چیز حاصل ہونے پر خوشیاں مناتے ہیں اور آخرت کی بہت سی چیزیں ضائع ہونے پر غم نہیں کھاتے۔
- دنیا عمل کا مقام ہے اور اس میں کوئی حساب نہیں۔
- اہل دنیا حوادث کا نشانہ، مصائب کا ٹھکانہ اور تکالیف کے لئے لوٹ کا مال ہیں۔
- بے شک دنیا کوچ کا مقام ہے اور رہنے کا گھر نہیں اور اس میں بھلائی کم اور برائی زیادہ ہے۔
- بے شک دنیا کی عادت ہے کہ انس ومحبت کرنے کے بعد وحشت میں ڈالتی اور طمع دلا کر امید دلاتی ہے اور جو بد بخت ہیں وہ اس کی خواہش رکھتے ہیں۔
- دنیائے فانی کی طلب میں اپنے اعمال برباد کرنے سے پرہیز کرو کہ اس کا انجام

یہی ہے کہ اس سے کچھ حاصل نہیں۔

- دُنیا کی رغبت نہ رکھ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب موت آئے تو اس وقت اس کی طلب میں اپنے مالک سے دور پایا جائے اگر ایسا ہوا تو تجھ جیسا کوئی بد بخت نہ ہوگا۔
- اس حقیر دنیا کو چھوڑو کہ اس نے ایسے ایسے انسان فنا کر دیئے ہیں جو تم سے بڑھ کر اس کے عاشق اور فریفتہ تھے۔
- دُنیا کے بے ہودہ تفکرات چھوڑ اور حسن یقین کو لازم پکڑ۔
- زیاں کار وہ ہے جو گناہوں کے عوض جنت کو گنوا دے اور دنیا کو عزیز جانے۔
- دُنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اس کی عقل اس میں بیمار اور اس کی آنکھ ضعیف و کمزور ہے۔
- دُنیا کی ہر چیز عقل کی محتاج ہے اور عقل ادب کی محتاج ہے۔
- دُنیا کی محبت اختیار کرنے سے بد بختوں کا انجام خراب ہوا اور ہوتا رہے گا۔
- دُنیا کی محبت تمام گناہوں کا سر ہے جو عقل کو بگاڑتی، دل کو حکمت کے سننے سے بہرہ کرتی اور آخرت کے سخت عذاب کا موجب ہوتی ہے۔
- دُنیا کی طلب میں زیادہ جدوجہد نہ کر اور جائز طریقوں سے روزی کمانے کی عادت رکھ۔
- دُنیا کے طلب گار سے آخرت کی نعمتیں فوت ہو جاتی ہیں اور دنیا سے اسے وہی کچھ ملتا ہے جو پہلے سے مقسوم ہو چکا ہے۔
- جس کو یہی یقین ہے کہ دُنیا بہت جلد زائل ہونے والی ہے، اسے لازم ہے کہ اس کی رغبت چھوڑ دے اور جسے آخرت کی بقا اور دوام کا علم ہے اس پر فرض ہے کہ اس کے لئے کچھ کمائے اور جمع کر لے۔
- دین کا غافل اور دنیا کا حریص نہ بن اور دُنیا کی فانی چیزوں کو کثرت کے ساتھ جمع کرنے والا نہ بن ورنہ یہ کام تجھے سخت عذاب میں پھنسائے گا۔

- دنیا کی ترشی آخرت کا مزہ ہے اور آخرت کی شیرینی اور خوش گواری دنیا کی تلخی ہے۔
- دُنیا ایک جانے والا سایہ ہے اور موت آخرت کا دروازہ ہے۔
- دُنیا ایک جانے والی فانی چیز ہے۔ اگر تیرے لئے باقی بھی رہے تو تم اس کے لئے باقی نہ رہو گے۔
- اے اہل غرور تم کو دنیا کی کس چیز نے مغرور کر رکھا ہے۔ یہ ایسا گھر ہے کہ اس میں بھلائی بہت قلیل، اس میں طرح طرح کے شر موجود، اس کی نعمتیں فوری زوال پذیر اور اس سے صلح رکھنے والا مغلوب اور اس کا سارا سامان آخر کار متروک ہے۔
- تھوڑی دنیا کفایت کرتی ہے اور زیادہ ہلاکت کرتی ہے۔ تھوڑا سا حق بہتیرے باطل کو دور کر دیتا اور تھوڑا سا علم بہت سے جہل کو مٹا دیتا ہے۔
- دنیا کے ذریعہ دین کو محفوظ کرتا کہ دونوں جہان میں نجات پائے اور دین کے ذریعہ دُنیا کی حفاظت نہ کرتا کہ ہلاکت کے بھنور میں نہ پڑے۔
- جو شخص دنیا پر خوش ہوتا ہے اس سے آخرت فوت ہو جاتی ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔
- جس کی نظر میں دنیا بزرگ و معظم ہوتی ہے، اس کے دل میں اس کی محبت زیادہ ہوتی ہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی پر اسے ترجیح دیتا ہے اور سب کام چھوڑ کر اس کی فکر میں لگ جاتا ہے۔
- بے شک تم سب نے موجودہ دنیا کی محبت اور کینۂ آخرت کے چھوڑنے پر آپس میں دوستی کا رشتہ گانٹھ لیا ہے۔
- دنیا تم سے منہ موڑنے والی، بھاری عناد رکھنے والی، نہایت حیران کرنے والی، اور بہت جلد جانے والی مکار اور بے سود ہے۔
- دنیا کے مصائب کو ہیچ سمجھ، اپنی جان کو عذاب میں نہ ڈال کیونکہ قیامت بہت جلد آنے والی ہے اور یہاں کی کوئی چیز سوائے اعمال صالحہ کے ساتھ جانے والی نہیں

اور دُنیا میں صرف چند روز کا قیام ہے باطل کے مٹ جانے کے بعد اس کی آواز پھر سنائی نہیں دیتی اور زمانہ پھاڑنے والے درندے کی طرح حملہ کر رہا ہے۔

○ جب دُنیا کی کسی چیز کے حاصل کرنے کا خیال ہو اور وہ نہ ملے تو اس کی پرواہ نہ کر۔ اس کا خیال دل سے نکال دے اور جب مل جائے تو اس کو پاس رکھنے کا کچھ زیادہ اہتمام نہ کر۔

○ جو شخص دُنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے اس پر سب مصائب آسان ہو جاتے ہیں اور جو میانہ روی اختیار کرتا ہے اس کی تکالیف کم اور ہلکی ہو جاتی ہیں۔ اس بات سے بچارہ کہ کہیں رشتہ داری کے خیال سے اپنے بھائی کے حقوق ضائع کر ڈالے۔ کیونکہ جس کے حقوق تو نے ضائع کر دیئے وہ کبھی تیرا بھائی نہیں ہو سکتا۔

○ جب کسی آدمی کی طرف دنیا متوجہ ہو تو اسے دوسروں کی خوبیاں پہنا دیتی ہے۔ اور جب کسی سے پیٹھ پھیر لے تو اس کی اپنی خوبیاں بھی چھین لیتی ہے۔

○ دُنیا پر فریفتہ ہونے سے پرہیز کر کہ اس کا انجام یہ ہے کہ یہ تجھے شقاوت و مصیبت میں ڈالے گی اور دُنیائے فانی کے عوض آخرت کی فروخت پر آمادہ کرے گی۔

○ دُنیا کی بہتری ندامت اور اس کی حسرت برائی ہے۔

○ جو لوگ دنیا کی حالت پر خوش ہوتے ہیں وہ آخرت میں عذاب کے اندر ہلاک ہوں گے۔

○ دنیا دے کر اپنے دین کی حفاظت کر، دونوں میں فائدہ اٹھائے گا۔ اور ایسا نہ کر کہ دین دے کر دنیا محفوظ رکھے، یوں دونوں میں خسارہ پائے گا۔

○ جب تو دُنیا سے واپس جا رہا ہے اور موت آگے سے آ رہی ہے تو تمہاری ملاقات بہت جلد ہو جائے گی۔

○ جو شخص مال دنیا میں سے بقدر کفایت حاصل کرتا ہے وہ نہایت امن و آرام پاتا

ہے اور جو شخص دُنیا کا مال و دولت بہت اکٹھا کر لیتا ہے۔ اسے بہت سے مصائب اور حوادث پیش آتے ہیں اور آخر ان میں ہی ہلاک و تباہ ہو جاتا ہے۔

- دُنیا کی محبت سے پرہیز کر کہ یہ تمام گناہوں کی جڑ اور مصیبتوں کی کان ہے۔
- اہل دنیا میں جو لوگ زیادہ مالدار ہیں، ان کی نسبت حکم ہے کہ یہ آخرت میں فاقہ کشی کریں گے اور جو لوگ اس کی پرواہ نہیں رکھتے انہیں وہاں آرام اور آسائش میسر ہوگی۔
- اس بات سے بچتا رہ کہ کہیں دنیا کے تھوڑے مال و دولت کے فریب میں نہ آ جائے یا اس کی فانی اور حقیر چیزوں پر خوش ہو کر اپنے مرتبے سے نیچے نہ اتر جائے۔
- دنیا میں بھلائی کم اور اس میں ہر طرح کی برائی موجود ہے۔
- اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی عمدہ اور قابل تعریف چیز ہوتی تو اپنے پیاروں کو خاص طور پر عنایت فرماتا، لیکن اس نے ان کے دلوں کو اس سے ہٹا دیا اور ان کے دنیاوی سب لالچ اور امیدیں مٹادی ہیں۔
- دُنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔
- دنیا آخرت کا بل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی دنیا کی کسی چیز کی محبت کے سوا وقوع میں نہیں آتی اور اس کی اطاعت اپنی جان پر جبر کرنے اور دنیا کی چیزوں سے متنفر ہونے سے ہاتھ آتی ہے۔
- دنیا زہر ہے اور اسے وہ شخص کھاتا ہے جو نادان ہے۔
- کچھ دنیا نے تجھے دھوکا نہیں دیا بلکہ تو خود دنیا پر فریفتہ اور مغرور ہو گیا ہے اور اس دنیا نے تجھ سے کوئی فریب نہیں کیا بلکہ تم خود دھوکے میں پڑ گئے ہو۔

- امین اور معتبر لوگ دنیا میں بہت کم ہیں اور خائن و جھوٹے لوگ بہت زیادہ ہیں۔
- دُنیا کے ساز و سامان ایک دن ختم ہونے والے ہیں اور اس کی مستعار چیزیں سب واپس ہونے والی ہیں۔
- تھوڑی سی دُنیا بھی بہت سی آخرت کو برباد کر دیتی ہے۔
- دنیا نو بہ نو پہنچتی ہے۔ پس اس کو اچھے طریق سے طلب کرو کہ تمہارے پاس پہنچ جائے۔
- آدمی جو حالت اپنے لئے پسند کرے اسی حالت میں رہتا ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو باعزت رکھے تو باعزت رہتا اور اگر ذلیل رکھے تو ذلیل رہتا ہے۔
- اس شخص نے انجام کار کو نہیں سوچا جس نے دھوکا دینے والی چیزوں پر بھروسہ کیا اور چند روز کی جھوٹی خوشی کی طرف جھک گیا۔
- دنیا کی ثروت اور مالداری آخرت کی فقیری اور محتاجی ہے۔
- دنیا تو صرف گزرنے کا گھر ہے اور آخرت رہنے کا مقام، پس گزرنے کی جگہ سے رہنے کے مقام کے لئے توشہ تیار کر لو اور اس رب علیم کے سامنے اپنی پردہ دری نہ کراؤ، جو تمہارے پوشیدہ بھیدوں کو جانتا ہے۔
- دنیا صرف تھوڑے سے دنوں کا سامان ہے، پھر اس طرح زائل ہو جائے گی جس طرح جنگل کا سراب جو دور سے پانی معلوم ہوتا ہے اور جب پاس جاؤ تو کچھ نہیں۔
- جس نے دنیا کے زیب و زینت کے سامان سے اعراض کیا۔ گویا اس نے جنت الماویٰ کو پالیا۔
- جس شخص نے دنیا کے زیب و زینت کے سامان سے منہ پھیر لیا وہ دائمی خوشی کے ساتھ کامیاب ہوا۔
- خوشی ہے ان لوگوں کے لئے جو دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طلبگار ہیں۔

ان لوگوں نے زمین کو بستر اور اس کی مٹی کو فرش، اس کے پانی کو خوشبو سمجھ رکھا ہے اور قرآن مجید کو اندرونی جامہ اور دُعا کو بیرونی کپڑا بنایا ہوا ہے۔ وہ دنیا کی اس زندگی کو نبی کریم ﷺ کے طریق پر پورا کرتے ہیں۔

- دُنیا سے برکنار رہ کہ شیطان کا جال اور ایمان کو بگاڑنے والی ہے۔
- اگر ضرورت ہو تو بدن سے دنیا کا کام کر مگر دل کو آخرت کے کاموں میں لگائے رکھ۔
- دُنیا کی طرف ایسے شخص کی طرح نظر کر جو اس سے بے رغبت اور جدا ہونے والا ہے۔
- جو شخص اپنی آنکھ اِدھر اُدھر اٹھاتا اور دنیا کی چیزیں دیکھتا ہے۔ وہ اپنی موت کو خود اپنی طرف بلاتا ہے اور جو شخص اپنی نگاہ کو نیچے رکھتا ہے، وہ افسوس بہت کم کرتا اور ہلاکت سے امن پاتا ہے۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ نفع اٹھانے والا وہ شخص ہے جو دنیا دے کر آخرت خریدے اور ان میں زیادہ خسارہ پانے والا وہ ہے جو آخرت کے عوض دنیا پر راضی ہو جائے۔
- وہ دُنیا جس کو تو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اس آخرت سے بہتر نہیں جسے تو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- دنیا کی مصروفیت کی نسبت اس کو چھوڑ دینا زیادہ اچھا ہے۔
- دنیا ایک موجود سامان ہے جسے نیک و بد سب کھاتے ہیں اور آخرت وہ سچا گھر ہے جس میں اللہ تعالیٰ باقدرت حاکم ہوگا۔
- اے دنیا جو شخص تیرے حیلوں سے ناواقف اور تیرے مکر کے پھندوں سے ناآشنا ہے وہ جیتے جی مر چکا اور تعزیت کے قابل ہو چکا ہے۔
- دنیا کا فریب ہلاک کرتا ہے اور نادان آدمی باطل و بیکار چیزوں کے غرور و دھوکے

میں آجاتا ہے۔

- جو شخص دنیا کی حقیقت سمجھتا ہے اسے ضروری ہے کہ اس کی رغبت سے برکنار ہو جائے۔ اور جو شخص دارِفانی کی کیفیت جانتا ہے اسے ضروری ہے کہ وہ دارِبقا کے لئے عمل صالح کمائے۔
- دنیا کی آرائش دائم نہیں رہتی۔ اس کی خوشی ہمیشہ قائم نہیں رہتی۔
- دنیا کا سرور اور خوشی محض دھوکا اور غرور ہے اور اس کے ساز و سامان سب کے سب زوال پذیر اور چکنا چور ہیں۔
- خبردار تمہیں دنیا سے سفر کا حکم ملا ہے اور آخرت کے لئے توشہ تیار کرنے کا راستہ بتلا دیا گیا ہے۔ پس دنیا سے وہ توشہ تیار کر لو۔ جو تمہارے کام آئے اور اس کے ذریعہ تمہارے نفوس اس لمبے سفر کو طے کر سکیں۔
- دنیا بڑی دھوکے باز ہے۔ اس کی تمام چیزیں سراسر دھوکے کا جال ہیں۔ یہ فانی ہیں۔ اس کی سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں۔
- اس شخص کی تمام امیدیں اور مطلب ادھورے اور نا تمام ہیں جو دنیا کا طالب اور اس کے حصول کی نسبت فضول امیدیں رکھتا ہے، اور دنیا پرستی کے سوا اس کا کوئی مطلب نہیں۔
- دنیا صرف ایک جال ہے جس میں نادان لوگ پھنستے ہیں۔
- دنیا صرف ایک مردار ہے اور جو لوگ اس کی بدولت آپس میں بھائی بند بنتے ہیں، وہ کتوں کی مانند ہیں۔ پس ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے مانع نہیں ہوتی۔
- دنیا کی ذلت آخرت کی عزت ہے۔
- خوش قسمت ہے وہ جو دنیا کے قلیل مال کو آخرت کی کثیر نعمتوں کی خاطر اور یہاں کے تنگ مکانوں کو آخرت کے وسیع محلوں کی خاطر چھوڑ دے۔

- دُنیا میں خطرے بے حساب۔ اس کا انجام حقیر اور خراب اور اس کی بخشش سراسر مانند سراب ہیں۔
- دنیا میں جو چیزیں میٹھی تھیں وہ بے شک کڑوی اور جو صاف تھیں وہ گدلی ہوگئی ہیں۔
- بے شک دنیا اپنے مکر و فریب کے ساتھ آراستہ اور اپنے زیب و زینت کے ساتھ لوگوں کو دھوکے میں ڈال رہی ہے۔
- دُنیا فانی سے آخرت کی ہمیشہ رہنے والی زندگی کے لئے توشہ تیار کرلو کہ تمہیں توشہ تیار کرنے کا راستہ بتلایا گیا ہے۔ یہاں سے کوچ کرنے کا حکم مل چکا اور جلدی چلنے کی ہدایت ہو چکی ہے۔
- جب آدمی دنیا میں زیادہ مشغول اور اس کا عاشق ہو جاتا ہے تو وہ اس کو ایسے راستوں میں لاتی ہے کہ آخر کار اسے ہلاک اور برباد کردیتی ہے۔
- تمہیں ان لوگوں کی طرح ہونا چاہیے۔ جنہوں نے دنیا کو نہ سمجھا کہ یہ ہمارے رہنے کا مقام نہیں۔ پس اسے چھوڑ کر انہوں نے آخرت کے گھر کا سامان کیا۔
- دنیا کی تکالیف آخرت کی تکالیف سے زیادہ آسان ہیں۔
- دنیا کی رغبت چھوڑ اور اس سے برکنار ہو جا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب تمہیں موت آئے تو اس وقت تیرا دل دنیا کی کسی چیز کے ساتھ لگا ہو۔ اگر ایسا ہوا تو ہلاکت و بربادی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔
- قبل اس کے کہ تمہارے بدن دنیا سے نکالے جائیں تم اس کو اپنے دلوں سے نکال دو کہ یہ تمہارے امتحان کا مقام ہے اور تم ایک دوسرے گھر کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔
- اے لوگو! دنیا کی رغبت چھوڑ دو۔ کیونکہ اس کی عمر بہت چھوٹی اور اس میں خیر بہت تھوڑی ہے۔ یہ سفر اور روانگی کا گھر ہے اور ناخوشی کا مقام، یہ موت کے نزدیک کر

دیتی ہے اور اُمیدوں کے سر پر پانی پھیر دیتی ہے۔ خبردار! کہ یہ مکار سامنے آ کر تمہیں جلوہ دکھاتی اور پھر سرکشی سے پیچھے ہٹ جاتی ہے۔ اور جھوٹ و خیانت سے پیش آتی ہے۔

- اے دنیا کی رغبت کے قیدی لوگو! اس کی رغبت سے باز آ جاؤ۔ کیونکہ دنیا کی طرف جھکنے والا اس وقت چوکنا ہوتا ہے جب زمانہ اپنے حوادث کے دانت اس پر پیسنے لگتا اور یہ ان کی آواز سنتا ہے۔
- جب دنیا کی زندگی کو بقا نہیں تو اس کی نعمتیں فانی اور زائل ہیں۔ اور جب تقدیر کو کوئی شخص ہٹا نہیں سکتا تو اس سے بچنا بیکار اور باطل ہے۔
- اے دنیا! تیرا عیش و آرام تھوڑا۔ تیرے خطرے زیادہ اور تیرے عاشق ذلیل و خوار ہیں۔
- دنیا کی طلاق جنت کا مہر اور دنیا کی طلب تمام فتنوں کا سر ہے۔
- جو شخص دُنیا کے نشے میں مست ہو گیا اور اس نے اپنے دین کو اس کے حق مہر میں دے دیا۔ پس جدھر دُنیا جاتی ہے، وہ اس کے پیچھے مارا مارا پھرتا ہے اور اس کو اپنا معبود بنا لیتا ہے تو وہ ہلاک اور تباہ ہو جاتا ہے۔
- لوگوں کے دل اپنی ہدایت کی راہ سے غافل وہ اپنے میدان کو چھوڑ کر دوسرے میدان میں چلنے والے ہیں۔ گویا انہوں نے اپنا مقصود آخرت کے سوا سب کچھ سمجھ رکھا ہے۔ اور یہ سوچ لیا ہے کہ ان کا حصہ بس صرف یہی دنیا ہے۔
- بہت سے شان و شوکت والوں کو دنیا نے حقیر کر دیا اور بہت سے عزت والوں کو اس نے تباہ و ذلیل کر دیا۔
- بہت سے لوگ ایسے ہوئے ہیں جو دُنیا پر اعتماد رکھتے تھے مگر دنیا نے ان کو سخت مصیبت میں ڈالا۔
- دنیا کا تمام منافع سراسر خسارہ ہے۔

- دُنیا ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں اور مصیبتوں سے گھرا ہوا اور عہد شکنی اور بے وفائی کے ساتھ موصوف اور معروف ہے۔ اس کے حالات کو دوام نہیں اور اس میں اترانے والوں کے لئے سلامتی اور قیام نہیں۔
- جو شخص دنیا کی پناہ چاہتا ہے، اس کے ساتھ ایک دن لڑائی ہونے والی ہے اور جس کو کثرت کے ساتھ دنیا کا مال و دولت ملتا ہے۔ وہ مصیبت میں پڑا ہوتا ہے۔
- دُنیا کا جود و کرم فنا اس کی راحت تکلیف اس کی سلامتی ہلاکت اور اس کے عطیے چھین لئے جائیں گے۔
- بے شک اگر تو دنیا کی طرف متوجہ ہوگا تو وہ تیری طرف پیٹھ کر کے تجھ سے بھاگ جائے گی اور بے شک اگر تو اس کی طرف پیٹھ کر کے اس سے بھاگ جائے گا تو وہ تیری طرف متوجہ ہو جائے گی۔
- جو شخص دنیا کی فکر چھوڑ دیتا ہے۔ دنیا خود بخود ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے۔
- یہ دُنیا نافرمانوں کے قیلولہ کرنے کی جگہ اور بد بختوں ظالموں کے اترانے کا مقام ہے۔
- اس دنیا سے جو تیرے لئے باقی نہ رہے گی اور نہ تو اس کے واسطے باقی رہے گا۔ اس آخرت کے لئے توشہ اختیار کر لے جس سے تو کبھی جدا نہ ہوگا اور نہ وہ تجھ سے جدا ہوگی۔
- جو شخص دنیا کے دھوکے اور فریب پر اعتماد کرتا ہے، وہ اس کے خون اور فتنوں سے بے غم ہو جاتا ہے۔ پھر وہ اسے اچانک ہلاک کر دیتی ہے۔
- کسی شخص کو دنیا کی کوئی چیز سوائے اس چیز کے جس کو طلب آخرت میں خرچ کیا ہوگا۔ کارآمد اور مفید نہیں ہو سکتی۔
- جو شخص دنیا سے علیحدگی اختیار کرتا ہے۔ دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی

ہے۔

- دنیا کی میٹھی چیزیں ایلوے کی طرح کڑوی۔اس کے کھانے سراسر زہر اور اس کے تمام اسباب بوسیدہ و بیکار ہیں۔
- تمام آفتوں کا سر دنیا کی لذتوں پر فریفتہ ہونا اور دین کا سر نیکیاں کمانا ہے۔
- دنیا کے تمام حالات میں بے قراری اور اضطراب اور یہاں کی مملوک چیزیں ہاتھ سے جانے والی ہیں۔
- دنیا کی ہر ایک مدت ختم ہونے والی ہے اور اس میں جتنے زندہ ہیں، سب پر موت اور فنا آنے والا ہے۔
- جو شخص دنیا میں مشغول ہو وہ آخرت کے کام کیسے کر سکتا ہے۔
- بے شک دنیا بھوت کی مانند ہے کہ جو شخص اس کی اطاعت کرے اسے بہکا دیتی اور جو اس کی بات مانے اسے مار ڈالتی اور بلا شبہ یہ جلد زائل ہونے والی اور عنقریب انتقال کرنے والی ہے۔طلب گار کی آمد کی طرح آتی۔ بھاگنے والے کی طرح پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتی ہے اور جلد باز کی مفارقت کے موافق جلد جدا ہو جاتی ہے۔
- بے شک دنیا کی حالت الٹی ہے۔ چنانچہ اس کی لذات تکلیف کا موجب۔اس کی بخشیش رنج کا باعث۔اس کی عیش سراسر مصیبت اور اس کی بقا دراصل فنا ہے۔جو شخص اس پر بھروسہ کرے اس کے ساتھ خیانت کرتی اور جو اس پر اطمینان رکھے اسے گھبراہٹ اور بے قراری میں پھنساتی ہے۔
- دنیا کی رغبت نہ رکھ ورنہ آخرت میں نقصان اٹھائے گا اور کمینہ صفات سے بے تعلق ہو جا، ورنہ تیرا مرتبہ کم ہو جائے گا۔
- دنیا بالکل تیرے سایہ کی مثال ہے۔ اگر تو ٹھہر جائے تو وہ بھی ٹھہر جاتا ہے اور اگر

تو اسے پکڑنا چاہے تو وہ تجھ سے دور ہو جاتا ہے۔

- اہلِ دنیا جس بقا کے مدت سے منتظر ہیں، وہ چند گھنٹوں کا وقت ہے جو بہت جلدی زائل اور دور ہونے والا ہے۔
- تم لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ میرے نزدیک دنیا بکری کے ایک بازو سے بھی زیادہ حقیر ہے۔
- دنیا پر خوش ہونا نہایت بری رائے اور بدبختی کی علامت ہے۔
- جو لوگ دنیا میں زہد اختیار کرتے ہیں بس ان کی مثال ایسی ہے جیسے مسافروں کی ایک جماعت کہ وہ ایک قحط زدہ مکان سے تنگ آئی تو اس نے ایک بہتر سرزمین میں جانے کا ارادہ کیا۔ راستے کی طرح طرح کی تکلیفوں اور کھانے پینے کی دقتوں کو اس لئے برداشت کیا کہ اس سرسبز اور کشادہ گھر اور امن و قرار کی جگہ میں پہنچ جائیں اسی طرح اہل عقبیٰ راستے یعنی دنیا کو منزل مقصود خیال کرتے اور طالب عقبےٰ راستے کی تکلیفوں کو اس لئے برداشت کرتے ہیں کہ ہمیشہ رہنے کے گھر میں پہنچ جائیں۔
- دُنیا کی مثال سانپ کی سی ہے کہ چھونے میں نرم اور پیٹ میں خطرناک زہر۔
- یہ دُنیا بڑی دھوکہ باز، ضرر رساں، بندے اور رب تعالیٰ کے درمیان حائل ہونے والی زوال پزیر، ہلاک اور ختم ہونے والی ہے۔
- جو شخص دنیا کے فریبوں کو سمجھتا ہے۔ وہ اس کے جھوٹے خیالات پر مغرور نہیں ہوتا۔
- دنیا کی کوئی چیز آخرت کا عوض نہیں ہو سکتی اور دنیا مومن کی جان کی قیمت نہیں بن سکتی۔
- جو شخص دنیا کی چیز کا مالک ہوتا ہے تو اس سے زیادہ اس کی آخرت کی نعمتیں فوت

ہو جاتی ہیں۔

- ایسا نہ ہو کہ دنیا تمہیں فتنے میں مبتلا کر دے خواہش نفس تم پر غالب نہ آجائے تمہیں اپنی عمر دراز معلوم نہ ہو اور فضول امیدیں تمہیں دھوکے میں نہ ڈالیں کیونکہ دنیا کی لمبی امیدیں رکھنے والا شخص دین سے بے پرواہ ہوتا ہے۔
- دنیا کے گزشتہ واقعات اس کے آئندہ حالات کیلئے پورا نقشہ ہیں۔
- مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا اور پھر دنیا فانی کے ساتھ دل لگاتا ہے۔
- دنیا کی محبت میں کان حکمت کے سننے سے بہرے اور دل نورِ بصیرت سے اندھے ہو گئے ہیں۔
- یہ نہایت بری تجارت ہے کہ تو مال دنیا کو نفس کا ماحول خیال کرے اور دنیا کو ان نعمتوں کا عوض سمجھے جو آخرت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ملنے والی ہیں۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو دنیا کو آباد اور آخرت کو برباد کرتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا عاشق ہوتا ہے وہ دنیا کی پرواہ نہیں کرتا۔
- جو شخص دنیا اور آخرت کی رفعت اور بلندی چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ دنیا کی رفعت کو برا سمجھے۔
- بلاشبہ تو دنیا کے لئے پیدا نہیں ہوا۔ پس اس کی رغبت کو چھوڑ اور اس سے منہ موڑ لے۔
- اگر دنیا کی کوئی چیز ہاتھ سے چلی جائے تو اس پر بچوں کی طرح گریہ وزاری نہ کر۔
- دنیا کی ہر چیز کے لئے اختتام اور فنا اور آخرت کی ہر ایک چیز کے لئے دوام اور بقا ہے۔
- دنیا مصیبتوں کا گھر، علم جہالت کا قاتل، نیت عمل کی بنیاد اور گناہ پر جمے رہنے سے عذاب اترتا ہے۔

- دنیا کے اسباب وہ نکمی شے ہیں، جن کے استعمال سے وبا پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اس کے استعمال سے پرہیز کر۔ اس سے دل اٹھالینا اس کے ساتھ مطمئن ہونے سے اچھا ہے اور اس کی تھوڑی مقدار اس کی کثرت سے زیادہ نفع بخش اور فائدہ مند ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہیں دارِ بقا اور طرح طرح کی نعمتوں کے گھر اور انبیاء اور سعادت مند لوگوں کے پڑوس میں رہنے کے مقام کی طرف بلایا مگر تم نے نہ مانا اور اس سے منہ پھیر لیا اور دنیا نے تمہیں بدبختی فنا اور گوناگوں رنج و بلا کے مقام کی طرف پکارا۔ تم نے اس کی اطاعت کی اور اس کے حاصل کرنے میں نہایت جلدی اور سرعت دکھائی۔
- جس قدر دنیا سے انس و محبت پیدا ہو اسی قدر اس کی خرابیوں سے زیادہ ڈرنا اور ہوشیار رہنا چاہیے۔
- بے شک دنیا اکثر اوقات اتفاق سے نادانوں کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے اور عقل مندوں سے باوجود یکہ وہ اس کے حق دار ہیں منہ پھیر لیتی ہے پس اے بھائی اگر نادانی پر تجھے اس کا کوئی حصہ مل جائے یا عقل ہوتے اس کی کوئی مطلوب چیز فوت ہو جائے تو اس بات سے پرہیز رکھ کہ کہیں تجھے جہالت کی طرف رغبت اور عقل مندی سے بے رغبتی پیدا نہ ہو کیونکہ یہ نہایت معیوب بات اور تیری ہلاکت کا باعث ہے۔
- دنیا سے یکسو ہو جا کہ مرنے کے بعد اچھا ٹھکانا نصیب ہو۔
- جو شخص محض دنیا کے لئے کام کرتا ہے وہ خسارہ اٹھاتا ہے اور جو شخص اپنے نفس سے حساب کرتا ہے وہ سعادت حاصل کرتا ہے۔
- دنیا نقصان دہ اور آخرت مسرت بخش ہے۔
- ایسا نہیں ہوتا کہ دنیا کسی آدمی کو اپنی خوشی اور آرام کا پیٹ دکھائے اور پھر اپنی

تکالیف اور مصائب کا مزہ اسے نہ چکھائے اور اس کو پیٹھ نہ دکھائے۔

- دنیا شہوتوں سے مالا مال موجودہ حیاتی کے باعث محبوب غرور وفریب کے ساتھ مزین اور فضول امیدوں سے آراستہ ہے۔
- دنیا کا تھوڑا سا مال اس کے بہت ساز وسامان سے بہتر ہے۔
- جو دنیا دے کر آخرت خرید لیتا ہے وہ دونوں جہاں میں فائدہ اٹھاتا ہے۔
- دنیا نفسوں کے ہلاک کرنے کے لئے ایک جال اور ہر قسم کی تکلیف اور دکھ کا مقام ہے۔
- کوشش کرو کہ تم دُنیا میں رہو! دُنیا تم میں نہ رہے۔ کیونکہ کشتی جب تک پانی میں رہتی ہے خوب تیرتی ہے لیکن جب پانی کشتی میں آ جاتا ہے تو وہ ڈوب جاتی ہے۔

دین

- باپ کے حق میں بیٹے کی شہادت قبول نہیں کی جاتی۔
- دو چیزیں دین کا راز ہیں۔

  ا۔ صداقت

  ۲۔ یقین
- تین چیزیں دین کے کمال کی نشانی ہیں۔

  ا۔ اخلاص

  ۲۔ یقین

  ۳۔ قناعت
- تین چیزیں دین کی جڑ ہیں۔

  ا۔ پاک دامنی

۲۔حیاء

۳۔پرہیزگاری

○ دین کا کوہان تین چیزیں ہیں۔

۱۔صبر

۲۔صدق یقین

۳۔نفسانی خواہشوں کے ساتھ مقابلہ

○ یہ تین عادات آدمی کے دین کو بٹہ لگاتی ہیں۔

۱۔حسد کرنا

۲۔جھوٹ بولنا

۳۔کینہ رکھنا

○ چار صفات دین کی اصل ہیں۔

۱۔اخلاص عمل

۲۔لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا

۳۔برے کاموں سے باز رہنا

۴۔امیدوں کو چھوٹا رکھنا

○ دین کی تمام خوبیاں ان چار امور میں ہیں۔

۱۔اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دوسروں کی مدد کرنا اور ان سے دوستی رکھنا

۲۔اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے دشمنی رکھنا

۳۔اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے محبت رکھنا

۴۔اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے بغض رکھنا

○ دنیا کی بقاء چار چیزوں سے ہے۔

۱۔وہ عالم جو اپنے علم پر عمل کرے

۲۔وہ جاہل جو علم حاصل کرنے میں عار نہ کرے

۳۔وہ مال دار جو فقیروں پر خرچ کرے

۴۔وہ فقیر جو اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کرے

○ چھ چیزوں سے آدمی کے دین کا امتحان ہوتا ہے

۱۔قوت دین

۲۔صدق یقین

۳۔تقویٰ کی مضبوطی

۴۔خواہش نفس پر غالب آنا

۵۔دنیا کی چیزوں کی رغبت کم رکھنا

۶۔چیزوں کی طلب میں جائز اور عمدہ طریق اختیار کرنا

○ چھ چیزیں دینِ اسلام کی اساس ہیں۔

۱۔اخلاص یقین

۲۔مسلمانوں کی خیر خواہی

۳۔مال کی زکوٰۃ ادا کرنا

۴۔بیت اللہ کا حج

۵۔نماز کی حفاظت اور پابندی

۶۔دنیا سے بے رغبت ہونا

○ بے شک دین ایک درخت کی مثل ہے اس کی جڑ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھیں اور اس درخت کا پھل یہ ہے کہ لوگوں کی دوستی یا دشمنی اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔

- بے شک اللہ تعالیٰ دین ان ہی لوگوں کو عطا فرماتا ہے جو اس کے خاص پیارے اور برگزیدہ ہیں۔
- جو ہماری کشتی (اقتدائے صحابہ رضی اللہ عنہم) کے سوا کسی اور کشتی پر سوار ہوگا، وہ ڈوب مرے گا۔
- جس شخص کا دین وایمان ٹھیک نہیں ہوتا، اس میں مروت نہیں ہوتی اور جس میں مروت نہیں ہوتی اس میں ہمت نہیں ہوتی۔
- جو شخص امانت داری پر کاربند نہیں ہوتا وہ دین داری میں کامل نہیں ہوتا۔
- جس شخص کو دین کی نعمت مل جاتی ہے، اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی نصیب ہوتی جاتی ہے۔
- خسارہ میں رہنے والا وہ ہے جس کا دین خراب ہو۔
- دین اسلام نہایت سیدھی راہ ہے اور ایمان کے راستے نہایت کھلے اور صاف ہیں۔
- دین ایک پیڑ ہے جس کا میوہ تسلیم ورضا ہے۔
- دین میں بیدار مغزی جسے نصیب ہو وہ سعید ہے۔
- دین سراپا نور ہے اور یقین سراسر خوشی ہے۔
- دین کی پابندی حرام کاموں سے روکتی ہے اور جواں مردی نیک خصائل پر ابھارتی ہے۔
- دین کی جڑ ادائے امانت اور وفائے عہد ہے۔
- دین کی پابندی آدمی کو دوزخ سے بچاتی اور دنیا کی حرص آفات لاتی ہے۔
- کلمہ لا الٰہ الا اللّٰہ کا اصل، احسان کی ابتدا، اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا باعث اور شیطان کی ذلت وخواری کا موجب ہے۔
- دین کی غایت لوگوں کو نیک کام بتلانا، برے کاموں سے منع کرنا اور اللہ تعالیٰ کی

حدود کو نگاہ میں رکھنا ہے۔

- یہ بات یاد رکھ کہ دین کا آغاز اللہ تعالیٰ کے حکموں کے سامنے اپنی گردن رکھنا ہے اور اس کا آخری درجہ اخلاص ہے۔
- دین وادب عقل کا نتیجہ اور حرص و بخل جہالت کا ثمرہ ہیں۔
- دین کی چار دیواری تیری دولت کا قلعہ اور شکر تیری نعمت کا بچاؤ ہے۔ پس جس دولت کا محافظ دین ہو وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور جس نعمت کا بچاؤ شکر ہو وہ کبھی مسلوب نہیں ہوتا۔
- دین خزانہ ہے اور علم اس کا راستہ ہے۔
- لوگوں کے ساتھ برائی کرنے سے دور رہ کہ دشمن کا نقصان تو بعد میں ہوتا ہے اور اس کا وبال پہلے جان پر پڑتا ہے۔ اور دوسرے کا نقصان ہونے سے پہلے اپنا دین برباد ہو جاتا ہے۔
- جو شخص دین کھو بیٹھے وہ فکر اور گمراہی میں گھومتا رہتا ہے۔
- دین اسلام کے راستے نہایت روشن اور اس کی سڑکیں بالکل صاف اور اس کے تمام اطراف میں روشنی پھیلی ہوئی اور اس کا مرتبہ نہایت اعلیٰ و بلند ہے۔
- جو اپنے دین کی عزت کرتا ہے وہ دنیا کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- جو شخص کسی مومن کے خلاف کسی غیر مذہب کی اعانت کرتا ہے تو وہ اسلام سے بیزار ہو جاتا ہے۔
- دین نہایت مضبوط ستون اور پرہیزگاری بہت بڑا توشہ ہے۔
- دین بغیر عقل ٹھیک نہیں ہوتا اور رعیت بغیر عدل درست نہیں ہوتی۔
- دین کی درستی دنیا کے نقصان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- جس شخص کا دین قوی اور مضبوط ہوتا ہے وہ جزائے اعمال کا یقین رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے۔

- اسلام کا ظاہر روشن اور اس کا باطن نہایت خوش کن ہے۔
- تلوار کاٹنے والی اور دین ایک نہایت عجیب چیز ہے۔ دین اچھی باتوں کا حکم اور تلوار برے کاموں سے روکتی ہے۔
- خبردار دین کے احکام باہم متحد اور موافق اور اس کے راستے نہایت سیدھے ہیں۔ پس جو شخص احکام شرع کا پابند ہوا۔ وہ مقربین بارگاہ رب العزت میں جا ملا اور اس نے غنیمت حاصل کر لی اور جس نے ان پر چلنے سے پس وپیش کی وہ گمراہ اور نادم ہوا۔
- بے شک مجھے اپنے رب تعالیٰ کی طرف سے یقین حاصل ہے اور اپنے دین کی نسبت کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں۔
- بے شک میں اللہ تعالیٰ کے دین کی دلیلیں قائم کرنے پر بحث کرتا اور اس کے دین کی نصرت واعانت کے لیے لڑتا اور جھگڑتا ہوں۔
- دین کی غایت رضا بقضا، دنیا کی غایت زوال وفنا اور آخرت کی غایت دوام اور بقا ہے۔
- دین کی غایت ایمان اور ایمان کی غایت قوتِ ایقان ہے۔
- جو شخص دین کے معاملات میں سستی کرتا ہے۔ وہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- جو شخص دین کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ اور نظر غور سے اسے دیکھتا ہے تو قیامت کے دن وہ بہت بڑا مرتبہ پائے گا۔
- جس شخص کا دین ٹھیک نہ ہو۔ اس کی حالت کیوں کر ٹھیک/درست ہو سکتی ہے۔
- دین کو دنیا کا مہرہ نہ بنا کیونکہ جو شخص دین کو دنیا کا مہرہ بناتا ہے تو یہ...... تکلیف، محنت اور وبال کو اس کے پاس بھیج دیتی ہے۔
- جو شخص شریعت کی سیدھی راہ پر قائم رہتا ہے وہ ضرور سلامت رہتا ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑ لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو سب آفتوں سے

نجات بخشتا ہے۔

- دین کی حفاظت کرنے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے دین کو قائم کیا۔اس کی نصرت و اعانت میں حصہ لیا اس کو سب طرفوں سے محفوظ رکھا اور حفاظت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو سکھایا اور اس کی پوری طرح نگہبانی کی۔
- دین تمام مطلوب چیزوں پر بزرگی رکھتا ہے۔

دولت

- دنیا کی ہر ایک طرح کی دولت مندی، درحقیقت تنگ دستی اور مفلسی ہے۔
- دولت خواہشات کا سرچشمہ ہے۔
- دولت مندی معمولی آدمی کو سردار بنا دیتی اور مال کمزوروں کو زور آور بنا دیتا ہے۔
- بہترین دولت مندی وہ ہے کہ جس سے عزت محفوظ رہے۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کر کے مستغنی ہو جانا نہایت بڑی دولت مندی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کے آسرے پر مستغنی ہونا سخت محتاجی اور بدبختی ہے۔
- بہت سے فقر ایسے ہوتے ہیں جن سے ہمیشہ کی دولت مندی حاصل ہوتی ہے اور بہت سے گناہ ایسے ہیں جن سے ہمیشہ کی فقیری لاحق ہوتی ہے۔

دُعا

- بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے دنیا میں بندوں کے لئے کچھ سزائیں اور عذاب مقرر کر رکھے ہیں۔پس اگر تم کسی تکلیف اور عذاب میں پڑ جاؤ تو دعا کے ذریعہ اس کی مدافعت کرو کیوں کہ آسانی بلاؤں سے نجات دعا و گریہ زاری کے سوا کوئی نہیں ہو سکتی۔

- بے شک مظلوم کی دعا اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے اپنی حاجتوں کو پورا کرنے کی استدعا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی کسی بیماری کو جب تین ایام تک لوگوں سے چھپائے رکھتا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ سے اس کی شکایت کرتا یا اس کے دور کرنے کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے اسے آرام بخشتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی قبولیت دعا میں مانع ہے۔
- دعا کی قبولیت میں تاخیر ہونے سے ناامید نہ ہو کہ جس قدر زیادہ دیر ہوگی اسی قدر زیادہ انعام ملے گا کہ اکثر دعاؤں کی قبولیت میں اس لئے دیر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو بہت بڑا اجر عطا کرنا یا بہت بڑا عطیہ عطا فرمانا منظور ہوتا ہے۔
- دعا میں اخلاص کو ضروری سمجھ، کیونکہ اس سے دعا قبول ہوتی ہے۔
- مومن کا ہتھیار دعا اور ذکر اور گناہگار کا ہتھیار استغفار اور ہوشیار کا اوزار استغاثت اور استعانہ (دوسروں سے دو دلینا) ہے۔
- ہر ایک فرصت کا وقت مصروف صواب نہیں اور ہر ایک دعا مقبول و مستجاب نہیں۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ دعا کی توفیق بخشتا ہے، وہ اجابت اور قبولیت کی نعمت سے محروم نہیں رہتا۔
- دُعا اولیاء اللہ کا ہتھیار ہے۔ شہوت پرستی سخت دشمن اور ذِکر اللہ، سینہ کو کھولتا ہے۔
- اے میرے پروردگار ہم پر اسی مہربانی کے ساتھ کرم فرما جو مہربانی و کرم تو نے خلفائے راشدین پر فرمایا ہے۔
- جو سلامتی کا خواستگار ہوتا ہے، وہ سلامت رہتا ہے۔
- وہ نام جس کے پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے وسیلہ سے مراد حاصل

ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے،

- اے میرے پروردگار ہم پر اسی مہربانی کے ساتھ کرم فرما جو مہربانی و کرم تو نے خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم پر فرمایا ہے۔

دِل

- ان دلوں کو بھی آرام دو۔ ان کے لئے حکمت آمیز کام تلاش کرو۔ کیونکہ جسموں کی طرح دل بھی تھکتے اور اکتا جایا کرتے ہیں۔
- جب کوئی بات آدمی دل میں پوشیدہ رکھتا ہے تو زبان سے اس کے اشارے مل جاتے ہیں، چہرہ کے اتار چڑھاؤ سے معلوم ہو جاتا ہے۔
- بے شک لوگوں کے دل برتنوں کی مثل ہیں پس ان میں سے بہتر وہ ہے جو اچھی باتیں محفوظ رکھتا ہے۔
- بے شک دلوں میں برے برے خیالات گزرتے ہیں مگر سلیم عقلیں ان سے باز رہتی ہیں۔
- بے شک ایمان کا ٹھکانا دل ہے۔
- بے شک آدمیوں کے دل کسی وقت کار خیر کی طرف متوجہ اور راغب اور کسی وقت اس سے کنارہ کش ہوتے ہیں پس تمہیں لازم ہے کہ جب تمہارا دل کسی کار خیر کی طرف راغب ہو اور متوجہ ہو تو اسے پورا کرو اور اگر اس سے متنفر ہو تو اسے مجبور کرو کہ وہ حق کے حکم پر سر تسلیم خم کرے۔
- بے شک جو کوئی اپنے دل کی آنکھ سے دیکھ کر کام کرتا ہے وہ ہر ایک کام کو اس طرح شروع کرتا ہے کہ وہ پہلے دیکھتا ہے کہ وہ کام اس کے لئے مضر یا اس کے حق میں مفید ہے۔
- بے شک دل بھی غور و فکر کرنے سے اسی طرح تھک جاتے ہیں جس طرح کہ

آدمیوں کے بدن کام کاج سے تھک جاتے ہیں۔ پس چاہیے کہ ان کو علم وحکمت کی عجیب وغریب باتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے یہ خوش وشادماں ہو جائیں۔

- بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی یادوں کو دلوں کا صیقل بنایا ہے جو دل اندھے ہوں وہ اس سے بینا ہو جاتے ہیں اور جن میں بہرہ پن ہو ان کو قوت سماعت حاصل ہو جاتی اور جن دلوں میں سرکشی اور رعونت کا مادہ ہو وہ تابع بن جاتے ہیں۔
- جو شخص زیادہ ہنستا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور جو اپنے غصے کو نہیں روکتا وہ جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ اور اس کی عقل کو روشن کر دیتا ہے۔
- جس شخص کے دل میں کجی پیدا ہو جاتی ہے تو نیکی اس کے نزدیک بدی اور بدی اس کی نظر میں نیکی معلوم ہوتی ہے۔
- جو شخص اپنی آنکھیں نیچی رکھتا ہے وہ اپنے قلب کو راحت وآرام میں رکھتا ہے۔
- جس شخص کو تیرے نقصان سے نفع ہو سکتا ہو وہ ہمیشہ تجھ سے دل میں برائی رکھے گا۔
- جس شخص کے دل میں خوف اللہ تعالیٰ موجود رہتا ہے اس کے دوسرے اعضاء میں بھی عجز وانکسار کے آثار نمودار ہو جاتے ہیں۔
- جس شخص کے دل میں رحم جاگزیں نہیں ہوتا، وہ اپنی محتاجی کے وقت دوسروں کے رحم سے محروم ہوتا ہے۔
- جس شخص کا دل کسی امر کا یقین نہیں کرتا، تو وہ کام اس سے درستی کے ساتھ سرانجام نہیں پاتا۔
- اگر زمین کی خبر گیری نہ ہو تو وہ پرانے کپڑوں اور ویران مکانوں کی مثل بیکار ہو

جاتی ہے۔

- دل، دانائی کا سر چشمہ اور کان اس کو پہنچانے والے ہیں۔
- قناعت سے آدمی کا دل غنی اور مال داری سے سخت ہو جاتا ہے۔
- دل میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی پروان چڑھتے ہیں۔
- آنکھوں کا بیدار رکھنا مگر دل کا غافل ہونا کچھ مفید نہیں۔
- آدمی کی قدر اس کے دو چھوٹے اعضاء یعنی دل اور زبان سے ہوتی ہے۔ اگر بات کرے تو زبان کے زور سے، اور اگر میدان جنگ میں آئے تو بہادری سے۔
- سخت دلی سے بڑھ کر کوئی خصلت زیادہ کمینی اور خراب نہیں اور شہوت پرستی سے بڑھ کر کوئی فتنہ عظیم اور باعث عذاب نہیں۔
- انسان کی نظر اس کے دل کو جدھر چاہے کھینچ لے جاتی ہے۔
- جو مضامین دل میں آتے ہوں ان کے محفوظ رکھنے کا طریقہ باہمی گفتگو اور بحث مباحثہ ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے دل کو فکر کے ساتھ اور زبان کو ذکر کے ساتھ مشغول رکھے۔
- نہایت خوشی ہے ان لوگوں کے لئے جن کے دل اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت میں مگن ہیں اور نہایت خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے پروردگار کی اطاعت کی حفاظت کرے۔
- دلوں کی زینت اخلاص ایمان اور اسلام کی زینت عمل احسان ہے۔
- اپنے دل کو وعظ ونصیحت سے زندہ، زہد سے مردہ، یقین سے مضبوط اور حوادث دنیا پر نظر کرنے سے باخبر بنا۔
- پائجامہ یا تہبند ٹخنوں سے اونچا رکھ اس سے بدن اور کپڑے صاف رہیں گے اور دل اللہ تعالیٰ سے یقیناً خائف ہوگا۔

- پرہیز گاروں کے دل دنیا میں ہمیشہ غمگین رہتے ہیں اور لوگ ان کی تکلیف اور شر سے محفوظ رہتے ہیں۔
- جو دل دنیا کے عاشق وشیدا ہیں۔ان پر تقویٰ اور پرہیز گاری حرام ہو کر رہ جاتی ہے۔
- کان سے سننے کا کچھ نفع نہیں جب کہ انسان کا دل غافل ہو۔
- اپنے دل کو برائیوں کے میل سے پاک رکھو تا کہ تمہاری نیکیوں میں اضافہ ہو۔
- کسی دل میں حکمت اور شہوت دونوں اکٹھی جمع نہیں ہوتی ہیں اور عصمت کے بغیر علم وحکمت کچھ کام نہیں آتے۔
- بدن کی صحت نہایت مبارک لیکن دل کی صحت بہترین ذخیرہ ہے۔
- جس شخص کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔
- اگر تیری صورت تو انسان کی ہے اور دل حیوانوں کے دل کے موافق تو یہ اچھا نہیں ہے۔
- پاک بندوں کے دل اللہ تعالیٰ کے نظر کرنے کی جگہ ہیں۔
- آدمیوں کے دلوں میں ایک طرح کی وحشت ہوتی ہے اور جس شخص کے ساتھ ان کو الفت ہو اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔
- تمام دلوں میں سب سے افضل وہ دل ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کی وعید سمجھ کر اس کا خوف کرے اور سب سے بڑا عالم وہ ہے جو علم کا شیدا ہو۔
- کان سے سننے کا کچھ فائدہ نہیں جب کہ انسان کا دل غافل ہے۔
- بے شک میرے خالق نے مجھے سمجھ دار دل اور بولنے والی زبان عطا فرمائی ہے۔
- دل کی درستی صحت وبصیرت کی دلیل اور برہان ہے اور ظاہر کی درستی باطن کی درستی کا عنوان ہے۔
- زیادہ دل لگی کرنے والے سے واقعی سچی باتیں بھی بیکار ہو جاتی ہیں۔

- وہ کان بہرے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف پکارنے والے کی آواز نہیں سنتے اور وہ دل بہرا ہے۔ جس کے کان اللہ تعالیٰ کے احکام محفوظ نہیں رکھتے۔
- بیکاری سے انسان کے دل میں طفلانہ اور عاشقانہ خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور آدمیوں کے ساتھ جھگڑا اور اختلاف رکھنے سے ناموافقت پیدا ہو جاتی ہے۔
- صحیح وسلامت دل شہادت میں فصیح زبانوں سے اچھے ہیں۔
- کلام کے بیٹھنے کی جگہ دل، اس کے نگاہ رکھنے کا مقام فکر، اس کو ادا کرنے والی عقل، اس کو ظاہر کرنے والی زبان، اس کا جسم حروف، اس کی رُوح معنی، اس کا زیور اعراب اور اس کی درستی صدق اور صواب ہے۔
- لوگوں کو تکلیف نہ دینے سے دشمنوں کے دل بھی صاف ہو جاتے ہیں۔
- اہل بدعت کا دل بس ایسا ہے جیسا خالی زمین کہ اس میں جو چیز ڈالی جائے اسے قبول کر لیتی ہے۔
- جو چیز فوت ہو جائے دل میں اس کا غم نہ رکھ۔ ورنہ دوسری چیزوں کے حاصل کرنے کی تیاری سے روک دے گا۔
- جب کہ دل خالی اور کمزور ہو تو بدن کی موٹائی اور لمبائی کچھ کام نہیں آتی۔
- سچی بات کا دلوں پر ضرور اثر ہوتا ہے۔
- دلوں میں کئی خراب خیال پیدا ہوتے ہیں۔ مگر سلیم عقلیں ان کو دور کر دیتی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ وہ سچا معبود ہے۔ کہ سلسلہ ہستی میں اس کی قدرت کے آثار اس کے وجود پر ایسی زبردست دلیل ہیں کہ منکروں کے دل بھی اسے تسلیم کرتے ہیں۔
- جس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کا علم جاگزیں ہوتا ہے تو اس کے قلب میں استغنا کی صفت قرار پذیر ہو جاتی ہے۔
- انسان کے بدن میں ایک ایسا ٹکڑا ہے جو تمام بدن سے افضل ہے اسے قلب یا دل کہتے ہیں اس میں حکمت اور جہالت دونوں کے مواد اور قوتیں موجود ہیں۔

- بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کسی کی آمد و رفت نہیں۔
- اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکاؤ کیونکہ جس کا دل اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے اس کے سب اعضاء اس کے سامنے جھکے رہتے ہیں۔
- دلوں کی آبادی عقل مندوں کے ساتھ میل جول رکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- رعیت کے دل ان کے محافظ بادشاہ کے خزانے ہیں پس انصاف یا ظلم جو کچھ ان میں ودیعت رکھتا ہے اس کو پالیتا ہے۔یعنی ان سے جب برتاؤ کرتا ہے اس کا نتیجہ دیکھ لیتا ہے۔
- سب سے اچھا وہ شخص ہے، جس کا نفس دنیا سے متنفر، اس کا دل اس کی رغبت سے خالی ہو۔
- دل زبان کا خزانچی ہے اور زبان دل کی ترجمان ہے۔
- سب سے برا دل وہ ہے جو ایمان میں شک لائے اور سب سے برا محسن وہ ہے جو دے کر جتلائے۔
- پاک بندوں کے دل اللہ تعالیٰ کے نظر کرنے کی جگہ ہیں۔
- جب آدمی کے دل میں کسی مرغوب چیز کی قدر بڑھ جاتی ہے تو اس کے گم ہونے پر آدمی بری سوچ بچار میں پڑ جاتا ہے۔
- آنکھ دل کی پیغام رساں ہے۔

دُشمن

- لوگ جن باتوں کو نہیں جانتے ان کے دشمن ہو جاتے ہیں۔
- بے شک مال دنیا کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرنا بہت بڑی نعمت اور بلاشبہ اس کی نافرمانیوں میں لٹانا بہت بڑی مصیبت ہے۔
- جو شخص لوگوں سے مخالفت رکھتا ہے، لوگ اسے دشمن سمجھتے ہیں۔

- جو شخص تیری اچھی یا بری عادت کی پرواہ نہیں رکھتا وہ تیرا خاص دشمن ہے اور جس کو ہر وقت تیری اصلاح کی فکر لگی رہے وہ تیرا سچا خیر خواہ ہے۔
- خواہش پرستی ایک ہلاک کرنے والا ساتھی اور بری عادت ایک زور آور دشمن ہے۔
- غصہ ایک سخت دشمن ہے پس تم اسے اپنے نفس پر قدرت نہ دو۔
- دشمنوں سے اچھی بات کہنا اور نیک سلوک کرنا، ان کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنے سے بہتر ہے۔
- مکر کرنا اور دل میں کھوٹ رکھنا ایمان کے دشمن ہیں۔
- دنیا داروں کے ساتھ زیادہ میل جول نہ رکھ کیونکہ اگر تو ان کو خوش نہ رکھ سکے گا تو تیرے دشمن ہو جائیں گے۔
- تم لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے باعث ایک دوسرے کے دشمن نہ بنو اور اس کے فضل و کرم کو دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔
- سب سے بڑا دشمن وہ شخص ہے جو نہایت دور اندیش ہو اور کمال اخفا کے ساتھ داؤ اور فریب کرے۔
- جہاں سے پتھر تیرے سر پر آئے اس کو وہیں لوٹا دے کیونکہ شر کا دفعیہ شر کے بغیر ممکن نہیں۔
- دشمنوں کے حسن سلوک پر بھروسہ نہ کرو کیونکہ پانی آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے، پھر بھی وہ اسے بجھانے کے لیے کافی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ دشمنی کرنے کو میٹھا سمجھتا ہے۔ وہ لڑائی کی تکلیف کی سختی کا مزہ چکھتا ہے۔
- جب دشمن کی حالت عروج اور ترقی میں ہو تو اس کا مقابلہ نہ کر کہ اس کا اقبال اس کے لئے معین و مددگار ہو جائے گا اور اگر تنزل میں ہے تو بھی اس کے مقابلہ

کرنے کی ضرورت نہیں کہ اس کا زوال اس کے شر سے تجھے نجات دلائے گا۔

- دشمن کو عدو صرف اسی واسطے کہتے ہیں کہ وہ تجھ پر حملہ کرتا ہے۔ پس جو شخص تیرے عیب دیکھ کر چشم پوشی کرے تو سمجھ لے کہ وہ تیرا سخت دشمن ہے، اس نے تجھ پر بہت بڑا حملہ کیا ہے۔
- آدمی کے نفس سے بڑھ کر کوئی زیادہ اس کا دشمن نہیں۔
- جو شخص تیرے سامنے تیرے عیبوں کو چھپاتا اور غائبانہ ان کو ظاہر کرتا ہے، وہ تیرا دشمن ہے۔ تجھے اس سے بچنا لازم ہے اور جو شخص تجھے تیرے عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے، اسے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔
- کسی کو زیادہ عتاب نہ کر کہ اس سے کینہ پیدا ہو جاتا اور یہ دشمنی کا باعث بن جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے دشمن کے پاس رہتا ہے۔ اس کے سب عیب ظاہر ہو جاتے ہیں اور اس کا دل ہر وقت عذاب میں مبتلا رہتا ہے۔
- جو شخص اپنے دشمن کے پاس رہتا ہے۔ اس کا بدن غم سے گھل کر لاغر ہو جاتا ہے۔
- دشمن اگرچہ کمزور ہو مگر اسے حقیر نہ سمجھ اور سائل اگرچہ مسرف ہو اسے خالی ہاتھ واپس نہ کر۔
- زیادہ ہنسنا بھی محرومی کا موجب اور سنجیدگی و وقار کا دشمن ہے۔
- ہر ایک چیز کے لئے کمی اور نقصان ہے اور عمر کا نقصان دشمنوں کے ساتھ میں ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ دشمنی اور عداوت کا بیج بوتا ہے وہ آخر نقصان اور خسارے کا پھل اٹھاتا ہے۔
- جس کو تجھ سے دشمنی اور بغض ہو گا وہ ایسے کاموں کی طرف تجھے ورغلائے گا جن کا تیرے حق میں نقصان اور تیری بے قدری ہو گی۔

درگزر

- باوجود قدرت پانے کے لوگوں کے گناہوں سے درگزر کر اور دولت کے ہوتے ہوئے ان کے ساتھ احسان کر اس طرح کرنے سے تجھے پورے طور پر سرداری مل جائے گی۔
- لوگوں کی غلطیوں کو دامن بخشش سے ڈھانپ لے۔ خاص کر جو لوگ صاحب مروت اور معزز ہوں ان کے قصور معاف کر دے۔
- لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کر اور ان کی لغزشوں کو معاف کر۔ اللہ تعالیٰ تجھے بلند درجے عطا فرمائے گا۔
- یہ بات مجھے خوش کرتی ہے کہ آدمی ان لوگوں سے جو اس پر ظلم کریں درگزر کرے۔ جو قطع تعلق کریں ان سے پیوندر کھے اور جو محروم رکھیں ان کو عطا کرے اور جو برائی کریں ان کے ساتھ نیکی اور بھلائی سے پیش آئے۔

دوزخ

- سب سے اندھا وہ شخص ہے جو ہماری اہلِ بیت رضی اللہ عنہم سے محبت اور فضیلت سے اندھا ہو۔
- حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی محبت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ تم پر لازم اور ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور تمہارے محبوب ہونے کا وسیلہ بھی ہے۔
- دوزخ بلاشبہ ان لوگوں کا مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرتے ہیں۔
- لوگوں کو تکلیف دینا دوزخ کی آگ میں داخل ہونے کا موجب ہے۔
- اگر تم اہل دوزخ میں سے کسی کو اس دنیا میں دیکھنا چاہتے ہو تو ایسے شخص کو دیکھ لو جو خود تو بیٹھا ہوا ہو اور لوگ اس کے سامنے کھڑے ہوں۔

- دوزخ میں رہنے والے کبھی اس سے باہر نہ نکل سکیں گے اس کے قیدی کوئی معاوضہ دے کر رہائی نہ پائیں گے۔ اس گھر میں رہنے کی کوئی مدت مقرر نہیں جو ختم ہو جائے کہ اس کے بعد نجات پائیں۔
- جس خوشی اور آرام کے بعد جہنم میں جانا پڑے وہ کوئی خوشی اور آرام نہیں ہے۔
- آنجناب ﷺ نے فرمایا ہے کہ دوزخ کی تہہ نہایت دور، اس کے کنارے سیاہ و تاریک اور اس کی دیگیں گرما گرم اور اس کی سب چیزیں خوفناک اور ڈراؤنی ہیں۔
- دوزخ ایک ایسی آگ ہے جس کی تیزی نہایت سخت، اس کی آواز بہت بلند، اس کی لپٹ دور تک، اس کی بھڑک جوش مارنے والی، اس کی آواز نہایت غصیلی، اس کا بجھنا بہت مشکل، اس کی شعلہ زنی نہایت تیز اور اس کا عذاب نہایت خوفناک ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے کا ٹھکانہ دوزخ۔ ظالم کا انجام ہلاکت اور اللہ تعالیٰ کے مطیع و فرماں بردار بندوں کا مقام جنت ہے۔
- دین کا کام دنیا کے لئے کرنے والے کی سزا اللہ تعالیٰ کے ہاں دوزخ کی آگ ہے۔

دوا

- بے شک حکیم کا کلام جب درست ہو تو دوا ہے اور جب غلط ہو تو داء (بیماری) ہے۔
- بہت سی دوائیں بیماری پیدا کرتی ہیں اور بہت سی بیماریاں دوا ہو جاتی ہیں۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ لوگ ان کی مصیبت اور سختی دیکھ کر ان پر رحم کرتے ہیں مگر وہ مصیبت ان کے حق میں دوا ہے۔

- جو شخص اپنی بیماری کا عاشق ہو اس کی کوئی دوا نہیں اور جو شخص اپنا مرض طبیب سے چھپائے رکھے اس کے واسطے شفا نہیں۔

ڈھال

- دین کی چار دیواری تیری حیاتی کے لئے ڈھال اور پرہیزگاری تیری موت کے واسطے سامانِ سفر ہے۔

ذکر

- جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے اس کا دل روشن اور نورانی ہو جاتا ہے۔
- طلوع فجر کے بعد آفتاب نکلنے تک ذکر الٰہی میں مصروف ہونے کے لئے مسجد میں بیٹھنا کشائش رزق کے لئے اطراف زمین میں سفر کرنے سے بہتر ہے۔
- ذکر الٰہی حیات قلوب اور اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی غایت مطلوب ہے۔
- خلوت کو ذکر سے پر کر اور نعمت کو شکر کے ساتھ مصاحب بنا۔
- اللہ تعالیٰ کے ذکر کو سننے والا ذاکرین میں شامل اور بری بات کو سننے والا گویا کہ اس کا قائل ہے۔
- بے شک تم میں سے ذکر کرنے والے چلے گئے اور بھول چوک والے باقی رہ گئے ہیں۔
- ذکر اللہ جلّ جلالہٗ متقیوں اور پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔
- ذکر الٰہی کا دوام دل اور فکر کو منور و روشن کر دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا ذکر غفلت کے ساتھ نہ کر اور گناہ کے کاموں میں دلیر مت ہو۔

﴿ ر ﴾

راز

- تین اشخاص کو اپنا بھید ہرگز نہیں بتانا چاہیے۔
  ۱۔عورت
  ۲۔احمق
  ۳۔چغل خور
- بے شک اللہ تعالیٰ ہر ایک شخص کے دل کے بھید اور ہر ایک کے منہ کی بات اور ہر کسی کے کام کو دیکھتا اور جانتا ہے۔
- جو شخص تجھے اپنا راز نہیں بتلاتا تو سمجھ لے کہ وہ تجھے خیانت کے ساتھ متہم کرتا ہے۔
- جو شخص کسی کے حالات سے واقف ہو جاتا ہے وہ اس پر بھروسہ نہیں کرتا اور جو شخص اس کے حالات سے ناواقف ہوتا ہے وہ شخص اس کے دھوکے میں آ جاتا ہے۔
- آدمی بلاشبہ اپنے راز کو خود بہتر محفوظ رکھ سکتا ہے۔
- دوسرے کے بھید کو محفوظ رکھنا امانت اور اسے مشہور کر دینا خیانت اور مشکوک چیزوں سے بچنا دیانت ہے۔
- اگر تو اپنے راز کو پوشیدہ رکھے وہ تیری خوشی کا باعث ہے اور اگر اسے ظاہر کر دے تو وہ تیری ہلاکت کا موجب ہے۔

- جو شخص کسی ایسے آدمی کو اپنا بھید بتلاتا ہے جس پر اسے اعتماد اور بھروسہ نہیں ہوتا وہ اپنے راز کو ضائع اور برباد کر دیتا ہے۔
- جو شخص کسی کا راز رکھے وہ وفادار اور امین ہے۔
- اپنے راز کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخل کر اور اگر کوئی شخص تجھے اپنا بھید بتلائے تو اسے ظاہر نہ کر۔ کیونکہ کسی کا بھید ظاہر کرنا ایک طرح کی خیانت ہے۔
- اگر آدمی کی عقل درست ہو تو وہ اپنے راز کی بات ایسے لوگوں سے محفوظ رکھتا ہے جو دوسروں کے راز اس پر ظاہر کرتے ہیں۔ اور اپنے راز کی بات کسی کو نہیں بتاتے۔
- جو تیرے بھید کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ تیرے کام کو بگاڑ دیتا ہے۔
- جو شخص اپنے راز کو محفوظ رکھتا ہے، اس کو اپنے کام کے متعلق اختیار رہتا ہے کہ اسے جس طرح چاہے کرے۔
- جو شخص تیرے بھید کو ظاہر کرتا ہے، اس پر بھروسہ نہ کر اور جو شخص تیرے رب کا منکر ہے، اس کے ساتھ نیکوئی اور احسان نہ کر۔
- اپنی بیوی اور غلام کو اپنے راز پر واقف نہ کر ورنہ وہ تجھے اپنا غلام بنالیں گے اور شہوت پرستی اور غضب میں حد سے تجاوز نہ کر ورنہ یہ دونوں تجھے معیوب بنا دیں گے۔
- جو شخص اپنا بھید محفوظ نہیں رکھتا وہ دوسروں کا بھید محفوظ نہیں رکھ سکتا۔
- جو شخص اپنے راز کو ظاہر کرتا ہے وہ سلامت نہیں رہتا۔
- جس شخص کا راز اس کے دل میں سما نہیں سکتا اس کے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں، اور جو شخص اپنی قدر اور حد سے آگے بڑھتا ہے اس کو عقل سے کچھ واسطہ اور ضرورت نہیں۔
- اپنے دشمن کو اپنا راز نہ بتلا اور دوست کو ملامت نہ کر۔ اگر چہ وہ جھوٹا عذر پیش

کرے تو اسے قبول کرے اور باوجود کہ تجھے جواب معلوم ہو اور اس میں تیرا فائدہ بھی ہو مگر اس کے کلام کی تردید نہ کر۔

- جو اپنا بھید محفوظ رکھنے سے عاجز ہوتا ہے وہ دوسروں کا بھید رکھنے سے عاجز ہوگا۔
- تیرا راز تیری قید میں ہے۔ پس اگر تو اس کو ظاہر کر دے گا تو سمجھ لے کہ تو اس کا قیدی ہو جائے گا۔
- اپنا بھید آپ خود محفوظ رکھ۔ کسی عقل مند کو مت بتلا کہ شاید وہ بھی پھسل جائے اور نہ کسی جاہل کو اس سے آگاہ کر کہ وہ اس میں خیانت کرے گا۔
- بے شک ہمارا معاملہ سخت دشوار، کڑا، ناہموار اور پوشیدہ اور ڈھکا ہوا راز ہے۔ اس کی برداشت وہی شخص کر سکتا ہے جو کامل ایمان رکھتا ہے۔

روزہ

- صدقہ نہایت عمدہ ذخیرہ، نیکوئی نہایت بہترین خزانہ اور روزہ رکھنا ایک قسم کی صحت ہے۔
- گناہوں کی فکر کرنے سے دل کا روزہ رکھنا (یعنی دل کو گناہوں کے خیال سے روکنا)، کھانے پینے کی چیزوں سے پیٹ کا روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔
- ہر ماہ میں ایام بیض یعنی 13,14,15 کو روزہ رکھنا درجات کو بلند کرتا اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔
- نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے باز رکھا جائے اور دل کو ہر ایک طرح کے شر سے خالی رکھا جائے۔
- دل کا روزہ زبان کے روزے سے اچھا ہے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر اور اولیٰ ہے۔
- نفس کو دنیا کی لذتوں سے روکنا نہایت نافع روزہ ہے۔

- بدن کا روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب واجر کی امید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔

رجوع الی اللہ

- تیرا حق کی طرف رجوع کرنا گو اس میں تجھے تکلیف پیش آئے اس راحت سے بہتر ہے۔ جو باطل کا ساتھ دینے سے ہاتھ آئے۔
- تمام آفات سے بھاگ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آ کر پناہ لے لو اور اس کے دربار سے بھاگ کر کہیں نہ جاؤ۔ کیونکہ جہاں کہیں جاؤ گے، وہ تمہیں پکڑ لے گا اور تم کبھی اس کے ہاتھ سے چھوٹ نہیں سکتے۔
- ہماری جماعت ایک متوسط جماعت ہے کہ آئندہ آنے والے اس کی پیروی کریں گے اور حد سے بڑھنے والے بھی آخر کار اس کے اتباع کی طرف رجوع لائیں گے۔
- جو اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتا ہے۔ اسے نہایت قوی اور مضبوط مدد پہنچتی ہے۔
- مطلوب فوت ہونے سے حسرت پیش آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے سے اس کی مغفرت دستگیری فرماتی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو اپنی امیدوں کی جائے پناہ ٹھہراتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا کے سب کام پورے فرما دیتا ہے۔
- جو شخص چھوٹی عمر میں بارگاہ میں آنے کی اجازت چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اجازت دے دیتا ہے اور جو شخص اس کے دروازے کو کھٹکھٹاتا ہے۔ وہ اس کے لئے اپنا دروازہ کھول دیتا ہے۔
- جو شخص مخلوق سے دور نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیسے مانوس ہو سکتا ہے۔

رائے

- جو شخص رائے اور تدبیر سے کام کرتا ہے، وہ بے شمار فوائد حاصل کرتا ہے۔
- جو شخص صرف اپنی رائے کو پسند کرتا ہے، وہ سخت گمراہی اور حیرانی میں گرفتار ہوتا ہے۔
- جو شخص صرف اپنی رائے سے کام کرتا ہے وہ غلطی کھاتا ہے، اور جو اپنی رائے کے ساتھ دوسروں کی رائے نہیں ملاتا اس کا پاؤں پھسل جاتا ہے۔
- جو شخص خود کوئی رائے نہ رکھتا ہو یا دوسرے سے رائے نہ لیتا ہو، وہ خرابی میں پڑتا ہے۔
- جس شخص کی فکر اور رائے کمزور ہوتی ہے وہ اکثر دھوکہ کھاجاتا ہے۔
- جو خودرائی سے کام لیتا ہے، وہ بے تحاشا خطا اور غلطی میں پڑتا ہے۔
- خودرائی تیرے پاؤں کو پھسلاتی اور تجھے مصیبت کے گڑھے میں ڈالتی ہے۔
- دوسروں کی رائے سے مدد لینا اپنی امداد کی عمدہ صورت ہے اور اپنے دوستوں سے مشورہ کرنا اپنی اعانت کی عمدہ دلیل ہے۔
- ہر ایک آدمی کی رائے اس کے تجربے کے مطابق ہوا کرتی ہے اور ہر ایک شخص کو روزی اس کی نیت کے مطابق ملا کرتی ہے۔
- بوڑھے کی مخلص رائے جوان کی قوت اور زور سے زیادہ اچھی ہے۔
- رائے میں غلطی ہونے سے سلطنت برباد ہو جاتی اور آدمی کی جان پر آفت آجاتی ہے۔
- سب سے اچھی رائے یہ ہے کہ آدمی نیک اور برگزیدہ لوگوں کی دوستی اور محبت اختیار کرے اور سب سے اچھی نیکی وہ ہے جو بھلے اور نیکوکار لوگوں کے حق میں ہو۔

- سب سے اچھی رائے وہ ہے جو نفسانی خواہش سے دور اور راست روی کے نزدیک ہو۔
- رائے میں دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کر لینا صواب کو پہنچاتا ہے۔
- اپنے بھائیوں سے بگاڑ کرنا ضعف رائے کی دلیل ہے۔
- رائے کے مطابق ارادے کی پختگی۔ ہمت کے انداز پر حمیت، اور حمیت کی مقدار پر غیرت ہوا کرتی ہے۔
- بے شک تیری رائے تمام امور کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ پس جو کام سب سے ضروری ہو پہلے اس کی تدبیر کر۔
- رائے کی غلطی سے تمام کام بگڑ جاتے ہیں۔
- بے شک تیری رائے تمام امور کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ پس جو کام سب سے ضروری ہو پہلے اس کی تدبیر کر۔
- جو شخص پیٹ بھر کر کھایا کرے اس کی فکر اور رائے کس طرح صحیح و صاف ہو سکتی ہے۔
- کبھی رائیں دور جا پہنچتی اور کبھی دشمن دھوکے میں آ جاتے ہیں۔
- اپنی رائے میں کسی بزدل کو شامل نہ کر ورنہ تجھے کمزور کر دے گا اور پھر تم کچھ نہ کر سکو گے اور چھوٹے چھوٹے کام تجھے بڑے معلوم ہوں گے۔
- ناحق جھگڑنے والے کی رائے صحیح اور برحق نہیں۔
- جس شخص کی رائے کمزور ہوتی ہے، اس کے دشمن زیادہ ہو جاتے ہیں۔
- جو اپنی رائے پر خوش ہوتا ہے ہر ایک کام میں اسے عاجزی گھیر لیتی ہے۔
- آپس میں اس طرح رائیں ملاؤ کہ جس طرح پانی اور دودھ مشک میں ڈال کر ملائے جاتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک صحیح اور درست رائے پیدا ہو جائے گی۔

رغبت

- جو شخص اپنے جی میں طرح طرح کے کھانوں کی رغبت کا پودا لگاتا ہے وہ طرح طرح کی بیماریوں کے پھل اٹھاتا ہے۔
- جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے، وہ اپنے دین کو محفوظ کر لیتا ہے۔
- جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے گویا وہ اپنے پروردگار کو راضی کر لیتا ہے۔
- دنیا میں رغبت کرنا اللہ تعالیٰ کی ناخوشی حاصل کرنا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اس کے احکام کی پابندی کی رغبت دلانے میں اپنے حقوق ادا کرنا ان کے ساتھ پوری شفقت اور مہربانی فرمانا ہے۔
- نیکی کی توفیق اور ہر ایک ایسے کام کے چھوڑنے میں جو تجھے کسی شبہ میں لائے یا کسی گمراہی میں پھنسائے لگا رہ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی طرف رغبت کرنے کو لازم پکڑ۔
- جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے۔ اس پر سب مصائب آسان ہو جاتے ہیں۔
- جنت کا مول دنیا سے بے رغبت ہونا ہے۔
- جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے۔ تو اس کی آنکھیں جنت الماویٰ ملنے پر ٹھنڈی ہوں گی۔
- اگر تمہیں زندہ رہنے کی خواہش ہے تو عالم فنا کی رغبت چھوڑ دو۔ اگر نعمت کے طلبگار ہو تو اپنے نفسوں کو دنیا کے جھگڑوں سے آزاد کر لو اپنے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دو۔
- اے بھائی اگر تو اپنی حالت کو سمجھتا اور اپنے نفس کو اچھی طرح پہچانتا ہے تو دنیا سے رُخ پھیر لے اور اس کی رغبت چھوڑ دے۔ کیونکہ یہ بدبختوں کا گھر ہے اور

سعادت مندوں کے رہنے کی جگہ نہیں اس کی خوبصورتی سب جھوٹ اور اس کی زینت بالکل دھوکہ اور فریب ہے۔ اس کے بادل کھل جانے والے اور اس کے عطیے واپس ہونے والے ہیں۔

- دنیا سے بے رغبت ہو جا اللہ تعالیٰ اس کی برائیاں تجھ پر ظاہر کر دے گا۔ اور غفلت کا رویہ نہ کر کہ تیرے حساب سے احکم الحاکمین غافل نہیں ہے۔
- جو چیزیں فنا ہونے والی ہیں، ان کی رغبت نہ رکھ۔ اور دنیا سے اپنی آخرت کے لئے کچھ سامان تیار کر لے۔
- اے بھائی اگر تو اپنی حالت کو سمجھتا اور اپنے نفس کو اچھی طرح پہچانتا ہے تو دنیا سے رخ پھیر لے اور اس کی رغبت چھوڑ دے کیونکہ یہ بدبختوں کا گھر ہے اور سعادت مندوں کے رہنے کی جگہ نہیں۔ اس کی خوبصورتی سب جھوٹ اور اس کی زینت ہے اور وفاداری اور عہد کو پورا کرنا شرافت کی زینت ہے۔
- اگر تمہیں زندہ رہنے کی خواہش ہے تو عالم فنا کی رغبت چھوڑ دو۔ اگر نعمت کے طلبگار ہو تو اپنے نفسوں کو دنیا کے جھگڑوں سے آزاد کر لو اگر کامیابی اور آخرت کی عزت کی رغبت ہے تو اس دنیا سے آخرت کے لئے توشہ تیار کر لو اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ سے محبت ہے تو اپنے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دو۔
- جو چیزیں زائل اور ختم ہو جانے والی ہیں ان کی رغبت چھوڑ دے کیونکہ وہ چیزیں ایسی بے خود ہیں کہ وہ تیرے لئے باقی رہیں گی نہ تو ان کیلئے باقی رہے گا۔
- بے شک اگر تم دنیا کی رغبت چھوڑ دو گے تو دنیا کی خرابی سے بچ گے اور دار بقا (آخرت) میں کامیابی حاصل ہو گی۔
- بلاشبہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت کرو گے تو غنیمت اور نجات ملے گی اور اگر دنیا کی خواہش کرو گے تو خسارہ اور ہلاکت پیش آئے گی۔

راحت

- نیک بیوی ایک طرح کی راحت، غم وفکر ایک قسم کا بڑھاپا اور حسد ایک طرح کا عذاب ہے۔

ریاضت

- ریاضت سے اسی شخص کو فائدہ ہوتا ہے۔جس کا نفس عالی ہمت اور بیدار ہو۔

رشتہ

- دو چیزیں ایسی ہیں جن سے ناک چڑھانا اچھا نہیں۔

۱۔ بیماری

۲۔ بھوکے اور محتاج رشتہ دار

- دوستی ایک بہت قریبی رشتہ اور معافی و درگزر کرنا بہت اچھی خصلت ہے۔
- نہایت قریب رشتہ دلوں کی الفت و محبت ہے اور نہایت بعید دوری دلوں کا اختلاف ہے۔
- عقل تجربوں کی محافظ اور دوست اور نزدیکی رشتہ دار ہے۔

﴿ ز ﴾

زکوٰۃ

- علم کی زکوٰۃ مستحق اور اہل لوگوں کو سکھانا اور اس پر عمل کرنے میں نفس سے مشقت اٹھوانا ہے۔
- دولت مندی کی زکوٰۃ پڑوسیوں کے ساتھ نیکی اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا ہے۔
- بدترین مال وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ ہو اور نہ اس کی زکوٰۃ نکالی جائے۔
- استغفار گناہوں کی دولت ہے اور تواضع شرافت کی زکوٰۃ ہے۔
- تندرستی کی زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کوشش کرنا، مال کی زکوٰۃ اس سے لوگوں کی مدد کرنا اور ان کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔
- علم کو خرچ کرنا علم کی زکوٰۃ ہے۔
- بادشاہ کی زکوٰۃ محتاجوں کی فریادرسی کرنا اور نعمتوں کی زکوٰۃ بندگان الٰہی کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔
- حلم کی زکوٰۃ لوگوں کے زور اور زیادتی اور ان کے بوجھ اٹھانا ہے۔
- کامیابی اور فتح مندی کی زکوٰۃ احسان ہے۔
- بدن کی زکوٰۃ جہاد اور ماہ رمضان کے روزے ہیں۔
- قدرت کی زکوٰۃ انصاف اور جمال کی زکوٰۃ عفاف ہے۔

- عرب کے بعض قبائل زکوٰۃ سے منکر ہو گئے تھے اور ان کو خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے درست کیا تھا۔
- ہر ایک چیز کے لئے زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ آدمی جاہلوں اور نادانوں کی باتوں پر تحمل کرے اور ہر ایک چیز کے لئے کوئی نہ کوئی فضیلت ہے اور شریفوں کی فضیلت اس میں ہے کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کرتے ہیں۔
- اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کر کے محفوظ کرلو اور اپنے نفسوں کا صدقہ دے کر بچالو۔

زینت

- تین چیزیں مومن کی زینت ہیں۔

۱۔خدا کا تقویٰ اور پرہیز گاری۔

۲۔راست گفتاری۔

۳۔امانت داری۔

- عقل جسے نصیب ہو اس کے واسطے زینت اور علم جو اس پر عمل کرے اس کے لئے ہدایت ہے۔
- آداب انسان کے لئے اس کا خوبصورت لباس اور صاف ستھرا رہنا اس کی زینت ہے۔
- مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت اور عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔
- انسان کی زینت عقل سے ہے، اس کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق اور اس کے کام اس کے دل کے مطابق ہوتے ہیں۔
- سخاوت آدمی کی زینت اور بردباری اخلاق کی زینت ہے۔
- ایمان کی زینت تقویٰ اور پرہیزگاری اور عبادت کی زینت خشوع اور ترس کھانا ہے۔

- دین کی زینت عقل مندی اور حاکم کی زینت انصاف پسندی ہے۔
- دنیا کی زینت کے سامان کمزور عقلوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔
- باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے زیادہ اچھی ہے۔
- رائے کی درستی غلطی سے بچاتی اور کام کی درستی آدمی کی زیب و زینت بڑھاتی ہے۔
- سکون اور وقار کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل زینت ہے اور علم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک وراثت بیش قیمت ہے۔
- مصاحبت کی زینت ایک دوسرے کی بات کو برداشت کرنا اور ریاست کی زینت ماتحتوں کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔
- حلم اور سنجیدگی علم کی زینت ہے۔ اور وفاداری اور عہد کو پورا کرنا شرافت کی زینت ہے۔
- حسن سیرت قدرت کی زینت اور حکومت کا قلعہ ہے۔ اور حسن ظن گناہوں کے ہار بننے سے نجات بخشتا ہے۔
- تقویٰ اخلاق کا رئیس اور بردباری نرمی طبع کی زینت ہے۔

زبان

- لوگوں سے ان کی ذہنی سطح اور فہم کے مطابق بات کرو۔
- انسان اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔ (جب تک نہ بولے اس کی علمیت اور حقیقت پوشیدہ رہتی ہے۔)
- زبان سے نکلا ہوا ایک لفظ نعمتوں کو چھین سکتا ہے۔
- آدمی میں دو چیزیں ایسی ہیں جو نہایت اعلیٰ اور افضل ہیں۔

۱۔ عقل

۲۔ زبان

کہ عقل کے ذریعے اوروں سے مستفید ہوتا ہے اور زبان کے ذریعے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

- بے شک تیری زبان تجھ سے وہ باتیں کرانا چاہتی ہے جن کا تو نے اسے عادی کر رکھا ہے اور بلاشبہ تیری طبع ان کاموں کی طرف تجھے بلاتی ہے جن سے تو نے اسے مالوف بنا رکھا ہے۔
- جس شخص کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے، اس کے بھائی بند زیادہ ہوتے ہیں۔
- جو شخص اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے، وہ منہ سے عمدہ بات نکالتا ہے۔
- جو شخص اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے وہ اپنی آبرو کو بچائے رکھتا ہے۔
- جو شخص اپنی زبان سے ناشائستہ باتیں کہتا ہے وہ اپنے کانوں سے ناگفتہ بہ باتیں سنتا ہے۔
- جس شخص کا بول خراب ہوتا ہے اس کا نصیب بھی خراب ہو جاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں پر زیادہ حسد کرتا ہے، وہ غم میں مبتلا رہتا ہے۔
- جو شخص اپنی زبان کو درست رکھتا ہے وہ اپنی عقل کو قوت پہنچاتا ہے۔
- زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور جھوٹا بول اس کی زبان کا عیب و نقص ہے۔
- سچی زبان انسان کی زینت اور عزت کا ذریعہ ہے۔
- زبان ایک سرکش گھوڑا ہے اور برائی اپنے سوار یعنی برائی کرنے والے کو منہ کے بل گراتی ہے۔
- زبان ایک درندہ کی مثل ہے، اگر تو اسے کھلا چھوڑ دے تو کاٹ کھائے گی۔
- کلام بلیغ وہ کلام ہے جو زبان سے آسانی کے ساتھ نکلے اور طبیعت پر دشوار نہ ہو یعنی تکلف وہ جو تصنع سے پاک ہو۔

- خط ایسی چیز ہے کہ آدمی کے اپنے حق میں گویا کان کی بات اور دوسرے کے حق میں ایسا کہ گویا اس کو زبان سے سمجھایا جاتا ہے۔
- زبان عقل کی ترجمان اور پاک دامنی جواں مردی کی جڑ ہے۔
- انسان کی قابلیت اس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔
- آدمی اپنی بات سے وزن کیا جاتا ہے اور اپنے فعل سے قیمت پاتا ہے۔
- زبان ایک ترازو کی مثل ہے عقل مندی سے اس کے پلے بھاری اور نادانی سے ہلکے ہو جاتے ہیں۔
- فحش بکنے والے کے برابر کوئی بے شرم نہیں ہے۔
- ریاکار شخص کی زبان اچھی ہوتی ہے مگر اس کے دل میں بیماری چھپی ہوتی ہے۔
- اپنی زبان کو نرم کلام اور سلام کہنے کی عادت ڈال اور ان باتوں کی طرف کان نہ رکھ جن کے سننے سے تیری اصلاح اور درستی میں ترقی نہ ہو۔ کیونکہ یہ عمل دلوں کو زنگ آلود کرتا ہے اور مذمت کا موجب ہے۔
- جب کسی کے احسان کا بدلہ ادا کرنے میں تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ادا کر۔
- فضول اور بے موقع کلام کرنے کی عادت چھوڑ دے کیونکہ زبان سے بہت سے ایسے فضول کلمے نکل جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کئی نعمتوں کو دور کر دیتے ہیں۔
- احسان کے پھیلانے میں زبان بہت کم انصاف کرتی ہے اور تھوڑا سا حق بہت سے باطل کو مٹاتا ہے جیسے تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑیوں کو جلا کر راکھ بنا دیتی ہے۔
- زبان کے محفوظ رکھنے اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے بڑھ کر انسان کے حق میں کوئی چیز زیادہ سود مند نہیں۔
- اپنی زبان سے وہی بات نکال جس کا ثواب آخر میں تیرے نامۂ اعمال میں لکھا

جائے اور دنیا میں نیک نامی حاصل ہو۔

- اگر تو اپنی زبان کو قابو میں رکھے گا تو نجات پائے گا اور اگر اسے قابو میں نہ رکھے گا تو منہ کی کھائے گا اور ہلاک ہو جائے گا۔
- بدباطن آدمی کی زبان شہد کی موافق میٹھی ہے مگر اس کا دل کینے اور بغض سے بھرا ہوا ہے۔
- آدمی کی درستی زبان کی خوبی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- قبل اس سے کہ تیری زبان تجھے ایک لمبی قید میں ڈالے اور تیری جان کو ہلاک کرے۔ اسے بند رکھ۔
- زبان کی لغزش آدمی کی جان گنوا دیتی اور اس کی غلطی تلوار کے زخم سے زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔
- زبان کو محفوظ رکھنا ایمان کا نشان اور اپنے بھائی بندوں کی غلطیوں سے درگزر کرنا شرافت کی علامت ہے۔
- فضول اور لغو باتوں سے پرہیز کر کہ یہ تیرے مخفی عیب ظاہر کرتی ہیں۔ اور تیرے ان دشمنوں کو جو شرارت اور تیری ایذا رسانی سے رو کے ہوئے ہیں۔ انہیں ابھارتی ہیں۔
- آدمی کی زبان ایک سرکش اور بے لگام گھوڑے کی مثل ہے۔
- زبان کا زخم نیزے کے زخم سے زیادہ تکلیف پہنچاتا ہے۔
- چاہیے کہ آدمی کا علم اس کی گفتگو اور بیان سے زائد اور اس کی عقل اس کی زبان پر غالب ہو، اور جو باتیں زبان سے نکلتی ہیں ان سے آدمی کی عقل کا اندازہ معلوم ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی نگاہ کو روک نہیں رکھتا بلکہ اسے ہر طرف اٹھاتا اور ہر ایک چیز کو دیکھتا

ہے تو وہ موت کو خود اپنے ہاتھوں سے کھینچتا ہے اور جو شخص اپنی زبان کو نہیں روکتا بلکہ جو منہ میں آتا ہے کہہ دیتا ہے تو وہ اپنی بے وقوفی ظاہر کرتا ہے۔

- اگر انسان میں زبان نہ ہوتی تو ایک مورت یا چوپائے سے اس کی حقیقت کچھ زیادہ نہ تھی۔
- زبان کی برائی بے ہودہ گوئی کے زخم کرنے سے کئی درجہ بہتر ہے۔
- آدمی کی مصیبت اس کی زبان میں ہے اور اس کی گفتگو اس کے دل کی قوت کو ظاہر کرتی ہے۔
- جو کچھ میں زبان سے کہتا ہوں میرا ذمہ اس کے ساتھ مرہون اور میں اس کا ضامن ہوں۔
- جہاں کہیں بولنے کا موقع ہو تو وہاں کلام اور گفتگو کرو کیونکہ آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا رہتا اور گفتگو کرنے سے ظاہر ہوتا ہے۔
- جب تیری زبان سے ایسی باتیں نکلیں جو غلطی سے پاک ہوں تو بے شک اس پر خوش ہونا چاہیے۔
- زیادہ کلام کرنے سے بات کہیں کی کہیں جا نکلتی اور کلام کی شاخیں دور تک پھیل جاتی ہیں۔ وہ مادہ معانی سے خالی ہو جاتی ہیں۔ اور کلام اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ گویا اس کی کوئی حد اختتام نہیں اور پھر اس کا سننا کسی کو گوارا نہیں ہوتا۔
- جب تو کوئی بات زبان سے نکال چکے تو وہ تیری مالک ہو چکی اور جب تک تو اسے منہ میں بند رکھے۔ تب تک تو اس کا مالک ہے۔
- جو شخص اپنی زبان کو قید میں رکھتا ہے۔ وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے، اور جو شخص اپنے عہد و پیمان کو پورا کرتا ہے وہ اپنی شرافت اور بزرگی ظاہر کرتا ہے۔
- زبان بند رکھنے سے تمام کام اپنے قابو میں رہتے ہیں اور اس کے کھولنے سے آدمی ہلاکت میں پڑتا ہے۔

- جو بات تجھے معلوم نہ ہو۔ اسے زبان سے نہ کہہ۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے تمام اعضاء پر فرائض مقرر کیے ہیں اور قیامت کے دن ان کی نسبت باز پرس فرمائے گا اور زبان کا یہ فرض ہے کہ آدمی کو جو بات معلوم نہ ہو اس کو زبان سے نہ نکالے۔
- جو شخص اپنی زبان کو قابو میں نہیں رکھتا، وہ ندامت اٹھاتا ہے اور جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا، اس پر کوئی رحم نہیں کرتا۔
- ایک اچھے انسان کی زبان نفع بخشتی ہے۔ اس کے ظلم کا کوئی کھٹکا نہیں۔ جب زبان سے کوئی بات کہتا ہے تو اس کے مطابق عمل کرتا ہے اور جب مسند حکومت ہو تو عدل وانصاف کو ملحوظ رکھتا ہے۔
- بہت سے انسان ایسے ہیں، کہ ان کی زبان نے ان کو ہلاک کر دیا۔ اور بہت سے آدمی ایسے ہیں کہ احسان نے ان کو غلام بنا دیا۔
- زبان سے ایسی بات نہ کر جس کا جواب تجھے برا معلوم ہو اور وہ کام نہ کر جس کے کرنے سے عار اور بدنامی موجود ہو۔
- جو شخص اپنی زبان کو فضول باتوں سے بند رکھتا ہے۔ وہ ندامت اور پشیمانی سے مامون رہتا ہے۔
- اگرچہ تجھے فریق مخالف کے کلام کا جواب معلوم نہ ہو مگر زبان سے برے اور ناشائستہ الفاظ مت نکال۔
- ہر ایک دن دوسرے دن کی طرف پہنچاتا اور ہر ایک انسان اپنی زبان اور ہاتھ کے جرم سے ماخوذ ہے۔
- بہت سے کلام شمشیر بے نیام ہوتے ہیں۔
- بہت سی زبانیں ایسی ہیں کہ انسان کی جان کھو دیتی ہیں۔ بہت سے خوف ایسے ہیں کہ آخر کار امن ہو جاتے ہیں۔

- بہت سے بے ہودہ کلام حملے سے زیادہ سخت اور کڑے ہوتے ہیں۔ اور بہت سے فتنے باتوں سے پیدا ہوتے ہیں۔
- بہت سے بے ہودہ کلام ایسے ہیں جو شر کو کھینچ لاتے اور بہت سی دل لگی کی باتیں ایسی ہیں جن سے شریف لوگ متنفر ہو جاتے ہیں۔
- بہت سے کلمے زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بہت سی خوشیاں انجام کار رنج اور تکلیف بن جاتی ہیں۔
- بے فائدہ اور فضول باتوں میں مشغول نہ ہو۔ اور قدر کفایت سے زیادہ کے لئے تکلیف نہ اٹھا۔
- جس شخص نے تجھے بولنے کا سلیقہ سکھایا ہے۔ اس پر زبان درازی نہ کر اور جس نے تجھے سیدھی راہ پر لگایا ہے اس کے مقابل اپنی فصاحت اور بلاغت کی شیخی نہ کر۔
- اپنے سر کو زبان کی لغزش سے بچا اور اس کو عقل مندی ہوشیاری، پرہیز گاری اور دانائی کی باگ سے تھام رکھ۔
- آدمی کی مروت صدقِ زبان میں ہے اور اس کی مردانگی اپنے بھائی بندوں کے ظلم و زیادتی کے برداشت کرنے اور محبت میں ہے۔
- کبھی بلاغت سے اختصار پر اکتفا کیا جاتا اور کبھی جلدی عطیہ ملنے کو مبارک سمجھا جاتا ہے۔
- جس شخص کی زبان اس پر حکمران ہو تو وہ اس کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کر دیتی ہے۔
- جاہل کو وہ بات مت بتلا جسے تو خود چھپانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اور سائل کو خالی

مت پھیر۔ اور اس کے محروم رکھنے سے اپنی عزت کو برباد نہ کر۔

- جو شخص اچھے کام کرتا ہے۔ وہ اپنے کمال عقل کو ظاہر کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنی زبان سے تول کر بات نکالتا ہے۔ وہ اپنے کمال فضل پر دلیل قائم کرتا ہے۔
- جو بے ہودہ اور فضول بات منہ میں آئے خواہش کے مطابق اسے زبان سے مت نکال۔ کیونکہ بہت سی فضول باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جن سے شریف لوگ دور ہو جاتے اور تمہارے شر کا باعث ہو جاتے ہیں۔
- کبھی کلام سے وہ خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کیلئے جھگڑے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- جس بات کی تکذیب کا خوف ہو اسے بیان نہ کر اور جو تیری صداقت کو اپنی دروغ گوئی کے برابر سمجھتا ہے اس کی تصدیق اور اس پر اطمینان نہ کر۔
- ایسا نہ ہو کہ آدمی کی زبان اس کی عقل سے زائد اور بڑھی ہوئی ہو۔
- جو شخص باطل اور بے ہودہ باتوں سے خوش ہوتا ہے اس کی ناراضگی کی ذرا پرواہ نہ کرو۔
- جو شخص کسی نئی جگہ میں جائے تو اسے کچھ نہ کچھ وحشت ضرور ہوتی ہے اور جو آدمی باہر سے آئے اس کو ضرور کچھ نہ کچھ حیرت پیش آتی ہے۔ پس اس کی طبیعت کو بات چیت کے ساتھ بہل جانا چاہیے پس سب سے پہلے سلام کہنا چاہیے۔
- خوش بیانی اور نہ بول سکنے کا آپس میں کچھ ارتباط نہیں۔
- جو معاملہ تجھے معلوم نہیں اس میں کلام کرنا اور جس کام کا تو مکلف نہیں اس میں گفتگو کرنا چھوڑ دے اور جس راستے میں بھول جانے کا ڈر ہو اس کو اختیار نہ کر بلکہ اس سے دور اور باز رہ۔
- سب سے زیادہ عمدہ کلام وہ ہے جو حسن انتظام سے ہو اور اسے خاص و عام سب لوگ سمجھ سکیں۔

- اقوال میں درستی اور افعال میں سہولت ونرمی کو ملحوظ رکھنا اقبال کا نشان ہے۔
- جو شخص اچھا کلام کرتا ہے، کامیابی اس کا امام اور پیشوا ہو جاتی ہے اور جو شخص برا کلام کرتا ہے، اس پر ہر طرف سے ملامت کی بوچھاڑ پڑتی ہے۔
- سب سے بری بات وہ ہے جو باہم متناقض اور مخالف ہو۔
- سب سے بری تعریف وہ ہے جو برے لوگوں کی زبان پر ہو۔
- دنیا میں نیک کام کرتا کہ آخرت میں غنیمت ہاتھ آئے اور اپنی زبان کو درست رکھ تا کہ سلامتی اور نجات پائے۔
- نیزے کی دھار جوڑوں کو کاٹتی اور زبان کی دھار عمر کو قطع کرتی ہے۔
- زیادہ خسارہ پانے والا وہ ہے جو حق بات کہنے پر قدرت رکھے اور پھر اسے زبان پر نہ لائے۔
- جو شخص دل لگی اور مذاق زیادہ کرتا ہے اس کی پختہ بات بھی بیہودہ اور بیکار ہو جاتی ہے۔
- لکھائی ہاتھ کی زبان ہے اور فکر راست روی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔
- تیری زبان تجھے انہی باتوں کی طرف بلائے گی جن کا تو نے اسے عادی بنا رکھا ہے۔
- انسان کے دل کو سب سے زیادہ کھینچنے والی چیز زبان ہے اور نفس کو سب سے زیادہ دھوکہ دینے والا شیطان ہے۔
- زبان کی حفاظت دولت کی حفاظت سے زیادہ مشکل ہے۔
- دشمن کے سامنے ایسی بات کہہ کہ اس پر تیری حجت قائم ہو اور تو غالب آجائے۔
- زبان سے اچھی بات کہہ اور جہاں تک ہو سکے نیک کام کر۔ آدمی کا کلام اس کی فضیلت کی دلیل اور اس کے کام اس کی عقل کا نشان ہیں۔
- زبان حال بہ نسبت زبان مآل لاتا ہے وہ اس کے عذاب سے مامون ہو جاتا

ہے۔

- علم کی زبان صداقت اور جہل کی زبان حماقت ہے۔
- نیکی اور احسان کی زبان نادانوں اور جاہلوں کی سفاہت کو روک دیتی ہے۔

زندگی کا مزا

- تین خصائل ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ ہوں اس کو زندگی کا لطف و مزہ حاصل نہیں ہوتا۔

۱۔ کینہ

۲۔ حسد

۳۔ بد خلقی

- بے شک تیری عمر چند گنے چنے سانس ہیں اور ان پر ایک نگہبان مقرر ہے جو ان کو شمار کرتا رہتا ہے۔
- جب آدمی چالیس برس کا ہو جائے تو کمال قوت و طاقت کو پہنچ جاتا ہے۔
- انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی ہے اور اس جسم کی سلامتی پر کیوں مغرور ہوتا ہے جو جہاں بھر کی آفتوں کا نشانہ ہے۔
- جب تیرے سیاہ بال سفید ہو گئے تو زندگی کا مزہ جاتا رہا۔
- زندگی کا لطف اور مزہ امن اور بے فکری سے حاصل ہوتا ہے۔
- جس کی عمر دراز ہو جاتی ہے اسے اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کے نہ پانے کا صدمہ پیش آتا ہے۔

زمانہ

- لوگ اپنے آباؤ اجداد سے زیادہ اپنے زمانہ کے مشابہ ہوتے ہیں۔ (لوگوں پر

وقت اور ماحول کا اثر زیادہ پڑتا ہے۔)

- بے شک زمانہ اپنی کمان کسے ہوئے ہے اس کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے اس کے زخموں کا کوئی علاج نہیں یہ تندرستوں پر بیماری ڈالتا ہے اور جن کو نجات ملی ہے ان کو ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔
- بے شک زمانہ لوگوں کے ساتھ وہی چال چلتا ہے جو گزشتہ لوگوں کے ساتھ چلا زمانے کی جس چیز نے ایک دفعہ پیٹھ پھیری وہ واپس نہیں ہوتی اور اس کی جتنی چیزیں ہیں ان میں سے ایک بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہتی۔
- جو شخص زمانے کو کوستا ہے اس کے عتاب کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔
- زمانہ اہل زمانہ سے خیانت کرتا ہے اور جو اس کی عیب چینی کرتا ہے اس کی اصلاح نہیں ہونے دیتا۔
- زمانے کی دو حالتیں ہیں، کبھی کوئی چیز چھین لیتا ہے اور کبھی کوئی چیز دے دیتا ہے۔ جو چیز چھین لے وہ لوٹ کر نہیں آتی اور جو دے دے اس کے لئے بقا نہیں۔
- اکثر لوگ زمانے کی چال پر چلتے ہیں، جیسا وقت ہو ویسا کام کرتے ہیں۔
- زمانہ وہ نظارے پیش کرتا ہے کہ جن کے دیکھنے سے عبرت حاصل ہو۔
- اپنی اولاد کی تربیت اپنے زمانہ کے طور طریقوں کے مطابق نہیں بلکہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق کرو کیونکہ وہ تمہارے زمانے سے مختلف زمانہ کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔
- کسی کی تباہ حالی پر خوش نہ ہو خبر نہیں کل زمانہ تمہارے ساتھ بھی یہی برتاؤ کرے۔
- زمانہ سے تجربات حاصل ہوتے ہیں اور دوستی نہایت قریبی رشتہ ہے۔
- عادل حکمران کا زمانہ نہایت اچھا زمانہ اور ظالم حاکم کا زمانہ نہایت برا زمانہ ہے۔

- جو شخص زمانے کو عتاب اور ملامت کرتا ہے۔ اس کا عتاب کبھی ختم نہیں ہوتا اور نہ وہ زمانے سے کبھی خوش ہو سکتا ہے۔
- زمانے کا گزرنا بدنوں کو پرانا اور امیدوں کو نیا، موت کو نزدیک اور مقصود کو دور کرتا ہے۔
- ہم زمانے کے حوادث کے معین و مددگار ہیں اور ہماری جانیں موت کا نشانہ ہیں۔ پس ہمیں یہاں رہنے کی کس طرح امید ہو سکتی ہے۔ زمانے کی عادت ہے کہ یہ جس چیز کو بلند کرتا ہے، بہت جلد اس کو گرانے کی کوشش کرتا ہے اور جو چیز اکٹھی کرتا ہے جلدی سے اسے متفرق اور پریشان کر ڈالتا ہے۔
- زمانے کا گزرنا ایک خواب، اس کی لذتیں سراسر عذاب، اس کی نعمتیں فانی، اور طرح طرح کی مصائب کی ہم رکاب ہیں۔
- کسی شخص کو زمانے کی گردشوں سے اطمینان نہیں اور کوئی شخص ان کے حوادث سے سلامت نہیں۔
- تحقیق ہم لوگ ایسے زمانے میں موجود ہیں جس میں بے راہی کی باتیں زیادہ اور خیر و برکت کے سامان کم ہیں۔ اس کی کچھ عجب حالت ہے کہ اس میں جو لوگ نیکو کار ہیں ان کو بدشمار کیا جاتا ہے اور ظالموں کا ظلم روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔
- بے شک زمانہ ایک ایسا دشمن ہے کہ اس کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں کر سکتا۔ یہ وہ حاکم ہے، جسے ظالم نہیں کہہ سکتے اور یہ ایسا جنگ آور ہے۔ کہ اس کے ساتھ کوئی لڑ نہیں سکتا۔
- جو شخص زمانے کی صلح پر مغرور رہتا ہے۔ وہ آخر مصائب کے صدمات برداشت کرتا ہے اور جو شخص اس کے حوادث سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔ وہ اس کی صلح پر کبھی بھروسہ نہیں کرتا۔
- اے شخص تو اپنی حالت پر کس طرح باقی رہ سکتا ہے حالانکہ زمانہ تیرے حالات

کے بدلنے کی فکر میں لگا ہے۔

- بے شک زمانہ ایک ایسا دشمن ہے کہ اس کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں کر سکتا۔ یہ وہ حاکم ہے۔ جسے ظالم نہیں کہہ سکتے اور یہ ایسا جنگ آور ہے کہ اس کے ساتھ کوئی لڑ نہیں سکتا۔
- اے شخص تو اپنی حالت پر کس طرح باقی رہ سکتا ہے حالانکہ زمانہ تیرے حالات کے بدلنے کی فکر میں لگا ہے۔
- بہت سے بڑے بڑے مال دار ایسے ہوئے کہ ان کو زمانے نے فقیر اور حقیر کر دیا۔
- جو شخص زمانے کے عبرت ناک واقعات کو سمجھتا ہے وہ زمانے کے ساتھ حسن نہیں رکھتا اور نہ اس کی طرف سے مطمئن ہو کر بیٹھ رہتا ہے۔
- بے شک کل کا دن آج کے دن کے قریب ہے کہ آج کا دن اپنی موجودہ حالت کے ساتھ گزر جاتا ہے اور اس کے بعد متصل کل کا دن آجاتا ہے۔
- جو شخص زمانے کی طرف سے مطمئن رہتا ہے، زمانہ اس کی خیانت کرتا ہے اور جو اس کی تعظیم کرتا ہے، یہ اس کی اہانت (بے قدری) کرتا ہے۔

زہد

- بے شک زاہدوں کی کیفیت یہ ہے کہ گو وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوتے ہیں مگر ان کے دل روتے ہیں اور اگر چہ وہ دیکھنے میں خوش معلوم ہوتے ہیں لیکن وہ ہر وقت فکر آخرت کے غم میں ڈوبے ہوتے ہیں۔
- بے شک زہد اس کا نام ہے کہ انسان دنیا کے ساتھ امید وابستہ نہ کرے، صرف اللہ تبارک وتعالیٰ پر بھروسہ رکھے، اللہ تبارک وتعالیٰ کی نعمتوں کا شکر گزار رہے اور حرام کاموں سے پوری طرح بچے اور اگر تم سے یہ نہ ہو سکے تو اتنا ضرور کرو کہ

حرام چیزیں تمہارے صبر پر غالب نہ آئیں اور نعمتوں کے شکر کو فراموش مت کرو۔

- اخلاص عبادت کا پھل ہے اور یقین اعلیٰ درجے کا زہد ہے۔
- زہد اس کا نام ہے کہ جو چیز موجود ہو جب تک وہ ختم نہ ہو کسی دوسری چیز کی طلب نہ کرے۔
- نفسانی خواہشات سے صبر کرنا، غضب کو روکنا، پاک دامن رہنا اور گناہوں سے بچنا، زہد کہلاتا ہے۔
- زہد ایک سودمند تجارت اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا اچھے عمل ہیں۔
- بہ تکلف زاہد بننے سے آخر ایک دن زہد اور عبرت پکڑنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔
- زہد یقین کی بنیاد اور کشادہ روئی پہلی بخشش ہے۔
- زہد مخلصین کی خصلت، فکر پرہیز گاروں کی زینت، اور خدا ترسی مومنین کا لباس ہے۔
- زہد پرہیز گاروں کی خصلت ہے اور تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔
- بہترین زہد یہ ہے کہ آدمی اپنے عہد و پیمان پر قائم رہے اور بہترین امانت عہد کو پورا کرنا ہے۔
- دنیا کا زہد اور بے رغبتی تجھے نجات بخشتی ہے اور اس کی رغبت تجھے ہلاک کرتی ہے۔
- بہترین زہد یقین اور اس کا ثمرہ سلامت، حرص کی جڑ لالچ اور اس کا پھل ندامت اور ارادہ کی مضبوطی کی جڑ اپنی رائے کو ایک بات پر ٹھہرانا اور اس کا نتیجہ ظفر و کرامت ہے۔
- صحت سے لذت کامل اور زہد سے حکمت حاصل ہوتی ہے۔

- زہد کو لازم پکڑ کہ یہ زینت حسب ہے، اور تقویٰ کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت شرف نسب ہے۔
- زاہدوں کی سی باتیں نہ کر بلکہ ان کی طرح کام کر۔ گناہوں کو نہ صرف برا سمجھ بلکہ گناہوں سے باز رہ۔ نیک لوگوں کی نہ صرف محبت کا دم بھر بلکہ ان جیسے کام کر۔ دنیا فانی کے حاصل کرنے میں جلدی نہ کر بلکہ آخرت باقی کا خیال رکھ۔ صرف لوگوں کو سیدھی راہ نہ بتا بلکہ خود ان پر کاربند رہ۔ اپنی ظاہری دین داری کے ذریعہ لوگوں کو مائل نہ کر بلکہ دل سے ان کا عامل ہو جا۔
- جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو نہ مارے وہ حقیقت زہد تک کیسے پہنچ سکتا ہے۔
- زاہد لوگوں سے بھاگے تو اسے تلاش کر، زاہد لوگوں کو تلاش کرے تو اس سے بھاگ!!

﴿س﴾

سیادت

- وہ شخص جس کے بھائی دوسروں کے محتاج ہوں۔لائق سیادت نہیں۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا، عاجزوں محتاجوں کا ہاتھ پکڑنا اور مہمان کو کھانا کھلانا سیادت وسرداری کے اسباب ہیں۔
- سردار وہ ہے جو کسی سے دھوکہ فریب نہ کرے اور لالچ کے فریب میں نہ آئے۔
- سردار کے فرائض جب ادا نہ کیے جائیں تو ذلت کا سبب ہے۔

سعادت مندی

- بے شک بڑا سعادت مند وہ شخص ہے جس کا نفس اس سے اطاعت الٰہی کا تقاضا کرتا رہے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ نے حق کی شاہراہ ظاہر فرمادی اور اس کی راہیں روشن اور واضح فرمادی ہیں پس جس نے راہ حق سے گریز کیا اس پر بدبختی لازم ہوگئی اور جس نے اس کی راہ کو پکڑا اسے ہمیشہ کی سعادت حاصل ہوئی۔
- جو شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے، وہ سعادت حاصل کرتا ہے۔
- سعادت مند وہ ہے جو یاد الٰہی کے سوا تمام باتوں سے اپنی زبان بند رکھے۔
- سخاوت ایک قسم کی سعادت مندی اور لالچ ایک طرح کی ذلت ہے۔
- حیلہ گری دولت مندی کی نشانی اور اخلاص عمل سعادت مندی کی علامت ہے۔

- سعادت مند وہ ہے جو عذاب سے ڈرا، ایمان لایا، ثواب کا امیدوار ہوا اور نیک کام کئے۔
- سعادت مند وہ ہے جو خالص اللہ تعالیٰ کی بندگی بجالائے۔
- یہ نہایت سعادت مندی کی بات ہے کہ انسان عوام کی خیر خواہی اور درستی کے لئے کوشش کرے۔
- اپنے اعمال کو خالص کرو تا کہ سعادت مندی منہ دکھلائے۔
- اپنے مطلب میں کامیاب ہونا سعادت مندی کا نشان ہے۔
- آدمی کی سعادت مندی قناعت اور رضا بہ قضا میں ہے۔
- اے لوگو! واقعات عالم میں غور وفکر کرو۔ چشم بصیرت سے دیکھو۔ ان سے عبرت کا سبق حاصل کرو تا کہ تمہیں آخرت کی سعادت مندی ہاتھ آئے۔
- جس شخص کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے وہ کس طرح ضائع ہو سکتا ہے۔
- تحقیق جس نے کوشش کی وہ ضرور سعادت مند ہوا۔ اور جس نے تنہائی اختیار کی وہ ضرور نجات پا گیا۔
- آدمی کی یہ بڑی سعادت مندی ہے کہ دنیا فانی کی چیزوں سے یکسوئی اختیار کرے اور آخرت کی دائم اور باقی رہنے والی چیزوں کا عاشق اور شیدا ہو جائے۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت معلوم ہو جائے گا کہ اہل سعادت کون اور اہل شقاوت کون ہیں؟
- سب سے زیادہ سعادت مند وہ ہے جس نے ہماری فضیلت کو معلوم کیا۔ ہمارے طفیل مقربین الٰہی کی صف میں داخل ہوا۔ ہم سے خالص دوستی اور محبت پیدا کی اور ہماری ہدایات پر چلا اور جن باتوں سے ہم نے منع کیا، ان سے باز رہا۔ سو ایسا شخص ہمارے گروہ میں شامل ہے اور بہشت میں ہمارے ساتھ ہوگا۔
- دنیا کے معاملے میں سب سے زیادہ سعادت مند وہ شخص ہے جو اسے چھوڑ دے

اور آخرت کے بارے میں سب سے بڑا سعادت مند وہ ہے جو اس کے لئے کام کرے۔

- وہ شخص سعادت کے حاصل کرنے میں کامیاب ہے جس نے عبادت کو خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ادا کیا۔
- اپنے مطالب کو مشروع اور جائز طریق سے طلب کرنا نہایت کامل سعادت مندی ہے۔
- جب ارادے کے ساتھ عزم صمیم مل جائے۔ تو سعادت کامل ہو جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کی حدود کی پابندی کے سوا کوئی شخص سعادت مند نہیں ہوتا اور ان کے ضائع کئے بغیر شقاوت مند نہیں ہوتا۔
- سب سے زیادہ سعادت مند وہ شخص ہے جو باقی رہنے والی لذت کی خاطر فانی لذت کو چھوڑ دے۔
- جس شخص کے بھائی بند شقاوت اور بدبختی میں پڑے ہوں اس کو سعادت مندی حاصل نہیں ہو سکتی اور جس کے پڑوسی ذلت میں گرے ہوئے ہوں۔ اس کو عزت نہیں مل سکتی۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے سوا انسان سعادت مند نہیں ہوتا۔ اور اس کی نافرمانی کے سوا بدبخت اور شقاوت مند نہیں ہوتا۔
- انسان کی سعادت مندی یہ ہے کہ وہ ان لوگوں سے احسان کرے جو اس کے شکر گزار ہوں اور ایسے لوگوں سے نیکی کرے جو اس کی ناشکری نہ کریں۔
- سعادت سے کامیابی اور قناعت سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- وہ تعلق جو تمہارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہے اسے مضبوط رکھو تا کہ سعادت ابدی نصیب ہو۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند دانا مومن اور ان میں سب سے بہتر

سخی مومن ہے۔

- جو شخص خیر کا لباس پہنتا ہے وہ شر کے جامہ سے ننگا اور برہنہ ہو جاتا ہے۔
- آدمی کی سعادت مندی اس بات میں ہے کہ اپنے دین کو محفوظ رکھے اور بچائے اور آخرت کے لئے کچھ کما لے جائے۔
- موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کر لو تا کہ فرصت کے وقت سے فائدہ اٹھا کر سعادت مندی حاصل کرو۔

سخاوت

- آدمی کے عیوب کو چھپانے والی دو چیزیں ہیں۔

۱۔سخاوت

۲۔سوال کرنے سے بچنا۔

- بے شک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو ہاتھ کے سخی اور دین کے احکام پر چلنے میں مضبوط ہیں اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے ناخوش رہتا ہے جو بے شرم اور گناہوں پر دلیر ہیں۔
- بے شک جن چیزوں سے لوگوں میں تعریف ہوئی ہے ان میں سب سے بہتر سخاوت ہے اور جن چیزوں سے باقی رہنے والے فائدے (قیامت کے روز) حاصل ہوں گے ان میں سب سے زیادہ مفید صدقہ ہے۔
- جو کوئی سخاوت شعار ہوتا ہے، وہ لوگوں کے ساتھ احسان کیا کرتا ہے۔
- جو کوئی سخاوت اختیار کرتا ہے، وہ لوگوں میں سردار اور بزرگ ہو جاتا ہے۔
- کسی سے دوبارہ احسان کرنا کمال سخاوت اور بخشش ہے۔
- سخاوت اسے کہتے ہیں کہ بغیر مانگے دیا جائے۔ مانگنے پر تو شرماشرمی اور مذمت سے بچنے کے لئے لوگ دے ہی دیتے ہیں۔

- سخی دوسرے لوگوں سے نیک سلوک کر کے بدلہ لینے سے بے نیاز رہتا ہے۔
- سخاوت ایک عمدہ خصلت ہے اور شرافت بڑائی کا سبب ہے۔
- سخی وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے۔
- سخاوت انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق ہے اور دعا اولیاء کرام رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کا ہتھیار۔
- سخاوت یہ ہے کہ تم اپنا مال خرچ کرو اور دوسروں کے مال پر نظر نہ رکھو۔
- لوگوں کے مال و دولت سے ہاتھ روکنا ایک گونہ سخاوت ہے۔
- سخاوت گناہوں کو مٹاتی اور لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے۔
- سخاوت کا ثمرہ دوستی اور بخل کا نتیجہ بغض اور دشمنی ہے۔
- سخاوت دوستی کا بیج ڈالتی ہے اور حسد نہایت برا مرض ہے۔
- سخی تھوڑی نعمت بھی حاصل ہونے پر شکر گزار رہتا ہے اور بخیل بہت سا مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہے۔
- لوگ دو طرح کے ہیں ایک سخی مگر ان کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ہوتا، دوسرے مال دار، مگر وہ کسی کی حاجت روائی نہیں کرتے۔
- سخی اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا فرمائے گا۔ لوگ بھی اس سے محبت رکھتے اور اس کی عزت کرتے ہیں۔
- سخی ہمیشہ اپنا مال خرچ کر کے اپنی عزت محفوظ رکھتا ہے جب کہ بخیل عزت دے کر مال بچا لیتا ہے۔
- سخاوت ایک پسندیدہ خصلت ہے اور غرور بے وقوفی اور کمینگی ہے۔
- نہ دینے کے بعد دینا، بہ نسبت اس کے اچھا ہے کہ آدمی پہلے عطا کرے اور پھر نہ دے۔
- سخاوت اچھی خصلت اور وفاداری عمدہ عادت ہے۔

- اگر سخاوت آدمی کی شکل میں نظر آتی تو ایسی خوبصورت ہوتی کہ ہر شخص اسے دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔
- سخاوت اور حسن خلق کو لازم لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ رزق بڑھاتے اور محبت پیدا کرتے ہیں۔
- سب سے افضل خلق سخاوت اور سب سے زیادہ عام نفع والا عمل انصاف ہے۔
- سب سے غنی وہ ہے جو حرص کا قیدی نہ ہو اور سب سے بڑا حاکم وہ ہے جس پر اس کی خواہش نفس حکمران نہ ہو۔
- سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو سخی ہیں اور آخرت میں سب سے اچھے وہ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔
- بہترین صدقہ وہ ہے جو پوشیدہ اور مخفی ہو اور اچھی سخاوت وہ ہے جو کسی محتاج کے ساتھ ہو۔
- جس شخص میں سخاوت نہیں اس کے لئے عزت اور سرداری نہیں، اور جس میں عار نہیں اس میں کچھ حمیت اور بامرادی نہیں۔
- صدقہ دے کر رزق مانگو، جو عوض وحساب کا یقین رکھتا ہے وہ عطا میں سخاوت سے کام لیتا ہے۔
- آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی بلند ہمتی، وفائے عہد اور کثرت کے ساتھ سخاوت کرنے پر فخر کرے نہ کہ اپنے باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں اور اپنی رذیل صفات پر اترائے۔
- اگر تم اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو گے تو وہ بہت جلد تمہیں اس کا عوض دے گا۔
- آفتوں کے عوارض پیش آنے سے نعمتیں مکدر اور خراب ہو جاتی ہیں اور ایثار سے آدمی سخی کہلانے کا حق دار ہو جاتا ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر لوگوں کو اپنا مال دولت دیتا ہے اور اس کی خوشی کے واسطے ان سے محبت رکھتا ہے یا دشمنی کرتا ہے تو وہ اپنے ایمان کو کامل کر لیتا ہے۔
- سرداری کا سبب سخاوت اور دشمنی کا سبب زیادہ جھگڑا اور لجاجت ہے۔
- سخاوت کی سیڑھی تواضع اور سخاوت ہے۔
- سخاوت سے تعریف اور معافی سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔
- نہایت بڑی سرکشی وہ جو قدرت کے وقت ہو اور سب سے اچھی سخاوت وہ جو مقدرت کے ساتھ ہو۔
- جو شخص تیری طرف راغب اور متوجہ ہوتا ہے اس کی مدد اور اعانت تجھ پر واجب ہو جاتی ہے۔ جو شخص دوسرے لوگوں سے صلاح مشورہ لیتا ہے وہ ان کی عقل میں سے ایک حصہ حاصل کر لیتا ہے۔
- سخی کا وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا ہے اور شوم کا وعدہ ٹال مٹول اور حیلے بہانے سے گزر جاتا ہے۔
- بہترین بخشش وہ سخاوت ہے جس میں انعامات اور بدلہ لینے کا خیال نہ ہو اور اچھا بھائی وہ ہے جو اپنے بھائیوں کو دوسروں کی طرف محتاج نہ ہونے دے۔
- اچھی نیکی وہ ہے جو محتاج کے ساتھ ہو اور اچھا خلق وہ ہے جو جھگڑے سے دور ہو۔
- سخاوت اور مال خرچ کرنا شریفوں کی خصلت اور لوگوں کی ایذا رسانی سے باز رہنا اہل خیر کی علامت ہے۔
- سخاوت سے محبت اور بخل سے مذمت حاصل ہوتی ہے۔
- محبت کا سبب سخاوت شعاری اور دین کی درستی کا سبب پرہیزگاری ہے۔
- بہترین سخاوت موجود چیز کو خرچ کرنا ہے۔
- دنیا میں لوگوں کے سردار سخی لوگ اور آخرت میں متقی اور پرہیزگار ہوں گے۔

- تنگ دستی میں سخاوت کرنا نہایت اچھا ہے اور مالداری کی حالت میں بخل کرنا سخت برا فعل ہے۔
- سخی لوگوں کا محبوب اور محمود ہے گو تعریف کرنے والے کو اس کے مال و دولت سے حصہ نہ ملے، مگر ہر کوئی اس کی تعریف کرتا ہے اور بخیل کی حالت و نوبت اس کے برعکس ہے۔
- جو شخص کچھ دے کر جتلاتا ہے۔اس کی عطا میں کچھ مزہ نہیں آتا۔
- سخاوت کا سر جلدی عطا کرنا ہے نیز اس کا سر دنیا سے بے رغبت ہونا ہے۔
- حق بات کے کہنے میں سخاوت اور ناحق کے کہنے میں بخل کر۔
- اہل جنت کے سردار سخی اور پرہیزگار ہوں گے۔
- لوگوں میں زیادہ بہادر اور دلیر وہ جو زیادہ سخی اور ان میں زیادہ عقل مند وہ جو زیادہ حیادار ہے۔
- خطروں میں پڑنے سے مال ہاتھ آتے، سچائی سے اقوال زینت پاتے، سخاوت سے افعال مزین ہو جاتے ہیں۔
- سب سے اچھا وہ شخص ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے اور سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کے بوجھ اپنے سر پر اٹھائے۔
- سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے جو اپنے مال سے تیری مدد کرے اور اس سے بہتر وہ ہے جو اوروں سے تجھے مستغنی اور بے نیاز کرے۔
- فضل و بخشش بہت اچھا ذخیرہ اور سخاوت نہایت خوبصورت زیور ہے۔
- سخاوت اور پاک دامنی کے ساتھ مزین و آراستہ ہونا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ آنکھ نیچے رکھنا اور میانہ روی اختیار کرنا فرماں بردار ہونا ہیں۔
- سخاوت کی آفت منت، بہادروں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا، اور زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔

- بہترین سخاوت یہ ہے کہ تو اپنا مال لوگوں میں مفت تقسیم کرے اور دوسروں کے مال کے پاس نہ جائے۔
- جود و سخاوت اختیار کر کہ سرداری پائے اور مصائب میں صبر کر کہ ظفر اور کامیابی ہاتھ آئے۔
- دنیا کے فانی مال میں جود و سخاوت کرو کیوں کہ اس کے بدلے آخرت کی باقی رہنے والی نعمتیں ملیں گی۔
- فقیر کی سخاوت اسے جلیل القدر بناتی اور مال دار کا بخل اسے ذلیل و خوار کرتا ہے۔
- تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جود و سخا کر اور اس کی اطاعت کی بجا آوری میں اپنے نفس کے ساتھ لڑائی رکھتا کہ قیامت میں اچھے بدلے اور عمدہ عطیے حاصل ہوں۔
- کثرت سخاوت ایسی عمدہ صفت ہے کہ اس کی بدولت بہت سے لوگ دوست بن جاتے ہیں اور دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔
- بہترین سخاوت یہ ہے کہ حق داروں کو ان کے حقوق پہنچائے جائیں اور بدترین بخل یہ ہے کہ جو لوگ مال لینے کے مستحق ہوں ان سے مال کو روک لیا جائے۔
- اس مال پر فخر کیا جس میں سخاوت نہیں۔ حاسد اور کینہ ور کی زندگی سے کسی شخص کی زندگی زیادہ خراب نہیں۔
- سخاوت کا اچھا ساتھی حیا ہے اور ایمان کا اچھا ساتھی رضا ہے۔
- اپنے عیبوں کو سخاوت سے چھپاؤ کہ یہ عیبوں کیلئے پردہ ہے۔
- سخاوت میں نفع اور نقصان دونوں باتوں کا احتمال ہوتا ہے۔
- سخاوت کر کہ علم حاصل ہو۔ خاموش رہ کہ سلامتی ملے۔
- جس شخص کا نفس لوگوں کو مال دینے سے سخاوت کرتا ہے وہ دنیا داروں کو اپنا غلام بنالیتا ہے۔
- سب سے عمدہ سخاوت وہ ہے جو تنگ دستی کے وقت صادر ہو۔

- جو لوگوں پر سخاوت نہیں کرتا اسے کوئی سراہتا نہیں اور جو کوئی جوانمردی کے کام نہیں کرتا اسے سرداری نہیں ملتی۔
- سخاوت کی خصلت پیدا کر اور فضول خرچی مت کر۔

سنجیدگی

- بڑھاپے میں وقار اور سنجیدگی، جوانی کی تازگی سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔
- لوگوں کے سامنے وقار اور سنجیدگی سے رہ اور خلوت وتنہائی میں اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہا کر۔
- وقار اور سنجیدگی اچھی خصلت اور قناعت اچھی صفت ہے۔
- ہمیشہ سنجیدگی اور وقار سے رہنا عقل کی کمینہ صفت سے بچاتا ہے۔
- آدمی کی خوبصورتی، سنجیدگی اور وقار، شریف کا جمال، عیب کی بات سے برکنار رہنا ہے۔
- زیادہ ہنسا نہ کر۔ ورنہ تیری ہیبت دور ہو جائے گی اور نہ زیادہ دل لگی کیا کر ورنہ لوگ تجھے ہلکا اور حقیر سمجھیں گے۔
- زیادہ خوش رہنے سے سنجیدگی اور وقار حاصل ہوتا ہے اور بہت بکواس کرنے سے ننگ وعار لاحق ہوتی ہے۔
- جو شخص اچھی طرح سنجیدگی اور وقار سے رہتا ہے اس کا جلال اور ہیبت بڑھ جاتی ہے اور جو شخص زیادہ ظلم کرتا ہے اس کو سخت مزاحمت پیش آتی ہے۔
- سنجیدگی عقل کا عنوان اور وقار بزرگی کی دلیل ہے۔

سچ

- راست گو کو اپنی راستی کی بدولت تین چیزیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

۱۔اس پر لوگوں کو پورا اعتبار ہو جاتا ہے۔

۲۔سب لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۔اس کے رعب سے لوگ ڈرتے ہیں۔

- بے شک سچ بولنے والا آدمی ضرور صاحب عزت اور پر وقار و پر رعب رہتا ہے اور بلاشبہ جھوٹ بولنے والا ذلیل وخوار ہوتا ہے۔

سچائی ایمان کا نہایت مضبوط ستون ہے۔

- جو شخص حق بات کہتا ہے وہ صادق اور جو کوئی زیادہ کمینگی کے کام کرتا ہے، وہ رذیل سمجھا جاتا ہے۔
- جو شخص سچ کہتا ہے وہ اپنے دین کو درست کر لیتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے وہ اپنی مروت کو بگاڑ لیتا ہے۔
- جو شخص سچائی کو نظر انداز کر دیتا ہے اور اس پر توجہ نہیں دیتا آخر کار اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کی سب راہیں تنگ اور بند کرتے جاتے ہیں۔
- سچائی رفعت مرتبہ کا ذریعہ ہے۔
- سچ بولنا بات بتانے کا عمدہ ترین طریق ہے اور ایثار اعلیٰ درجہ کا احسان ہے۔
- امانت اور وفاداری افعال کی سچائی اور جھوٹ وافترا اقوال کی خیانت ہے۔
- سچائی ایک اچھا وسیلہ ہے اور معافی دینا ایک عمدہ فضیلت ہے۔
- سچائی ہر لحظہ کامیابی کا سبب اور جھوٹ رسوائی کا باعث بنتا ہے۔
- سچائی بہترین عمل ہے اور وعظ و نصیحت سے دل زندہ ہوتے ہیں۔
- سچائی انسان کا جمال اور نفسانی خواہشات شیطان کے جال ہیں۔
- سچائی دین کا لباس اور زہد یقین کا ثمرہ ہے۔
- سچائی کلام کی روح اور انصاف بہترین شہادت ہے۔
- سچائی حق کی زبان، جھوٹ سچائی کا دشمن ہے۔

- سچائی زبان کی امانت ہے اور سنجیدگی عقل کی زینت۔
- راست گو کو عزت اور دروغ گو کو ذلت نصیب ہوتی ہے۔
- سچائی میں اگرچہ خوف ہو، مگر اس میں نجات حاصل ہوگی اور جھوٹ میں گو اطمینان ہو مگر ہلاکت پیش آئے گی۔
- سچائی امانت اور جھوٹ خیانت ہے۔ جب کہ انصاف راحت اور حماقت عیب دار ہے۔
- کامیاب وہ ہے جو زیادہ راست باز اور زیادہ دانا وہ جو زیادہ پرہیز گار ہے۔
- بہترین قول راست گوئی ہے اور لوگوں میں سب سے زیادہ محتاج وہ ہے جو لالچی ہو۔
- ہر موقع پر سچائی کو غنیمت سمجھ کہ اس سے کامیابی حاصل ہوگی اور برائی اور جھوٹ سے برکنار رہ کہ اس میں سلامتی ہے۔
- سچائی اور امانت کو پکڑے رہ کہ یہ بھلے لوگوں کی خصلت ہے۔
- سچائی کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑ گو اس میں نقصان کا خوف ہو کیونکہ سچائی جھوٹ سے ہر حال بہتر ہے اگرچہ اس میں کسی نفع کی امید معلوم نہ ہو۔
- سچائی کے لئے کوشش کرنا اور جھوٹ سے پرہیز رکھنا نہایت اچھی خصلت اور بہترین ادب ہے۔
- سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حیلہ ہے۔
- سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے جسے جھوٹا اپنے مکر اور فریب سے پا نہیں سکتا۔
- دنیا میں جو چیز کم ہے وہ سچائی اور امانت ہے اور جو سب سے زیادہ ہے، وہ جھوٹ اور خیانت ہے۔
- سچائی اسلام کا ستون اور ایمان کا کھیت ہے۔

- سچی زبان آدمی کے حق میں اس کے مال سے کہیں بہتر ہے۔ تو جس کا وارث ایسے لوگوں کو بنائے جو اس کے شکرگزار نہ ہوں۔ تو یہ تیرا عمل ناپسندیدہ ہے۔
- مخلوق کا سفارشی عمل بالحق (حق پر عمل کرنا) اور لازم صدق (سچائی کو لازم پکڑنا) ہے۔
- جو حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص اس پر غالب آنا چاہتا ہے وہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- جب کلام کم ہو جائے تو آدمی اکثر صحیح بات کہتا ہے۔ اور جب جوابوں کی کثرت ہو تو صواب دور ہو جاتا ہے۔
- جب تو کوئی بات بیان کرے تو سچی سچی بیان کر اور جب تو کسی غلام کا مالک ہو تو اس کی جان آزاد کر اور جب تجھے رزق ملے تو اسے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی راہ میں اور اہل حقوق پر خرچ کر۔
- سچائی سے مروت اور اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی کرنے سے بھائی بندی حاصل ہوتی ہے۔
- سچائی سے سب کام ٹھیک ہو جاتے ہیں اور جھوٹ سے تمام معاملات بگڑ جاتے ہیں۔
- سچائی اور امانت داری کا خیال رکھ اور جو شخص تیرے پاس جھوٹ بولے، اس کے ساتھ جھوٹ نہ بول اور جو تیری خیانت کرے اس کی خیانت نہ کر۔
- سچا آدمی اپنی سچائی کی بدولت اس درجے کو پہنچتا ہے کہ جھوٹا اپنے حیلے کے ذریعے اس تک نہیں پہنچتا۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ مقرب وہ شخص ہے۔ جو حق بات کہتا ہے۔ گو اسے وہ ضرر پہنچائے اور اگرچہ اس کی طبیعت کے خلاف ہو، مگر اسی کے مطابق عمل کرتا ہو۔

- جس شخص کی باتیں سچی ہوتی ہیں، اس کی دلیلیں صحیح اور مستحکم ہوتی ہیں۔
- سب سے عمدہ بات سچائی اور سب سے بہتر عمل حق کی پاسداری ہے۔
- سچائی کو لازم پکڑ کیونکہ جو اپنی باتوں میں سچا پایا جاتا ہے۔ وہ لوگوں کی نگاہ میں معزز اور جلیل القدر سمجھا جاتا ہے۔
- راست گوئی سے بڑھ کر بہتر کوئی خیر نہیں اور پرہیزگاری سے بڑھ کر زیادہ کوئی محفوظ جائے پناہ نہیں۔
- سب سے زیادہ اس شخص پر بھروسہ رکھنا چاہیے جو سچ بولتا ہو۔
- راست گوئی سے بڑھ کر کوئی زیادہ باعث نجات نہیں اور حق سے زیادہ کوئی معزز ساتھ نہیں۔
- ہمیشہ راست بازی کی طرف رجوع کیا کر کیونکہ راست بازی نہایت اچھا رفیق اور یار ہے۔
- ہر ایک چیز کے لئے ایک تدبیر ہے اور کلام کی تدبیر سچائی اور صدق ہے اور ہر ایک دین کا ایک خلق ہے اور ایمان کا خلق نرمی ہے۔
- جو شخص راست گو ہوتا ہے، وہ کبھی عزت کو ہاتھ سے نہیں کھوتا۔
- حق بات کہو تاکہ غنیمت ہاتھ آئے اور تحصیل علم کا چھوڑنا طالب علموں کا بہانہ ہے۔
- جو شخص سچائی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے اگر وہ کوئی بات جھوٹی بھی کہہ دے تو لوگ اسے سچی سمجھتے ہیں اور جو جھوٹ بولنے میں مشہور ہو جاتا ہے، اگر وہ سچ بھی کہے تو بھی لوگ اسے قبول نہیں کرتے۔
- حق گوئی کاٹنے والی تلوار اور جھوٹ فریب دھوکے کی ٹٹی ہے۔
- جو شخص سچائی کی بات کرتا ہے اس کا جلال اور ہیبت بڑھ جاتی ہے۔
- سب سے زیادہ خبرگیری کے لائق وہ شے ہے جس کی تمام بندگان تعریف کریں۔

سرگوشی

- دو شخصوں یعنی عالم اور محفوظ رکھنے والے سامع کے سوا سرگوشی اور کانا پھوسی میں کسی کے واسطے کوئی بہتری نہیں۔

سیاست

- زوال سلطنت کی چار نشانیاں ہیں۔
  ا۔اصول کا خیال نہ رکھنا۔
  ۲۔فروعی باتوں کے پیچھے پڑنا۔
  ۳۔کمینوں کے مراتب بڑھانا۔
  ۴۔شریفوں کے مدارج گھٹانا۔
- حکومتیں انسانوں کے لئے میدان امتحان ہیں۔
- اپنے نفس کی حکمرانی اور سیاست نہایت بہترین سیاست ہے اور علم کی ریاست بزرگ ترین ریاست ہے۔
- سیاست دین حسن، ورع اور قوتِ یقین سے حاصل ہوتی ہے۔

سرکشی

- بے شک سب سے زیادہ جلد ملنے والی سزا سرکشی کی سزا ہے اور بلاشبہ سب سے زیادہ برا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے۔
- آئندہ (مستقبل میں) سرکشوں کے کان حکمت اور نصیحت کی بات سننے سے بہرے ہوں گے اور علی العموم اسی قسم کے لوگ نظر آئیں گے۔
- جو شخص بغاوت اور سرکشی کی تلوار نکالتا ہے وہ اس کو اپنے ہی سر پر مارتا ہے۔

- بغاوت وسرکشی سے بچارہ کہ باغی کو اللہ تعالیٰ بہت جلد سزا دیتا ہے اور اس پر طرح طرح کے عذاب نازل ہوتے ہیں۔
- عمدہ سواری ایک قسم کا آرام ہے۔ اور اقتدار کی آفت بغاوت اور سرکشی ہے۔
- ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے سے غفلت دور ہو جاتی اور حسن عشرت سے ہمیشہ دوستی قائم رہتی ہے۔
- تمام چیزوں سے زیادہ جلد پچھاڑنے والی سرکشی اور سب چیزوں سے بہت برے انجام والی چیز نافرمانی ہے۔
- ان لوگوں کی حالت پر بڑا افسوس ہے۔ جو احکم الحاکمین اور دلوں کے پوشیدہ بھیدوں کے جاننے والے اللہ تعالیٰ کے احکام سے سرکشی کریں۔
- جو شخص بغاوت اور سرکشی اختیار کرتا ہے، وہ اس کا بدلہ پالیتا ہے اور جو شخص ظلم کی تلوار نکالتا ہے، وہ اسی کے ساتھ قتل کیا جاتا ہے۔
- سرکشی نعمتوں کے سلب کرنے کے واسطے بہت کافی ہے۔

سستی

- جو شخص سستی کرتا ہے وہ پیچھے رہ جاتا ہے۔
- جو شخص سستی اور کاہلی کی اطاعت کر لیتا ہے، وہ اپنے بہت سے حقوق برباد اور ضائع کر دیتا ہے۔
- جو شخص اپنے کام کی تدبیر اور انتظام آپ نہیں کرتا اور سستی و کاہلی کے مارے بیٹھ رہتا ہے، اسے بلاشبہ تکالیف و مصائب گھیر لیتے ہیں۔
- جو شخص ہاتھ پاؤں سے کام کرتا ہے، اس کی قوت اور طاقت بڑھتی رہتی ہے اور جو شخص کام کرنے سے جی چراتا ہے اس کے بدن میں کاہلی اور سستی زیادہ ہو جاتی ہے۔

- کاہلی دنیا میں وقت کو کھونا اور آخرت میں حسرت کا باعث ہے۔
- سستی بے وقوفوں کی عادت اور کینہ رکھنا حاسدوں کی خصلت ہے۔
- باوجودیکہ نیک عمل کے ثواب کی امید ہو اور پھر اس میں کوتاہی کرنا کم عقلی اور سستی ہے۔
- کام میں دیر کرنا سستی کی نشانی ہے۔
- جو اپنی سستی ظاہر کرتا ہے وہ اپنی قدر کو آپ ذلیل و خوار کرتا ہے۔
- بادشاہ کی سستی رعیت کے حق میں اس کے ظلم سے بڑھ کر بری ہے۔
- جو شخص ہمیشہ سست اور کاہل رہتا ہے وہ اپنی امیدوں میں ناکام رہتا ہے۔
- دین میں سب سے زیادہ سستی اس وجہ سے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کے فرض کو ادا نہ کرے اور اس کے فرائض کو ضائع کر دے۔

سوال

- بے شک سوال کی قدرت عطا اور بخشش سے کہیں زیادہ ہے پس تم عطا کو زیادہ نہ سمجھو کیوں کہ وہ ہرگز سوال کی قدر کے برابر نہیں ہو سکتا۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل و فہم دیا ہے، وہ ہمیشہ برموقع استفسار کیا کرتا ہے۔
- جو اپنی بہت سی حاجات لوگوں سے پوری کرانا چاہتا ہے، وہ بالآخر محرومی کا شکار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا اور اسی سے حاجات مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجات کو پوری فرما دیتا ہے۔
- اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں لا اعلم (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے۔

- سوال ذلت کا طوق ہے جو عزت دار کی عزت اور صاحب حسب ونسب کے مقام کو برباد کر دیتا ہے۔
- جس کو کسی سوال کا جواب نہیں آتا وہ "واللہ اعلم" کہنے سے نہ شرمائے۔
- جو شخص لوگوں سے بار بار سوال کرتا ہے لوگ اس سے تنگ آجاتے ہیں اور جو شخص ان کے مال و دولت کا خواستگار ہوتا ہے۔ یہ اسے حقیر جانتے ہیں۔
- قبل اس کے کہ میں تمہارے ہاتھوں سے مفقود ہو جاؤں جو چاہو مجھ سے پوچھ لو۔ کیونکہ جس طرح تم زمین کے راستے جانتے ہو میں اس سے زیادہ آسمان کی راہیں پہچانتا ہوں۔
- کسی نے آپ سے پوچھا کہ مشرق و مغرب کے درمیان کتنا فاصلہ ہے تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ ان کے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ سورج چار پہر میں اسے قطع کرتا ہے۔
- مانگنے میں منہ بند کرنا محرومی کا باعث اور مال جمع کرنا غم و فکر کا چشمہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تمہیں ہوا پرستی کے داؤں اور دنیا کے فتنے سے بچائے۔
- لوگوں کے دل قفل کی مانند ہیں جن کی چابی سوال ہے۔
- قیامت کے روز ہر شخص کو دراصل اس کے اہل و عیال کی نسبت باز پرس ہو گی۔
- جو شخص لوگوں سے زیادہ سوال کرے اور اپنی حاجات ان کے سامنے پیش کرتا رہے وہ ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے۔
- خبردار! جس شخص سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جو اسے معلوم نہ ہو اس کے جواب میں اس کو یوں کہنا چاہیے کہ یہ مسئلہ مجھے معلوم نہیں اپنی لاعلمی کے اظہار کو کبھی برا نہ سمجھے۔

○ وہ تیز نگاہیں کہاں ہیں جو دلوں کی طرح روشن اور منور تھیں۔ اور وہ عقلیں کہاں ہیں جو ہدایت کے چراغوں سے روشنی حاصل کرتی تھیں۔

○ اللہ تعالیٰ سے معافی، عافیت، آرام اور حسن توفیق کا سوال کر۔

○ اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ عارف وہ ہے جو اس سے سوال کرے۔

○ جو شخص سوال پر اصرار کرتا ہے وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے۔

○ جو شخص تیرے سامنے دوسرے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ تو سمجھ لے کہ وہ تجھ سے کچھ مانگتا ہے۔

○ جو محتاج شخص سوال نہ کرے اسے بغیر مانگے دے اور جو سوال کرے اس سے نیک سلوک کر اور کبھی سائل کو واپس نہ کر۔

○ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عالیہ میں اس سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ محبوب نہیں کہ اس سے سوال کیا جائے اور اپنی حاجات اس سے مانگی جائیں۔

○ اکثر لوگ نقصان اور خسارے میں ہیں۔ ہاں جن کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے وہ سلامت ہیں۔ حالت یہ ہے کہ جو سائل ہیں وہ مانگنے میں دقت کرتے اور جواب دینے والے تکلف سے جواب دیتے ہیں۔

○ تیری آبرو منجمد پانی کی مثال ہے۔ کہ سوال کرنے سے ٹپکنے لگتا ہے۔ پس اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ تو اسے کسی شخص کے سامنے ٹپکاتا ہے۔ یعنی اس کے پاس سوال کر کے اپنی آبرو گراتا ہے۔

○ نااہل سے حاجت طلب کرنا موت سے زیادہ سخت ہے۔

○ سوال اور حساب کے روز میں جواب دینے کے لئے کوشش کر۔

○ اس سے بڑھ کر کوئی زیادہ مصیبت نہیں۔ کہ آدمی کو کمینوں سے سوال کرنے کی ضرورت پڑے۔

○ دنیا کے حلال مال کا حساب ہوگا اور حرام کا عذاب ہوگا یعنی پوچھا جائے گا کہ

کہاں سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا۔

- کوئی لاچار اور مضطر نہیں گو وہ فضول خرچ ہو جب سوال کرے تو اسے محروم نہ رکھ۔ اور محتاج اگرچہ سوال میں اصرار کرے مگر اس کو خالی ہاتھ واپس نہ کر۔
- حسن ادب کے برابر کوئی حسب نہیں اور سوال کے برابر ذلت کا کوئی سبب نہیں۔
- جس شخص کی نسبت اندیشہ ہو کہ وہ کچھ نہ دے گا اس سے سوال نہ کر اور جس شخص کی مدافعت نہ کر سکے اس کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔
- جو شخص سوال کرنے سے پہلے عطا کر دیتا ہے۔ وہ ان کی نظروں میں کریم اور محبوب ہو جاتا ہے۔
- اگر سوال کرنے کی ضرورت ہو تو ایسے طور پر کر جس سے آبرو باقی رہے اور کوئی خرابی پیش نہ آئے۔
- کثرت کلام سے لوگوں کے کان اکتا جاتے ہیں اور زیادہ سوال کرنے سے انسان محروم رہتا ہے۔
- فضول آرزوؤں اور بے ہودہ امنگوں کی کثرت فسادِ عقل کی نشانی اور زیادہ سوال کرنا لوگوں کے ملال کا موجب ہے۔
- سب سے اچھا حسن ادب ذلتِ سوال سے پرہیز کرنا ہے۔
- اگر تو کسی سے کوئی چیز طلب کرے تو اس میں تخفیف کو ملحوظ رکھ۔
- میری حالت یہ تھی کہ جب میں حضرت رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز مانگتا تھا حضور مجھے عطا فرماتے اور اگر نہ مانگتا تو بن مانگے عطا فرماتے تھے۔
- بے شک تم بہ نسبت سائل کے زیادہ قابلِ رشک ہو۔ کیونکہ تم نے اسے اپنا مال اور اس نے تم سے لیا (کہ دینے والے کا ہاتھ لینے والے کے ہاتھ سے اوپر ہے۔)

- جو شخص باموقع سوال کرتا ہے وہ علمی فوائد سے مالا مال ہوتا ہے۔
- اپنے ہاتھ میں جو چیز موجود ہو، اس کو محفوظ رکھنا دوسروں کے ہاتھ کی چیز طلب کرنے سے بہتر ہے۔
- سوال ایسی بلا ہے کہ انسان کیسا ہی بولنے والا ہو مگر سوال کی عادت سے زبان کمزور ہو جاتی ہے۔
- تمام لوگوں میں بخشش کے زیادہ لائق وہ شخص ہے جو خود سوال سے مستغنی ہو اور بہترین بخشش وہ ہے جو سوال سے پہلے کی جائے۔

ش

شرافت

- شرافت عقل وادب سے ہے، نہ کہ مال ونسب سے ہے۔
- بے شک باہم ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا نہایت اچھا خلق اور بلاشبہ ہمراہیوں کی خبر گیری کرنا شریف الاصل لوگوں کا کام ہے۔
- جو شخص شریف النفس ہوتا ہے۔اس کے دوست اور مہربان زیادہ ہوتے ہیں، اور جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان زیادہ کرتا ہے۔اس کے بہت سے آشنا پیدا ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص اپنے نسب اور خاندانی شرافت میں گھرا ہو وہ اپنے حسن ادب کے طفیل بلند پایہ حاصل کر سکتا ہے۔
- علم بہترین شرافت اور نیک عمل نہایت اچھا وارث ہے۔
- اپنے ماتحتوں کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنا شرافت کی نشانی ہے۔
- شریف آدمی لوگوں کی ایذا رسانی سے باز رہتا ہے اور اس کے ساتھ نیکی کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔
- شرافت اور بزرگی اس کا نام ہے کہ آدمی مال خرچ کر کے اپنی عزت بچائے اور کمینگی یہ ہے کہ جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ ہو۔
- شریف جب مال دار ہوتا ہے تو لوگوں کی حاجت براری کرتا ہے اور جب تنگدست ہوتا ہے تو اپنے اخراجات میں کمی کر لیتا ہے مگر کسی سے سوال نہیں کرتا۔

- شریف کو جب قدرت ہو تو درگزر کرتا ہے اور جب اس سے سوال کیا جائے تو حاجت روائی کرتا ہے۔
- شرافت اس کا نام ہے کہ انسان اپنے کنبے اور متعلقین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔
- اصیل وہ ہے جو تکلیف میں مبتلا ہو کر بھی اپنی اصالت اور شرافت نہ چھوڑے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرافت یہ ہے کہ آدمی کے کام اچھے ہوں۔
- شرافت اپنی بلند ہمتی سے حاصل ہوتی ہے، نہ کہ باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں پر فخر کرنے سے۔
- ادب سے بڑھ کر کوئی حسب (شرافت خاندانی) نہیں غضب ناک ہونے سے بڑھ کر کوئی کم نسب نہیں۔
- اپنے فرائض کو ادا کرنا نہایت اچھی خصلت اور بہترین شرافت ہے۔
- شریف کا نہ دینا کمینے کے عطا کرنے سے کہیں بہتر ہے۔
- ادب کے برابر کوئی میراث اور مال نہیں اور شرافت کے برابر کوئی خوبی و جمال نہیں۔
- شریف دنیا میں کامیاب ہونے پر عفو و احسان کماتے ہیں اور کمینے فتح مندی کی صورت میں لوگوں پر ظلم کرتے اور سرکش ہو جاتے ہیں۔
- شریف آدمی نیک کام اپنے ذمے ایک فرض کی مثل سمجھتا ہے، جس کی ادائیگی اس پر ضروری ہے۔
- شریفوں کی عادت وفائے عہد اور کمینوں کی عہد سے لوٹ جانا ہے۔
- شریف کی پہچان یہ ہے کہ جب اس سے کوئی سختی کرے تو سختی سے پیش آتا ہے اور جب کوئی نرمی سے سلوک کرے تو نرم ہو جاتا ہے۔
- شریف آدمی ایسی باتوں سے جن پر کمینہ فخر کرتا ہے باز رہتا ہے۔

- علم وادب کی شرافت، شرافت نسبی سے بہتر ہے۔
- شریفوں کی عادت جود وسخا، منافقوں کی عادت زبوں اخلاقی اور شریروں کی عادت ایذا رسانی ہے۔
- شرافت اپنی بلند ہمتی سے حاصل ہوتی ہے، نہ کہ باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں پر فخر کرنے سے۔
- آدمی کی شرافت اس کی کشادہ روئی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے ظاہر ہوتی ہے۔
- شریف شخص کسی سے کینہ نہیں رکھتا اور مومن کسی سے حسد اور دشمنی نہیں رکھتا۔
- نیکی کرنے والے کا بدلہ جلدی سے اتار دینا شرافت اور بزرگی کا نشان ہے۔ اور برائی کرنے والے کو جلدی سزا دینا کمینہ پن کی علامت ہے۔
- تقویٰ سے بڑھ کر کوئی شرافت اعلیٰ نہیں۔ اور خواہش نفس کی پیروی سے بڑھ کر کوئی ہلاکت بڑی نہیں۔
- شریف کی عمدہ صفت یہ ہے کہ لوگوں کے جو عیب معلوم ہوں ان سے تغافل اختیار کرے۔
- جب شریف کا مرتبہ گھٹایا جائے تو اس کی سطوت سے بچو اور جب لئیم کا درجہ بڑھایا جائے تو اس کی تیزی سے پرہیز کرو۔
- شرافت خاندانی اچھا خلق اور وسعت رزق بڑی برکت ہے۔
- شریف النفس لوگوں سے اپنی حاجت روائی کو لازم پکڑو کیونکہ یہ ان کے ہاں سے نہایت جلد پوری ہوگی اور تمہیں اس سے فائدہ ہوگا۔
- شریفوں کا سایہ خوش گوار اور بابرکت ہے، اور کمینوں کا سایہ منحوس اور موجب کلفت ہے۔
- آدمی کی شرافت عیبوں سے پاک رہنا، اور اس کا جمال اور خوبصورتی مروت اور

جواں مردی ہے۔

- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا اوران پر اپنا مال خرچ کرنا شرافت اور بزرگی کی علامت ہے۔
- شرافت تواضع سے اور سرداری لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے کمال کو پہنچتی ہے۔
- شریف آدمی مال کے خرچ کرنے سے خوش ہوتے ہیں اور کمینے لوگ اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنے سے جی ٹھنڈا کرتے ہیں۔
- کسی کے احسان اور نیکی کا جلدی سے بدلہ اتار دینا نہایت شرافت اور بزرگی کی علامت ہے۔
- عقل اور ادب کے سوا شرافت کے تمام اسباب ختم ہو جاتے ہیں۔
- جس شخص میں ادب نہیں ہوتا اس کی خاندانی شرافت پر دھبہ لگ جاتا ہے۔
- شریف کی محتاجی اور فقر، کمینے کی دولت مندی اور مالداری سے اچھی ہے۔
- انعام اپنے میں تقسیم کرنا شریفوں کی عادت نہیں۔
- یہ شریفوں کی عادت نہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو اپنا احسان جتلائے تو یہ بھی اس کو اپنا احسان جتلائیں۔
- شریفوں کی جزا اور بدلہ کوئی چیز سوائے اکرام اور عزت نہیں ہے۔
- علم سوائے توفیق الٰہی کے کچھ نفع مند نہیں ہوتا۔ اور کوشش سوائے تحقیق کے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔
- صبر سے بڑھ کر کوئی مددگار اور معاون نہیں اور تکبر سے بڑھ کر کوئی خصلت موجب مذمت نہیں۔
- شریفوں میں یہ فضیلت وخوبی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں دیر نہیں کرتے اور جہاں تک ہو سکے ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں۔

- علم کے برابر کوئی شرافت نہیں اور علم جیسا کوئی معاون صاحب طاقت نہیں۔
- سب سے زیادہ اچھی شرافت یہ ہے کہ آدمی کسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جہاں تک ہو سکے لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے۔
- شریف انسان کبھی لوگوں کے دھوکے اور فریب میں آجاتا ہے۔
- شریف آدمی اچھی خصلت رکھتا ہے۔
- دوستوں کی خبر گیری اور مدد کرنا شریف الاصل لوگوں کا کام ہے۔
- شریف یا سخی کو اگر تجھ سے کوئی حاجت ہو تو وہ تجھے معاف رکھتا اور اگر تجھے اس سے کوئی کام ہو تو تیری پوری مدد کرتا ہے۔
- تمام فضائل کا کمال یہ ہے کہ آدمی کے عادات واطوار شریف ہوں۔
- اگر تو کسی پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ ایسا سلوک کرنا مناسب ہے جو شریف لوگ کیا کرتے ہیں۔
- کوئی شریف ظلم نہیں کرتا اور کوئی پاک دامن زنا (بدکاری) میں نہیں پڑتا۔
- شریف جب بھوکا ہو تو اس کے حملے سے اور کمینہ جب سیر ہو تو اس کے غرور و مستی سے پرہیز کر۔
- نہایت بہترین خصلت ہمت کی بزرگی اور شرافت ہے۔ اور بہترین کرم اتمامِ نعمت ہے۔
- نیک خصال کے ساتھ موصوف ہونا بھی شرافت کی علامت اور عہد کو پورا کرنا بزرگی کی نشانی ہے۔

شکر

- تین چیزیں تمام سرمایہ ہیں۔

ا۔ نعمتوں کی شکر گزاری۔

۲۔عہد کی وفاداری۔

۳۔صلہ رحمی وحفاظت قرابت داری۔

- بے شک اہل دوزخ وہ لوگ ہیں جو ناشکرے اور مکار ہیں اور بلاشبہ بدکار ہیں وہ جو ظالم اور دغا باز ہیں۔
- بے شک انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اس کی نافرمانیوں اور گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے پس اس کا شافی علاج یہ ہے کہ اس کی نعمتوں کا شکر بجالائے اور گناہوں سے توبہ کرے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر گزار ہوتا ہے، اس پر ذات حق کی نعمت ہمیشہ قائم رہتی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر زیادہ کرتا ہے اس پر نعمتیں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص کسی کے احسان اور نیکی کا شکریہ ادا کرتا ہے تو وہ اس کے حق کو ادا کر دیتا ہے۔
- جس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کی شکر گزاری ڈال دیتا ہے اس کی نعمتوں کی ترقی کبھی ختم نہیں ہونے پاتی۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا احاطہ شکر سے نہیں کرتا، وہ ان کے زوال کے لئے خود کوشاں رہتا ہے۔
- شکر نعمت حصول نعمت کا سبب، فقر ایمان کی زینت، کنجوسی عیوب کا سبب اور عہد شکنی کمینگی ہے۔
- ناشکری نعمتوں کو دور کرتی ہے اور احسان برائی کو نابود کر دیتا ہے۔
- شکر الٰہی کرنے سے نعمت حق بڑھتی ہے اور عزت کے سامان تکالیف کے برداشت کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کی نعمت کی شکر گزاری پہلی نعمت کا بدلہ اور آئندہ نعمتوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔
- شکر نعمتوں کا بیج اور سخاوت بزرگ ترین عادت اور مال جمع کرنا غم و فکر کا چشمہ ہے۔
- شکر گزاری احسان سے زیادہ مرتبہ رکھتی ہے کیونکہ یہ باقی رہتی ہے اور احسان کرنے والا جو چیز دیتا ہے وہ ختم ہو جاتی ہے۔
- شکر گزاری نیت کی ترجمان اور دل کے ارادے کی زبان ہے۔
- شکر کرنے سے نعمت قائم رہتی ہے اور نیکی کرنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔
- جب تجھے کوئی چیز ملے تو اس کا شکر بجالا اور جب مصیبت میں مبتلا ہو تو صبر اختیار کر۔
- مومن کو اگر کوئی نعمت ملے تو اس کا شکر بجالاتا ہے اور اس سے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس سے توبہ اور استغفار کرتا ہے۔
- جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اور نعمت دینے والے کا ذکر خیر کیا اس نے شکر کا حق ادا کر دیا۔
- دوام شکر اور لزوم صبر کو لازم پکڑ کیونکہ یہ نعمت کو بڑھاتے اور محنت کو زائل کر دیتے ہیں۔
- شکریہ ادا کرنے میں کمی محسوس کرنے سے محسن لوگ نیکی میں بے رغبت ہو جاتے ہیں۔
- جب کسی احسان کا بدلہ ادا کرنے سے تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ضرور ادا کر۔
- شکر خوش حالی کی زینت اور نعمتوں کے لئے ایک مضبوط قلعہ ہے۔

- اللہ تعالیٰ کا شکر اس کی ثنا اور تعریف سے، اپنے افسروں کا شکر اطاعت و فرمانبرداری سے اور اپنے ہمسروں کا شکر اخوت اور عمدہ بھائی چارہ رکھنے سے اور ماتحتوں کا شکران کو روپیہ پیسہ دینے سے حاصل ہوتا ہے۔
- نعمت کا شکر اس کی زیادتی کا حکم کرنا اور اس کی تجدید کا موجب ہوتا ہے۔ اور اس کا شکر اسے زوال سے محفوظ رکھتا اور اس کے ہمیشہ قائم رہنے کا ضامن ہوتا ہے۔
- اپنی تھوڑی سی چیز دوسروں کی بہت سی اشیاء سے افضل اور بہتر ہے۔
- زیادتی نعمت کا سبب شکر اور زوال نعمت کا سبب ناشکری اور کفر ہے۔
- جو شخص تجھ سے راضی ہو اس کی شکر گزاری کرنے سے اس کی رضامندی اور وفاداری زیادہ ہوتی ہے اور جو شخص تجھ سے ناخوش ہو اس کا شکریہ ادا کرنے سے تیری اس کے دل میں نیک خیالی اور تجھ پر شفقت اور مہربانی پیدا کرتی ہے۔
- نعمتوں کا شکر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچاتا ہے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا شکر اس کی نعمتیں جاری کراتا ہے۔
- نعمتوں کے شکر میں ان کا دوام اور استقرار ہے۔ اور ناشکری میں ان کا زوال اور فرار ہے۔
- جو شخص نعمتوں کی ناشکری کرتا ہے۔ وہ طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہوتا ہے۔
- وہ مصیبت جس کے ثواب کی امید اور رجا ہو، اس نعمت سے اچھی ہے جس کا شکر ادا نہ ہو۔
- ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اطاعت کی توفیق بخشی اور گناہوں اور نافرمانیوں سے باز رکھا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اتنی بے شمار نعمتیں ہیں کہ آدمی ان کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ البتہ جن کے شکر کی وہ توفیق بخشے تو ان کے شکر کا کچھ حصہ ادا ہو سکتا ہے اور آدمی کے گناہ اتنے

زیادہ ہیں کہ وہ بخشنے کے لائق نہیں مگر وہ جن کو اپنے فضل سے معاف فرمادے۔

- دوسرے کی تابع داری ایک قسم کی غلامی ہے اور شکر ایک بہت اچھا بدلہ ہے۔
- کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کے شکریہ کا حق کبھی پورا پورا ادا نہیں کر سکتا۔
- جب مجھ سے گناہ کرنے میں توقف ہو جاتا ہے تو میں اس کے شکریہ میں دو رکعت نماز نفل ادا کرتا ہوں۔
- اللہ تعالیٰ جب اپنے بندے کی قسمت میں کوئی چیز مقدر فرماتا ہے اور پھر بندہ اس پر راضی اور خوش ہوتا ہے تو اسی میں اس کی بہتری ہے۔
- خوش حالی اور تکلیف میں شکر کو لازم پکڑ اور تنگی و مصیبت میں صبر کو لازم جان۔
- کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کے شکریئے کا حق کبھی پورا پورا ادا نہیں کر سکتا۔
- شکر گزاری کا وہی مستحق ہوتا ہے۔ جو اپنے مال کو خرچ کرتا ہے۔ اور سخی کہلانے کا وہی حق رکھتا ہے جو سوال سے پہلے دے ڈالتا ہے۔
- نعمتوں کا شکر ان کی زیادتی کا موجب اور ان کی ناشکری ان کے انکار کی پیشانی ہے۔
- جو شخص نعمت کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اس کی زیادتی اور ترقی سے محروم رہتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا ایک دوسرا شکر واجب ہو جاتا ہے، کہ اس نے اس کو شکر گزاری کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ پس نعمت کا شکر لازم ہے۔
- کثرت سے نیکی کرنے سے شرافت بڑھتی ہے۔ اور لوگ ہمیشہ شکر گزار رہتے ہیں۔
- نعمت پر خوش ہونے کی بجائے اس کا شکر بجالا۔ اور مصیبت میں گھبرانے کے

بجائے اس پر صبر کر۔

- جو شخص تجھے کوئی نعمت عطا کرے اس کی شکر گزاری کر اور جو تیرا شکر گزار ہے، اسے نعمت عطا کر۔
- جو شخص شکر گزاری کرنے پر مہمانوں کی ضیافت نہیں کرتا وہ مذمت اور بدگوئی کرنے پر ان کو کھانا کھلاتا ہے۔ اور ایسے ہی جو تعریف کرنے پر سخاوت نہیں کرتا اس کا دل ملامت اور نفرت سننے پر مائل ہو جاتا ہے۔
- زیادت نعمت کے لئے شکر بہت عمدہ وسیلہ، عزت اور بلند مراتب حاصل کرنے کے لئے تواضع نہایت کامل ذریعہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے۔ جو اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں میں ناشکری نہیں کرتا ہے۔
- جو کسی کے احسان اور نیکی کا شکر گزار نہیں ہوتا۔ وہ آئندہ اس سے ضرور محروم ہو جاتا ہے۔
- دوام شکر زیادہ نعمت حاصل کرنے کا عنوان اور نشان ہے۔
- نعمتوں کی ناشکری کی وجہ سے آدمی کے پاؤں پھسل جاتے ہیں۔ اور نعمتیں چھن جاتی ہیں۔
- زیادتی نعمت کا کمال شکر سے اور نصرت و تائید الٰہی کا کمال صبر سے ہے۔
- نعمت کی ناشکری طرح طرح کے عذاب پیش آنے کا باعث ہے۔
- ناشکری نعمت کو زائل کر دیتی ہے۔
- آدمی کے اعضاء میں آنکھوں سے بڑھ کر کوئی عضو زیادہ ناشکرا نہیں پس ان کی خواہش کو پورا نہ کرو ورنہ تمہیں اللہ کی یاد سے غافل کر دیں گی۔
- جو شخص اپنے حال کو ایسے لوگوں سے روکتا ہے جو اس کی شکر گزاری کرتے ہیں وہ اس کا حال ایسے لوگوں کو وارث کرتا ہے جو اس کی شکر گزاری نہیں کرتے۔

- نعمت کی ترقی کا سب سے بڑا مستحق وہ شخص ہے جو عطا شدہ نعمت کا زیادہ شکر بجا لائے۔
- سب سے پہلے تم پر اللہ تعالیٰ کے یہ حقوق فرض ہیں کہ اس کی نعمتوں کا شکر بجالاؤ اور اس کی رضا جوئی کی تلاش میں رہو۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ذریعہ سے اس کی نافرمانی کرتا ہے۔ وہ بہت بڑا ناشکرا ہے۔
- جو شخص نعمت پر شکر گزاری کرتا ہے۔ اس کو مصیبت میں صبر کرنے والے کے برابر اجر ملتا ہے۔
- کفرانِ نعمت اس کو زائل کرنے والا اور شکر اس کو قائم رکھنے والا ہے۔
- سب سے برا شخص وہ ہے جو نعمت کی شکر گزاری اور عزت و حرمت کی پاسداری نہ کرے۔
- جو لوگ گناہوں کی مصیبت سے محفوظ ہیں اللہ تعالیٰ نے ان پر یہ احسان کیا ہے کہ وہ صحیح سلامت ہیں تو ان کے لئے یہی سزاوار ہے کہ وہ گناہگاروں اور قصورواروں کی حالت پر رحم کریں اور اپنی صحت و سلامتی کا شکریہ اکثر ادا کرتے رہیں تاکہ یوں ان کی طبیعت غالب اور برے کاموں سے حاجب رہے۔
- اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نعمت عطا فرمائے تو اس کا شکر بجالاؤ اور اگر کسی مصیبت میں مبتلا کرے تو صبر کرو۔ اگر صبر کرو گے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت کے عوض نعمت عطا فرمائے گا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا شکر زیادہ کرتا ہے اس کا مال بڑھ جاتا ہے اور جو شخص ناشکری کرتا ہے، مال اس کے ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔
- اے ابن آدم جب تو دیکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں تجھے لگا تار پہنچ رہی ہیں تو اس کی نافرمانی سے پرہیز کر۔ شکر گزاری سے اس کی نعمتیں محفوظ رکھ۔

- چاہیے کہ تو ان مصیبتوں سے محفوظ رہنے اور آرام پانے کے شکر میں مشغول رہے جن میں دوسرے لوگ مبتلا ہیں۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا ایک دوسرا شکر واجب ہو جاتا ہے، کہ اس نے اس کو شکر گزاری کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ پس نعمت کا شکر لازم ہے۔

شیطان

- مکار آدمی انسان کے روپ میں شیطان ہوتا ہے۔
- اس شیطان سے برکنار رہ جو پوشیدہ طور پر سینوں میں گھسا ہوا اور آہستہ سے کانوں میں پھونک جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے دشمن ابلیس سے بچتے رہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہیں بہکائے اس نے تمہاری بدخواہی کے لئے تیر تیار کر رکھا ہے۔
- شیطان سے بچو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا باعث ہے اور انسان کی خوبیوں اور کمالات کو داغ لگاتا اور اس کے عیب ظاہر کرتا ہے۔
- جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے سے بچتے رہو کہ اہل حق سے جدا ہونے والا شیطان کا شکار ہے۔ جس طرح کہ اکیلی بھیڑ یا بکری کو بھیڑیا اُچک لے جاتا ہے۔ اسی طرح اکیلے کو شیطان پکڑ لیتا ہے۔
- خوشامد اور تعریف شیطان کا نہایت مضبوط داؤ ہے۔
- جن لوگوں نے شیطان کو اپنے کام کا مالک اور اسے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے، وہ ان کے سینوں میں گھس گیا اور ان کی گودیوں میں جا بیٹھا۔ وہ ان کی آنکھوں سے دیکھتا، ان کی زبانوں سے بولتا، انہیں لغزش اور غلطی میں ڈالے ہے۔ اس نے بے ہودہ اور خراب کام ان کی نظروں میں مزین کر دیئے ہیں۔

- منافق لوگ شیطان کے چیلے اور دوزخ کے کوئلے ہیں۔ یہی لوگ شیطان کی جماعت ہیں۔ یاد رہے کہ شیطان کی جماعت بہت بڑا خسارہ پائے گی۔
- ابلیس کا اس سے بڑھ کر کوئی مکر اور فریب نہیں کہ آدمی کو غضب اور عورتوں کی محبت میں مبتلا کر دے۔
- اس اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچو جس نے پیغمبر ﷺ بھیج کر تمہارے سارے عذر دور کر دیئے شریعت کے احکام بیان فرما کر حجت قائم کر دی اور تمہیں اس دشمن سے بچاؤ کرنے کا حکم دیا ہے جو پوشیدہ طور پر تمہارے سینوں میں گھسا ہوا ہے اور چپکے سے تمہارے کانوں میں بڑی بڑی باتیں پھونک دیتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے۔ اسے کوئی شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
- سب امیدیں پوری نہیں ہوا کرتی ہیں اور بیکار آدمی شیطان ہے۔

شفقت

- جس شخص کے مصیبت میں پڑنے کا سبب اور ذریعہ تیری ذات ہو جائے تو تجھے لازم ہے کہ اس کے مرض میں تو ہر طرح کی کوشش عمل میں لائے اور اس پر شفقت فرما۔
- تجھ پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والا وہ شخص ہے جو تیرے نفس کی اصلاح پر تیرا سب سے زیادہ مددگار معاون اور دین کے باب میں تیرا بڑا خیر خواہ ہے۔
- جو لوگوں کے ساتھ شفقت اور نرمی سے پیش نہیں آتا وہ اپنی کم عقلی جتلاتا ہے اور جو کسی نادان کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ اپنی کمال جہالت کی دلیل بتلاتا ہے۔

شراکت

- اس شخص کے ساتھ مال میں شراکت رکھو جس کی طرف روزی متوجہ ہے (یعنی

اللہ تعالیٰ نے اسے رزق دیا ہے) کیونکہ وہ مال و دولت کا سزاوار بنا دیا گیا ہے۔

○ تھوڑی سی ریا بھی شرک ہے، تھوڑا سا ظن بھی شک ہے اور تھوڑی غیبت بھی جھوٹ اور بہتان ہے۔

شغل

○ اس شخص کا شغل کیسا خوب ہے کہ جس کا مقصود یہ کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو اور عذاب جہنم سے اسے خلاصی ہو۔

○ جو شخص اپنے ضروری کام پسِ پشت ڈال دیتا ہے وہ لایعنی اور فضول کاموں میں پڑ جاتا ہے۔

شجاعت

○ شجاعت اور احسان موجودہ نصرت اور زور آور قبیلہ ہے۔

○ آدمی کی شجاعت اور بہادری اس کی ہمت کے مطابق اور اس کی غیرت اس کی محبت کے موافق ہوتی ہے۔

شک

○ شک جہالت کا ثمرہ اور ایمان کو برباد کرنے والا ہے۔

○ شکی طبع انسان کو کبھی یقین نہیں ہوتا اور بدکار سے کبھی پرہیزگاری نہیں ہوسکتی۔

○ عقیدہ میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔

○ مشکوک چیزوں سے بچنا دیانت ہے۔

○ شک میں پڑے رہنے والا ہمیشہ بیمار اور لالچی ہمیشہ خوار رہتا ہے۔

○ قیامت کا معاملہ نزدیک ہے جب کہ منافق کو اس میں شک رہتا ہے۔

- شک دل کے نور کو مٹا دیتا ہے اور اطاعت اللہ تبارک وتعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔
- شک یقین کو بگاڑتا اور دین کو برباد کر دیتا ہے۔
- شبہات میں پڑنے اور شہوات کی حرص سے دور رہ کیونکہ یہ حرام میں واقع ہونے اور بہت سے گناہوں کے ارتکاب کی طرف کھینچتے ہیں۔
- شک سے پرہیز رکھ کہ یہ دین کو بگاڑتا اور یقین کو باطل اور ضائع کر دیتا ہے۔
- تھوڑا سا شک بھی یقین بگاڑ دیتا اور تھوڑی سی دنیا بھی دین کو خراب کر دیتی ہے۔
- کوئی مخلص شبہ میں نہیں پڑتا اور کوئی صادق یقین شک نہیں کرتا۔
- اپنے ایمان کو شک سے محفوظ رکھ۔ کیونکہ شک ایمان کو اس طرح بگاڑتا ہے جیسے نمک شہد کو خراب کر ڈالتا ہے۔
- جو شخص شک سے اجتناب کرتا ہے، اس کے محسن اس کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کرتے ہیں۔
- جس چیز میں شک ہو اسے چھوڑ دے اور اس چیز کو اختیار کر جس میں شک نہ ہو۔
- شکی آدمی کسی بات کو صحیح نہیں پاتا۔ حریص کو کبھی راحت و آرام نہیں آتا۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو اللہ جل جلالہ کی مخلوق کو دیکھتا ہے اور پھر اس کی قدرت میں شک کرتا ہے۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو عالم دنیا کو دیکھتا اور پھر عالم آخرت میں شک کرتا ہے۔
- یقین کی رفاقت اور شک کے اجتناب کو لازم پکڑ کیونکہ آدمی کے دین کو کوئی چیز ایسا برباد نہیں کرتی جیسا شک اسے تباہ اور برباد کرتا ہے جب کہ یقین پر غالب آجائے۔
- ہر ایک انسان کا کوئی نہ کوئی مطلب ضرور ہوتا ہے۔ پس تمہیں چاہیے کہ شبہات

اور تہمت کے مواقع سے دور اور برکنار رہو۔

- خود بینی سخت غلطی ہے، شک دین کا بگاڑ ہے۔
- سب سے برا کام وہ ہے جس میں زیادہ شک وشبہ ہو۔
- حیرت کا سبب شک اور ہلاکت کا سبب شرک ہے۔
- شک بدگمانی کا موجب ہوتا ہے اور صبر ناداری کی ڈھال اور غرور حماقت کی چوٹی ہے۔

شکم پری

- ایک شریف آدمی اس وقت بے قابو ہوتا ہے جب وہ بھوکا ہو، اور ایک پست فطرت انسان اس وقت بے قابو اور جامہ سے باہر ہوتا ہے جب وہ شکم سیر ہو اور اس کو کسی کی ضرورت نہ ہو۔
- شکم پری ذہن کی تیزی کو روکتی ہے اور بدہضمی پیدا کرتی ہے۔
- جو شخص پُرشکم ہو کر سوئے اسے جھوٹے اور پریشان خواب نظر آتے ہیں۔
- قدرے بھوک رکھنا اور کم کھانا نہایت سوچ مند جب کہ شکم پری لاتعداد امراض کا پیش خیمہ ہے۔
- سیر شکم ہونا پرہیزگاری کو بگاڑتا ہے۔
- ہمیشہ سیر شکم ہو کر کھانا پرہیزگاری کو بالائے طاق رکھتی ہے۔
- سیر شکم ہو کر کھانا حرص پیدا کرتا ہے اور پرہیزگاری سے دور رکھتا ہے۔
- غم نفس کا مرض ہے اور شکم پری زیرکی کو روکتی ہے۔
- پیٹ بھر کر کھانا اور فاقہ کشی ہر دو مانع عبادت عمل ہیں۔
- شکم پری سے پرہیز رکھ کہ جو شخص پیٹ بھر کر کھاتا ہے وہ بہت سے امراض میں مبتلا ہوتا اور پریشان خواب دیکھتا ہے۔

- پیٹ بھر کھانے کی عادت سے بچا رہ کہ یہ بیماریاں ابھارتی اور سستی پیدا کرتی ہے۔
- جس شخص کی تمام کوشش اور ہمت پیٹ بھرنے اور شہوت پرستی میں منحصر ہو تو وہ خیر اور بھلائی سے نہایت دور اور بعید ہے۔
- پرہیز گاری کا برا ساتھی شکم پُری اور دین کا برا رفیق طمع اور لالچ ہے۔
- جو شخص اپنی طاقت سے زیادہ کھاتا ہے وہ بیماری سے بہت کم محفوظ رہتا ہے۔
- کم کھانا عفاف میں شامل اور زیادہ کھانا اسراف میں داخل ہے۔
- غذا زیادہ کھانا حرص کی نشانی اور حرص تمام عیبوں سے بڑھ کر ہے۔
- زیادہ غذا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہوتی اور فضول خرچی انسانوں کو ہلاکت تک پہنچاتی ہے۔
- ابن آدم کی حالت پر افسوس ہے کہ یہ بھوک کے ہاتھوں قیدی اور سیر شکمی سے مردے کی طرح گرا ہوا رہتا ہے اور طرح طرح کی آفتوں کا نشانہ اور موت کا شکار ہے۔
- جو شخص پیٹ بھر کر کھایا کرے اس کی فکر اور رائے کس طرح صحیح و صاف ہو سکتی ہے۔
- سیر شکمی گناہوں کی بڑی مددگار ہے۔ اور قناعت پرہیز گاری کی معاون و مددگار ہے۔
- کم کھانا نفس کی بزرگی کا باعث اور ہمیشہ تندرست رہنے کا موجب ہے۔
- ابن آدم علیہ السلام کی حالت پر افسوس ہے کہ یہ بھوک کے ہاتھوں قیدی اور سیر شکمی سے مردے کی طرح گرا ہوا رہتا ہے اور طرح طرح کی آفتوں کا نشانہ اور موت کا شکار ہے۔
- بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینے کے حملے سے بچو۔

- جو شخص غذا زیادہ کھاتا ہے اس کی صحت میں خلل آجاتا ہے اور اس کی جان پر ایک بھاری بوجھ پڑ جاتا ہے۔

شہوت

- بے شک مردوں کی نگاہیں ادھر ادھر عورتوں پر پڑتی ہیں اور اسی سبب سے ان کے پاؤں پھسل جاتے ہیں پس تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے پسند آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی عورت کے پاس جائے کیونکہ جیسی وہ عورت ہے ویسی ہی اس کی اپنی عورت ہے۔
- جس شخص پر غضب اور شہوت نفس غالب ہوں، وہ جانوروں اور چوپایوں کی صف میں شامل ہے۔
- شہوت ایک گمراہ کرنے والی چیز اور اولاد بد ایک طرح کے دشمن ہیں۔
- شہوت پرست آدمی کا نفس مریض اور دل بیمار ہوتا ہے۔
- شہوت کا بندہ ہمیشہ کا قیدی ہے اور وہ کبھی اس کی قید سے رہائی نہیں پاسکتا۔
- شہوت کی آگ محبت کے زوال کا باعث ہے۔
- خواری اور بدنامی کی عار شہوت کی لذت کی حلاوت کو خراب اور مکدر کر دیتی ہے۔
- وہ شخص شہوت سے کس طرح بچ سکتا ہے۔ جو عصمت سے محروم ہو۔
- شہوت نفس کو قوت اور زور پکڑنے سے پہلے دبا کیونکہ اگر وہ زور میں آگئی تو وہ تجھ پر غالب آجائے گی اور تجھے برائی کی طرف کھینچ لے جائے گی اور اس وقت تو اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔
- جوشِ شہوت کے وقت نفس کو اس سے دور رکھ..........
- جو عقلیں شہوت پرستی کے مرض سے بیمار ہیں ان کی حکمت سے فائدہ اٹھانا حرام ہے۔

- شہوت کا غلبہ عصمت کو ہٹاتا اور چاہ ہلاکت میں لا گراتا ہے۔
- حکمت سے وہ شخص نفع نہیں اٹھا سکتا جس کے دل کو غضب اور شہوت کے طوق پڑے ہیں اور بہت سی نظریں ایسی ہیں جن کی نسبت نگاہ نیچے رکھنا کہیں بہتر اور اچھا ہے۔
- شہوت نفس کا غالب ہو جانا نہایت بڑی ہلاکت اور اس کو دبا لینا نہایت عمدہ سلطنت ہے۔
- جو شخص اپنے مقصد آخرت کی شرافت اور بزرگی سمجھتا ہے۔ وہ اسے اپنی شہوت پرستی اور جھوٹی امیدوں کی آلائش سے محفوظ رکھتا ہے۔
- فنا ہونے والی شہوت میں کوئی لذت نہیں اور خاموشی سے بڑھ کر کوئی خزانہ بہتر اور عزیز نہیں۔
- شہوت کی اطاعت ہلاکت اور اس کی نافرمانی قوت وسلطنت ہے۔
- زیادت شہوت، مروت اور مردانگی کو دھبہ لگاتی ہے۔ اور زیادت بخل جواں مردی کو بٹہ لگاتی ہے۔ اور بھائی بندی کو بگاڑتی ہے۔
- شہوت کا مقابلہ اس طرح کر کہ اس کو جڑ سے اکھیڑ ڈال، اس صورت میں تو کامیاب رہے گا۔
- پرہیزگاری کا سر ترک شہوت اور تمام فضائل کا سر غصے کو قابو میں رکھنا اور شہوت کو مار ڈالنا ہے۔
- جو شخص اپنی شہوت کا تابع ہوا، خواہش نفس اس پر فتح مند ہو جاتی ہے۔
- کسی کے ہاتھ کو چومنا جائز نہیں سوائے اپنی عورت کے ہاتھ کو وہ بھی عالم شہوت میں یا پھر بیٹے کے ہاتھ کو محبت پدری سے۔
- شہوت پرست آدمی بد انجامی اور سزاؤں میں اسیر اور گناہگار شخص برائیوں میں گرفتار رہتا ہے۔

﴿ص ۔ ض﴾

صبر

- انسان کا کمال تین باتوں میں ہے۔
  ۱۔ مصیبتوں پر صبر کرنا۔
  ۲۔ مطالب کے حاصل کرنے میں ناجائز باتوں سے بچنا۔
  ۳۔ سائلوں کی حاجت روائی کرنا۔
- بے شک کسی کی موت پر رونا چلانا اس مرض کی دوا نہیں بلکہ اس کا علاج صبر ہے یہ حادثہ کسی ایک کو پیش نہیں آتا۔
- بے شک ہر ایک مصیبت کے لئے ایک غایت اور انتہا ہے، وہ اس پر پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے۔ پس اس کی انتہا تک صبر کئے رہو کیونکہ اس سے پہلے اس کے دفع کے لئے کوئی حیلہ اور تدبیر کرنا اس کو بڑھانا ہے۔
- جو صبر سے مدد لیتا ہے، صبر ضرور اس کی مدد کرتا ہے۔
- جو شخص صبر اختیار کرتا ہے اس کی محنت اور مصیبت سہل اور آسان ہو جاتی ہے۔
- جو شخص صبر اختیار کرتا ہے وہ کامیابی پاتا ہے، اور جو جلد بازی کرتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔
- جو شخص انجام کار کا انتظار کرتا ہے، وہ صبر اختیار کرتا ہے۔
- صبر اس کا نام ہے کہ انسان کو جو تکلیفیں پیش آئیں ان کو برداشت کرے اور جو باتیں غصے میں ڈالنے والی کسی سے سنے ان کو پی جائے۔

- جو شخص دیر تک صبر کرتا ہے آخر ایک دن اس کا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور پھر وہ صبر نہیں کرتا۔
- جو شخص کسی مصیبت پر صبر کرتا ہے وہ ایسا خوش حال رہتا ہے کہ گویا اس کو کوئی مصیبت پیش نہیں آئی۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر صبر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اس چیز سے، جس پر اس نے صبر کیا ہوگا، بہتر عوض عطا فرمائے گا۔
- مصیبت میں صبر کرنا خوشحالی میں عافیت و آرام سے بہت بہتر ہے۔
- صبر تکلیف کے دفع کرنے کا انتہائی قوی ہتھیار ہے۔
- صبر تمام کڑوے اور تلخ کاموں میں معاون و مددگار ہے۔
- تمام نیکیوں کا مدار صبر پر ہے۔
- صبر ایمان کی چوٹی اور معافی ایک اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔
- صبر مصائب کو دفع کرنے والی نعمت اور عقل ایک منفعت کی چیز ہے۔
- صبر کی توفیق مصیبت کے انداز پر عطا ہوتی ہے اور مصیبت کا اجر مصیبت سے کئی گناہ زیادہ ہوتا ہے۔
- سب سے پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا منتظر رہے۔
- آہستگی ادائے فرض کے سوا تمام کاموں میں اچھی ہے۔
- مصیبت میں صبر کرنا یقیناً ثواب کو صابر کی طرف کھینچتا ہے۔
- مصیبت تلملانے سے بڑھتی ہے اور صبر کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔
- زمانے کی دو حالتیں ہیں، کبھی تیرے موافق اور کبھی تیرے مخالف۔ پس جب مخالف ہو تو صبر کرو۔
- صبر وہ سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی۔

- صبر حوادث کا مقابلہ کرتا ہے اور بے صبری الٹی زمانے کی مددگار ہو جاتی ہے، جو انسان کی مخالف اور دشمن ہے۔
- صبر ایمان کا بہت اچھا لباس اور انسان کی نہایت عمدہ خصلت ہے۔
- مصیبت پر صبر کرنا دشمنوں کی خوشی کو کم کر دیتا ہے اور غم و بیقراری سے ضائع شدہ چیز واپس نہیں ہوتی۔
- صبر مصائب کے مقابلے کے لئے عمدہ امان، شکر نعمتوں کی زینت اور عفو بزرگی کا سبب ہے۔
- مصیبتوں پر صبر کرنا اللہ تعالیٰ کی نہایت بڑی بخشش ہے۔
- صبر یقین کے لوازمات ضروریہ میں سے ہے۔
- تنگ دستی پر صبر کرنا اور عزت سے رہنا، اس دولت مندی سے بہتر ہے جس میں انسان ذلیل وخوار ہو۔
- صبر کی دو اقسام ہیں، ایک مصیبت میں صبر کرنا اور دوسرا اپنے آپ کو حرام کاموں سے روک لینا۔
- صبر کو لازم پکڑ کیونکہ یہ حصن حصین اور عبادت اہل یقین ہے۔
- صبر کی اصل (جڑ) اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن یقین رکھنا اور بہترین رضا اس کی ذات پاک پر پوری طرح بھروسہ کرنا ہے۔
- مصیبت میں بے صبری کرنا بہت بڑی مصیبت اور بدخلقی ایک قسم کا عذاب ہے۔
- صبر یقین کا ثمرہ اور زہد دین کا پھل ہے۔
- حق کی تلخی پر صبر کر اور باطل کی شیرینی کے دھوکے سے بچارہ۔
- جنت کی نعمتوں سے وہی شخص فائدہ اٹھائے گا جو دنیا کے مصائب پر صبر کرتا ہے۔
- نیکی کرنے والے کی نیکیوں کا وزن کیا جائے گا۔ سوائے صبر کرنے والوں کے کہ انہیں بے اندازہ اور بے حساب دیا جائے گا۔

- مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔
- تنگی اور تکلیف آرام سے اور موت حیات سے نہایت قریب ہے۔
- کرم کی زینت دنیا سے بے رغبت ہونا اور دین کی زینت مصیبت میں صبر کرنا اور تقدیر الٰہی پر راضی رہنا ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے نفس میں ذلیل اور اطاعتِ الٰہی کی بدولت عزیز اور قناعت کے طفیل غنی ہو۔ اس شخص کے لئے جو صبر کو اپنی نجات کی سواری اور تقویٰ و پرہیزگاری کی وفات کے لئے سامان تیاری بنائے، اور خوشی ہے اس کے لئے جس کے قلب پر یقین کی روشنی پڑے۔
- جب تو اپنی نعمت دوسرے پر انعام کردے تو بے شک تو نے اس کے شکریہ کا پورا حق ادا کردیا اور جب تو نے مصیبت میں صبر کیا تو اس کی دھار کی تیزی کو کند کر دیا۔
- جب تک انسان صبر کے کڑوے نسخہ کو نہ پئے اجر و ثواب کا میٹھا پھل کبھی حاصل نہیں کرسکتا۔
- اگر تو صبر کرے گا تو یہ شریفوں کا شیوہ ہے اور اگر غافل اور بے خبر رہے گا۔ تو یہ نادانوں کا طریقہ ہے۔
- اگر صبر کرے گا تو نیکوکاروں کے درجے پائے گا اور اگر بے صبری کرے گا تو یہ تجھے دوزخ میں لا ڈالے گی۔
- جو شخص ہم سے محبت کرنے کا دعویٰ کرتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ صبر کا لباس اور چادر تیار رکھے اور اگر ہمارے اہلِ بیت کے ساتھ دوستی رکھنے کا دم بھرتا ہے۔ تو اسے لازم ہے کہ مصائب اور تکالیف کے لئے تحمل کی زرہ پہن لے۔
- صبر اختیار کرو اور بے قراری پر غالب آ جاؤ۔ بے قراری اجر کو ضائع کرتی اور مصیبت کو بڑھاتی ہے۔

- صبر کرنے سے لغزش اور غلطی کا خوف اور تکبر کرنے سے تعریف کی امید نہیں۔
- مصائب اور تکالیف کے گھونٹ صبر و تحمل سے پی جانے چاہئیں کیونکہ کوئی ایسا گھونٹ میں نے نہیں دیکھا جو انجام کار میں ان سے زیادہ میٹھا اور آخر کار ان سے زیادہ لذیذ ہو۔
- جو شخص دارِ آخرت کا انتظار کرتا ہے وہ صبر اختیار کرتا ہے اور جو شخص اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے مدد پاتا ہے۔
- جب تیرے سر پر کوئی بلا اچانک آپڑے تو صبر کر اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہنے کے قلعہ میں پناہ لے۔
- جو شخص دوا کی تلخی کو برداشت نہیں کرتا وہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے اور جو شخص اس سے اعراض کرتا ہے۔ کمینے لوگ اس کے ساتھ ناحق جھگڑے برپا کرتے ہیں۔
- جو شخص صبر کی سواری پر سوار ہوتا ہے۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔
- دیر تک صبر کرنا نیکوکاروں کی خصلت ہے۔
- یہ بات یقینی ہے کہ جو شخص صبر سے مدد لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرور مدد فرماتا ہے۔
- سوچ بچار کے ساتھ کام کرنے سے مطالب آسان ہو جاتے اور صبر کرنے سے مرغوب چیزیں حاصل ہو جاتی ہیں۔
- صبر کو لازم پکڑ کیونکہ عقل مند اور ہوشیار لوگ ابتدا سے اس پر کاربند ہو جاتے اور نادان بے قراری کرنے والے بھی آخر اسی کی طرف رجوع لاتے ہیں۔
- اگر تو صبر اختیار کرے گا تو یہ شریف اور بزرگ لوگوں کی صفت ہے ورنہ آخر تجھے ایک دن جانوروں کی طرح اپنی مصیبت سے غافل اور بے خبر ہونا پڑے گا۔
- اگر صبر کرو گے تو اللہ تعالیٰ ہر مصیبت کے عوض نعمت عطا فرمائے گا۔
- صبر زمانے کے مصائب میں نہایت قوی مددگار ہے۔

- ہر حالت میں خوشی اور تحمل کی مداومت کو لازم پکڑ۔
- تکلیف میں صبر کرنا فرحت حاصل کرنے کا موجب ہے۔
- صبر اور بردباری کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص ان کو لازم پکڑتا ہے اس پر سب مشکل آسان ہو جاتے ہیں۔
- ایسا کم ہوتا ہے کہ صابر آدمی قدرت نہ پائے اور ایسا شاذ و نادر ہے کہ اسے نصرت اور فتح مندی ہاتھ نہ آئے۔
- بے قراری مصیبت بڑھاتی اور صبر تکلیف کو خالص کرتا اور گھٹاتا ہے۔
- صبر فقر و فاقہ کی مصیبت ہٹانے کے واسطے عمدہ ہتھیار ہے۔
- جب تو صبر کرے تو اپنے نفس کو کامیابی اور فتح مندی کی خوشخبری سنا۔
- جو شخص انجام کار کا انتظار رکھتا ہے۔ وہ تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص صبر کی زرہ پہنتا ہے اور اس کو اپنی سپر بناتا ہے۔ اس پر سب مصائب آسان ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر صبر کرتا اور اپنے آپ کو اس کی نافرمانیوں سے روکتا ہے، وہ اس کی بارگاہ میں کامل درجہ مجاہد اور صابر شمار کیا جاتا ہے۔
- جو شخص صبر کی چادر اوڑھ لیتا ہے، وہ عزت اور بزرگی پاتا ہے۔
- دنیا کی مصیبتوں پر صبر کر کہ آخرت میں عزت حاصل ہو گی۔
- بہترین صبر وہ ہے جو مصیبت کی تلخی کے وقت ہو۔
- برے لوگوں کا ساتھ کرنا ایمان کا خزانہ اور حوادث میں صبر کرنا نہایت عقل مندی اور ہمت مردانہ ہے۔
- صابر آدمی گو دیر سے کامیاب ہو مگر کامیابی سے محروم نہیں رہتا۔
- مظلوموں کی شکایت سننے میں صبر کرنا نفس کی سرداری کا نشان ہے اور اپنے بھائی بندوں کی زیادتیوں کا برداشت کرنا کمال مروت کا عنوان ہے۔

- حق کی تلخی پر وہی شخص صبر کرتا ہے۔ جس کو اس کے انجام کی حلاوت کا یقین حاصل ہو۔
- مصائب کے جھیلنے پر صبر کرنے سے فرصت حاصل ہونے میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- صبر کرنے کے ساتھ کوئی مصیبت باقی نہیں رہتی اور بے صبری کرنے پر کوئی اجر اور ثواب نہیں ملتا۔
- صبر کی تلخی کا پھل فتح مندی اور کامیابی ہے۔
- سختی اور مصیبت کی تلخی میں میٹھا صبر اختیار کر۔
- لوگ کچھ ایسے بے صبر ہیں کہ ذلت کے خوف سے پہلے ہی ذلیل ہو جاتے ہیں۔
- ایسا لباس پہن کہ جس سے تو مشہور و انگشت نمانہ ہو اور مصیبت میں گھبرانے کے بجائے اس پر صبر کر۔
- شر سے متنفر اور بیزار ہونا تمام خوبیوں کی کنجی اور صبر کو لازم پکڑنا کامیابی کی چابی ہے۔
- سب سے اچھا سامان یہ ہے کہ آدمی مصیبت میں صبر کرے اور تمام لوگوں میں سب سے بڑا احسان اس شخص کا ہے۔ جو پہلے دوستی کی بنا ڈالے۔
- اے مبتلائے مصیبت تو اپنی بیماری اور مصیبت پر صبر نہیں کرتا۔ حوادث و مصائب میں قوت اور مضبوطی سے کام نہیں لیتا اور اپنی جان پر رونے سے باز نہیں آتا۔ تجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔
- بے شک تمام مصائب کے لئے ایک نہ ایک حد ہے۔ کہ وہ اس پر پہنچ کر ختم ہو جاتی ہیں۔ بس ان کے اپنے انتہا تک پہنچنے سے پہلے صبر کیے رہو اس سے پہلے ان کے دور کرنے کے لئے کوشش کرنا گویا ان کو بڑھانا ہے۔
- صبر کو لازم پکڑ کہ صبر کا انجام میٹھا اور مبارک ہے۔

- جو شخص صبر کے کڑوے گھونٹ نہیں پیتا۔ اسے بے صبری ہلاک کر دیتی ہے۔ اور جس شخص کی پرہیز گاری سے اصلاح پیش ہوئی۔ اس کو لالچ بگاڑ دیتی ہے۔
- جو شخص تکلیفوں کی تلخی پر صبر کرتا ہے۔ وہ اپنے تقویٰ کی صداقت کو ظاہر کرتا ہے۔
- بہت سے پیچیدہ معاملات صبر کرنے سے حل ہو جاتے ہیں۔ اور بہت سے دشوار کام نرمی کی بدولت آسان اور سہل ہو جاتے ہیں۔
- بہت سے مومن ایسے ہیں کہ ان کو صبر اور حسن ظن نے کامیاب کرایا۔
- بے شک تو اپنے پروردگار سے اپنی پسند خاطر چیزیں کبھی نہیں پا سکتا جب تک کہ تو اپنی نفسانی خواہشوں سے صبر نہ کرے۔
- صبر کرنے سے بے قراری کم ہو جاتی ہے۔
- جو لوگوں کی تکالیف برداشت نہیں کرتا وہ اپنی قدرت کو انتقال اور دور ہونے کے لائق بناتا ہے۔
- جو شخص ریاست اور سرداری کا درجہ پاتا ہے، اسے لوگوں کی خبر گیری اور تکالیف پر صبر کرنا پڑتا ہے۔
- دنیا میں شر سے بڑھ کر امور کو بگاڑنے والی اور عالم مخلوق کو ہلاکت میں ڈالنے والی کوئی چیز نہیں۔ اور صبر سے بڑھ کر کوئی ایسی عمدہ چیز نہیں، جس کا انجام اس سے زیادہ اچھا اور اس کا پھل اس سے زیادہ لذیذ ہو۔ اور سوادب کے دور کرنے اور مطالب کے حاصل کرنے میں اس سے زیادہ معاون اور کارآمد ہو۔
- کامیابی کی لذت صبر کی تلخی کو دور کر دیتی ہے۔
- صبر میں کامیابی و نصرت اور زمانے میں اہل عبرت کیلئے عبرت ہے۔
- بزرگ لوگ پہلے صدمہ کے وقت صبر اختیار کرتے ہیں۔
- قدرت کے دور ہونے کے وقت صبر کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ اور متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔

- جو شخص کسی فوت شدہ چیز پر صبر کرتا اور اس کی فکر چھوڑ دیتا ہے، وہ ایسا خوش وقت رہتا ہے کہ گویا اس کی کوئی چیز فوت ہی نہیں ہوئی۔
- صبر کو لازم پکڑ کیونکہ جو اپنے کاموں میں نرمی سے برتاؤ کرتا ہے، اس کے سب کام پورے ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص اپنے بھائی بندوں کے ظلم اور زیادتی کو برداشت نہیں کرتا وہ عزت اور سرداری نہیں پاتا اور تعریف وہی پاتا ہے جو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آتا ہے۔
- جس شخص میں ہمت نہیں اس میں مروت نہیں۔ اور جس میں صبر نہیں اس کے لئے کامیابی اور نصرت نہیں۔
- جو شخص اپنی تکلیف دوسرے پر ظاہر کرتا ہے، وہ اپنی ذلت و رسوائی پر راضی ہوتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کی سخت وسست باتوں کو برداشت نہیں کرتا۔ وہ ان کی زبان سے کبھی اپنی تعریف نہیں سنتا۔
- عمل سے بڑھ کر کوئی جمال نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی برائی زیادہ موجب نقص اور وبال نہیں۔
- کبھی صبر کرتے میں دشواری پیش آتی کبھی درست رائے بھی غلطی کھا جاتی اور کبھی کامل عقل جو رہبر زمانہ ہو گمراہ اور حیران ہو جاتی ہے۔
- جو شخص صبر اختیار کرتا ہے وہ اپنے آپ کو معزز بناتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے عزت مل جاتی ہے۔
- اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کا اقرار پورا کرنے میں کوئی تکلیف پیش آ جائے۔ تو اس کے توڑنے کا ارادہ نہ کر کیونکہ تو تکلیف پر صبر کرے گا جس کے دور ہونے اور اس کے انجام کی بہتری کی امید رکھتا ہے تو یہ اس عہد شکنی سے کہیں اچھا ہے جس کے

برے نتیجے کا ڈر اور جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے عذاب میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی بلاؤں پر صبر کرتا ہے تو وہ اس کے حق کو ادا کر دیتا ہے اس کے عذاب سے بچ جاتا ہے اور اس کے ثواب کا امیدوار ہو جاتا ہے۔
- صبر کو لازم پکڑ کیونکہ عقل منداس پر کاربند ہوتے اور عمل کرتے ہیں اور نادان بھی آخر اسی کی طرف رجوع لاتے ہیں ظاہر اور پوشیدہ اللہ تعالیٰ کے تقوے اور پرہیز گاری کو اور غضب اور خوشی میں حق کی مصاحبت اور اس کی یاری کو لازم پکڑ۔
- اپنے نفس کو صبر جمیل کی عادت ڈال اور کمینوں کی عادت غیبت اور قباحت زبان ہے۔
- صبر جیسا کوئی فعل ایمان نہیں اور نعمت کا رفیق کفران نہیں۔
- ہر ایک اقبال کے لئے آخر ادبار اور ہر ایک مصیبت زدہ کے لئے آخر کار صبر ہی علاج اور چارہ ہے۔
- تکالیف اور مصائب کا مقابلہ صبر کے سوا کسی دوسری چیز سے ممکن نہیں اور نعمتوں کی حفاظت شکر کے سوا کسی دوسری صورت سے متصور نہیں۔
- ہمیشہ صبر کرنا کامیابی، فتح مندی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے منصور ہونے کی نشانی ہے۔
- مصیبت پر صبر کرنے سے تکلیف کم ہو جاتی اور ثواب زیادہ حاصل ہوتا ہے۔
- بردبار وہی شخص تو ہے، جس کو لوگ ایذا اور تکلیف دیں تو صبر کرے اور اگر ظلم کریں تو وہ ان کو معاف کر دے۔
- جو شخص لوگوں کی سختیوں اور مصیبتوں کا زیادہ تحمل کرتا ہے وہ ان میں بزرگ ہو جاتا ہے۔

- جس آدمی نے صبر سے مدد لی ہے اس نے نصرت و فتح مندی کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔
- حسن صبر تمام نیک کاموں کی بنیاد ہے۔
- صبر ایمان کا ثمرہ اور جھوٹ ایمان سے کنارہ کش رہتا ہے۔
- تمام لوگوں میں انبیاء کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہ وہ شخص ہے جو نہایت حق گو اور اس پر کار بند ہونے میں بڑا صابر ہو۔
- صبر کی تلخی کو کامیابی کی لذت اور شیرینی دور کرتی ہے۔
- جو کوئی صبر کرتا ہے وہ آخر کار اپنے مطلب کو پالیتا ہے۔
- جو علم حاصل کرنے کی تکلیف پر صبر نہیں کرتا وہ ہمیشہ جہالت کی ذلت میں مبتلا رہتا ہے۔
- صبر دشمنوں کو ذلیل کرتا ہے اور صبر نہایت بہترین سامان اور سخاوت بہت اچھی سرداری ہے۔
- صبر کامیابی کا ضامن اور صبر فتح مندی کا عنوان ہے۔
- کڑی اور سخت تکلیف کے برداشت کرنے میں صبر کرنا حصول فرصت کی کامیابی کا باعث ہے۔
- صبر کرنے سے لغزش اور غلطی کا خوف اور تکبر کرنے سے تعریف کی امید نہیں۔
- مصائب اور تکالیف کے گھونٹ صبر و تحمل سے پی جانے چاہئیں کیونکہ کوئی ایسا گھونٹ میں نے نہیں دیکھا جو انجام کار ان سے زیادہ میٹھا اور آخر کار ان سے زیادہ لذیذ ہو۔

صلہ رحمی

- بے شک صلہ رحمی اسلام کے ضروری احکام سے ہے اور بلاشبہ اللہ تبارک وتعالیٰ

نے رشتہ داروں کی عزت کا حکم دیا ہے اور جو شخص ان سے میل ملاقات رکھتا ہے بلاشبہ اس سے اللہ تعالیٰ میل جول رکھتا ہے اور جو ان سے قطع تعلق کرتا ہے خدا تعالیٰ اس سے قطع تعلق کرے گا اور جو ان کی عزت کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی عزت کرے گا۔

- لوگوں کے ساتھ نیکی اور رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک رکھنے کو لازم پکڑو۔
- سب سے زیادہ بزرگ ہمت عہد و پیماں کی حفاظت اور سب سے بہتر خصلت صلہ رحمی ہے۔
- وفاداری، حفاظت عہد اور مروت رشتہ داروں کی خبر گیری کا نام ہے۔
- کریم النفس کی خصلتیں نیک ہوتی ہیں۔ وہ لوگوں کو اپنی نعمتوں سے فائدہ پہنچاتا ہے اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتا ہے۔
- صلہ رحمی کی بہت سی ایسی صورتیں ہیں کہ ان سے قطع رحم بہتر ہے۔
- صلہ رحمی ہر لحظہ مال کو بڑھاتی، عمر کو زیادہ کرتی اور اسے برکت ونفع دیتی رہتی ہے۔
- صلہ رحمی شرافت اور بزرگی کی علامت ہے نعمت کو کمال تک پہنچانا کرم طبع کی نشانی ہے۔
- صلہ رحمی حصول محبت کا موجب اور دشمنوں کی ناخوشی کا باعث ہے۔
- سب سے اچھی مروت صلہ رحمی اور سب سے اچھی امانت داری رعایت عہد اور وفاداری ہے۔
- صلہ رحمی نعمتوں کو جاری کراتی اور عذاب کو ہٹاتی ہے۔
- صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی اور آدمی کو برائی کے مقاموں میں گرنے سے بچاتی ہے۔
- کرم کا ثمرہ صلہ رحمی اور قرابت کی پختگی اور شکر کا ثمرہ زیادتِ نعمت ہے، اور درازی عمر کا ثمرہ بیماری اور بڑھاپا ہے۔

- صلہ رحمی شریفوں کی نہایت اچھی خصلت اور نعمتوں کے لئے عمارت ہے۔
- صلہ رحمی مال کی زیادتی اور اعمال کی مقبولیت کا باعث ہے۔
- رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھنے والا وہ شخص ہے جو ان رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے جو اس سے کنارہ کشی کریں۔
- صلہ رحمی نہایت اچھی خصلت ہے نیز وہ آدمی کی ترقی کا باعث اور موجب زیادت نعمت ہے۔
- صلہ رحمی کرنے سے بہت سی نعمتیں ملتی ہیں اور قطع رحم سے طرح طرح کی تکالیف اور عذاب آتے ہیں۔
- صدقہ وخیرات اور صلہ رحمی سے اپنے گناہوں کو مٹانے کی کوشش کرو اور اپنے اللہ ﷻ کے پیاروں کے شمار میں داخل ہو جاؤ۔
- رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھنے والا وہ شخص ہے جو ان رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے جو اس سے کنارہ کشی کریں۔
- صلہ رحمی نہایت اچھی خصلت اور نیز وہ آدمی کی ترقی کا باعث اور موجب زیادتِ نعمت ہے۔
- صلہ رحمی عمریں بڑھاتی اور مال میں برکت دیتی ہے۔
- صلہ رحمی کرنے سے نعمتیں محفوظ رہتی ہیں اور قطع رحمی سے عذاب اور تکلیف پیش آتی ہے۔
- صلہ رحمی کے بعد قطع کرنا بھائی بندی کے بعد ظلم روا رکھنا، دوستی کے بعد دشمنی سے پیش آنا اور الفت کے مستحکم اور مضبوط کرنے کے بعد اس کو توڑنا نہایت برا ہے۔

صفات

- دو صفات ایسی ہے جن کے بغیر اللہ تعالیٰ کوئی عمل قبول نہیں فرماتا۔

۱۔ تقویٰ

۲۔ اخلاص

○ جس شخص میں مندرجہ ذیل صفات موجود ہوتی ہیں اس کو دنیا اور آخرت دونوں کی فلاح حاصل ہو جاتی ہے۔

۱۔ لوگوں کو نیک کام کے لئے بلائے اور خود بھی ان کو عمل میں لائے۔

۲۔ لوگوں کو برے کام سے منع کرے اور خود بھی ان سے باز رہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے حدود اور احکام کی حفاظت کرے۔

○ ان چار صفات کو جو قابل تعریف ہیں مضبوطی سے تھام لو۔

۱۔ عہدو پیماں کو پورا کرنا۔

۲۔ پڑوسی کے حقوق کی نگہداشت کرنا۔

۳۔ غرور و تکبر سے بچنا۔

۴۔ نیکی اور بھلائی کے کام کرنا۔

○ ان چار قابل تعریف صفات کو مضبوطی سے تھام لو۔

۱۔ پڑوسی کے حقوق کی نگہداشت۔

۲۔ نیک اور بھلے کاموں میں لگے رہنا۔

۳۔ غرور و تکبر سے بچنا۔

۴۔ عہدو پیمان کو پورا کرنا۔

○ اپنے آپ کو ان چھ اوصاف سے آراستہ کرو!

۱۔ لوگوں کے ساتھ کرم نوازی کرنا۔

۲۔ بغاوت اور سرکشی سے باز رہنا۔

۳۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا۔

۴۔ اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرنا۔

۵۔فساد سے پرہیز کرنا۔

۶۔آخرت کو سنوارنا۔

○ جس شخص کے اعضاء گناہوں سے پاک رہتے ہیں اس میں نیک صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔

○ صدقہ افضل عبادات میں سے اور وفائے عہد بزرگوں کی صفات میں سے ہیں۔

○ خندہ پیشانی سے رہنا ایسی عمدہ صفت ہے کہ جو دیکھتا ہے وہ خوش ہوتا ہے۔

○ اطمینان اور آہستگی سے کام کرنا ایک نہایت اچھی صفت ہے۔

○ اطمینان سے کام کرنا ایک اچھی صفت ہے اور بے قراری ہلاکت کو پہنچاتی ہے۔

○ غلے کو اس خیال سے نہ بیچنا کہ جب بہت مہنگا ہوگا تو فروخت کروں گا، ایک نہایت برا وصف ہے۔

○ حیا اور سخاوت کے برابر میزان کوئی صفت نہیں۔

○ اپنے اندر یہ پانچ صفات پیدا کرلو اصلاح احوال، فکر عاقبت، اجتناب رذائل، طلب فضائل اور حلم۔

○ جو صفات خاص کر عورتوں کے حق میں اچھی ہیں وہ مردوں کے حق میں نہایت بری ہیں۔

○ سب سے زیادہ مضبوط وسیلہ عمدہ صفات اور نہایت بری خصلت رذیل عادات کے ساتھ معروف ہونا ہے۔

○ اگر اچھی اور بری صفات نفسانیہ کو الگ الگ کر دیا جاتا۔ تو سچائی شجاعت کے ساتھ اور جھوٹ بزدلی کے ساتھ ہوتا۔

○ ادب آدمی کی کامل صفت اور ڈرپوک کو زندگی کا کچھ مزہ نہیں۔

○ اپنی جان کو ایثار پر آمادہ کرنا نیکوکاروں کی خصلت اور ہر وقت جلدی سے غصہ میں آنا جاہلوں اور نادانوں کی صفت ہے۔ جو نہایت قبیح اور برا عمل ہے۔

- جو شخص لوگوں کی ضروریات کو اچھی طرح سے سرانجام دیتا ہے، وہ حکومت اور سرداری کا مستحق ہو جاتا ہے۔
- سب سے زیادہ اچھی اور عمدہ صفت یہ ہے کہ آدمی اپنی مرغوب چیزیں لوگوں پر خرچ کرے اور حاجت مندوں کی حاجت براری میں حصہ لے اور لوگوں کے مطالب پورا کرنے میں پوری طرح کوشش کرے۔
- آدمی صرف دو قسم کے ہیں ایک شریعت کے تابع اور دوسرے بدعت کے جاں نثار۔
- علم و حکمت غیب کے خزانے ہیں۔ اور رحمت و مہربانی شریفوں کی صفت ہے۔
- نادان کی خاطر و مدارات کرنا نہایت سبکی عقل کی کمینہ صفت سے بچاتا ہے۔
- محتاجوں کی فریاد رسی کرنا بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ ہے اور مہمانوں کی مہمانی کرنا نہایت بہترین صفت ہے۔
- نعمت کی ناشکری کمینہ صفت ہے اور احمق کی صحبت سراسر نحوست ہے۔
- غصہ اور ناراضگی نہایت قبیح اور خوشی و رضامندی بہت اچھی صفت ہے۔

صحبت

- جو شخص عقل مندوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے، وہ معزز، باوقار اور عالی درجہ سمجھا جاتا ہے۔
- آدمی کو چاہیے کہ نیک علماء کی صحبت میں زیادہ رہے اور شریروں اور بدکاروں کی نزدیکی سے پرہیز کرے۔
- دنیاداروں کی صحبت سے پرہیز کر کیونکہ اگر تنگ دست ہوگا تو تجھے حقیر سمجھیں گے اور اگر زیادہ مال دار ہوگا تو تجھ سے حسد کریں گے۔
- احمق کی صحبت سے بچو وہ تمہیں نفع پہنچانا چاہے بھی تو نہیں پہنچا سکتا ہے۔

- شریف جب خیانت کرے، بردبار کو تکلیف دے اور دلیر کو دکھ پہنچائے تو ان کی صحبت سے پرہیز کر جیسا کہ عقل مند کی صحبت میں امن وسکون حاصل رہتا ہے۔ اسی طرح جاہل کی صحبت میں خطرہ لگا رہتا ہے۔لہٰذا اس کی صحبت سے بچتا رہ۔
- ایسے شخص کی صحبت سے پرہیز کر جو تجھے لہو میں ڈالتا اور غلط باتوں کی طرف ابھارتا ہے کہ وہ کبھی تیری مدد نہیں کرے گا۔ مدد کیا بلکہ وہ تجھے ہلاک کر کے رہے گا۔
- بدکاروں کی صحبت سے برکنار رہ کہ جو شخص کسی قوم کے فعل پر راضی ہو تو وہ ان کے شمار میں داخل ہے۔
- عقل مندوں اور دین داروں کی صحبت کو لازم پکڑ کہ یہ لوگ بہت اچھے ساتھی اور ان کی صحبت نہایت مفید صحبت ہے۔
- بدکاروں کی صحبت سے بچارہ کہ برائی برائی سے مل جاتی ہے۔
- شریروں کی صحبت سے پرہیز رکھ کہ وہ تجھ پر اس بات کی منت رکھیں گے اور احسان جتلائیں گے، کہ انہوں نے تجھے کوئی تکلیف نہیں دی۔
- اگر تو سلامتی چاہتا ہے۔ تو جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر۔
- نیک لوگوں کی صحبت سے بڑھ کر کوئی ایسی عمدہ چیز نہیں جو بھلائی کی طرف بلائے اور برائی سے نجات دلائے۔
- نیک لوگوں کی مجلس شرافت کا موجب اور شریروں کی صحبت ہلاکت کا باعث ہے۔
- فقیروں کی صحبت میں بیٹھا کر کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر معلوم ہو اور اس کی شکر گزاری میں ترقی کرے۔
- جب کسی کے ساتھ دیر تک صحبت اور ہم نشینی قائم رہتی ہے تو اس کی عزت وحرمت کا پاس زیادہ ہو جاتا ہے۔
- کسی کی صحبت میں بیٹھنا اس کے آزمانے کے لئے کافی ہے۔

- جب کسی کے ساتھ دیر تک صحبت اور ہم نشینی قائم رہتی ہے تو اس کی عزت و حرمت کا پاس زیادہ ہو جاتا ہے۔
- داناؤں کی صحبت اختیار کر بردبار لوگوں کی مجلس میں بیٹھ اور دنیا سے اعراض کر تا کہ جنت الماویٰ میں آرام اور سکونت پائے۔
- فاسقوں، بدکاروں اور کھلم کھلا گناہ کرنے والوں کی صحبت سے پرہیز کر۔

صداقت

- صداقت کامیابی کی چابی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔
- آدمی کی صداقت اس کی مروت کے موافق اور اس کی صیانت اس کی دیانت کے مطابق ہوتی ہے۔
- صداقت اور سچائی کو لازم پکڑ کہ یہ ایک عمدہ عمارت ہے اور علم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک وراثت بیش قیمت ہے۔

صحابہ کرام

- ہم صحابہ کرام کی جماعت نے حق اسلام کے ستون کو قائم کیا اور باطل کفر و شرک کے لشکروں کو شکست دی اور بھگا دیا۔
- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے انہوں نے اپنی بیٹی کا نکاح ہم سے کر دیا، اور ہمیں دار الہجرۃ میں لائے اور اپنے مال سے بلال کو آزاد کر دیا۔

صلح

- جو شخص لوگوں سے صلح رکھتا ہے، وہ ان کے شر اور فتنوں سے محفوظ رہتا ہے۔

- جس شخص پر بدظنی غالب ہوتی ہے وہ اپنے کسی دوست کے ساتھ صلح نہیں رکھتا۔
- دین کی سلامتی لوگوں سے الگ رہنے میں مگر دین و دنیا دونوں کی سلامتی لوگوں کے ساتھ صلح رکھنے میں ہے۔
- لوگوں کے ساتھ مدارات اور صلح رکھ ان کی بھائی بندی سے نفع اٹھا اور کشادہ پیشانی سے ان کی ملاقات کر کہ ان کا کینہ اور بغض دور ہو جائے۔
- جو شخص اپنے دشمنوں کے ساتھ صلح رکھتا ہے وہ اپنے مقاصد کو پہنچ جاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ صلح رکھنے پر خوش ہوتا ہے تو وہ ان کے شر اور فتنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- اپنی جان سے اپنی جان کے لئے کچھ کما لے۔ اپنے آج کے دن سے کل کے لئے توشہ بنا لے۔ زمانے کی صلح کو غنیمت سمجھ اور فرصت کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔
- جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ صلح رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تمام خرابیوں سے محفوظ اور سلامت رکھتا ہے۔ جو شخص اپنے نفس کے ساتھ اپنی مرغوب چیزیں حاصل کرنے میں سہل...... کرتا ہے وہ اسے ایسی چیزوں کی تکلیف دیتا ہے، جن سے اسے نفرت ہوتی ہے۔
- جو شخص دشمنوں سے صلح رکھتا ہے، وہ مراد کو پالیتا ہے اور جو شخص آخرت کے لئے کام کرتا ہے، وہ سیدھے راستے پر چلتا ہے۔
- زندگانی کی سلامتی اور لطف لوگوں کے ساتھ صلح رکھنے پر موقوف ہے۔
- لوگوں سے صلح رکھ کہ سلامت رہے اور آخرت کے لئے عمل کر کہ غنیمت ہاتھ آئے۔
- صلح سلامتی کا ذریعہ اور استقامت کا سبب ہے۔
- انسان کی کمال عقل مندی اور ہوشیاری یہ ہے کہ اپنے مخالفوں سے صلح رکھے اور

دشمنوں کے ساتھ موافقت پیدا کرے۔

- جب صلح کرنے سے اسلام میں کوئی ضعف نہ آئے تو میں نے اسے لڑائی سے کئی درجے بہتر سمجھا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ دشمنی رکھنا جاہلوں کی خصلت ہے۔ اوران کے ساتھ صلح رکھنا نہایت اچھا کام اور عمدہ صفت ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ صلح رکھتا ہے۔ وہ ان کے شر سے سلامت اور محفوظ رہنے کا فائدہ اٹھاتا ہے۔
- جو شخص اپنے ماتحتوں کے ساتھ صلح اور موافقت نہیں رکھتا۔ وہ اپنے مطلب کو نہیں پاتا۔

ضعف

- آدمی کے دل میں جو نفاق پیدا ہوتا ہے۔اس کا باعث اس کا ضعف اور کمزوری ہے۔
- دنیاداروں سے میل جول رکھنا دین کو دھبہ لگاتا اور یقین کو ضعف پہنچاتا ہے۔
- ہر ایک طلبگار کو کامیابی حاصل ہونا ضروری نہیں بعض اوقات انسان اپنی کوشش میں محروم رہتا ہے اور اسی سے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت اور انسان کا ضعف و عجز معلوم ہوتا ہے۔
- عقل کی مقدار پر اطاعت، عفت کے انداز پر قناعت اور افلاس و تنگدستی کے مطابق حرفت وضعف ہوتی ہے۔

ضروریات

- حالات اور ضروریات مردوں کو ذلیل وخوار اور خطروں کی کشتی پر سوار کر دیتی ہیں۔

﴿ط۔ظ﴾

طمع

- یادرکھ تین باتیں۔
  ا۔طمع سے زیادہ کوئی ذلیل خصلت نہیں۔
  ۲۔تقویٰ سے زیادہ محفوظ کوئی قلعہ اورعمارت نہیں۔
  ۳۔ہدایت سے کوئی زیادہ اچھا راہنما اور وسیلہ نہیں۔
- جس شخص کو طمع اور حرص اپنا غلام بنالے، وہ بڑا ذلیل اور خوار ہے۔
- جو شخص دنیاوی طمع نہیں چھوڑتا اس میں پرہیز گاری نہیں آتی اور جو دنیا کے مال ومتاع سے خوش ہوتا ہے وہ اس کے دھوکے اور فریب میں آجاتا ہے۔
- جو شخص زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے۔
- طمع اور لالچ ہمیشہ کی غلامی اور ستھرا پن پاک دامنی کی نشانی ہے۔
- یقین کے بگڑنے کا سبب طمع اور فساد عقل کا سبب ہوا وہوس ہے۔
- آدمیوں کی ذلت طمع اور لالچ سے وابستہ ہے اور ان کی عمریں امیدوں کے دھوکے میں ختم ہوجاتی ہیں۔
- طمع سے دین کی خرابی اور پرہیزگاری سے اس کی اصلاح اور درستی وابستہ ہے۔
- وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے مستحکم قلعے بنائے اور ان کو بیش بہا اور قیمتی آلات سے مزین اور آراستہ کیا اور کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے بہت سا مال ودولت جمع کیا اور اپنے اردگرد رکھا۔اور یہاں ہمیشہ رہنے کے لئے سودائے خام پکایا اور

اپنے غلط خیال میں پڑے رہے۔

- جو شخص طمع کو لازم پکڑتا ہے، اس میں پرہیزگاری مفقود ہو جاتی ہے۔
- طمع اور زیادہ حرص چھوڑ دے اور عفت و پرہیزگاری کو لازم پکڑ۔
- ایسا نہ ہو کہ طمع اور لالچ تجھے اپنا غلام بنالیں۔ تجھے طمع سے آزاد رہنا چاہیے۔
- جب کہ طمع میں ہلاکت کا خوف ہو کبھی مایوسی سے مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔
- جس چیز کا تو مستحق نہیں اس کی طمع نہ کر اور جس چیز پر تجھے رحم نہ آئے اس پر دست درازی مت کر۔
- بڑے لوگوں کو ظلم کی طمع نہ ڈال اور انہیں اس سے مانوس نہ کر اور ضعیفوں کو اپنے عدل وانصاف سے مایوس نہ کر۔
- کثرت طمع قلت ورع کا عنوان اور بکثرت گناہوں سے بچنا کمال ورع کا نشان ہے۔
- اخلاص کا سب سے پہلا مرتبہ یہ ہے کہ انسان لوگوں کے حال سے ناامید ہو جائے۔ کسی کے مال کی طمع اور لالچ نہ رکھے۔
- طمع کے برابر کوئی چیز دین کی مفسد نہیں اور پرہیزگاری جیسا اس کا کوئی مصلح اور مددگار نہیں۔

طعن

- لوگوں پر طعن کرنے اور اپنے نفس کے ساتھ صلح رکھنے سے بچارہ۔ اگر ایسا کرے گا تو بہت بڑا گناہ تجھ پر لازم ہوگا۔ اور تو ثواب سے بھی محروم ہوگا۔
- جو بات معلوم نہ ہو اس پر طعن و تشنیع نہ کرو۔ ممکن ہے کہ کئی حق باتیں تمہیں معلوم نہ ہوں۔ اور جس بات کا علم نہ ہو۔ اسے برا نہ سمجھو۔ ہو سکتا ہے کہ کئی باتیں ابھی تک تمہارے کان تک نہ پہنچی ہوں۔

طرفداری

- اگر تمہیں کسی بات کا تعصب اور طرف داری منظور ہے تو حق کی مدد اور عاجزوں اور محتاجوں کی اعانت کی طرف داری کرو۔

ظلم

- حکام اپنے ظلم سے نہیں ڈرتے بلکہ عوام کے ظلم سے ڈرتے ہیں۔
- ظالم آدمی کی تین نشانیاں ہیں۔

۱۔ اپنے سے بڑوں کی نافرمانی کرتا ہے۔

۲۔ چھوٹوں کو دباتا ہے۔

۳۔ ظالموں اور بروں کی مدد کرتا ہے۔

- خبردار ظلم تین طرح پر ہے۔

۱۔ نرمی طبع

۲۔ زیادہ عقل مندی

۳۔ ہوشیاری و پرہیزگاری۔

- بے شک تمام برائیوں میں سب سے زیادہ جلد سزا ملنے والا گناہ ظلم اور تشدد ہے۔
- بے شک انسان، تو جان لے! کہ جانوروں کی تمام ہمت یہ ہے کہ اپنا پیٹ بھر لیں اور درندوں کی یہ کوشش ہے کہ وہ اور جانوروں پر حملہ کریں پس تو ان اوصاف کو مت اپنا۔
- بے شک ظلم اتنا ہی برا ہے جتنا کہ انصاف اچھا ہے۔
- بے شک لوگ ظالم کی حکومت سے ایسے ہی بے رغبت ہوتے ہیں جیسے کہ عادل کی حکمرانی کے خواہش مند و متمنی۔

- جو شخص ظلم کرتا ہے وہ شکست کھاتا ہے اور جو حق بات کی اعانت کرتا ہے وہ دونوں جہان کی فلاح و بہبود حاصل کر لیتا ہے۔
- جو شخص کسی یتیم پر ظلم کرتا ہے اس کی سزا یہ ہے کہ اس کی اولاد نافرمان ہو جاتی ہے۔
- جو شخص ظلم کرتا ہے وہ اپنے سب کام بگاڑ لیتا ہے۔
- جو شخص کسی پر ظلم کرتا ہے، وہ اپنے ظلم کا بدلہ پاتا ہے۔
- جو شخص ظلم وزیادتی کرتا ہے، وہ ضرور چوٹ کھاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں پر ظلم کرتا ہے، اس کا ظلم اسے ایک نہ ایک دن ہلاک کر دیتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے بندوں پر ظلم کرتا ہے اللہ تعالیٰ خود اس کا مدعی ہو جاتا ہے اور جس شخص پر خود اللہ تعالیٰ مدعی ہو اس کے سب بہانے اور عذر بے کار ہو جاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں عذاب میں مبتلا رہے گا۔
- جو شخص اپنے دائرہ حکومت میں ظلم واستبداد کو روا رکھتا ہے وہ بری طرح ہلاک ہو کر رہ جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے بندوں پر ظلم روا رکھتا ہے، قیامت کے دن خود اللہ تعالیٰ اس مظلوم کی طرف سے مدعی ہوگا۔
- ظالم حاکم اور بدکار عالم کو قیامت کے دن سب سے زیادہ سزا ملے گی۔
- کمزور پر ظلم کرنا صاحب قدرت کی نہایت کمینہ اور بری خصلت ہے۔
- ظلم ایک بہت بڑا عیب ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی صریحاً نافرمانی ہے۔
- ظالم و جابر عذاب الٰہی کا منتظر اور مظلوم ثواب کا امیدوار ہے۔
- ظلم وسرکشی کی سزا بہت جلد ملتی ہے اور نیکی کا بدلہ بلا توقف حاصل ہوتا ہے۔
- جس شخص کا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا مددگار نہیں اس پر ظلم مت کر۔
- کوئی نعمت اور خوش حالی زائل نہیں ہوتی، جب تک کہ تم گناہوں اور اللہ تعالیٰ کی

نافرمانیوں کے مرتکب نہ بنو کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے پر ظلم نہیں کرتا۔

آدمی کا دنیا میں ظلم کرنا آخرت کی شقاوت کا نشان ہے۔

جو شخص بندگان الٰہی پر ناحق ظلم کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرنے کے ساتھ اس کا مقابلہ بھی کرتا ہے۔

ظلم سے پرہیز کر کہ اس کا اثر مظلوم سے دور ہو کر تجھ پر آئے گا۔

ظلم سے بچا رہ کہ ظالم بہشت کی بو سے بھی محروم رہے گا۔

ظلم کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ کے انصاف کو یاد رکھ کہ وہ تمہارے معاملے کو نہایت انصاف کے ساتھ فیصل کرے گا۔

بد اصلوں کی دولت و سلطنت ظلم و فساد پر مبنی ہوتی ہے۔

ظالموں کے تین دستور ہیں:

اول: اپنے سے برتر کی نافرمانی کرنا۔

دوم: کمزور کو دبانا۔

سوم: دوسرے ظالموں کی پشت پناہی کر کے ستم ڈھانا۔

قیامت کے لئے بدترین سامان بندگان خدا پر ظلم کرنا ہے۔

ظلم دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں بربادی کا باعث ہے۔

عافیت سے بڑھ کر زیادہ عمدہ کوئی لباس نہیں اور صدق نیت و اخلاص عمل سے بڑھ کر زیادہ بہتر کوئی احساس نہیں۔

جو اپنے گرنے کا خوف رکھتا ہے وہ ظلم نہیں کرتا، اور جس کو آخرت کا یقین ہے وہ کسی سے عہد شکنی نہیں کرتا۔

جس شخص کی طبیعت میں خوف کم ہوتا ہے اسے بہت سی آفات پیش آتی ہیں۔ اور جو حکم کرنے میں ظلم کرتا ہے اس کی سلطنت زائل ہو جاتی ہے۔

جو شخص اپنی جان کو جنت کی نعمتوں کے سوا کسی دوسری چیز کے عوض بیچ دیتا ہے۔

وہ اسی پر سخت ظلم کماتا ہے۔

- ظلم اور تعدی سے پرہیز کر۔ ظلم کا انجام یہ ہے کہ ظالم کے گلے پر تلوار چلے اور تعدی کا نتیجہ یہ ہے کہ زیادتی کرنے والے سے جلد بدلہ لیا جائے۔
- ظلم سے دور رہو۔ کہ یہ نہایت بھاری جرم ہے اور بہت بڑا گناہ ہے۔
- یہ بات بعید ہے کہ ظالم اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی گرفت سے نجات پائے۔
- کمزور پر ظلم کرنا نہایت برا ظلم اور صلح کرنے والے پر تعدی اور زیادتی کرنا بہت بڑا جرم ہے۔
- ظلم میں سرکشی اور بے ادبی اور عدل وانصاف میں احسان موجود ہے۔
- ظلم پاؤں کو پھسلاتا، نعمتیں دور کرتا، اور آخرکار ظالموں کے گروہ ہلاک کرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے بندوں پر ظلم وزیادتی سے بچارہ کہ اللہ تعالیٰ ایک نہ ایک دن ظالم کی گردن توڑ ڈالے گا۔
- جس شخص کی ظلم کرنے پر تعریف کی جائے تو وہ تعریف نہیں بلکہ مکر اور حیلہ گری ہے۔
- جب تجھے اپنی قوت وطاقت لوگوں پر ظلم کرنے کی طرف بلائے تو یہ بات یاد کر کہ اللہ تعالیٰ تجھے سزا دینے مظلوموں سے ان کی تکلیف دور کرنے اور تجھے اس میں مبتلا رکھنے پر قادر ہے۔
- جو شخص خود اپنی جان پر ظلم کرتا ہے وہ دوسروں پر بے حد ظلم کرتا ہے اور جو شخص غیر ضروری کاموں میں مشغول رہتا ہے وہ ضروری کاموں کو ہاتھ سے کھو دیتا ہے۔
- جو شخص حق سے تجاوز کرتا ہے اس پر سب راہیں تنگ ہو جاتی ہیں۔
- ظلم سے بچارہ کہ ظالم کی زندگانی کے دن خراب ہو جاتے ہیں۔
- ظلم سے پرہیز کر کہ یہ بہت بڑا گناہ ہے اور ظالم کو قیامت کے دن اس کے ظلم کی سزا ضرور ملے گی۔

- تنگی اور سختی میں درستی کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔ اور ظلم کی گٹھڑی باندھنے سے قدرت زائل ہوجاتی ہے۔
- ظالم اور زیادتی کرنے والے لوگوں پر بہت جلد عذاب نازل ہوتا ہے۔
- آدمی کا ظلم اس کو ہلاک کرتا اور منہ کے بل گراتا ہے۔
- مظلوموں کا بدلہ لینے میں اللہ تعالیٰ ظالموں کو مہلت دیتا ہے مگر یاد رہے کہ ان کا بدلہ لئے بغیر ظالموں کو کبھی نہ چھوڑے گا۔
- یتیموں اور بیواؤں پر ظلم کرنے سے طرح طرح کے عذاب نازل ہوتے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں زائل ہوجاتی ہیں۔
- بہت سے عادل ظالم ہوتے ہیں اور بہت سے فائدہ اٹھانے والے نقصان پاتے ہیں۔
- ظالم حاکم اس لڑائی اور فتنے سے اچھا ہے، جو ہمیشہ برپا اور قائم رہے۔
- جو شخص اپنے گرنے کا خوف رکھتا ہے، وہ ظلم نہیں کرتا اور جو آخرت کا یقین رکھتا ہے۔ وہ کسی سے عہد شکنی نہیں کرتا۔
- جو لوگوں پر ظلم وتعدی کرتا، حدود شریعت سے آگے بڑھتا اور تکبر وسرکشی کرتا ہے، وہ بہت بڑا گناہ گار ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے بندوں پر ظلم کرنا آخرت کو بگاڑنا ہے۔
- جو لوگوں سے عطا کو روکتا ہے۔ وہ سخاوت پر ظلم کرتا ہے۔
- جو کوئی نااہل سے نیکی کرتا ہے۔ وہ نیکی پر ظلم کرنے والا اور احسان کا دشمن ہے۔
- لوگوں پر ظلم کرنے والا قیامت کے دن اپنے ظلم کی وجہ سے سخت تکلیف میں گرفتار ہوگا۔
- جو آخرت کے عوض دنیا پر راضی ہوگیا۔ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔
- احسان کا ظلم یہ ہے کہ آدمی احسان کرکے بار بار اسے جتلائے۔

- ظالموں سے عذاب نہایت قریب ہے اور مظلوموں سے نصرت الٰہی نہایت قریب ہے۔
- وہ شخص اپنی جان پر ظلم کرتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور شیطان کا مطیع اور تابع ہو جائے۔
- وہ درندہ جو پھاڑ کھانے والا اور خونخوار ہے۔ اس حاکم سے کئی درجے اچھا ہے جو ظالم اور ستم گار ہے۔
- ناحق خون بہانا عذاب کے آنے اور نعمت کے جانے کا باعث ہے۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو مظلوم کے خلاف ظالم کی امداد کرے۔
- جو شخص طاقت وقدرت حاصل ہونے پر لوگوں پر ظلم کرتا ہے، اس کی قدرت اور طاقت مسلوب ہو جاتی ہے۔
- ناحق خون کرنے پر پہلے سنگ دلی، پھر خدا ناشناسی اور آخر میں بے رحمی کی مہر لگ جاتی ہے۔
- جو شخص خلقِ خالق پر ظلم کرتا اور ظلم کے زخموں سے اپنے بدن کو مجروح رکھتا ہے وہ قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔
- برے وزیر ظالموں کے مددگار اور گناہگاروں کے بھائی ہیں۔ اور ظالم حاکم تمام امت سے برے اور پیشوایان دین کے دشمن اور مخالف ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی گرفت باغیوں اور ظالموں کے سر پر کھڑی ہے۔
- جو مال کہ مسلمانوں کی فوج کو غنیمت میں ہاتھ آئے اس پر حکام کا جود وسخا کرنا ظلم اور فریب ہے۔ کیونکہ یہ لڑائی کرنے والی فوج کا حق ہے۔
- جس شخص کو اپنی سلطنت کے زوال کا خوف ہوتا ہے۔ وہ ظلم سے باز رہتا ہے۔
- ظالم کی حکومت میں کوئی خیر نہیں اور قدرت والے کی معافی سے کوئی چیز اچھی اور بہتر نہیں۔

- جہاں بادشاہ ظلم کرتا ہے۔ وہاں آبادی نہیں رہتی اور دھوکہ باز اور ناحق لینے والے جنت میں داخل نہ ہوں گے۔
- اُس شخص کے لئے سخت خرابی ہے۔ جس کی عادات خراب ہوں جو ماتحت اور محکوم لوگوں پر ظلم کرے۔ سرکشی کرنے لگے۔ اور حد سے بڑھ جائے۔
- ظالم کو اس کا ظلم منہ کے بل گراتا اور سخت مزاج کو لوگوں سے مطلب نکالنا دشوار ہو جاتا ہے۔
- خطروں میں پڑنے سے مال حاصل ہوتا ہے۔ اور جہالت کا سر ظلم ہے۔
- جو شخص ظلم کی تلوار چلاتا ہے۔ اس کی حکومت اور سلطنت چھن جاتی ہے۔
- جو شخص اپنے حکومت کے عرصہ میں ظلم کرتا ہے۔ وہ زمانے کے ظالموں میں شمار کیا جاتا ہے۔
- جو ظلم کی راہ چلتا ہے، اس کی زندگی کے دن خراب ہو جاتے ہیں۔ اور جو قوت و قدرت پا کر ظلم کا بدلہ ظالم سے نہیں لیتا۔ اس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں۔
- ہر ایک وہ شخص جو شر کی وجہ سے غالب آئے۔ آخر مغلوب ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی جان کا خوف رکھتا ہے وہ کسی دوسرے پر ظلم نہیں کرتا۔
- ہمیشہ ظلم کرنا نعمتیں دور کرتا اور عذاب کھینچ لاتا ہے۔
- بہت سی نعمتیں ایسی ہیں کہ ظلم ان کو مسلوب کر دیتا ہے اور بہت سی جانیں ایسی ہیں کہ صرف ایک سخن سے ان کے خون گرائے جاتے ہیں۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے کہ جو اپنی جان پر ظلم کرتا اور دوسروں کا انصاف نہیں کرتا۔
- ظالم اپنے دانتوں سے اپنے ہاتھ کاٹتا ہے اور جو شخص دنیا کی لذتوں کو میٹھا سمجھتا ہے، اسے ضرور تکلیف پیش آئے گی۔
- ظالم کو اس کا ظلم منہ کے بل گراتا اور سخت مزاج کو لوگوں سے مطلب نکالنا دشوار

ہو جاتا ہے۔

- خطروں میں سے پڑنے سے مال حاصل ہوتا ہے۔اور جہالت کا سر ظلم ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جس نے حق کو دیکھ کر اس کی تائید کی اور ظلم کو دیکھ کر اس کی تردید کی اور ظالم کے خلاف مظلوم کی مدد میں کوشش کی۔
- جو شخص ظلم کرتا ہے۔اس کی عمر کم ہو جاتی ہے اور اس کا ظلم اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
- جو شخص اپنے عہد حکومت میں ظلم کرتا ہے اور اس کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی بنیاد گرا دیتا اور اس کے ارکان کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔
- کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ سختی اور تکلیف ہمیشہ لاحق رہتی اور کبھی شریفوں پر غلاموں کی طرح ظلم زیادتی ہوتی ہے۔
- کوئی شہر تیرے اپنے شہر کی نسبت تیری اقامت کا زیادہ حقدار نہیں اور سب سے بہتر شہر وہی ہے جس میں تیری بود و باش کی صورت ہو تمہیں اللہ تعالیٰ کے ظلم کا تو کچھ خوف نہ کرنا چاہیے بلکہ اپنی جانوں کے ظلم سے ڈرنا چاہیے۔
- کافروں سے دوستی نہ رکھو جاہلوں کی صحبت میں نہ بیٹھو اور جن لوگوں کو تمہارے راز معلوم ہوں ان کے پاس اپنی پردہ دری نہ کر۔
- نعمت کے زائل کرنے اور عذاب میں جلدی مبتلا کرنے میں ظلم پر اصرار کرنے سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ موثر نہیں۔
- ظلم نعمتوں کو دور اور عذاب کے لانے کیلئے نہایت کامل ذریعہ ہے۔
- ظالم سرکش ایک نہ ایک دن ضرور پچھاڑا جاتا ہے۔
- اللہ پاک کی قسم کہ اگر ہموار زمین پر خاردار درخت کے کانٹے فرش کی طرح بچھے ہوئے ہوں اور مجھے تمام رات ان پر لٹایا جائے یا زنجیروں میں جکڑ کر کھینچا جائے تو اس بات سے مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے پاس ایسی حالت میں جاؤں کہ میں نے کسی بندے پر ظلم کیا ہو یا کسی شخص

سے دنیا میں کوئی چیز غصب کر رکھی ہو اور میں اس جان کی خاطر جو بہت جلد واپس جانے والی اور مدتوں قبر کی مٹی میں رہے گی کسی شخص پر کیسے ظلم روا رکھ سکتا ہوں۔

- ظلم اور کامیابی کا ساتھ نہیں۔ پرہیز گاری اور گمراہی کا باہمی اتفاق نہیں۔
- ہر ایک ظالم کے لئے ایک سزا مقرر ہے۔ جس سے وہ بچ نہیں سکتا اور ایک دن وہ ایسا پچھاڑا جائے گا کہ پھر اٹھنے کا نہیں۔
- جو شخص اپنے بھائی بندوں کے ساتھ ظلم کرتا ہے، اس سے کوئی محبت نہیں کرتا اور جو شخص لوگوں کے ساتھ انصاف سے برتاؤ نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس کی قوت اور طاقت کو زائل کر دیتا ہے۔
- جس شخص کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے اس کی سلطنت کو زوال آ جاتا ہے۔
- جو شخص حکم اور فیصلے میں ظلم کرتا ہے، اس کی قوت اور قدرت زائل ہو جاتی ہے۔
- جو ظلم کا پیشہ اختیار کرتا ہے اس کی عمر کم ہو جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہلاک کرتی ہے اور ظلم کا انجام برا ہے۔
- ظلم کینے اور دشمنی کا سبب ہے اور نافرمانی نعمت کو دور کر دیتی ہے۔
- تمام بندوں میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ مبغوض وہ ہے جو علم رکھتے ہوئے لوگوں پر ظلم کرے۔
- سب سے بڑا ظالم وہ ہے جو ان لوگوں پر ظلم کرے جو اس کے ساتھ انصاف سے پیش آتے ہیں۔
- ظلم نعمتیں دور کرتا اور سرکشی عذاب لاتی ہے۔
- ظلم دوزخ میں داخل ہونے کا موجب اور سرکشی ہلاکت کا باعث ہے۔
- جو شخص اپنی سلطنت اور حکومت میں ظلم کرتا ہے۔ لوگ اس کے ہلاک ہونے کی دُعائیں کرتے ہیں۔

ظاہر و باطن

- جس شخص کا باطن اچھا ہو اس کا ظاہر بھی یقیناً اچھا ہوتا ہے۔
- جس شخص کا باطن ظاہر کے مطابق اور اس کے افعال اقوال کے مطابق ہو جائیں وہ امانت کا حق ادا کر دیتا ہے اور اس کی راست بازی پایہ ثبوت کو پہنچ جاتی ہے۔
- جس شخص کا باطن اور اندرون اچھا ہو وہ کسی کا خوف نہیں رکھتا اور جس شخص کا باطن خراب ہو وہ کبھی چین نہیں پاتا۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جس کا اندرن پاک اور ظاہر اچھا ہو اور لوگوں سے اپنے شکر کو دور رکھے۔
- ہماری جماعت کے لوگ نارنگی کی مانند ہیں کہ اس کی بو نہایت لطیف اور پاکیزہ اور اس کا ظاہر اور باطن خوب اور اچھا ہے۔
- موجودہ چیزوں کی حالت سے آئندہ چیزوں کی حالت کا پتہ چل سکتا ہے۔
- ہر ایک چیز کا باطن اس کے ظاہر کے موافق ہوتا ہے پس جس چیز کا ظاہر اچھا اور پاک ہے اس کا باطن بھی ستھرا اور صاف ہے اور جس کا ظاہر گندہ اور خراب ہے اس کا باطن بھی پلید اور ناپاک ہے۔
- ظاہر کے فساد کے وقت باطن بگڑ جاتا ہے اور فساد نیت کے وقت برکت دور ہو جاتی ہے۔

ظن و گمان

- جو شخص لوگوں کے ساتھ یا اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی رکھتا ہے، اس کے دل میں برے برے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے، وہ اکثر معاملات ان کے بھروسے پر

چھوڑ دیتا ہے۔

- جو شخص لوگوں کے ساتھ حسن ظن نہیں رکھتا وہ ہر ایک سے متنفر رہتا ہے۔
- نیک گمان رکھنا عقل مندوں کی خصلت اور نیک کام علو ہمتی کی نشانی ہے۔
- حسن ظن ایک طرح کا ثواب اور رویاء صالح ایک قسم کی بشارت ہے۔
- برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔
- بدظنی سے دور رہ کہ بدظنی عبادت کو بگاڑتی اور گناہ کو بڑھاتی ہے۔
- آدمی کا ظن اس کی عقل کا ترازو اور میزان ہے اور اس کے افعال اس کی اصالت کے نشان اور گواہ ہیں۔
- برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔
- اس بات سے بچارہ کہ تیرا نفس ظن و گمان میں تجھ پر غالب آ جائے اور تو یقین میں بھی اس پر غالب نہ ہو تو یہ بہت بری بات ہے۔
- آدمی کا ظن اس کی عقل کے انداز سے ہوتا ہے۔
- عقل مندوں اور داناؤں کا ظن اکثر صحیح و درست ہوتا ہے۔
- عقل مند کا ظن جاہل کے یقین سے زیادہ درست اور کامل ہے، اور حق پر ظلم کرنا نصرتِ باطل میں داخل ہوتا ہے۔
- مومن کا ظن جاہل کے یقین سے زیادہ درست اور کامل ہے، اور حق پر ظلم کرنا نصرتِ باطل میں داخل ہوتا ہے۔
- عقل مند کا ظن گویا غیب دانی اور کہانت ہے۔ مشورہ دینے والے کا ظلم نہایت سخت ظلم اور بڑی خیانت ہے۔
- مومنوں کے ظن سے بچو کہ اللہ تعالیٰ نے حق کو ان کی زبان پر جاری کیا ہے۔

- بدظنی تمام امور کو بگاڑتی اور طرح طرح کے شر اور فتنے ابھارتی ہے۔
- کسی بات کی نسبت لوگوں کا چرچا کرنا گویا کہ آئندہ ہونے والی بات کا پیش خیمہ ہے۔
- جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے حسن ظن کے موافق اس کے ساتھ معاملہ کرتا ہے۔
- یہ انصاف کی بات نہیں کہ آدمی محض ظن اور گمان پر اعتماد اور بھروسہ کرے۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا ہر ایک درحقیقت مملوک ہے اور یقینی امور کے سوا سب باتیں ظنی اور مشکوک ہیں۔
- جب تک کسی شخص کے ساتھ بات چیت نہ ہو اسے حقیر نہ سمجھ اور جب تک کسی شخص کا حال پوری طرح معلوم نہ ہو اس کی نسبت بزرگی کا اعتقاد نہ رکھ۔
- جو شخص تیری نسبت اچھا ظن رکھتا ہے تجھے لازم ہے کہ تو اس کے ظن کی تصدیق کرے یعنی اس کے ساتھ ایسا ہی نیک سلوک کرے جیسا اس کا نیک گمان ہے۔

ظرف

- بارش کا قطرہ، سیپی اور سانپ دونوں کے منہ میں گرتا ہے۔ سیپی اُسے موتی بنا دیتی ہے اور سانپ اُسے زہر۔ جس کا جیسا ظرف ویسی اُس کی تخلیق ہوتی ہے۔

﴿ع۔غ﴾

علم

- رسول اللہ ﷺ نے مجھے علم کے ہزار باب تعلیم فرمائے ہیں اور میں نے ہر باب سے ہزار باب استنباط کیے۔
- کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو لاعلمی کا اظہار کر دینا نصف علم ہے۔
- سب سے زیادہ نفع دینے والا خزانہ دو چیزیں ہے۔
  ۱۔ وہ احسان جو شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے۔
  ۲۔ وہ علم جس کو اللہ تعالیٰ کے اچھے بندے پڑھاتے اور پڑھتے ہیں۔
- سب سے بہتر ذخیرہ دو چیزیں ہے۔
  ۱۔ وہ علم جس پر عمل کیا جائے۔
  ۲۔ وہ نیکی جس کا احسان نہ رکھا جائے۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی انتہا کو پہنچنا دشوار ہے۔
  ۱۔ عقل
  ۲۔ علم
- بے شک علم کو نقل کرنے والے تو بہت ہیں مگر اس کی حفاظت کرنے والے بہت ہی کم ہیں۔
- بے شک آگ میں یہ وصف ہے کہ اگر اس میں سے کچھ لے لی جائے تو وہ اس طرح کچھ کم نہیں ہوتی لیکن اگر اسے ایندھن نہ ملے تو وہ بجھ جاتی ہے بے شک

علم کی حالت یہ ہے کہ اگر صاحب علم سے کوئی شخص علم سیکھے تو اس کا علم کچھ کم نہیں ہو جاتا لیکن اگر اہل علم اس کے سکھانے میں بخل کریں تو ان کے سینوں سے بھی مٹ جاتا ہے۔

- بے شک اللہ تعالیٰ دنیا کا مال و متاع اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو دیتا ہے مگر علم صرف ان کو عطا فرماتا ہے جو اس کے خاص بندے ہیں۔
- بے شک علم ہدایت اور راہنمائی کرتا اور آفتوں سے نجات دیتا ہے اور جہالت راہ سے بھٹکاتی اور گمراہ و ہلاک کرتی ہے۔
- بے شک انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو ان کی شریعت کا زیادہ علم رکھتے ہیں۔
- بے شک علم کا بہترین ثمرہ یہ ہے کہ صاحب علم سکون و وقار اور بردباری اختیار کرے۔
- علم اللہ تعالیٰ کا بہترین عطیہ اور عمدہ زیور ہے۔
- جسے اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ سیدھی راہ پر چلتا ہے اور جو سیدھی راہ پر چلتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔
- جو شخص علم کے ذریعے سیدھے راستے پر چلنا چاہتا ہے، علم اسے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔
- جو شخص اپنے علم کو ضائع کرتا ہے وہ تباہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص علم سے ہدایت اور راہبری چاہتا ہے علم اسے روشن شاہراہ کی طرف رہنما بن جاتا ہے۔
- جو شخص علمی باتوں کو اپنی گرہ میں باندھتا ہے، اس کا علم روز بروز زیادہ ہوتا رہتا ہے۔
- جو شخص عمل کرنے کے لئے علم بڑھاتا ہے اسے علم کی بے قدری سے کوئی وحشت

نہیں ہوتی ہے۔

- جو شخص بچپن میں علم حاصل نہیں کرتا، وہ بڑا ہو کر امام اور پیشوا نہیں ہو سکتا۔
- علم ایک مضبوط قلعہ اور نیکوئی ایک محفوظ خزانہ ہے۔
- علم بہت عمدہ وراثت اور کامل نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالانا نہایت نفع بخش تجارت ہے۔
- علم وہ دریائے ناپید کنار ہے جس کا احاطہ دشوار ہے۔
- علم عقل کا چراغ اور معرفت دل کا نور ہے۔
- علم سے آدمی کو بزرگی حاصل ہوتی ہے اور حرص آدمی کو ذلیل کرنے کی راہ ہموار کرتی ہے۔
- علم زندگانی اور شفا، سخاوت تمام اوصاف کی کان اور قناعت ہمیشہ رہنے والی عزت ہے۔
- علم عقل کا چراغ ہے اور علم بے عمل گمراہی ہے۔
- لوگوں میں علم بہت زیادہ مگر عمل بہت کم ہے۔
- علم ایک مہربان رہنما اور حیا ایک بہترین خلق ہے۔
- علم اور عمل دونوں ساتھ ساتھ ہیں، پس جسے علم حاصل ہو وہ عمل بھی کرے۔
- علم دو قسم پر ہے عقلی اور نقلی، علم عقلی جب تک نقل کے مطابق نہ ہو کسی کام کا نہیں۔
- علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔
- جو ضروری اور کارآمد علم ہے، اسے حاصل کرو۔
- فہم و سمجھ علم کی غلام ہے اور پرہیزگاری عمدہ لباس ہے۔
- صدقہ بہت اچھا نفع اور علم کا حصول ایک اعلیٰ درجہ کا حسن ہے۔
- علم بردباری کی جڑ اور بردباری علم کی زینت ہے۔

- علم ادیب لوگوں کی خوش طبعی کا سامان ہے۔
- علم جسے عطا ہوا اس کے لئے بہترین شرافت کا باعث ہے۔
- سنجیدگی، بردباری اور تواضع علم کا نتیجہ و ثمرہ ہے۔
- علم کمالات کی زینت اور داد و دہش عزت کا نگہبان ہے۔
- علم حکمت کا پھل اور اعمال کی درستی اس کی شاخیں ہے۔
- علم نہایت بزرگ سرمایہ اور پرہیزگاری نہایت پاک کھیتی ہے۔
- علم آدمی کا مددگار ہوتا ہے اور حکمت حق کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔
- علم بہت اچھا ساتھی، عمل صالح بہت اچھا توشہ اور دوستی ایک بہترین رشتہ ہے۔
- جس شخص نے علم کو زندہ کیا، وہ کبھی مردوں میں شمار نہیں ہوتا۔
- ریاضت نفس علم پڑھنے اور عادت کے مغلوب کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- تھوڑا سا علم عمل کے ساتھ بہت سے علم سے جو بغیر عمل کے ہو، بہت بہتر ہے۔
- علم کے سوا ہر ایک چیز خرچ کرنے سے گھٹ جاتی ہے۔
- علم کی فضیلت و خوبی اس پر عمل کرنا اور عمل کی خوبی اس میں اخلاص رکھنا ہے۔
- فکر و فہم میں ترقی کرنا علمی مضامین کو بار بار رٹنے اور ان کے پڑھنے اور پڑھانے کی نسبت زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔
- عقل کے بڑھانے اور تیز کرنے پر سب سے زیادہ مدد دینے والی چیز تعلیم ہے۔
- سب سے اچھا علم وہ ہے جو عمل کے ساتھ ہو اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بھاری گناہ وہ ہے جو اس کے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہے۔
- تمام فضائل کی غایت علم اور علم کی غایت سنجیدگی اور حلم ہے۔
- علم بہترین حکمت اور تمام خوبیوں کی جڑ ہے جب کہ جہالت نہایت بری بیماری ہے۔
- سب سے زیادہ ضروری وہ علم ہے جس پر عمل کرنے کی نسبت قیامت میں باز

پرس ہوگی۔

- علم حاصل کرو اس سے تمہیں حیات ابدی حاصل رہے گی۔
- علم اللہ تعالیٰ کے احکام کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور زہد اس کی طرف جانے کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔
- علم پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے اور جھوٹ سے اہل نفاق زینت حاصل کرتے ہیں۔
- علم کا ثمرہ اللہ تعالیٰ کی معرفت اور ایمان کا ثمرہ آخرت کی راحت ہے۔
- علم کا ثمرہ اخلاص عمل اور اس کے مطابق عمل کرنا ہے۔
- علم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک وراثت بیش قیمت ہے۔
- طالب علم کا فرض ہے کہ علم کی طلب میں اپنے نفس کو تکلیف میں ڈالے۔ علم کے حاصل کرنے میں کبھی دل میں ملال نہ لائے اور اپنے پڑھے ہوئے کو زیادہ نہ سمجھے۔
- علم سے بڑھ کر کوئی خزانہ زیادہ فائدہ مند نہیں اور حلم سے بڑھ کر کوئی عزت زیادہ سچی اور بلند نہیں۔
- منافق کا علم اس کی زبان اور مومن کا علم اسکے دل پر ہوتا ہے اور وہ اس کے مطابق عمل کرتا ہے۔
- اگر عقل کے ساتھ علم اور علم کے ساتھ حلم ہو تو اس سے بڑھ کر کوئی اچھی چیز نہیں۔
- دولت سے اکثر دل و دماغ پر سیاہی چھا جاتی ہے۔ لیکن علم سے دماغ جلا پاتے ہیں۔
- علم بغیر عمل کے ایک آزار ہے عمل بغیر اخلاص کے بے کار ہے۔
- جس کو علم نہیں وہ علم سیکھنے میں شرم نہ کرے کیونکہ تحصیل علم ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔

- علم مال سے بہتر ہے۔ مال کی تُو حفاظت کرتا ہے جب کہ علم تیری حفاظت کرتا ہے۔
- عبادت میں بغیر علم کے بھلائی نہیں۔ علم بغیر فہم کے کچھ نہیں، اور وہ قرأت ہی نہیں جس میں تدبر نہ ہو۔
- جو شخص علم دین سے بے خبر ہو کر تجارت اور لین دین کا معاملہ کرتا ہے وہ ضرور ربا اور ناپاک کو اکٹھا کرتا ہے۔
- علم کا فائدہ عمل ہے اور دنیا کے کام اس پر چلتے ہیں۔
- جس طرح کہ علم آدمی کو راہ راست پر لاتا اور اسے نجات بخشتا ہے اسی طرح جہل اس کو گمراہ کرتا اور ہلاکت میں پھنساتا ہے۔
- جو شخص تنہائی میں اپنے علم کی نگہداشت نہیں کرتا (اس کے مطابق عمل نہیں کرتا) اس کا علم لوگوں میں اسے شرمندہ اور رسوا کرتا ہے۔
- جو شخص علم سے ناواقف اور اس سے بے بہرہ ہوتا ہے وہ اس کا دشمن ہوتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کا علم کامل ہو جاتا ہے اور جو شخص زیادہ سفاہت (کمینگی) کے کام کرتا ہے وہ رذیل سمجھا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے انسانی عقلوں کو نہ تو اپنی صفات کی حقیقت پر پورا پورا مطلع فرمایا اور نہ ان کو ان کے متعلق ضروری علم سے محروم رکھا ہے۔
- علم نہایت اعلیٰ درجے کی کامیابی اور اطاعت ہمیشہ باقی رہنے والی عزت ہے۔
- علم عقل کا سرنامہ اور معرفت بزرگی کی دلیل ہے۔
- علم بڑا مددگار اور بے حوصلگی بھاری جرم ہے۔
- بہت سے علم ایسے ہیں جو گمراہی کا باعث ہیں اور بہت سے ملاپ ایسے ہیں جن سے ملاپ کرنے والے پر بار پڑتا ہے۔
- علم سے بڑھ کر کوئی زیادہ راہ نما نہیں اور صلح سے بڑھ کر کسی چیز کا انجام اچھا

نہیں۔

- تحقیق اللہ تعالیٰ کا علم تمام پوشیدہ چیزوں کو محیط اور تمام ظاہر چیزوں پر حاوی ہے۔
- جو شخص عرصہ دراز تک علم پڑھاتا ہے۔ وہ اپنی معلومات نہیں بھولتا۔ نیز وہ مضامین معلوم کر لیتا ہے۔ جن کو وہ پہلے نہ جانتا تھا۔
- ہر ایک برتن کا دستور ہے کہ جب اس کی مقدار کے موافق اس میں کوئی چیز بھر دی جائے تو وہ تنگ ہو جاتا ہے (اس میں مزید چیز سما نہیں سکتی) مگر علم کا برتن (سینہ) علم کے زیادہ ہونے سے تنگ نہیں ہوتا بلکہ جتنا علم بڑھتا جائے اتنا ہی سینہ کھلتا جاتا ہے۔
- بہت سے علم ایسے ہیں جو تیری گمراہی کا موجب ہیں۔
- جب کسی شخص سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جو اسے معلوم نہ ہو تو اسے اپنی لاعلمی کے ظاہر کرنے میں شرم نہ کرنی چاہیے اور جو شخص جاہل ہو اسے علم حاصل کرنے سے کبھی عار نہ ہونی چاہیے۔
- علم بلا عمل ایسا ہے جیسا کہ کمان بے تانت۔
- علم کا سر اخلاق میں امتیاز پیدا کرنا ہے اور اچھے خلقوں کو ظاہر کرنا اور بروں کا قلع قمع کرنا ہے۔
- وہ علم جس سے کچھ نفع حاصل نہ ہو، اس دوا کی طرح ہے جس کا کچھ اثر نہ ہو۔
- وہ علم جس سے تیری اصلاح نہ ہو وہ گمراہی ہے اور وہ مال جس سے تجھے کچھ نفع نہ ہو وہ مصیبت اور وبال ہے۔
- سب سے زیادہ مفید وہ علم ہے جس کے بغیر عمل مقبول نہ ہوں۔
- اللہ تعالیٰ کا علم پردوں کے اندر پوشیدہ چیزوں کو حاوی اور دلوں کے مخفی رازوں کو محیط ہے۔
- علم کی خوبی اس پر عمل کرنے میں اور احسان کی خوبی اس کے نہ جتلانے پر منحصر

سنے۔

- اپنے علم کو کم سمجھنا علم کے فضل و کمال کی علامت ہے۔
- سب سے برا علم وہ ہے جو تجھ کو ہدایت کے راستے سے ہٹائے اور سب سے برا عمل وہ ہے جس سے تیری آخرت بگڑ جائے۔
- علم ایک بزرگ صفت اور جہل گمراہی ہے۔
- علم کی تلاش کرتا رہ کہ تیرے علم میں زیادتی ہو اور لوگوں کے ساتھ احسان کر کہ جو شخص اپنے مخالفوں پر اپنی مخالفت اور عداوت ظاہر کرتا ہے، اس کے دشمن اس کے داؤں میں نہیں آتے۔
- سب سے برا علم وہ ہے جس پر عمل نہ ہو۔
- انسان کی بلندی اور رفعتِ شان کے لئے علم کافی اور اس کے ضائع اور برباد ہونے کے لئے جہالت وافی ہے۔
- علم کا جمال اس کو پھیلانا اور اس کی اشاعت کرنا ہے۔اس کا ثمرہ اس پر چلنا اور اس کے مطابق عمل کرنا ہے۔
- علم جیسا کوئی ذخیرہ نہیں۔اور علم کے برابر کوئی فضیلت نہیں۔
- علم معرفت کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو پہچانے۔
- علم بلا عمل بندے پر اللہ تعالیٰ کی حجت ہے۔
- ایمان کی عمدہ دلیل علم ہے اور بھوک رکھنا بہت اچھی دوا ہے۔
- علم سے کبھی خرابی پیدا نہیں ہوتی جب تک سننے والے کی سمجھ میں خرابی نہ ہو۔
- علم پہلا راہ نما اور اعمال صالحہ منزل مقصود کو پہنچاتے ہیں۔
- علم کا کمال عمل اور انسان کا کمال عقل ہے۔
- جس بات کا پورا علم نہ ہو، اسے بیان نہ کر اور جس چیز کی امید میں ملامت کا مستحق ہو اس کی طرف دھیان نہ کر۔

- علم وہی انسان حاصل کرتا ہے جو ایک زمانے تک اس کی تحصیل میں لگا رہتا ہے۔
- تیرے علم کا تجھ پر یہ حق ہے کہ اسے ایسے لوگوں کے پاس بیان کرے جو اس کے اہل اور مستحق ہیں، اور جو لوگ اس کے لائق اور اہل نہ ہوں، ان کے پاس اسے کبھی بیان نہ کر۔
- علم کا سر نرمی اور جہالت کا سر بے وقوفی ہے۔
- آرام طلبی سے علم حاصل نہیں ہو سکتا۔
- تمام فضائل کا سر علم اور بردباری کا سر غصے کو مٹا دینا ہے۔
- ہر ایک چیز کا دستور ہے کہ جب وہ اتر جائے اور کم ہو جائے تو اس کی عزت ہوتی ہے۔ مگر علم جتنا زیادہ ہوا تنی ہی اس کی زیادہ قدر ہوتی ہے۔
- جو شخص علم شریعت کی حکمت کا فریفتہ ہوتا ہے، وہ اپنے آپ کو شریف اور بزرگ بنا لیتا ہے۔
- تھوڑا سا حق بہتیرے باطل کو دور کر دیتا ہے۔ اور تھوڑا سا علم بہت سے جہل کو مٹا دیتا ہے۔
- جس شخص کو صحیح علم حاصل ہو جاتا ہے، اس کا ضمیر اور ہمت جہان فانی سے منحرف ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص علم سے مال حاصل نہیں کرتا وہ اس سے زینت اور جمال حاصل کر لیتا ہے۔ غرض علم ہر حال میں مفید اور باعث کمال ہے۔
- جو شخص علم دین کا شیدا ہو جاتا ہے، وہ اپنی جان کے ساتھ بہت بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب کو نہایت شوق سے حاصل کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لئے نہایت خوبصورت زیور تیار کر لیتا ہے۔
- علم حاکم اور مال رعیت ہے۔

- علم حاصل کرو کیونکہ اس کی بدولت مشہور و معروف ہو جاؤ گے اور اس پر عمل کرو تا کہ اہل علم کے زمرہ میں داخل ہو جاؤ۔
- ہر ایک آدمی کی قدر اس کے علم کے مطابق ہوتی ہے۔
- علم کا ثمرہ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا ہے۔
- علم استعمال کرنے سے بڑھتا اور کامل ہوتا ہے اور عمل درجہ کمال تک پہنچانے سے پورا اور تمام سمجھا جاتا ہے۔
- علم عمل کرنے سے اور احسان منت نہ رکھنے سے کامل ہوتے ہیں۔
- جو شخص علم کی حقیقت اور تہہ کو پہنچ جاتا ہے، اس کا سینہ حکمت کے خزانوں سے بھر جاتا ہے۔
- نا اہل لوگوں کو علم سکھانے والا ظالم ہے، اور غیر مستحقوں کے ساتھ احسان کرنے والا اپنے احسان کو ضائع کرنے والا ہے۔
- جو شخص علم کے چشمے سے سیراب ہو کر پی لیتا ہے۔ وہ حلم اور بردباری کی چادر اوڑھ لیتا ہے۔
- علم حاصل کر تا کہ عالم ہو جائے لوگوں کی عزت کر تا کہ وہ تیری عزت کریں۔ ان کے ساتھ فضل و احسان کر تا کہ سب کا مخدوم بن جائے، اور بردباری کو شیوہ کر تا کہ سب سے آگے بڑھ جائے۔
- جب تک تم ہدایت کے راستے کو چھوڑنے والے لوگوں کی حالت کو معلوم نہ کرو تب تک ہدایت کی خوبیاں اور اس کے فوائد تمہیں معلوم نہیں ہو سکتے۔
- علم کی محفلیں غنیمت ہیں۔ اور عقل مند کی رفاقت میں کوئی کھٹکا نہیں۔
- جو شخص علم حاصل کرنے میں اپنے نفس کو محنت کا عادی نہیں بناتا۔ وہ سبقت اور پیش قدمی کے میدان میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔
- علم بغیر عمل ایسا ہے۔ جیسا کہ درخت بے پھل۔ آدمی کی یہ بڑی نادانی اور

جہالت ہے کہ لوگوں کے ان کاموں کو برا سمجھے جو خود کرتا ہے۔

- علم کی مدار سمجھ پر ہے اور سمجھ کی مدار ذہن کی تیزی پر ہے۔
- جب آدمی کا علم زیادہ ہو جاتا ہے، تو اپنے نفس کی پوری خبر گیری کرتا اور اس کے سدھارنے اور سنوارنے میں پوری کوشش صرف کرتا ہے۔
- جو شخص علم و حکمت کے مسائل کے ساتھ اپنے دل کو خوش رکھتا ہے اس کی خوشی اور لذت کبھی کم نہیں ہوتی۔
- علم کا کمال حلم اور حلم کا کمال لوگوں کے ظلم و ستم کو سہنا اور غصے کو مٹانا ہے۔
- علم سے بردباری کا درجہ حاصل ہوتا ہے اور خوف الٰہی سے رونا بندے کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔
- علم حیرت میں گرفتار ہونے سے نجات دیتا ہے۔ اور مصائب پر صبر کرنا حصول مطلب کی عزت حاصل کرنا ہے۔
- بہترین علم وہ ہے جس کے ساتھ عمل ہو اور بہترین کلام وہ ہے جس سے سننے والے کو ملال اور بوجھ نہ ہو۔
- جس شخص کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے تو وہ اس کے لئے وبال ہو جاتا ہے۔
- علم حاصل کرو، اور علم کے ساتھ سکون و وقار اور بردباری کو اپنی عادت بناؤ۔
- اللہ تعالیٰ کی معرفت سب سے اعلیٰ معرفت ہے اور اپنے نفس کو پہچاننا نہایت نافع علم ہے۔
- بہترین علم وہ ہے جو نفع اور فائدہ پہنچائے اور اچھی نصیحت وہ ہے جس کے طفیل آدمی برے کاموں سے باز آ جائے۔
- علم سے حیاتی اور سچائی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔
- علم سے ٹیڑھے سیدھے ہو جاتے ہیں اور حق کے ساتھ دلائل پیش کرنے والے

غالب رہتے ہیں۔

- بہترین علم وہ ہے جس سے تیری ہدایت اور راہ یابی دُرست ہو جائے۔
- جب تک علم صحیح حاصل نہ ہو کبھی عمل درست نہیں ہو سکتا۔
- جھوٹ سے علم کی خرابی اور دل لگی سے سچی بات کی بربادی ہے۔
- جس آدمی کی سمجھ ٹھیک نہ ہو اسے علم سے کچھ فائدہ نہیں اور جو شخص بردباری کے موقع پر بردباری اختیار نہ کرے اس کو بردباری سے کوئی نفع نہیں۔
- علم کا اچھا ساتھی حلم ہے اور ایمان کا اچھا وزیر علم ہے۔
- آدمی کا علم کثرت تحمل اور اس کی بزرگی کثرت انعام سے ظاہر ہوتی ہے۔
- علم وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔
- تھوڑا علم فساد عمل کا موجب ہے اور اللہ تعالیٰ نے بے علموں پر علم سیکھنا فرض کیا ہے تو عالموں پر اس کا سکھانا اور پڑھانا فرض کر دیا ہے۔
- جو لوگ تجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں ان سے علم حاصل کر۔
- علم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت و جاہ کی زکوٰۃ تواضع کرنا اور اسے خرچ کرنا ہے۔
- عالم کا شکر اپنے علم پر اس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے مطابق عمل کرے۔ اور جو لوگ اس کے اہل اور مستحق ہیں ان کو سکھائے اور پڑھائے۔
- معرفتِ الٰہی اور اللہ جل جلالہ کی شناسی کا ذریعہ علم اور علم کا وسیلہ تصور اور فہم ہے۔
- علم کا عیب بے ہودہ گوئی اور لاف زنی ہے۔ اور سخاوت کا عیب فضول خرچی اور اسراف ہے۔
- علم جتنا کہ عمل کرنے سے بڑھتا ہے اتنا اور کسی چیز سے نہیں بڑھتا، اور جو شخص احسان کرنے میں بخل کرتا ہے۔ اس نے حقیقت ایمان کو نہیں سمجھا۔
- جب علم کی اچھی بات سنو تو اسے اس طرح سمجھ لیا کرو کہ وہ تمہیں یاد رہے اور اس

پر کار بند ہونہ ایسا کہ صرف دوسروں کو سنا دو۔

- سنجیدگی اور وقار کا سبب بردباری وحلم ہے اور خوف الٰہی کا سبب علم ہے۔
- علم کی دولت نجات دیتی ہے اور باقی رہتی ہے اور مال کی ثروت سرکش بناتی اور ہلاک کرتی اور خود فنا ہو جاتی ہے۔
- جو شخص لوگوں کی باتوں کو اچھی طرح توجہ سے سنتا ہے وہ ان سے جلدی فائدہ اٹھاتا ہے۔
- اگر لوگ اس اصول پر چلتے کہ جو چیز پوری طرح معلوم نہ ہوتی۔ اس کی نسبت کوئی حکم نہ لگاتے بلکہ اس میں توقف کرتے اور جھٹ اس سے توبہ کرتے۔ اور اپنے قصور کی معافی مانگتے، تو معذب وہلاک نہ ہوتے۔
- علم کا کمال یہ ہے کہ انسان کے اعمال اس کے مطابق ہوں اور عمل کا کمال یہ ہے کہ اس میں حسن اخلاق پایا جائے۔
- علم طلب کرو کہ تم اس کی بدولت مشہور ومعروف ہو جاؤ گے اور اس پر عمل کرو تو علماء کے سلسلہ میں شمار ہو گے۔

عمل

- ہر انسان کی قیمت اس کے کام سے لگائی جاتی ہے جس کو وہ اپنے اور ماحول کے مقابلے میں بہتر طریقہ سے انجام دیتا ہے۔
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کے برابر کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔

۱۔ حسن ورع

۲۔ اہل ایمان کے ساتھ احسان

- سب سے اعلیٰ درجے کے اعمال تین ہیں۔

۱۔ اخلاص ایمان

۲۔ سچی پرہیزگاری

۳۔ کمال یقین

○ آدمی کو اپنے مقاصد اور حوائج پورا کرنے میں تین امور کی پابندی ضروری ہے کہ ان کے بغیر ان کی درستی نہیں ہو سکتی۔

۱۔ کتنا ہی بڑا کام ہو اسے چھوٹا خیال کرنا چاہیے تاکہ وہ عظمت کے ساتھ انجام پذیر ہو۔

۲۔ ان کے سرانجام دینے میں کاہلی اور سستی کو ترک کر کے عجلت اور ہوشیاری سے تمام کرنا چاہیے تاکہ خوش نمائی سے ختم ہوں۔

۳۔ اپنی راز کی باتوں کو محفوظ رکھنا چاہیے تاکہ خوبی کے ساتھ ظاہر ہوں۔

○ بے شک آج عمل کا موقع ہے اور کوئی حساب نہیں اور کل (قیامت) کو حساب ہو گا اور عمل کرنے کا کوئی موقع نہ ہوگا۔

○ بے شک تیرا گزشتہ دن چلا گیا اور آئندہ موہوم ہے اس لئے موجودہ وقت کو غنیمت سمجھ کر عمل صالح کر لے۔

○ بے شک تیری گزشتہ عمر فوت ہو چکی اور آئندہ کی محض موہوم امید ہے، لہٰذا عمل کے لئے صرف موجودہ وقت ہے۔

○ بے شک تمہاری جانیں کچھ مول رکھتی ہیں پس جس نے ان کو جنت کے سوا کسی چیز کے عوض فروخت کیا، وہ بڑی مصیبت میں پڑا۔

○ بے شک اچھا ہونے کی نسبت کام کی بات کرنا ایک قسم کا عیب ہے اور بلاشبہ کام کا بات کی نسبت اچھا ہونا افضل اور خوبصورت ہے۔

○ بے شک آج کا دن تیرے لئے گناہوں سے بچنے کا ذریعہ اور کل (قیامت) کا جنت کی طرف راستہ ہوگا۔

○ بے شک وہ مسافر جسے کامیابی کی امید اور ناکامی کا خطرہ ہے اسے چاہیے کہ اپنے

سفر کے لئے اچھا سامان تیار کرے۔

- بے شک تیرے آگے ایک دراز اور شدید منزل موجود ہے جس کے لئے تجھے چاہیے کہ بہتر رہبر تلاش کرے اور اس قدر زادِ راہ تیار کر لے کہ تو منزل مقصود پر بہتر حال میں پہنچ جائے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ نے جو حقوق تم پر فرض کئے ہیں ان سے عہد برآ ہو اس کی بارگاہ میں جاؤ اور دین حق کی حد میں رہو۔
- بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر چند فرائض عائد فرمائے ہیں پس تم ان کو ضائع نہ کرو اور تمہارے لئے کئی حدیں مقرر کی ہیں پس تم ان سے آگے نہ بڑھو اور کئی ایک چیزوں سے منع کیا ہے پس ان کے ارتکاب سے باز رہو۔
- بے شک بے شک دن رات تجھے یہاں سے نکالنے کی کوشش میں ہیں پس تو ان میں اپنی آخرت کے لئے کچھ کما لے کیوں کہ یہ تیری عمر تجھ سے لے رہے ہیں پس تو ان کا کچھ حصہ لے، کہ اس میں نیک عمل کما لے۔
- بے شک تمہاری ایک نہایت ہے، پس تمہیں چاہیے کہ اپنی نہایت کو اچھے حال میں پہنچ جاؤ اور تم پر تمہارے لئے ایک معین ٹھکانا ہے تمہیں چاہیے کہ وہاں تک تمہاری رسائی اچھے حال میں ہو۔
- جس شخص کے اخلاق برے ہوتے ہیں، وہ اپنے آپ کو عذاب اور تکلیف میں مبتلا کرتا ہے۔
- جو شخص اخلاص نیت سے کام کرتا ہے، وہ اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے، وہ اس پر عمل کرتا ہے۔
- جو شخص دیانت سے کام کرتا ہے وہ ایک مضبوط قلعے کی پناہ میں محفوظ رہتا ہے۔
- جو شخص اعمال صالحہ میں کوتاہی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے غم اور فکر کی بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے۔

- جو شخص علم کے مطابق عمل نہیں کرتا، تو علم اس کے حق میں حجت اور وبال ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا ایک اچھا عمل ہے۔
- طول امل اور خلوص عمل کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔
- علم پر اگر عمل نہ ہو تو وہ انسان کے حق میں حجت ہے اور عمل میں اگر اخلاص نہ ہو تو وہ خاک وغبار ہے۔
- گناہوں پر خوش ہونا گناہ کرنے سے زیادہ برا عمل ہے۔
- جو شخص اکثر خوشامد کرتا رہتا ہے، کوئی شخص اس کے اصل اور اس کے کردار کو معلوم نہیں کر سکتا۔
- اعمال صالحہ کے سوا کوئی چیز آدمی کے ساتھ نہیں کرے گی۔
- طول امل اعمال کو بگاڑتی اور زندگی کو خراب کرتی ہے۔
- اعمال نیت کا پھل اور عذاب وسزا برائیوں کا ثمرہ ہیں۔
- عمل صالح، خیر خواہی ساتھی، طاعت الٰہی اور لوگوں سے نیک سلوک کرنا نہایت منفعت بخش تجارت ہے۔
- نیت کا نیک رکھنا ایک قسم کا عمل صالح اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔
- علم کا فائدہ عمل ہے اور خواہش نفس عقل کی دشمن ہے۔
- علم پر عمل کرنا کمال نعمت ہے اور معرفت الٰہی انتہائی مقصود ہے۔
- صفات فضیلت سے بے خبر رہنا نہایت برا اور قبیح عمل ہے۔
- عمل میں اگر اخلاص نہیں تو وہ خاک وغبار ہے۔
- بے کاری انسان کو ذلیل کرتی اور اس کے چہرے کی رونق کو گھٹاتی اور رزق کی برکت کو مٹاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی گندے اور ناپاک لوگوں کا عمل ہے۔
- نیک عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا سب نفعوں کی جڑ ہے۔

- علم پر عمل کرنے والا گویا شاہراہ پر چلنے والا ہے۔
- راستی بہترین قول اور سچائی بہترین عمل ہے۔
- نیک عمل انسان کا نہایت اچھا جانشین ہے۔
- نیک عمل کمانا آخرت کی تجارت ہے۔
- اسلام ماننے کا نام اور ماننا یقین، اور یقین تصدیق اور تصدیق اقرار اور اقرار اداے احکام اور اداے اعمال ہے۔
- کمینے کے ساتھ بھلا کرنا نہایت برا فعل ہے۔
- عمل نیت کا پھل ہے اور صدقہ اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔
- اعمال صالحہ نیت کی درستی کے بغیر درجہ کمال نہیں پاتے۔
- عمل صالح کے برابر کوئی تجارت نہیں اور خیرخواہ دوست جیسی کسی شخص میں مہربانی اور شفقت نہیں۔
- تمہاری فضیلت عمل سے اور شرف وکرم تمہارے بذل سے ظاہر ہوتا ہے۔
- ان لوگوں کے زمرہ میں داخل نہ ہو جو بغیر عمل کے آخرت کے امیدوار ہیں اور دنیا کی لمبی امیدوں کی وجہ سے توبہ میں آج کل کرتے رہتے ہیں دنیا کے حق میں منہ سے تو زاہدوں کی باتیں بناتے ہیں اور اس کے کام میں حریصوں کی طرح جان کھپاتے رہتے ہیں۔
- نیک کام کی فکر اس کے کرنے کا سبب اور برے کام کو اچھا نہ سمجھنا اس سے دوری کا باعث بنتا ہے۔
- قناعت ایک بڑا خزانہ اور موجب تعریف لیکن حرص ذلت اور رنج کا پیکر ہے۔
- عمل کا مدار اخلاص پر، ایمان کا مدار حسن یقین پر اور اسلام کا مدار صداقت زبان پر ہے۔
- قیامت کو آدمی اپنے حق سے نہایت صداقت اور راستی سے کلام کرے گا اور اس

کے اعمال اس کے گواہ ہوں گے۔

- اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کو بے کار نہیں چھوڑا کہ جو جی میں آئے وہ کرنے لگے بلکہ ہر ایک کے ساتھ حساب و کتاب ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی عمل اس سے بڑھ کر زیادہ محبوب اور پسندیدہ نہیں کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی کسی تکلیف کو دور کرے۔
- ہر ایک چیز اپنی جنس کی طرف مائل ہوتی ہے اور ہر ایک شے اپنی ضد اور مخالف چیز سے نفرت پکڑتی ہے۔
- وہ تھوڑا سا عمل جس پر تو مداومت کرے اس بہت سے عمل سے اچھا ہے جس سے ملول ہو کر اسے چھوڑ بیٹھے۔
- آدمی کا فضل و کمال اس کے اقوال و افعال سے معلوم ہوتا ہے۔
- نیکی کرنے والا نیکی سے اچھا اور برائی کرنے والا برائی سے برا ہے۔
- اعمال صالح کو لازم پکڑ کہ یہ جنت کے لئے زاد سفر ہیں۔
- ایسے بہت سے لوگ ہیں جو حق سمجھتے ہیں مگر مانتے نہیں اور ایسے بہت سے لوگ ہیں جو علم رکھتے ہیں مگر اس کے مطابق عمل نہیں کرتے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو عمل کرنے میں اپنی موت سے پہل کرے اور آخرت کے لئے خالص عمل کمائے۔
- آخرت کی درستی حسن عمل سے اور عبادت کی درستی توکل سے ہے۔
- بلاشبہ مرنے کے بعد نیک عمل کے سوا جس کو تو نے دنیا میں کمایا کوئی چیز کام نہ آئے گی۔ پس اعمال صالح کا توشہ تیار کر۔
- بلاشبہ مال حاصل کرنے کی نسبت اعمال صالح حاصل کرنے کی سخت ترین حاجت ہے۔
- بے شک اگر تم نے اعمال صالح کو غنیمت سمجھا تو سمجھ لو کہ تم نے آخرت کے اعلیٰ

مقصود کو پالیا۔

- ہر ایک آدمی کو اپنے اعمال کا بدلہ ضرور ملے گا اور جو کچھ اس نے کمایا (دنیا میں) ہے وہ اس کے پیش ہوگا۔
- جو کام سب سے زیادہ ضروری ہو پہلے اس کی تدبیر کرو۔
- بلاشبہ تمہیں نامعلوم باتوں کا علم حاصل کرنے کی نسبت معلوم شدہ باتوں پر عمل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے اور بلاشبہ جمع کرنے کے لئے مال کمانے کی نسبت کمائے ہوئے مال کو خرچ کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔
- لوگوں کے ساتھ بھلا کرنا اپنے دل کا لباس بنا اور ان پر ظلم کرنا ان کے حقوق کو غصب کرنا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں ترقی اس طرح حاصل کرو کہ اس کی عطا پر صابر رہو اور جو احکام اس نے اپنی کتاب میں بیان فرمائے ہیں ان کی حفاظت کرو۔
- گناہ کو ترک کر دینا سب سے اچھا عمل ہے اور دوسروں سے طمع سب سے قبیح خصلت ہے۔
- علم کو بیان کرنے والے تو بہت ہیں لیکن اس پر عمل کرنے والے تھوڑے۔
- نیک اعمال کو اپنا رفیق بنا اور طول امل کو اپنا دشمن بنا۔
- اپنے نیک کاموں سے بدکار کی اصلاح کر اور اچھی بات کے ساتھ نیکی کی طرف رہنمائی کر۔
- جنت کی قیمت نیک عمل ہے اور میزان عمل کے پلڑے کو نیک اعمال سے بھاری کرو۔
- جبلت اور سرشت کو بدلنے کے سوا ہر ایک چیز کی تبدیلی ہو سکتی ہے۔
- کسی کا حسن قول اس کے عمل کے بغیر مکمل اور تمام نہیں ہوتا۔
- جس کی نیت ٹھیک نہیں اس کے عمل کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں عقل و بصیرت

نہیں اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں۔

- جو اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کماتا ہے۔ وہی آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوگا۔
- عمل صالح کے برابر کوئی اچھا ذخیرہ اور کوئی چیز ان جیسی کام آنے والی نہیں۔
- جو کام لوگوں کے سامنے کرنا مناسب نہیں اس کو چھپا کر بھی نہ کرنا چاہیے۔
- ہر شخص کی قسمت اس کا وہ عمل ہے، جس کو وہ حسن وخوبی سے سرانجام دے سکتا ہے۔
- عمل کی مقبولیت کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں۔ نیک نیت، ایمان، سعی حقوق کے ساتھ کرنا۔
- اچھا عمل وہ ہے جس میں صدق نیت اور اخلاص ہو۔
- آدمی کے لئے یہ نہایت قبیح اور مذموم بات ہے کہ اس کا عمل اس کے علم کے مطابق نہ ہو، اور اس کے کام اس کے کلام کے موافق نہ ہوں۔
- انسان کو کچھ ماں باپ کے نسب اور شرافت سے کمال حاصل نہیں ہوتا بلکہ بہتر اور پسندیدہ صفات کے پیدا کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔
- جو شخص اعمالِ صالحہ کرنے سے عاجز ہو جاتا ہے اس کے حالات نہایت خراب ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص غیر ضروری کاموں میں مصروف ہوتا ہے اس سے اپنے ضروری کام فوت ہو جاتے ہیں۔
- جس چیز کی درستی تیری معاون و مددگار ہو اسے مت بگاڑ اور جس دروازے کے کھولنے سے تو عاجز ہے اسے بند نہ کر۔
- بہت سی تھوڑی تھوڑی چیزیں ایسی ہیں جو وہ کثیر المقدار اشیاء کی نسبت زیادہ بار آور ہیں۔

- اے نصیحت سننے والے اپنی غفلت کی مستی سے ہوش میں آ۔ دنیا کے جمع کرنے میں اپنی جلد بازی مختصر کر، آخرت کے کاموں کیلئے اپنی پیٹھ کو محفوظ باندھ لے وہاں کے عذاب سے چوکنا رہ اور اپنی قبر کو یاد رکھ کہ ایک نہ ایک دن وہاں تیرا ضرور گزر ہوگا۔
- نیک کام میں کسی سے پیچھے پیچھے ہونا اس سے بہتر ہے کہ برے کاموں میں اوروں کا پیشوا اور امام بنے۔
- جو شخص کسی برے پہلو کو اختیار کرتا ہے اسے اس کے آثار ہی برے نظر آتے ہیں۔
- جس نے کام ٹھیک کیا وہ اس کا بدلہ انعام پائے گا اور جو غلطی میں پڑا وہ ناکام رہا۔
- دوسروں کے سینے سے شر اس طرح دور کر کہ پہلے اپنے سینہ کی صفائی کر لے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام کا خلاف کرتا ہے وہ شکست پاتا ہے۔
- جسے اس کے اعمال (اعمالِ بد) پیچھے ہٹا دیں اسے حسب نسب آگے نہیں بڑھا سکتے۔
- علم پر عمل کر کہ غنیمت ہے اور اپنے بھائی کے ہدایت یاب ہونے میں اس کی اعانت کر۔
- نیک کام کرنے کو لازم پکڑو اور ان کے کرنے میں جلدی کرو۔ ورنہ دوسرے ایسے لوگ آئیں گے جو ایسے کاموں کے زیادہ سزاوار اور اہل ہوں گے۔
- تیرے لئے نہایت ضروری وہ عمل ہے جو تجھے دین کی درستی کی طرف راہ نمائی کرے۔
- جنت صرف خواہش اور آرزو سے ہاتھ نہیں آتی اور روزی محض غنی بننے سے حاصل نہیں ہوتی۔

- عمل کا مدار اخلاص پر، ایمان کا مدار ایقان پر ہے۔
- اطمینان کے ساتھ کام کرنے سے ٹھیک کام ہوتا ہے۔
- آدمی کا سب سے برا مشغلہ فضول کاموں میں پڑنا اور بیکاری ہے۔
- سب سے اچھا کام وہ ہے جس کی ابتدا صحیح اور درست ہو۔ اس کا خاتمہ نیک اور انجام قابلِ تعریف ہو۔
- اے اللہ کے بندو! اللہ پر یقین کر کے نیک عمل کرو۔ اس کے عذاب سے ڈر کر برے کاموں سے باز آ جاؤ۔ اور حساب کے دن کے لئے نیک عمل کماؤ۔
- اللہ کا کلام سن کر اس کا اثر دل پر رکھو۔ اس کے عذاب سے کانپ کر نیک عمل کرو۔ نیک اعمال میں جلدی کرو۔ جاہلیت کے فخر سے پرہیز کرو اور اپنی حمیت کی بڑائی سے باز رہو۔
- لوگو! ایک پکارنے والے نے پکارا اور ایک نگہبانی کرنے والے نے تمہاری نگہبانی کی پس تمہیں چاہیے کہ اس پکارنے والے کی بات سنو۔ اور اس نگہبانی کرنے والے کی پیروی کرو۔
- آدمی کے لئے یہ نہایت دھوکے کی بات ہے کہ جو کچھ خیال میں آئے اس پر بھروسہ اور اعتماد کر بیٹھے اور اس کے مطابق عمل کرنے لگے۔
- علم کی غایت حسن عمل اور کافر کی غایت دوزخ اور نار ہے۔
- جو شخص کسی بڑے کام کو حقیر اور معمولی سمجھتا ہے۔ وہ مذمت حاصل کرتا ہے۔
- نیکوئی کا جمال اس کو پورا اور کامل کرنا اور عالم کا جمال اپنے علم کے مطابق عمل کرنا ہے۔
- کوشش اور سعی کی علامت گفتگو کے وقت بار بار کلام کرنا اور بات چیت کے وقت خوشی ظاہر کرنا ہے۔
- طلب مقاصد میں بہت سی ہلاکتیں پیش آتی ہیں۔ اور بہت سی خوشیاں آخرکار

لڑائی ہو جاتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ اس شخص رحم کرے جو نیک عمل کرنے میں موت سے پہل کرے۔ امیدوں کو جھوٹا سمجھے اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے خالص عمل کرے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جس نے اپنی حیاتی سے موت کے لئے فنا سے بقا کے واسطے اور دنیائے فانی سے آخرت باقی کے واسطے کچھ کما لیا۔
- بے شک رات اور دن میں تیرے کام پورے نہیں ہو سکتے پس تو کچھ حصے میں کام کر اور کچھ حصے میں آرام۔
- حسن توفیق اچھا مددگار اور حسن عمل بہتر یار ہے۔
- تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ آدمی نیک کام کرے۔
- جب اللہ تعالیٰ نے تجھے آزاد بنایا ہے تو لوگوں کی غلامی اختیار نہ کر اور اس خیر اور بھلائی میں کوئی خوبی نہیں جو برائی کے سوا حاصل نہ ہو اور اس خوش حالی میں کچھ برکت نہیں جو تنگی کے بغیر میسر نہ ہو۔
- سب سے زیادہ قابل وثوق ذخیرہ عمل صالح ہے۔
- جو کام تو خود نہیں کرتا اس کے کرنے کی نسبت دوسروں کو ہدایت نہ کر کیونکہ تمہیں اس میں ضرور عاجزی، خواری، مذمت اور شرمساری پیش آئے گی۔
- بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کو بھوک پیاس کے سوا روزے سے کچھ فائدہ نہیں اور بہت شب بیدار ایسے ہیں کہ ان کو تکلیف کے سوا شب بیداری سے کچھ نفع نہیں۔
- عمل کے سوا علم میں کوئی خوبی نہیں۔ اور نیک خلق کے ساتھ جب تک علم نہ ہو اس میں کوئی بہتری نہیں۔
- اے لوگو! اعمال صالحہ میں جلدی کرو۔ اور فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھو کہ آج

عمل کا موقع ہے۔اور کوئی حساب نہیں۔اور کل حساب ہوگا۔اور عمل کا کوئی موقع نہ ملے گا۔اور ظالموں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔کہ وہ کس جگہ کی طرف لوٹتے ہیں۔

- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو دین کے طریقے کے مطابق عمل کرے اور انبیاء کے ارشادات پر عمل پیرا رہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو شریعت کے روشن طریق پر چلا اور اس کھلی شاہراہ کو نہ چھوڑا اور آخرت کا عاشق ہو گیا اور دنیا سے منہ پھیر لیا۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو نیک کام کرنے میں موت سے پیش دستی کرے۔ فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھے اور اعمال صالحہ کا توشہ تیار کرلے۔
- جو شخص اپنی جان کا مالک نہیں وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے سلامت نہیں رہتا۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو نیک عمل کرنے میں موت سے پہل کرے۔ امیدوں کو جھوٹا سمجھے اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے خالص عمل کرے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے موت سے پیش قدمی کی اور ہمیشہ رہنے کے گھر اور عزت کے مقام کے لئے نیک عمل کمائے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جس نے اپنی حیاتی سے موت کے لئے فنا سے بقا کے واسطے اور دنیائے فانی سے آخرت باقی کے واسطے کچھ کما لیا۔
- آدمی کے افعال کی حالت اس کی عقل کے اندازے بتلاتی ہے۔پس اے مومن تجھے چاہیے کہ اچھے افعال اختیار کرے اور اگر اپنی ہمت سے سرانجام پذیر نہ ہوں تو ان میں دوسروں سے مدد لے لیا کر۔
- اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ کے لئے تیار نہ کر (اس کی نافرمانی نہ کر) ورنہ وہ تجھے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔اور تجھے اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔

- جو شخص نیک کام کرتا ہے۔ وہ اپنے مقصد کو پہنچ جاتا ہے۔
- اگر ہم لوگ بھی ویسے ہی کام کرتے جواب تم لوگ کر رہے ہو تو دین اسلام کا ستون قائم اور ایمان کا درخت سرسبز نہ ہوتا۔
- مہلت اور فرصت کے دن کو غنیمت سمجھ ہو سکے تو نیک عمل کرنے اور موت کے اچانک آجانے سے پہلے عمل کرلو۔
- اگر تم اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کے حدود کی حفاظت کرتے تو وہ اپنا فضل جس کا فرماں برداروں کے لئے وعدہ فرما چکا ہے تمہارے شامل حال فرماتا۔ اور اگر نمازی کو معلوم ہوتا کہ نماز میں اس پر کس قدر رحمت حق تعالیٰ نازل ہوتی ہے۔ تو وہ سجدے سے اپنا سر نہ اٹھاتا۔
- اپنا بوجھ ہلکا کرتا کہ پہلے لوگوں کے ساتھ مل جاؤ پہلے لوگ پچھلے لوگوں کا انتظار کر رہے ہیں۔
- تیرے عمل کا ثواب تیرے علم سے کہیں زیادہ اور بہتر ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان لوگوں کو باریابی اور پناہ ملتی ہے۔ جو اس کے احکام بجا لاتے ہیں۔
- جو شخص سراب کی تلاش میں سعی کرتا ہے۔ اس کی مشقت دراز اور اس کی پیاس زیادہ ہو جاتی ہے۔
- ان کاموں میں مشغول رہو جن کی نسبت قیامت میں اللہ تعالیٰ تجھ سے باز پرس فرمائے گا۔
- عمل کرنے میں اس شخص کی طرح کوشاں رہ جسے یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی نیکی و بدی کی جزا و سزا دینے والا ہے۔
- نیک عمل کرو مگر ریا اور شہرت کا خیال نہ کرو۔ جو شخص کسی کے دکھلانے کے لئے کوئی نیک کام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اسی کے سپرد کرتا ہے، جس کی خاطر اس

نے وہ کام کیا ہے۔

- اخلاص سے اعمال بلند ہوتے اور اطاعت سے اقبال مندی یاوری کرتی ہے۔
- وہ گناہ جو تمہارے دِل میں رنج پیدا کرے، اُس نیکی سے بہتر ہے جو تمہارے دِل میں غرور پیدا کرے۔
- تم اچھا کرو اور زمانہ تم کو برا سمجھے، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ بجائے اِس کے کہ تم برا کرو اور زمانہ تم کو اچھا سمجھے۔
- سب سے اچھا کام وہ ہے۔ جو حق کو ظاہر کرے اور سب سے اچھا عمل وہ ہے۔ جو نرمی سے آراستہ ہو۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو اپنی بدظنی کے باعث کسی پر بھروسہ کرے اور اس کی بدعملی کی وجہ سے لوگوں کو اس پر وثوق نہ ہو۔
- کسی شخص کو عمل صالح کی تلاش اور ضروری زادِ راہ سے بے نیازی اور استغنا حاصل نہیں۔
- عامل بغیر علم ایسا ہے جیسا کہ کوئی شخص رستہ کے بغیر سفر کرے، پس ایسا شخص چلنے میں جتنی کوشش کرے گا، اتنا ہی اپنے مطلب سے دور پڑے گا۔
- بندوں نے جو عمل دنیا میں کیے ہیں وہ آخرت میں آنکھوں کے سامنے ہوں گے۔
- جو گناہوں سے بچا رہتا ہے اس کا بوجھ ہلکا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی قدر بڑھ جاتی ہے۔
- جو شخص حرام کاموں سے بچتا ہے۔ وہ جنت کو پالیتا ہے۔
- موت کے آنے سے پہلے اعمال صالحہ کمانے میں جلدی کرو۔
- غلط آدمی دنیا کے بارے میں باتیں تو زاہدوں کی سی کرتا ہے اور کام ان لوگوں کی طرح نہیں کرتا ہے۔ اپنے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے موت کو برا سمجھتا ہے مگر

گناہوں سے باز نہیں آتا۔ گناہ نقد کرتا اور توبہ ادھار کرتا ہے۔ نیک لوگوں کی محبت کا دم بھرتا ہے مگر ان کے سے کام نہیں کرتا۔

- اے مومن آخرت کے کاموں کو لازم پکڑ، کیونکہ یہ ہلاکت کی جگہوں سے بچاتی اور لوگوں کی نظروں میں معزز بناتی ہے۔
- اعمال کی برائی۔ طول امل اور فرصت کے چلے جانے سے پرہیز کرو۔
- نیک کاموں کے ذخیرہ بنانے پر مداومت کرو۔ اور محتاجوں کے بوجھ اٹھانے کے لئے ہمت بڑھاؤ تا کہ آخرت کی نعمتیں حاصل ہوں۔
- جب کہ تیرا گلا کھلا اور روح آزاد ہے تو نیک عمل کرنے میں جلدی کرتا رہ۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم جب سے امن اور حق کو ان لوگوں نے زائل کیا ہے، وہ کافر، منکر، منافق، اور بے دین ہو گئے ہیں۔
- جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے وہ آخرت کے مقصود و مراد کو پہنچ جاتا ہے۔
- جو شخص درستی سے کام کرتا ہے۔ اس کے سب کام گویا اس کے اختیار میں ہو جاتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی جنت کچھ فریب اور داؤ سے ہاتھ نہیں آتی اور وہاں کی نعمتیں اس کی رضامندی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی ہیں۔
- کیا تم سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو تمہارے رشتہ دار ہٹا سکتے ہیں یا تمہارے سامان تمہارے کچھ کام آ سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں افسوس کہ تمہاری حالت عموماً کچھ ایسی بدل گئی ہے کہ گناہوں کی طرف زیادہ جھکے ہوئے ہیں۔
- فرصت کے وقت میں تکلیف آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کر۔
- اپنی جان پر حد سے زیادہ سختی بھی نہ کر۔ اور ایسا بھی نہ ہو کہ ہمت ہار کر بیٹھ جائے۔
- بے شک مجھے تمہاری نسبت ایسے لوگوں کا اندیشہ ہے جن کی زبانیں عالم اور دل

منافق ہیں۔ زبان سے وہ لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں۔ جو تمہیں بھلی معلوم ہوں اور کام وہ کرتے ہیں جو تم کو ناپسند ہوں۔

- دنیا سے اتنا توشہ اور سامان تیار کر لو کہ کل قیامت کو اپنی جان کو بچا سکو۔
- آخرت میں حساب ہوگا اور وہاں عمل کا کوئی موقع نہیں۔
- تمام لوگوں میں انبیاء کرام علیہم السلام سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جو ان کی لائی ہوئی شریعت کو زیادہ جاننے والے ہیں۔ اور ان میں ان کے ساتھ سب سے زیادہ متصل وہ لوگ ہیں جو ان کے احکام کے پابند ہیں۔
- گلا گھٹنے کی تنگی سے پہلے سانس لے لو اور موت کے ہانکنے کی تکلیف سے پہلے اللہ تعالیٰ کے حکم ماننے والے ہو جاؤ۔
- عملِ مغلوب اور نعمتِ سلوب۔ زائل ہونے والی مرغوب اور فنا ہونے والی محبوب چیز سے پرہیز کرو۔
- اس روز کے لئے نیک عمل کرو جس میں ذخیرے جمع اور تمام پوشیدہ اسرار ظاہر کئے جائیں گے۔
- جب تجھے کسی کام کی دشواری کا اندیشہ ہو تو اس کے واسطے سخت اور مضبوط ہو جا۔ اس طرح وہ کام تجھ پر آسان ہو جائے گا۔
- جب تجھے سیدھا راستہ دکھلایا جائے تو اپنے رب سے خوف کر اور اس راہ سے ادھر اُدھر مت ہو۔
- جو شخص باطل پر عمل کرتا ہے۔ وہ تکلیف اور ملامت میں مبتلا رہتا ہے۔
- تمام لوگوں میں رحمت کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو اس کا محتاج ہو اور سب سے اچھا عمل وہ ہے جس پر نفس کو مجبور کیا جائے۔
- انجام کار میں دو صورتیں پیش آتی ہیں۔ یا تو سوال کرنے کی غرض سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ یا انتظار کی بیماری سے نجات ملتی ہے۔

- طول امل موت کو نزدیک اور مقصود کو دور کرتا ہے۔
- جنت کو وہ شخص حاصل کرے گا جو اس کے لئے کوشش کرے گا اور دوزخ سے وہی نجات پائے گا جو ایسے کام چھوڑ دے گا۔ جو اس میں داخل ہونے کا باعث ہیں۔
- تیرا سب سے اچھا عمل وہ ہے جس سے تیرا فرض ادا ہو اور سب سے بہتر مال وہ ہے جس سے عزت و آبرو کا بچاؤ ہے۔
- بہترین عمل وہ ہے جس سے دین درست ہو اور اچھا کام وہ ہے جس میں یقین کی صحت ہو۔
- اے مومن جب تک تو نقصان سے ترقی نہ کرے تب تک کمال کو کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔
- وہ تھوڑی سی چیز جس کو دوام ہو۔ اس بہت سی چیز سے بہتر ہے جس کے لئے زوال ہو۔
- بات کی نسبت کام کا زیادہ ہونا ایک عمدہ فضیلت اور بات سے کام کا گھٹیا ہونا نہایت بری خصلت ہے۔
- عالم پر یہ ضروری اور لازم ہے کہ پہلے اپنے حاصل کئے ہوئے علم پر عمل کرے اور اس کے بعد غیر معلوم چیزیں سیکھنے کا طلب گار بنے۔
- حسن عمل بہترین ذخیرہ، اور بہت عمدہ سامان ہے۔
- بہترین عمل وہ ہے۔ جس سے لوگ تیرے شکر گزار ہوں اور اچھا مال وہ ہے۔ جس سے شریف لوگ غلام اور تابع ہوں۔
- بہت سے کوشش کرنے والے آخر تھک کر بیٹھ جاتے اور بہت سے جاگنے والے بھی کبھی نہ کبھی سو جاتے ہیں۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت کے دن کے لئے یہ اچھا خوشہ ہے۔

- جب اچھا کام دیکھو تو اس کی پیروی کرو اور جب برا دیکھو تو اس سے دور ہو جاؤ۔
- کوئی مال دار اپنے مال کی کثرت سے موت سے نہیں چھوٹ سکتا۔ اور نہ کوئی فقیر اپنی تنگ دستی کے طفیل اس سے سلامت رہ سکتا ہے۔
- کام تب درست ہوتے ہیں جب کام کرنے والے اچھے ہوں۔
- جن چیزوں کا علم تیرے ذمہ ضروری ہے اور ان کی نسبت لاعلمی کا عذر قابل پذیرائی نہیں ان کے متعلق معلوم کر کے ان کو ضرور کر لے۔
- اگر میں چاہتا تو تم میں سے ہر ایک شخص کے نکلنے اور داخل ہونے کی جگہ اور اس کے تمام حالات بتلا دیتا۔ مگر مجھے یہ فکر ہے کہ کہیں تم میری باتیں سن کر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کفر کرنے نہ لگو۔ اس لئے میں وہ حالات بیان نہیں کرتا۔ البتہ جن خاص لوگوں کی نسبت مجھے پورا اطمینان ہے ان کو میں کچھ حالات بتائے دیتا ہوں اس اللہ تعالیٰ کی قسم جس نے رسول اللہ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ اور آپ کی ذات پاک کو ساری مخلوق سے برگزیدہ کیا ہے۔ آپ نے جو کچھ زبان مبارک سے ارشاد فرمایا ہے وہ سب سچ فرمایا ہے اور آپ ﷺ نے علوم شریعت میں سے سب کچھ بتلا دیا ہے اور یہ بھی بتایا کہ بعض لوگ اپنے اعمال کے طفیل ہلاک ہو جائیں گے اور بعض نجات پائیں گے۔ آپ ﷺ کو جو حال بھی پیش آئے اس کو ضرور میرے گوش گزار فرماتے اور مجھ سے صلاح و مشورہ لیتے۔
- مومنوں اور پرہیزگاروں کی ضروریات اور مصالح پورا کرنے میں ہمیشہ سرگرم رہو۔
- ایسے اعمال کو ہمیشہ کرتے رہو۔ جن کی بدولت دوزخ کی آگ سے نجات اور جنت میں داخل ہونے کی کامیابی حاصل ہو۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جس نے اس بات کا یقین کر لیا کہ اس کی جان موت کی

طرف جارہی ہے۔ پھر اس نے نیک عمل کرنے میں جلدی کی اور اپنی امیدوں کو چھوٹا کر دیا۔

- جو شخص برائی کرے اس کے ساتھ نیکی کرنا نہایت اعلیٰ درجے کا کام اور بزرگی ہے۔
- بے شک تمہارا دین صرف زبانی لفظوں میں رہ گیا ہے جیسا کوئی شخص اپنے کام سے تو بیکار رہے اور اپنے آقا کی خوشنودی حاصل کرنا چاہے۔
- ہر ایک ایسے کام سے پرہیز کر کہ جس کا کرنے والا اسے اپنے لئے پسند اور عام مسلمانوں کے لئے ناپسند رکھتا ہے۔

عزت

- بے شک تیرا اعزاز و اکرام کرنا سب مخلوق کو حاوی نہیں ہو سکتا پس اس بات کے لئے ایسے لوگوں کو تلاش کر جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے برگزیدہ اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے قرب والے ہوں۔
- جو شخص نفسانی خواہشوں کو مغلوب کر لیتا ہے، وہ عزت پاتا ہے۔
- جو شخص عقل نہیں رکھتا، وہ ذلیل ہو جاتا ہے اور کوئی اس کی عزت نہیں کرتا۔
- جو شخص اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے، وہ لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جاتا ہے۔
- جو شخص عزت و وقار سے رہتا ہے، لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں۔
- جو شخص اپنی عزت و آبرو کو خرچ کرتا ہے لوگ اس کو حقیر سمجھتے ہیں اور جو شخص اپنی عزت کو محفوظ رکھتا ہے سب اس کی عزت کرتے ہیں۔
- جو شخص ادب نہ ہونے کی وجہ سے مرتبہ میں پیچھے رہ جائے وہ اپنی خاندانی بزرگی کی بدولت آگے نہیں ہو سکتا۔
- جو شخص حق کے سوا کسی اور ذریعہ سے عزت چاہتا ہے وہ ذلت اٹھاتا ہے۔

- جو شخص ذلت اور خواری میں پرورش پاتا ہے وہ عزت حاصل ہونے پر اترانے لگتا ہے۔
- جس شخص کو عفت (پاک دامن رہنا) اور قناعت (صبر و شکر) کا تحفہ ملا ہے عزت و آبرو اس کا ساتھ کرتی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزت پالیتا ہے اسے کوئی غالب بھی ذلیل و رسوا نہیں کر سکتا۔
- جو شخص مال دار اور امیر ہوتا ہے، گھر والے بھی اس کی عزت و تعظیم کرتے ہیں۔
- با عزت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی عزت حاصل ہو۔
- کمینے کی عزت کرنا اتنا ہی برا ہے جتنا شریف آدمی کی عزت کرنا اچھا ہے۔
- مومن کی عزت اس کے عمل کے موافق ہوگی ہے اور ایمان کے لحاظ سے رتبہ پائے گا۔
- عزت کو محفوظ رکھنے کا سب سے عمدہ طریق یہ ہے کہ آدمی دنیا طلبی اور برے اغراض سے اعراض اور کنارہ کشی اختیار کرلے۔
- عزت داروں کی عزت کو اچھی طرح ملحوظ خاطر رکھ کیونکہ اس سے تیری شرافت ہمت ظاہر ہوگی۔
- بے ہودہ فضول باتوں کا خیال چھوڑ دے کہ عزت ملے اور غذا کم کھا کہ بیماری پیدا نہ ہو۔
- کسی کے داد و دہش سے ناامید ہونے میں عزت اور اس کے مال و دولت کا لالچ رکھنے میں ذلت ہے۔
- تیرا مہمان اگرچہ ادنیٰ شخص ہو مگر اس کی عزت کر گرچہ تو بادشاہ یا حاکم ہو، مگر اپنے باپ اور استاد کی تعظیم و عزت کے لئے کھڑا ہو جا۔
- آدمی کی عزت مال سے، بزرگی دین سے اور مروت حسن خلق سے ہے۔

- جو شخص دنیا کی وجہ سے معزز اور بلند مرتبہ ہے، اس کو رفیع الشان مت سمجھ۔
- بے ادبی کے ساتھ شرف نہیں۔
- زیادہ مذاق کرنے سے آدمی کی عزت چلی جاتی ہے اور لوگوں سے دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔
- بے موقع عزت سے پرہیز کر کہ یہ تندرست کو بیمار کرتی اور بڑائی کو تہمت ناک بناتی ہے۔
- لئیم کی جب عزت کرے، فرومایہ کو مقدم بنائے، کمینے کا مرتبہ بڑھائے تو ان کی شرارت سے بچتا رہ۔
- تو اپنے آپ کو اپنے مرتبہ سے نیچے رکھ۔ لوگ تجھے تیرے مرتبے سے زیادہ سمجھیں گے۔
- ہر ایک شخص اس چیز کی قدر کرتا ہے۔ جو اسے اچھی معلوم ہو۔
- اپنی عزت کو مال خرچ کرنے سے بچائے رکھ۔ لوگ تیری تعظیم کریں گے۔ لوگوں کے ساتھ احسان کر وہ تیری خدمت کریں گے۔ بردباری اختیار کر سب سے آگے بڑھ جائے گا۔
- جب صحبت دراز ہو جائے تو ایک دوسرے کی عزت کا پاس رکھنے کا خیال مضبوط ہو جاتا ہے۔
- جو شخص دنیا کی نعمتوں اور اس کے عطیوں سے غافل اور بے غم ہو جاتا ہے، وہ عزت اور آبرو سے مالا مال ہو جاتا ہے۔
- ایک ساعت کی ذلت تمام عمر کی عزت کو برباد کر دیتی ہے۔
- عزت و سرداری لوگوں کے بوجھ اٹھانے اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرنے کے سوا مکمل نہیں ہوتی اور شرافت، سخاوت و تواضع کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔
- جو شخص اپنے بھائی بندوں کے ظلم اور زیادتی کو برداشت نہیں کرتا وہ عزت اور

سرداری نہیں پاتا۔ اور تعریف وہی پاتا ہے۔ جو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آتا ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے عزت چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت عطا فرماتا ہے۔
- غصے کی حالت کی عزت اس ذلت کے برابر نہیں ہوتی، جو عذر پیش کرنے کے وقت پیش آتی ہے۔
- لوگوں میں صاحب عزت وہ شخص ہوتا ہے جو بلند مرتبہ ہو کر تواضع اختیار کرے اور اس شخص کے واسطے بڑی خوشی ہے جسے عقل نصیب ہو اور وہ سیدھی راہ پر آ جائے۔
- آدمی کو بلند ہمتی کے برابر کسی چیز سے عزت حاصل نہیں ہوتی۔ شہوت پرستی کے برابر کسی چیز سے ذلت لاحق نہیں ہوتی۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا ہر ایک وہ چیز جو واحد اور ایک کہلائے وہ نہایت قلیل اور اللہ جل جلالہ کے سوا ہر ایک عزت والا ذلیل ہے۔
- جس شخص نے تمہاری عزت اور اکرام کیا ہے گو تو درحقیقت اس کے لائق ہے مگر اس نے رنج اور سختی میں ڈالا۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ زیادہ عزت بخشتا ہے، اسے مناسب ہے کہ وہ لوگوں کی پوری عزت و اکرام کرے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت زیادہ کرتا ہے وہ زیادہ عزت پاتا ہے اور جو شخص اس کی نافرمانی زیادہ کرتا ہے وہ اہانت اور خواری کا مستحق ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو اپنے قابو میں رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عزت و سرفرازی بخشتا ہے۔
- جو کوئی مجرم سے انتقام لیتا ہے، اس کے فضل و کمال میں نقصان آ جاتا ہے۔

- بخشش سے ضرور عزت حاصل ہوتی ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے عزت پاتا ہے وہ عزت اسے ہلاک کرتی ہے۔

عدل وانصاف

- عدل وانصاف کے ساتھ سیاست اور حکمرانی تین صفات سے حاصل ہوتی ہیں۔
  ا۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنا۔
  ۲۔ عدل وانصاف میں انتہائی کوشش کرنا اور اس کا پورا حق دلانا۔
  ۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اور میانہ روی کے اصولوں کو ملحوظ خاطر رکھنا۔
- تین اشخاص، تین شخصوں سے کبھی انصاف نہیں پاسکتے۔
  ا۔ نیکوکار، بدکار سے۔
  ۲۔ عقل مند، احمق سے۔
  ۳۔ سخی، بخیل سے۔
- بے شک تمام کاموں میں سب سے زیادہ ثواب والا کام انصاف کرنا اور بلاشبہ سب سے بہتر خلق پرہیزگاری اور پاک دامن رہنا ہے۔
- بے شک آدمی کے فضل وکمال کی بات یہ ہے کہ جو شخص اس پر ظلم کرے اس کے ساتھ انصاف برتے اور جو اس کے ساتھ برائی سے پیش آئے اس کے ساتھ بھی بھلائی کرے۔
- بے شک عدل اس کا نام ہے کہ تو فیصلہ انصاف سے کرے اور ظلم سے بچا رہے۔
- بے شک انصاف اللہ تبارک وتعالیٰ کا ایک ترازو ہے جسے اس نے حق وباطل میں تفریق کے لئے بنایا ہے اور حق قائم کرنے کے لئے دنیا میں اس کو لگایا ہے اسے

مومن تجھے چاہیے کہ تو اس کے ترازو کا خلاف نہ کر اور اس کی سلطنت میں اس کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔

- بے شک یاد رکھو! کہ اللہ تعالیٰ نے عدل وانصاف کرنے کا حکم دیا اور ظلم و بے حیائی کی باتوں سے منع فرمایا ہے۔
- جو شخص عدل وانصاف کرتا ہے، اس کا حکم سب لوگ قبول کر لیتے ہیں۔
- جو دوسروں کے ساتھ عدل وانصاف سے پیش آتا ہے، لوگ اس سے انصاف سے پیش آتے ہیں۔
- انصاف تمام عمدہ صفات میں سے افضل صفت اور ظلم تمام رذیل خصائل میں سے بدترین خصلت ہے۔
- انصاف ہر کسی کو بھاتا ہے جب کہ ظلم سے ہر کوئی گھبراتا ہے۔
- عدل مثل حیات اور ظلم مانند موت کے ہے۔
- انصاف کے اصول کے سوا ہر ایک چیز ادھر ادھر جھک جاتی ہے۔
- ایسے بھائی بند بہت کم ہیں جو انصاف کرتے اور ایسے مال دار بہت کم ہیں جو محتاجوں کی حاجت روائی کرتے ہیں۔
- جس شخص پر عدل کرنے میں تنگی ہو، ظلم کرنے میں تو اس پر بے حد تنگی ہو گی۔
- انصاف کرنے والا بزرگ اور قابل احترام اور ظلم کرنے والا کمینہ اور رذیل ہوتا ہے۔
- انصاف مخلوق کی بقا کا باعث اور ظلم رعایا کی ہلاکت کا موجب ہوتا ہے۔
- عقل سوچ اور فکر کو درست کرتی ہے اور عدل مخلوق کو سنوارتا ہے۔
- انصاف رعایا کی بقا کا موجب اور شریعت مخلوق کے سنورنے کا ذریعہ ہے۔
- جب تجھے قدرت حاصل ہو تو نہایت خوبی کے ساتھ لوگوں کی غلطیاں اور ان کے قصور معاف کیا کر اور جب تجھے حکومت ملے تو عدل وانصاف پر کاربند رہ۔

- دین کو اپنی جائے پناہ اور عدل و انصاف کو اپنی تلوار ٹھہرا کہ ہر ایک خرابی سے نجات اور تمام دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔
- اپنے خدمت گاروں اور نوکروں کو کام بانٹ کر دے۔ اس طرح تمہاری خدمت گاری میں کوئی سستی نہ کرے گا۔
- عادل شخص کے ہاتھ دولت کا آنا ضروری اور واجب ہے اور ظالم کے ہاتھ میں اس کا جانا صرف جائز اور ممکن ہے۔
- بلاشک اگر تو اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے گا۔ توکل اللہ تعالیٰ کے ساتھ واصل ہوگا۔
- انصاف کرنے سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ وعظ و نصیحت سے غفلت دور ہوتی ہے۔ علم سے عقل و حکمت پیدا ہوتی ہے۔ تواضع سے رفعتِ منزلت کو زینت حاصل ہوتی ہے اور پیار کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے۔
- جب تجھے حکومت ملے تو انصاف کر اور جب تو کسی کام کی نسبت دوست احباب سے مشورہ لے چکے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس کو شروع کر دے۔
- مخلوق کی درستی عقل سے اور رعیت کی درستی عدل سے ہے۔
- جو شخص اپنی سلطنت اور حکومت میں عدل و انصاف پر چلتا ہے۔ اسے مددگاروں اور معاونوں کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- عدل میں فراخی اور وسعت ہے۔
- جب بادشاہت کی بنیاد انصاف کے قواعد پر ہو اور اس کی چھت کے نیچے عقل کے ستون رکھے جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کو حامیوں کی امداد فرماتا اور اس کے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرتا ہے۔
- سیاست میں عدل کرنے کے برابر کوئی ریاست نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے اچھی چیز عقل اور سب سے اچھی سیاست

انصاف وعدل ہے۔

- دین کا انتظام دو باتوں سے وابستہ ہے۔ ایک اپنی جان کے ساتھ انصاف کرنا دوسرا اپنے بھائیوں کی خبر گیری رکھنا ہے۔
- عدل و انصاف میں اللہ تعالیٰ کے قانون کی پیروی اور سلطنت کے بقا اور قیام کی صورت موجود ہے۔ ہر ایک نیکی کے عوض شکر کرنا لازم اور ضروری ہے۔ اور ہر ایک جان کے فوت ہونے اور اس پر صبر کرنے میں اجر ملتا ہے۔
- انصاف سب جھگڑے اٹھا کر باہمی میل اور محبت پیدا کر دیتا ہے۔
- جب تک ظلم کے پاؤں نہ پھسلیں تب تک عدل کے پاؤں کبھی نہیں جمتے۔
- انصاف نہایت بہترین خصلت افضال بہت اچھی سخاوت، عاقبت و تندرستی نہایت عمدہ نعمت ہے۔
- عدل و انصاف پر چلنا بزرگی کی نشانی ہے اور فضیلت کی جامع صفات کو حاصل کرنا کامل شرافت کی علامت ہے۔
- انصاف کی بات کہنے سے لوگ ضرور عزت کرتے ہیں اور حق سے منہ پھیرنے سے آدمی ضرور گمراہ ہو جاتا ہے۔
- سب سے اچھا حاکم وہ ہے جو تمام رعیت میں عدل و انصاف جاری کرے۔
- نہایت اچھا انصاف مظلوم کی اعانت اور بہت بری کمینگی قابل مذمت ہے۔
- عدل یہ ہے کہ جب ظلم ہو تو انصاف کرو۔ اور بزرگی اس کا نام ہے کہ اگر قدرت ہو تو معاف کرو۔
- بادشاہ کا تاج اس کا انصاف اور آدمی کی صفائی اس کی عقل ہے۔
- سب سے بڑا بادشاہ وہ ہے، جس کے کام نیک اور نیت بخیر ہو، اور فوج اور رعایا غرض سب لوگوں میں عدل و انصاف کرے۔
- آدمی کا تاج اس کی پاک دامنی اور اس کی زینت اس کا انصاف ہے۔

- جو شخص ملک میں عدل و انصاف جاری کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔
- سلطنتوں کی بقا اور ثابتی عدل و انصاف کے قوانین کی پابندی پر موقوف ہے۔
- کسی شخص کے حقوق کی رعایت کی وجہ سے اس پر حق قائم کرنے میں مت جھجک۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جو حق کو زندہ کرے، باطل کو مار ڈالے، ظلم کو مٹائے اور عدل و انصاف کو قائم کرے۔
- بے شک بادشاہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا امین۔ شہروں اور بندوں میں عدل کو قائم کرنے والا اور ملک میں اس کا کوتوال ہے۔
- تمام لوگوں کے ساتھ عدل و انصاف سے برتاؤ کر اور خاص کر مومنوں کے ساتھ ایثار سے پیش آ۔
- انصاف کی غایت یہ ہے کہ آدمی پہلے نفس کے ساتھ انصاف کرے۔
- جو شخص اپنی حیا کی رو سے تیرے ساتھ انصاف نہیں کرتا وہ اپنے دین کی وجہ سے کبھی تیرے ساتھ انصاف نہیں کرے گا۔
- جو شخص انصاف کے زیور سے آراستہ ہو جاتا ہے۔ وہ شریفوں کے مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے۔
- ظلم کا عدل سے اور فقر کا صدقہ اور اخراجات سے دوا کرو۔
- اللہ تعالیٰ نے انصاف کو مخلوق کی زندگانی کا باعث۔ ظلموں اور گناہوں کے دور کرنے اور ان سے پاک و صاف کرنے کا ذریعہ اور اسلام کی بلندی کا وسیلہ بنایا ہے۔
- دوست اور دشمن کے ساتھ انصاف کرنے کو اور فقر و غنا میں میانہ روی کو لازم پکڑ۔
- سیاست اور حکمرانی کا جمال یہ ہے کہ حاکم حکومت میں انصاف کرے اور باوجود قدرت لوگوں کے قصور معاف کر دے۔

- سب سے زیادہ اس کام کی محنت رکھنی چاہیے جس میں انصاف عدل اور حق پرستی زیادہ پائی جائے۔
- عدل کی نہایت یہ ہے کہ آدمی اپنی جان کے ساتھ عدل برتے۔
- جو شخص عموماً انصاف سے برتاؤ کرتا ہے۔ سب چھوٹے بڑے اس کے انصاف کی شہادت بیان کرتے ہیں۔
- عدل و انصاف کا پابند رہ اور جو حاجت سے زائد ہو وہ لوگوں کو دے ڈال، اس سے تجھے فضیلتیں حاصل ہوں گی۔
- انصاف نیکیوں کی جڑ اور ظلم ہلاکت ہے اور انصاف ایک اچھا حاکم ہے۔
- انصاف بزرگی کی نشانی ہے اور سچائی انصاف کا ساتھی ہے۔
- بے انصاف حاکم زور کی بارش سے اچھا ہے اور استغفار کا بہت بڑا اجر اور جلدی ثواب ملتا ہے۔
- جو شخص عدل و انصاف اختیار کرتا ہے اس کی عزت اور قدر بڑھ جاتی ہے اور جو شخص ظلم کی چال پکڑتا ہے، اس کی عمر گھٹ جاتی ہے۔
- عدل برابری کا نام ہے اور قناعت سے انسان سوال سے بچتا ہے۔
- انصاف شہادت کی جان ہے۔
- انصاف حاکم کی بزرگی درگزر کرنا نہایت بڑا احسان اور کسی کو مال دینا گویا اس کے پاؤں مضبوط کرنا ہے۔
- نہایت عمدہ صفت یہ ہے کہ تو لوگوں کے ساتھ انصاف کرے اور خود ان سے انصاف نہ چاہے۔
- سب سے بڑا عادل وہ فرد ہے جو ایسے لوگوں کے ساتھ انصاف کرے جو اس پر ظلم کرتے ہیں۔
- جو شخص عدل و انصاف کے اصول پر چلتا ہے وہ زور اور قوت حاصل کر لیتا ہے۔

عفوودرگذر

- درگزرکرناتمام بزرگیوں کا تاج اور پرہیزگاری آخرت کا بہترین توشہ ہے۔
- برائی کرنے والے کا سب سے اچھا مقابلہ یہ ہے کہ اس سے درگزر کیا جائے۔
- مردانگی اس بات میں ہے کہ تو اپنے بھائی بندوں کی لغزشوں کا تحمل کرے اور اپنے پڑوسیوں کی خبرگیری رکھے۔
- بزرگی اس کو کہتے ہیں کہ دوسروں کے قصور کو برداشت کرے اور ان سے درگزر کرتا رہے۔
- درگزر کرنے کے برابر کوئی بردباری نہیں، اور بخل کے برابر کوئی عیب داری نہیں۔
- جب تو کسی کا نقصان اور قصور کرے تو اس کے پاس عذر بیان کر، اور جب کوئی شخص تیرا نقصان کرے تو اسے معاف کردے۔
- قصوروار کے عذر کو قبول کرنا نہایت اعلیٰ درجے کا فضل ہے۔
- لوگوں کے قصوروں اور ان کی غلطیوں سے درگزر کر اور کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ عارف ہے۔ وہ لوگوں کے عذر سب سے زیادہ قبول کرتا ہے گو کسی شخص کا کوئی عذر معقول نہ ہو۔
- اگر تیرا غلام اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے تو اسے سزا دے اور اگر تیرا حکم نہ مانے تو اس سے درگزر کر۔
- جو شخص کسی اپنے مجرم اور قصوروار کو سزا دیتا ہے تو اس میں کوئی کمال اور فضیلت نہیں اور جو شخص کسی بے وقوف سے جھگڑتا ہے، اس میں کوئی عقل نہیں۔
- بے شک میں اس بات سے ارفع و بلند ہوں کہ کوئی محتاج ایسی حاجت پیش کرے کہ میرا جودوکرم اس کو پورا نہ کرسکے۔ یا کوئی نادان ایسی جہالت سے پیش آئے کہ اس کے ساتھ میں بردباری سے برتاؤ نہ کروں یا کوئی شخص میرا قصور کرے اور

میں اس سے درگزر نہ کروں۔

- بھائی کی لغزش اور غلطی معاف کر دے۔ حد شرعی کو جہاں تک ہو سکے ٹال اور جو بات بالتصریح تجھے کہی نہ جائے اس سے درگزر کر۔
- تو جس قدر اللہ تعالیٰ کی عطا کا خواہش مند ہے، اسی قدر لوگوں کے قصور معاف کر اور ان کی غلطیوں سے درگزر کر اور معاف کرنے پر کبھی تاسف نہ کر اور نہ نادم ہو۔
- اگر کوئی شخص تیرے ساتھ نیکی کرے تو اس کے عوض میں اس کے ساتھ نیکی کر اور اگر کوئی بدی کرے تو جب تک اس سے دین میں کوئی رخنہ نہ پڑے اور اسلام کو ضعف نہ پہنچے، اس سے درگزر کر۔
- بے شک میں اس بات سے ارفع و بلند ہوں کہ کوئی محتاج ایسی حاجت پیش کرے کہ میرا جود و کرم اس کو پورا نہ کر سکے۔ یا کوئی نادان ایسی جہالت سے پیش آئے کہ اس کے ساتھ میں بردباری سے برتاؤ نہ کروں یا کوئی شخص میرا قصور کرے اور میں اس سے درگزر نہ کروں۔
- تو جس قدر اللہ تعالیٰ کی عطا کا خواہش مند ہے، اسی قدر لوگوں کے قصور معاف کر اور انکی غلطیوں سے درگزر کر اور معاف کرنے پر کبھی تاسف نہ کر اور نہ نادم ہو۔
- کسی شخص کو اس کے قصور کی سزا دینے میں جلدی نہ کر بلکہ اس کے قصور کو معاف کر دے تا کہ اس کے طفیل اجر اور ثواب حاصل کرے۔
- لوگوں کی برائی سے درگزر کرنا طبع کرم کا نشان ہے اور اپنے حقوق کو بھول جانا اور لوگوں کے حقوق یاد رکھنا مروت اور مردوں کا کام ہے۔
- مجرموں کے گناہوں سے درگزر کرنا دین داری کی صفت ہے۔
- جو شخص تیرے ساتھ برا کرے تو اس کے ساتھ نیکی کر اور جو تم پر زیادتی کرے اس سے درگزر کر۔

عقلمندی

- صاحب عقل تین باتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

۱۔تحمل و بردباری۔

۲۔نیکوئی

۳۔لوگوں سے احسان اوران کی اعانت کرنا۔

- تین چیزیں میں آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۔مال

۲۔حکومت

۳۔مصیبت

- عقل مند کو تین چیزوں یعنی

۱۔طلب آخرت میں قدم اٹھانے۔

۲۔معاش دنیا کی اصلاح کرنے۔

۳۔حلال ومباح چیزوں سے لذت پانے کے سوا کسی چیز کی طرف نظر اٹھانا نہیں چاہیے۔

- چھ چیزوں سے آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۔غصے کے وقت بردباری اختیار کرنا

۲۔خوف کے وقت صابر رہنا۔

۳۔رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ رکھنا۔

۵۔لوگوں سے صلح رکھنا۔

۶۔لوگوں سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا۔

- عقلمند اگر خاموش رہے تو قدرتِ الٰہی میں فکر کرتا ہے اور جب نگاہ اُٹھا کر دیکھے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔
- بے شک عقل مند کو ادب سکھانے سے نصیحت ہو جاتی ہے اور جانوروں کو مار پیٹ کے بغیر کبھی بھی عبرت حاصل نہیں ہوتی۔
- بے شک عقل مند وہ شخص ہے جو اپنی نفسانی خواہشوں کو روکتا اور غصہ کے وقت اپنے جوش کو مٹاتا اور اس کا قلع قمع کرتا ہے۔
- بے شک اہل عقل کو ادب کی ایسی ضرورت ہے جیسے کہ کھیتی کو بارش کی حاجت ہے کہ وہ اس کی پیاسی ہے۔
- بے شک صاحب عقل اور عبرت پکڑنے والوں کے لئے ہر چیز میں نصیحت اور عبرت ملتی ہے۔
- بے شک عقل مند ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا کو اپنا نہ سمجھا، اس کی زیب وزینت سے آنکھیں بند کر لیں اور اس سے اپنے دل اٹھا لئے اور باقی رہنے والے گھر کے لئے دل میں لگن سے مصروفیت اختیار کی۔
- بے شک سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جس کی سچی وحقیقی باتیں مذاق مخول سے زیادہ ہوں اور وہ اپنی عقل کی بدولت خواہش نفس پر غالب آجائے۔
- بے شک عقل مند وہ شخص ہے جو آج کے دن (دنیا میں) کل کے روز (قیامت) کے لئے فکر رکھے اور اپنی جان کو ہلاکت سے بچانے کی کوشش کرتا رہے۔
- بے شک عاقل کو چاہیے کہ وہ دنیا میں رہ کر موت سے ڈرتا رہے اور آخرت کے گھر میں پہنچنے سے پہلے اس کی اچھی طرح تیاری کرے۔
- عقل مثل ایسے کپڑے کے ہے جو کبھی پرانا نہیں ہوتا۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی خواہش نفس کی باگ کا مالک ہو اور وہی دانا ہے۔
- جسے اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہے، وہ بات کی تہہ کو پہنچ جاتا ہے۔

- جسے اللہ تعالیٰ نے عقل اور سمجھ دی ہے، وہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے رکھتا ہے۔
- جو شخص زیادہ تر لہو ولعب میں پڑتا ہے اس کی عقل ناقص ہو جاتی ہے۔
- عقل ایک جبلی صفت ہے جو علم اور تجربوں سے بڑھتی ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان لغویات سے بند رکھے۔
- دانا وہ ہے جو اپنے آپ کو پہچانے۔
- عقل سب سے بڑی دولت، علم زندگانی، جہالت مرض، حرص ذلت اور بیوقوفی سب سے بری بیماری ہے۔
- عقل مند کی عادت ہے کہ وہ ضرورت یا دلیل کے بغیر بات نہیں کرتا۔
- آزمائش سے پہلے کسی پر اطمینان یا اعتبار کرنا عقل مندی اور دانش مندی کے خلاف ہے۔
- دانا وہ ہے جس کے کام اچھے ہوں اور اس چیز کے لئے کوشش کرے جو اس کے لئے ضروری اور کارآمد ہو۔
- عقل مندی یہ ہے کہ خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرو اور فضول خرچی سے بچے رہو۔
- دانا وہ ہے جو اپنی عقل سے نفسانی خواہشات کا قلع قمع کر دے۔
- اپنے آپ کو ناقص یا عیب دار سمجھنا عقل کی دلیل اور کمال فضل کی نشانی ہے۔
- عقل مند وہ ہے جس کا آج کل سے اچھا ہے۔
- سمجھدار وہ ہے جس کو دنیا کی نعمتیں آخرت کے کام سے مانع نہ ہوں۔
- دانا وہ ہے جو اپنی خواہشات مٹا دے اور زور آور وہ ہے جو اپنی لذتوں کا قلع قمع کر دے۔
- قابل رشک وہ شخص ہے جس کا ایمان ویقین کامل اور عقل مند وہ شخص ہے جو غیر

سے عبرت حاصل کرے۔

○ عقل مند شخص وہ ہے جو گناہوں سے پرہیز کرے اور عیوب سے صاف ستھرا رہے۔

○ عقل مند وہ ہے جو اپنی امیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کی خصلتیں بزرگ اور اچھی ہوں۔

○ عقل مند وہ ہے جو اپنی ہر ایک رائے کو درست نہ سمجھے اور اپنے تمام خیالات پر بھروسہ نہ کرے۔

○ صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے اور غلہ روکنے والا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

○ عقل اللہ تعالیٰ کی بخشش ہے اور لالچ کھلم کھلا احتیاجی ہے۔

○○ لوگوں کے ساتھ دوستی و محبت رکھنا کمال عقل مندی اور ان کے ساتھ احسان کرنا نہایت اچھی بخشش ہے۔

○ ادب انسان کے اندر ایک درخت کی مثل ہے جس کی جڑ عقل ہے۔

○ سمجھ دار وہ ہے جو تجربوں سے مضبوط اور مصیبتوں کے پیش آنے سے درست ہو جائے۔

○ آدمی کی قدر اس کی عقل مندی سے ہے نہ کہ اس کی ظاہری صورت سے۔

○ عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو غیبت سے بچائے اور مومن وہ ہے جس کا دل شک سے پاک ہو۔

○ حرام کاموں سے ناخوش ہونا عقل مندوں کی عادت اور بزرگوں کی خصلت ہے۔

○ دانا وہ ہے جو حیا کی چادر اپنے بدن پر اوڑھے اور بردباری کی قمیص پہن لے۔

○ صبر کرنا عقل مندی کی علامت ہے اور بے صبری سے نقصان اور غم کے سوا کچھ

حاصل نہیں ہوتا۔

- عقل مند نیک اعمال میں کوشاں رہتا ہے اور امیدیں چھوٹی باندھتا ہے جبکہ جاہل طویل امیدوں پر بھروسہ رکھتا ہے اور اعمال صالح کی کوتاہی کرتا ہے۔
- عقل مند کی یہ عادت ہے کہ اگر خاموش رہے تو قدرت الٰہی میں فکر کرتا ہے اور جب کلام کرے تو اللہ کو یاد کرتا ہے اور جب نگاہ اٹھا کر دیکھے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔
- مثالیں اور کہاوتیں صرف داناؤں اور عقل مندوں کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔
- سب سے بہتر عقل وفہم والا وہ شخص ہے جو آخرت کی اصلاح کے لئے اہتمام و کوشش میں رہے۔
- عقل مند کمال طلب کرتا ہے اور نادان مال کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے۔
- عقل مندی کا ایک نصف بردباری اور دوسرا نصف چشم پوشی ہے۔
- عقل مند وہی شخص تو ہے جو دوسروں کی بات سن کر اس میں فکر کرے۔
- عقل سے علوم کی چوٹی تک رسائی ہوتی ہے اور کمال عقل سے حلم بڑھتا ہے۔
- مومن کی عقل مندی یہ ہے کہ حرام کاموں سے صاف وپاک اور نیک کاموں میں چست رہے۔
- آدمی کی عقل اس کے تمام امور کی منتظم، ادب اس کے لئے زور وقوت اور سچائی اس کی نعمتوں میں اضافہ کرنے والی ہے۔
- لوگوں کے پاس آمدورفت اور ان کے ساتھ خط وکتابت کم رکھنا عقل مندی کی نشانی ہے۔
- احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے اور عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔
- اچھے کام پاک اصل ہونے کی علامت اور اچھا کلام کمال عقل کی نشانی ہے۔

- عقل مند کو چاہیے کہ آخرت کے لئے اعمال صالحہ کمائے اور جان کے نکلنے اور قبر میں آنے سے پہلے وہاں کے لئے بہت سازادراہ جمع کرلے۔
- ایسا مت بن کہ جب تک لاٹھی نہ کھائے تو وعظ و نصیحت سے کچھ فائدہ نہ اٹھائے کیونکہ عقل مند کو اشارہ کافی ہے اور جانور کو مار پیٹ بھی کچھ اثر نہیں کرتی۔
- ہر ایک شخص سے اس کے فہم کے مطابق کلام کرو۔
- عقل منداپنے آپ کو پست کر کے بلند حاصل کرتا ہے، اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذلت اٹھاتا ہے۔
- عقل مند کا سینہ اس کے رازوں کا صندوق ہوتا ہے۔اس کے چہرے کی شگفتگی محبت کا حال، اس کی برداشت عیوب کی قبر، جو اس کے عیوب کو چھپاتی ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو ایسی جگہ رہے جہاں لوگ اس کی قدر کریں اور ہوشیار وہ ہے جو فضول تکلفات کو بالائے طاق رکھے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان بند رکھے اور ہوشیار وہ ہے جو زمانہ کی روش پر چلے۔
- عقل مند کی زبان اس کے دل کے پیچھے یعنی اس کی تابع ہے۔
- عقل کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی درستی شبہات سے بچنا ہے۔
- عقل کی علامت لوگوں کے ساتھ صلح رکھنا اور بزرگی کی نشانی ان کے ساتھ احسان کرنا ہے۔
- داناؤں اور عقل مندوں کی خصلت یہ ہے کہ وہ آخرت کی طرف متوجہ ہوتے اور دنیا سے منہ پھیر لیتے اور جنت کے شیدائی ہو جاتے ہیں۔
- عقل مند کی کوشش اور ہمت آخرت کی اصلاح اور درستی میں اور اس کے واسطے بہت سازادِراہ اکٹھا کرنے میں صرف ہوتی ہے۔
- احمق سے قطع تعلق کرنا عقل مندی اور ہوشیاری کی علامت ہے اور بدکار سے

تعلقات چھوڑ دینا نہایت غنیمت ہے۔

- عقل مند ہمیشہ غم وفکر میں رہتا ہے۔ سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت بری کمینگی ہے۔
- آدمی کی عقل کی سنجیدگی کا امتحان خوشی اور غم کے وقت معلوم ہوسکتا ہے۔
- عقل سے دین ودنیا کی بہتری اور خوبی حاصل ہوتی ہے۔
- عقل مندی ایسی نعمت ہے کہ گو انسان سفر میں ہو۔ مگر لوگوں سے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں۔
- عقل علیین کی طرف چڑھانے والی اور خواہش پرستی اسفل سافلین میں گرانے والی ہے۔
- جب تک انسان میں عقل نہ ہو علم پڑھانے اور ادب سکھانے سے کچھ اثر نہیں ہوتا اور کام کئے بغیر زبانی باتوں سے کچھ کام نہیں چلتا۔
- جب عقلیں کم ہو جائیں تو فضولیات بڑھ جاتی ہیں۔
- ایک وہ کام جس کی لذت چلی جاتی ہے اور اس کی سزا ہمیشہ باقی رہتی ہے اور ایک وہ کام جس کی کلفت دور ہو جاتی ہے۔ اور اس کا خواب ہمیشہ باقی رہتا ہے عقل مند کو سوچنا چاہیے کہ ان دونوں میں کتنا بڑا فرق ہے۔
- اپنے قابل مشورہ معاملات میں عقل مندوں سے صلاح مشورہ کیا کرتا کہ غلطی اور ندامت سے محفوظ رہے۔
- درست بات کہنا عقل مندی کی دلیل ہے اور ٹھیک جواب دینا فضیلت کا نشان ہے۔
- عقل کی زیادتی نجات بخشتی اور جہالت کی زیادتی ہلاک کرتی ہے۔
- شکر کی زیادتی اور صلہ رحمی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں اضافہ کرتی اور عمر کو بڑھا دیتی ہیں۔

- عقل مندوں کی خصلت قلت شہوت اور قلت غفلت ہے۔
- استقلال اور ارادے کی مضبوطی عقل مندی اور ہوشیاری کی بات ہے۔
- عقل آدمی کی دوست اور جہالت اس کی دشمن ہے۔
- اپنی جلد بازی کے ساتھ آہستگی کو، غلبے اور قوت کے ساتھ نرمی کو، شر کے ساتھ خیر کو ملائے رکھ اور خواہش نفس کے خلاف عقل کی امداد کر، تا کہ عقل مندی پر قابو حاصل ہو۔
- عقل مندوں کی صحبت اختیار کر تا کہ دین و دنیا کی غنیمت ہاتھ آئے اور دنیا سے اعراض کر تا کہ آفتوں سے نجات پائے۔
- دانش مندی کا اصل سرمایہ عقل ہے اور جوان مردی اس کا خلق اور دین داری اس کا حسب نسب ہے۔
- جب تجھے اپنی رائے میں کچھ خرابی معلوم ہو تو کسی عقل مند کی رائے کی پیروی کر تب وہ خرابی دور ہو جائے گی۔
- جب کوئی شخص ایسے مزاج کا ہو کہ اس کی عزت کرنے سے کچھ فائدہ حاصل نہیں تو اس کی اہانت کرنا عقل مندی کی بات ہے۔
- عقل مند کو چاہیے کہ اپنے مال کے ذریعہ تعریف کمائے۔ نام پائے۔ اور اپنے آپ کو سوال سے بچائے۔
- عقل مند کو چاہیے کہ جاہل اور نادان سے اس طرح کلام کرے جس طرح طبیب بیمار سے گفتگو کرتا ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی نفسانی خواہش چھوڑ دے اور دنیا بیچ کر آخرت حاصل کرے۔
- عقل مند کو چاہیے کہ مال و دولت، زور و قوت، علم و لیاقت کے نشے اور مدح و ثنا اور جوانی کی ابتدا کی مستی سے بچا رہے۔ ان میں ایسی گندی اور ناپاک بو بھری

ہے جو عقل کو سلب کر دیتی اور وقار کو ضائع کر دیتی ہے۔

- عقل مند لوگ اخلاص اعمال کی رغبت اور خواہش رکھتے ہیں۔
- جو باتیں آدمی کو معلوم ہوں سب کو بیان نہ کرنا عقل مندی کی نشانی ہے اور جس بات کا تحمل ہو جائے اس کا احسان نہ رکھنا فضیلت کی علامت ہے۔
- عقل مند کا دل نور بصیرت سے دیکھتا اور سب نشیب و فراز کو معلوم کر لیتا ہے۔
- جو شخص اپنی عقل کے ذریعہ سے عبرت حاصل کرتا ہے وہ دوسروں سے ممتاز ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی عقل پر بھروسہ کرتا ہے وہ لوگوں سے الگ رہتا ہے۔
- جو شخص اپنے آخرت کے گھر کو آباد کرتا ہے۔ وہ پورا عقل مند ہے۔
- ادب کا طلب گار سونے کے طلبگار سے زیادہ عقل منداور ہوشیار ہے۔ اور ادب کی طلب شرافت کے لئے زیور اور سنگار ہے۔
- عقل اور علم دونوں ایک رسی میں جکڑے ہوئے ہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔
- عقل مند کو چاہیے کہ وہ اپنی آخرت کی طرف متوجہ ہو اور اپنے ہمیشہ رہنے کا گھر آباد کرے۔
- اپنے کام کی کوئی ایسی تدبیر تلاش کرو جس سے تمہارا عذر قائم اور حجت ثابت رہے اور تیری گم شدہ عقل واپس آجائے۔
- عقل مند آدمی اپنی لذتوں کا دشمن اور نادان اپنی خواہشوں کا غلام ہے۔
- جس کی عقل کامل نہیں ہوتی اس کی تکلیفوں اور مصیبتوں سے کوئی شخص مامون نہیں ہوتا۔
- عقل سے اسرار حکمت معلوم ہوتے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

- اگر اللہ تعالیٰ حرام کاموں سے منع نہ فرماتا تو بھی عقل مند کے لئے ضروری تھا کہ ان کے پاس نہ پھٹکتا۔
- عقل فہم کا ذریعہ اور بخل مذمت کا باعث ہے۔
- اللہ پاک نے جس شخص کو عقل عطا فرمائی ہے وہ اس کو اس کے ذریعہ سے ایک دن ضرور نجات بخشتا ہے۔
- طول امل کا ثمرہ لوگوں سے وحشت پذیر ہونا اور عقل کا ثمرہ صلح کل اور خادم ہر چھوٹے بڑے کا ہونا ہے۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند وہ جو لوگوں کا زیادہ عذر قبول کرے اور ان میں سب سے بہتر وہ جوان کو زیادہ نفع دے۔
- عقل مند وہ جو تجربوں سے عبرت پذیر ہو۔
- عقل مندی کو لازم پکڑ کہ کوئی مال اس سے زیادہ نافع نہیں اور قناعت کو لازم پکڑ کہ محتاجی اور فاقہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز دافع نہیں۔
- بے شک رستہ بھولنے کی حیرت کے وقت سفر سے رک جانا خطروں میں پڑنے سے بہت اچھا ہے۔
- جو شخص سمجھدار ہو وہ محتاج اور نادار نہیں ہے۔
- کوئی عقل مند جھوٹ نہیں بولتا اور کوئی ایمان دار زنا کی طرف آنکھ نہیں کھولتا (بدکاری نہیں کرتا)۔
- عقل مند وہ ہے جو ہر ایک چیز کو اپنے موقع پر رکھے اور جاہل اس کے خلاف کرتا ہے۔
- عقل کا نہ ہونا بدبختی اور شقاوت اور دولت مندی کا نہ ہونا عقل مندوں کے لئے غنیمت اور احمقوں کے لئے حسرت ہے۔
- بہترین عقل مندی پاس ادب اور نہایت بری تکلیف وہ جو ایسی جگہ سے پہنچے

جہاں کا وہم وخیال نہ ہو۔

- جاہل سے قطع تعلق کرنا عقل مند کے ساتھ میل جول رکھنے کے برابر ہے۔
- عقل کا ثمرہ صدق اور حلم کا ثمرہ رفق ہے۔اور نیک عمل کا ثمرہ اچھا اور برے کام کا ثمرہ برا ہے۔
- عقل مند کی ثروت علم اور عمل سے اور جاہل کی ثروت مال اور طول امل سے ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو غصے کی حالت میں ترغیب دلانے اور ڈرانے کے وقت میں اپنی جان کا مالک ہو۔
- عقل مند کسی کی ملامت سے پست ہمت نہیں ہوتا اور نہ سستی سے اپنے کام کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔
- عقل مندوں کی صحبت اختیار کر علماء کی مجلس میں بیٹھ اور خواہش نفس کو مغلوب رکھ تا کہ ما العلیٰ کی رفاقت ہاتھ آئے۔
- آدمی کا کلام اس کی عقل کا ترازو ہے۔اور اس کا کمال اس کی عقل سے اور اس کی عزت وقدر اس کے فضل وکمال سے ہے۔
- آدمی کے افعال کی حالت اس کی عقل کے اندازے بتلاتی ہے۔پس اے مومن تجھے چاہیے کہ اچھے افعال اختیار کرے،اور اگر اپنی ہمت سے انجام پذیر نہ ہوں تو اس میں دوسروں سے مدد لے لیا کر۔
- زیادہ تر صواب رائے اور صلاح نیک عقل مندوں اور داناؤں کی صحبت سے حاصل ہوتی ہے۔
- خبردار عقل مند وہ ہے جو فکرِ صائب کے ساتھ ہر ایک کو دیکھ لے اور انجام کار میں غور کرے۔
- جب تک عقل درست نہ ہو کوئی شخص ایمان نہیں لاتا، اور جب تک جہالت غالب نہ ہو کوئی کفر میں مبتلا نہیں رہتا۔

- اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں عقل سے بڑھ کر کوئی بہتر چیز تقسیم نہیں فرمائی۔ زمانے کی جو گھڑی گزرتی ہے۔ اس میں تیری عمر کا ایک حصہ ختم ہو جاتا ہے۔ جو کچھ تو آج کمائے گا، اس کو کل کے روز (قیامت کو) پائے گا۔ پس تجھے لازم ہے کہ اپنے وہاں کے گھر کے لئے سامان بنا اور اس روز کے لئے ضرور کمائی کر لے۔
- لوگوں میں بڑا سعادت مند وہ جو عقل مند اور بادشاہوں میں اچھا بادشاہ وہ جو انصاف پسند ہے۔
- بزرگ ترین عقل راست روی اور بہترین تول راست گوئی ہے۔
- ادب سے عقل مندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیز گاری سے مومن پاک و صاف ہو جاتے ہیں۔
- عقل سے نفس کا کمال ہے۔ مجاہدہ سے اس کی اصلاح حاصل ہوتی ہے۔
- عقل سے تمام کاموں کی درستی ہو سکتی ہے اور جہالت سے ہر ایک طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔
- عقل کا اچھا ساتھی ادب ہے۔ اور اچھی شرافت حسن ادب ہے۔
- عقل مند کی لغزش سے سخت تکلیف پہنچتی ہے اور عالم کی لغزش بہت بھاری جرم ہے۔
- عقل برے کاموں سے پاک اور اچھے کاموں کا حکم کرتی ہے۔
- نیک خلق عقل کا ثمرہ اور بری عادت جہالت کا پھل ہے۔
- عقل گویا ایک درخت ہے۔ جس کا پھل سخاوت ہے۔
- عقل علم کی جڑ اور سمجھ کا باعث ہے۔
- عقل مند کو جب علم حاصل ہوتا ہے تو با اخلاص عمل کرتا اور لوگوں سے برکنار ہو جاتا ہے۔

- عقل مندوہ ہے جو اپنی نفسانی خواہشوں اور حرص وہوا کا قلع وقمع کر کے اپنی عمدہ صفات کو زندہ کرے۔
- عقل مندوہ ہے جو دنیا کمینی اور فانی سے منہ پھیر کر جنت بلند، عالی قدر اور ہمیشہ رہنے والی کا طلبگار ہو جائے۔
- اسراف سے پرہیز رکھنا اور حسن تدبیر سے کام کرنا عقل مندی کا نشان ہے۔
- عقل ایک بہت بڑی تونگری اور دنیا و آخرت میں نہایت شرافت و بزرگی کا باعث ہے۔
- جاہلوں اور نادانوں پر شفقت کرنا عقل مندی کا نہایت مضبوط ذریعہ ہے اور نیک اعمال کی توفیق وسعادت مندی ہے۔
- عقل مند کو یہ مناسب نہیں کہ جب امن کی طرف راستہ مل جائے تو پھر خوف کی حالت میں مقیم رہے۔
- عقل کی صفت عدل و انصاف کی طرف رہنمائی کرتی۔ اور مذموم اور برے کاموں کے پاس جانے سے روکتی ہے۔
- نگاہ کو نیچے رکھنا کمال عقل مندی ہے۔
- عقل مندی کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اپنی نادانی کا اقرار کرتا ہے۔
- عقل مند کا غلبہ اور قوت اس کی خوبیاں ہیں اور اس کی زبان کا زور اس کی برائیاں پیش کرتی ہیں۔
- اپنے سے بڑے کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہ کرنا اپنے سے چھوٹوں اور ماتحتوں کو ذلیل نہ سمجھنا، جو کام اپنی طاقت سے زیادہ ہو اسے شروع نہ کرنا، زبان کا دل سے، اور قول کا فعل سے مخالف نہ ہونا، جو بات پوری طرح معلوم نہ ہو۔ اس میں گفتگو نہ کرنا اور عروج واقبال کے وقت اپنے ضروری کاموں کو نہ چھوڑنا اور تنزل وادبار کے وقت ان کے پیچھے نہ پڑنا عقل مندی کی علامت ہے۔

- تمام فضائل کی غایت عقل ہے۔
- عقل مند علم کی بدولت غنی اور جاہل مال کے ذریعہ مستغنی ہوتا ہے۔
- عقل مند کا سینہ اس کے بھید کا صندوق اور تھیلا ہے اور جاہل کی خاموشی اس کے عیبوں کا پردہ ہے۔
- عقل مندی یہی تو ہے کہ آدمی گناہوں سے خالی اور پاک ہو۔ انجام کار میں فکر و غور کرے اور ہر حال میں ہوشیاری کے پہلو کو لئے رہے۔
- عقل مند حکمت حاصل کرنے کی خواہش کرتا اور جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی قوت اور ہمت دکھلاتا ہے۔
- آدمی کا قاصد اس کی عقل کا ترجمان ہے۔ اور آدمی کی رائے اس کی عقل کا ترازو ہے۔
- عقل مند کی رائے نجات بخشتی اور جاہل کی رائے ہلاک کرتی ہے۔
- بہترین عقل مندی یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو پہچانے کیونکہ جس نے اپنے آپ کو پہچانا، اس نے تمام باتوں کو سمجھ لیا اور جسے اپنا آپ معلوم نہیں وہ راہ راست سے دور ہے۔
- ہر ایک نیکی کرنے والا محروم نہیں ہوتا اور جو شخص اپنی تکلیف کو ایسے شخص کے پاس بیان کرتا ہے۔ جو اس پر مہربان نہ ہو وہ عقل مند نہیں کہلاتا۔
- وہ شخص سب سے زیادہ عقل مند ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ قرب ہے۔
- سب سے زیادہ عقل مند وہ شخص ہے۔ جو اپنے عیب تو دیکھ لے اور دوسروں کے عیب دیکھنے سے اندھا ہو۔
- عقل مند کی مروت، دین داری، شرافت، نسبت اور تہذیب اخلاق پر منحصر ہے۔
- جو شخص عقل مندوں اور داناؤں سے صلاح و مشورہ کرتا ہے۔ وہ کامیابی اور

بہتری کو حاصل کر لیتا ہے۔

- عقل مند کی غلطی کی طرف اشارہ کرنا اس کے لئے سخت عتاب اور بے وقوف کی بات کا جواب نہ دینا اس کے واسطے پورا جواب ہے۔
- عقل کے انداز سے حسن دین اور دین کی مقدار پر قوتِ یقین ہوا کرتی ہے۔
- تواضع عقل کا اور تکبر نادانی کا سر ہے اور عقل بھلائی کی طرف راہ نمائی کرتی اور نجات دیتی ہے۔ اور نادانی گمراہ اور ہلاک کرتی ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنا ایک سانس بھی غیر مفید کام میں ضائع نہ کرے۔
- عقل جس بھلے کام کا مشورہ دے اس کو پورا کر اور خواہش نفس جس کام کی طرف کشش کرے اسے ٹال دے تاکہ تو مومن پرہیزگار اور قانع پارسا ہو جائے۔
- جب انسان کی عقل کامل ہو جاتی ہے۔ تو تقدیر الٰہی کے ساتھ اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ اور وہ حوادث دنیا کو ہیچ سمجھتا ہے۔
- جو شخص عقل مندی اور ہوشیاری سے آگے نہیں بڑھتا وہ عاجزی کے مارے پیچھے رہ جاتا ہے۔
- جو شخص عقل کی نصیحت پر چلتا ہے، عقل اس کے ساتھ دھوکہ نہیں کرتی اور جو شخص دین کی پناہ میں آتا ہے، دین اس کی امداد نہیں چھوڑتا۔
- تیری روزی جس کا خود اللہ تعالیٰ ذمہ دار ہو چکا ہے۔ اس کو طلب اور تلاش کرنا اور ان فرائض کو جن کی بجا آوری تیرے ذمہ فرض فرما چکا کی پروانہ کرنا عقل مندی کی بات نہیں۔
- عالم شخص جاہل سے انتقام نہیں لیتا اور نادانوں کے سامنے وہی شخص بردباری کرتا ہے، جو عقل مند ہو۔
- عقل مند کا کلام سننے والوں کے لئے ایک قسم کی غذا اور قوت ہے اور جاہل کا جواب بس خاموشی اور سکوت ہے۔

- عقل کا نتیجہ یہ ہے کہ آدمی کسی کو تکلیف نہ دے اور علم کا ثمرہ یہ ہے کہ دنیا سے بے رغبت ہو جائے۔
- صاحبان فضل و کمال کی عقلیں ان کے قلموں کی نوکوں سے ظاہر ہوتی ہیں۔
- ہر ایک علم جس کے ساتھ عقل نہ ہو وہ گمراہی اور ہر ایک حرص کرنے والا تکلیف میں رہتا ہے۔
- مستغنی ہونے کے واسطے عقل مندی کافی اور ادب سکھانے کے لئے تجربات نہایت کامل استاد اور بڑے وافی ہیں۔
- ہر ایک عقل مند شخص مغموم اور ہر ایک عارف مرد مغموم و فکر مند رہتا ہے۔
- علم کے ساتھ نفس سے جہاد کرنا عقل مندی کی نشانی ہے۔ اور بردباری کے ساتھ غصے کا مقابلہ کرنا بزرگی کی دلیل ہے۔
- سب سے بڑا عقل مند وہ ہے جو اپنی رعیت کے حقوق ادا کرنے میں اس طرح حکومت کرے کہ اس سے ان کی محبت دور ہو جائے اور رعیت پر اس طریق سے سیاست کرے کہ اس کی حجت ان پر ثابت ہو جائے۔
- آدمی کے لئے سب سے بہتر حصہ اس کی عقل ہے، اگر کہیں ذلیل ہو تو یہ عزت بخشتی ہے۔
- عقل مند کو کوئی احتیاج نہیں۔ جاہل کبھی مستغنی اور بے نیاز نہیں۔ اور غافل کے عمل کی کوئی بنیاد نہیں۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں جو عقل کے ہاتھ میں اسیر اور خواہش نفسانی کے وقت اس پر حاکم اور امیر ہیں۔
- کبھی عقل مند سے بھی غلطی ہو جاتی ہے۔ اور کبھی بردبار سے بھی سختی وقوع پذیر ہو جاتی ہے۔
- دنیا ایک زہریلے سانپ کی مثال ہے، جس کا بدن ہاتھ لگانے سے ریشم کی طرح

ملائم معلوم ہوتا ہے، مگر اس کا پیٹ زہر سے بھرا پڑا ہے۔ بے عقل اور نادان لوگ اس پر فریفتہ اور دلدادہ ہیں۔ اور عقل منداس سے پرہیز کرتے ہیں۔

- عقل مند کی دشمنی نادان کی دوستی سے اچھی ہے۔
- عقل مند جیسا کوئی بہادر اور دلیر نہیں۔
- عقل مند وہ شخص ہے۔ جس کی عقل اسے بری عادات واطوار سے روک دے۔
- عقل مند آدمی کا ہر ایک کام عمدگی اور خوبی کے ساتھ سرانجام پاتا اور نادان ہر حالت میں خسارہ اٹھاتا ہے۔
- بات کو جانچنے اور کہنے والے کی طرف خیال نہ کر۔
- جس شخص میں عقل نہ ہو اس کا ساتھ نہ دے اور جس میں امانت کی صفت نہ ہو اسے اپنا بھید نہ بتلا۔
- آدمی کا خط اس کی عقل کا نشان اور اس کے فضل وکمال کی دلیل و برہان ہے۔
- عقل مند کی ہر بات سے اس کی بزرگی ظاہر ہوتی اور ہوشیار کے ہر ایک کام سے اس کی فضیلت نظر آتی ہے۔
- عقل کی خرابی راہ راست سے ہٹاتی اور آخرت کو بگاڑ دیتی ہے۔
- عقل مند کا کلام سننے والوں کے لئے ایک قسم کی غذا اور قوت ہے اور جاہل کا جواب بس خاموشی اور سکوت ہے۔
- بہت سے ذلیل لوگوں کو ان کی عقل نے معزز اور با اعتبار بنا دیا اور بہت سے عزت داروں کو ان کی جہالت نے ذلیل وخوار کر دیا۔
- عقل سے زیادہ بے نیازی، جہالت سے بڑھ کر محتاجی، آداب سے بڑھ کر ترکہ اور مشورے سے بہتر پشت پناہ نہیں۔
- عقل مند اپنی حکمت اور عقل مندی کے ساتھ مستغنی اور اپنی قناعت کے طفیل معزز ہے۔

- عقل مندی ایسی چیز ہے کہ اس سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔
- وہ شخص عقل مند نہیں جو ایسے لوگوں کے ساتھ اچھائی سے برتاؤ کرتا ہے جو اس کے سچے دوست نہیں اور وہ شخص بھی عقل مند نہیں جو اپنی حاجت کسی ذلیل کمینے شخص کے پاس بیان کرتا ہے اور اس سے مدد چاہتا ہے۔
- جس شخص کا نفس دنیا کے اسباب حاصل کرنے میں بخل کرتا ہے تو اس کی عقل کمال کو پہنچ جاتی ہے۔
- اس شخص میں عقل ہوتی ہے جو غفلت سے بیدار رہتا ہے اور سفر آخرت کا امتحان کر لیتا اور ہمیشہ رہنے کے گھر کو آباد کرتا ہے۔
- جو شخص فضول باتوں سے بچتا ہے سب لوگ اس کی عقلمندی کی شہادت دیتے ہیں اور جو شخص جاہلوں کی صحبت میں بیٹھا رہتا ہے اسے لوگوں کی طعن اور عیب جوئی کیلئے آمادہ ہو رہنا چاہیے۔
- کم عقلی کا سر تند خوئی عقل مندی کا سر لوگوں سے دوستی رکھنا اور جہالت کا سر ان سے دشمن پیدا کرنا ہے۔
- مجھے یہ بات اصلی معلوم ہوتی ہے کہ آدمی کی عقل اس کی زبان سے افضل اور بہتر ہے۔
- جو شخص برے لوگوں سے میل جول رکھتا ہے وہ عقل مند نہیں ہوتا اور جو شخص خود اپنی جان کے ساتھ برائی کرتا ہے اس سے کسی کو بھلائی کی امید نہ رکھنی چاہیے۔
- آدمی کی یہ بڑی عقل مندی ہے کہ اپنے عیوب سے واقف ہو اور اپنے مطالب کے حاصل کرنے میں میانہ روی اختیار کرے۔
- عقل مندوں کیلئے ان کی تجربہ کی ہوئی چیزوں میں عبرت حاصل کرنے کا پورا نمونہ موجود ہے۔
- جس نے تجھے ذلیل سمجھا ہے اگر تجھے عقل ہو تو اس نے بے شک تجھے فائدہ

پہنچایا ہے۔

- اپنے مقاصد حاصل کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا اور ان کے حصول کے واسطے جائز طریق کا پابند رہنا نہایت دانائی اور عقل مندی کی بات ہے۔
- عقل والوں کیلئے عبرت کا سبق لینے کے واسطے ان کی معلومات میں کافی ذخیرہ حاصل ہے۔
- آدمی کی یہ بڑی عقل مندی ہے کہ اپنی نفسانی خواہشوں پر غالب آجائے اور اپنی عقل کو قابو میں رکھے۔
- رائے کا اکثر ٹھیک اور درست ہونا کمال عقل کا پتہ بتاتا ہے اور اس کا زیادہ تر غلط نکلنا کمال دانی کی خبر دیتا ہے۔
- ادب سکھانے میں یہ بات نہایت کافی اور مفید ہے کہ آدمی کو جو کام دوسروں کا برا معلوم ہو اس سے برکنار اور الگ رہے۔
- وہ عقل جس سے تو ہدایت اور گمراہی میں تمیز کر سکے نہایت کامل اور کافی ہے۔
- فی البدیہ بات کہنے سے آدمیوں کی عقل کی جانچ اور آزمائش کی جاتی ہے اور لالچ وامید کے دھوکہ دینے کے وقت نادانوں کی عقلیں دھوکے میں آجاتی ہیں۔ کشائش اور خوشی کے تمام راستے بند ہو جانے کے وقت کشائش کی راہیں نظر آنے لگتی ہیں اور مصائب کے انتہا کو پہنچنے کے وقت خوشی اور کشائش کی توقع اور امید ہوتی ہے۔
- ہر ایک آدمی کا کوئی نہ کوئی مطلب اور ہر ایک چیز کا کوئی نہ کوئی سبب ہے۔
- عقل مند لوگ علوم حکمت یعنی قرآن وحدیث پڑھنے اور پڑھانے کو غنیمت سمجھتے ہیں۔
- عقل مندی کے برابر کوئی غنا نہیں اور جہالت جیسی کوئی محتاجی اور بلا نہیں۔
- عقل مند کے سوا کسی شخص میں مروت کامل موجود نہیں ہوتی اور دانا وہوشیار کے

سوا کسی شخص کی حق پر استقامت نہیں رہتی۔

- سب سے زیادہ عقل مند وہ شخص ہے جو دنیا کو اپنا دشمن سمجھے اس سے اپنی امیدیں اور آرزوئیں قطع کرے اور طمع و امید کو اس سے اٹھا لے۔
- جو شخص عقل سے مدد لیتا ہے، عقل اسے سیدھی راہ پر لگا دیتی ہے۔
- ہر ایک چیز کے لئے اس کے کمال کی ایک حد اور غایت ہے اور آدمی کے کمال کی غایت اس کی عقل ہے۔
- عقل کا نتیجہ ہے کہ آدمی کسی کو تکلیف نہ دے اور علم کا ثمرہ ہے کہ دنیا سے بے رغبت ہو جائے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم اس طرح ظاہر فرماتا ہے کہ جب عاجز لوگ اس کی اطاعت میں کوتاہی کرتے ہیں تو عقل مند اور ہوشیار اسے غنیمت جان کر اس میں مصروف ہو جاتے ہیں۔
- شبہ کی بات سے باز رہنا عقل مندی کا نشان ہے اور گناہوں پر اصرار کرنا اور اللہ سے مغفرت کی امید رکھنا اللہ تعالیٰ سے غافل ہونے کا عنوان ہے۔
- صفت ایثار کے ساتھ مزین اور آراستہ ہونا نہایت عقل مندی کی علامت ہے اور اپنے خیر خواہوں پر بدظنی رکھنا زوال اور ادبار کا نشان ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو ایسی چیزوں کی خواہش نہ رکھے جن کے جاہل خواہش مند ہیں کیونکہ دانا کی دولت حق ہے۔
- عقل مند کا دل اور بولنے والی زبان بلاغت کا آلہ ہے۔
- عقل مند سائلوں کی حاجت براری کرتا اور اپنے اچھے خصائل سے ان کو فیض پہنچاتا ہے۔
- عقل مندی لوگوں سے نزدیکی کا ذریعہ اور بے وقوفی دوری کا وسیلہ ہے۔
- عقل مند وہ جو اپنے کاروبار اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے اور احتیاط و ہوشیاری کو اپنے

ہاتھ سے نہ جانے دے۔ یعنی اپنی طرف سے پوری کوشش کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کے سپرد کام کر دے۔

- عقل نہایت قابلِ تعریف دوست ہے۔
- جس شخص میں فہم اور سمجھ کی استعداد ہوتی ہے، وہ علم کی تہ اور حقیقت معلوم کر لیتا ہے۔
- آدمی کا اپنے آپ سے خوش ہونا اس کی کم عقلی کی دلیل ہے۔
- دانائی شفا اور حماقت بدبختی ہے۔
- یہ کبھی نہیں ہوا کہ دنیا میں کسی عقل مند کو تجربے اور آزمائش کا موقع پیش آئے اور وہ اس سے عبرت نہ پکڑے۔
- عذر پیش کرنا عقل مندی کی دلیل اور بردباری فضیلت کا سرنامہ اور معافی بزرگی کی نشانی ہے۔
- حکمت اور عقل مندی اسی کا نام ہے کہ آدمی اس فانی دنیا سے منہ پھیر کر آخرت کا فکر مند اور فریفتہ ہو جائے۔
- عقل مند پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنی رائے کے ساتھ اہل علم کی رائے کو ملائے اور اپنے علم کے ساتھ دوسرے عقل مندوں کے علوم ملا کر اپنے علم کو بڑھائے۔
- تجربوں کو محفوظ اور یاد رکھنا حکمت اور عقل مندی کا سر ہے۔
- عقل مندی کی تعریف یہی ہے کہ انسان دنیائے فانی سے الگ ہو کر آخرت کے ساتھ وابستگی حاصل کرے۔
- جس کی عقل کامل ہوتی ہے وہ نفس کی خواہشوں کو ذلیل اور ہیچ سمجھتا ہے۔
- عقل مند اپنے آپ کو پست کرتا ہے تو اسے بلندی حاصل ہوتی ہے اور نادان اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تو اسے ذلت پہنچتی ہے۔
- عقل اللہ تعالیٰ کے لشکر کی حاکم، نفسانی خواہشوں پر کوتوال اور نفس شیطان کی فوج

کا سپہ سالار ہے اور نفس ان دونوں کی کشاکش میں ہے۔ پس جو بھی غالب آ جائے وہ اس کے ماتحت ہو جاتا ہے۔

- بے شک خود بینی عقل کو بگاڑتی ہے۔
- عقل مند کی فکر ہدایت اور جاہل کی فکر گمراہی اور ضلالت ہے۔
- عقل آفتوں سے بچاؤ کیلئے حجاب ہے۔
- عقل تمام کاموں کی درستی کا باعث اور حرص ذلت اور شقاوت کا باعث ہے۔

عالم۔ علماء

- تم کو بتاؤں کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ وہ جو بندگان خدا کو معصیت کی باتیں حسین بنا کر نہ دکھائے، اور خدا کی کارروائی سے بے خطر نہ رکھے، اور اس کی رحمت سے مایوس بھی نہ کرے۔
- یہ دو آمی مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں گے۔

ا۔ عالم بے عمل

۲۔ جاہل عابد

عالم تو اپنی بے عملی کی وجہ سے اپنا فرض منصبی ادا نہیں کرتا اور دوسرا اپنی عبادت کے جال سے لوگوں کو گمراہی کے جال میں پھنساتا ہے۔

- کام کے لوگ صرف دو ہی قسم کے ہیں۔

ا۔ عالم

۲۔ طالب علم

ان کے سوا جتنے لوگ ہیں وہ مکھیاں ہیں (بے کار اور نکمے)

- لوگ تین قسم کے ہیں، ایک عالم ربانی، دوسرے علم دین حاصل کرنے والے جو نجات کا راستہ تلاش کرتے ہیں اور تیسرے کمینے فرومایہ جو ہر ایک چیخنے اور

چلانے والے کی آواز پر چلتے ہیں وہ نور سے بے بہرہ اور وہ دین کے مضبوط قلعے میں پناہ گیر نہیں ہوتے۔

- علماء موت کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں اور جہلاء حیات میں بھی مردہ ہیں۔
- جو شخص اہل علم سے مسائل دریافت کرتا ہے، وہ صاحب علم ہو جاتا ہے۔
- جو شخص علماء سے مسائل پوچھتا رہتا ہے، وہ بہت سے علمی فوائد حاصل کر لیتا ہے۔
- علماء اس لئے غریب اور بے کس ہیں کہ جاہل لوگ زیادہ ہیں اور وہ ان کی قدر و منزلت نہیں جانتے۔
- پورا عالم وہ ہے جو علم سے کبھی سیر نہ ہو اور نہ اس سے اپنی سیری ظاہر کرے۔
- سودمند وعظ وہ ہے جو لوگوں کو برے کاموں سے روک دے۔
- کتابیں علماء کے باغ، حکمت بزرگوں کی ریاضت اور علم ادباء کی خوش طبعی کا سامان ہے۔
- عالم وہ ہے جس کے اعمال اس کے افعال کی درستی کے شاہد ہوں اور پرہیز گار وہ ہے کہ اس کا نفس پاک اور خصائل اچھے ہوں۔
- علماء کی دوستی اور آشنائی دین کا ایک حصہ ہے، اسے ضرور حاصل کرنا چاہیے۔
- عالم اپنے دل کی آنکھ سے دیکھتا، جاہل اپنے علم پر بھروسہ کرتا اور نادان اپنی امید و آرزو کا آسرا رکھتا ہے۔
- صد آفرین اس عالم کو جس نے علم دین حاصل کیا۔ برے کاموں سے اپنے آپ کو باز رکھا اور اللہ تعالیٰ کے ناگہانی عذاب سے خائف رہ کر آخرت کا توشہ تیار کیا۔
- بہت سے عالم بدکار اور بہت سے عابد بے علم ہیں۔ ان سے پرہیز رکھو اور ان سے میل جول چھوڑ دو۔

- عالم وہی ہے، جس نے علم پڑھ کر عمل کیا۔
- صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذلیل نہ سمجھو۔ بیوقوف اگر بڑے رتبے پر ہو اسے بڑا مت خیال کرو۔
- عالم وہی ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو۔
- تیرے سب سے اچھے ساتھی وہ لوگ ہیں جو صاحب علم اور حلم ہوں اور سب سے اچھے مشیر وہ جو عقل مند، اہل علم اور تجربہ کار ہوں۔
- عالم کے پاؤں پھسلنے کی مثال ایسی ہے جیسے کشتی کا ٹوٹنا کہ وہ خود بھی غرق ہوتی اور اپنے ساتھ اور چیزیں بھی ڈبو دیتی ہے۔
- عام لوگوں کی آفت یہ ہے کہ عالم بدکار ہو۔ اور انصاف کی عادت یہ ہے کہ حاکم بالا ظالم اور ستم گار ہو۔
- عالم وہ ہے جو اپنی قدر سمجھے اور جاہل وہ ہے جو اپنی حالت نہ پہچانے۔
- ایک عالم بے باک اپنی بے باکی کی وجہ سے اپنا فرض منصبی ادا نہیں کرتا اور جاہل عابد اپنی عبادت کے جال سے لوگوں کو گمراہی میں پھنساتا ہے۔
- عالم علم کے طفیل، معمر اپنی پیری کے باعث، نیکی کرنے والا اپنی نیکی کی بدولت، اور بادشاہ اپنی سلطنت کی وجہ سے عزت اور اکرام کے قابل ہے۔
- عالم شخص عمل صالح کی زیادتی سے مستغنی نہیں ہوتا۔ اور عقل مند اور ہوشیار آدمی درست اور غالب رائے سے کبھی بے پرواہ نہیں رہتا۔
- حق چھوڑنے کے بعد گمراہی حاصل ہونے کے سوا کچھ نہیں۔ اور علماء کے جیسے دشمن جاہل ہیں، ایسا کوئی دشمن نہیں۔
- قیامت کے روز وہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔ جو غنی ہو کر اپنے مال کو فقیروں پر خرچ نہ کرتے تھے اور جنہوں نے عالم دین ہو کر دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالا۔

- اگر اہل علم علوم دین محض رضائے رب کے حاصل کرنے کو کرتے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے سارے فرشتے ان سے محبت رکھتے، مگر افسوس کہ بعض علماء علم دین کو طلب دنیا کے لئے حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ان سے ناخوش ہوتا ہے اور وہ اس کی بارگاہ میں ذلیل وخوار ہو جاتے ہیں۔
- عالم کے پاؤں کا پھسل جانا جہان کو بگاڑتا ہے۔
- علما کی اہانت سے بچارہ کہ یہ نہایت عیب کی بات ہے۔ جو لوگوں کو تجھ پر بدظن کردے گی اور وہ تیری نسبت برے برے خیال رکھیں گے۔
- فضلا کی غرض مجلس حکمت سے اور علما کی لذت تدریس علم سے حاصل ہوتی ہے۔
- عالم پر یہ ضروری اور لازم ہے کہ جو مسائل اسے معلوم نہ ہوں ان کو دوسرے علماء سے سیکھے اور حاصل کرے اور جو دین کی باتیں اسے معلوم ہوں، وہ لوگوں کو سکھائے۔
- علماء کی خدمت میں بیٹھ تا کہ علم زیادہ ہو۔ بردبار لوگوں کی مجلس میں رہ تا کہ حلم اور بردباری بڑھے۔
- جو کچھ تیرے پاس ہے، اس میں جود وسخاوت کرتا کہ لوگ تعریف کریں اور علماء کی مجلس میں بیٹھ تا کہ سعادت دارین حاصل ہو۔
- مال جمع کرنے والے لوگ جیتے جی مر چکے ہیں اور اہل علم کا نام جب تک دنیا قائم ہے باقی رہے گا۔ گو ان کے بدن آنکھوں کے سامنے موجود نہیں۔ مگر ان کے علوم دلوں کے اندر محفوظ ہیں۔
- عالم مخالف جاہل موافق سے بہتر اور اچھا ہے۔
- جو شخص کتابوں کے دیکھنے سے تسلی پکڑتا ہے۔ وہ کبھی بے چین نہیں ہوتا۔
- اپنے نفس کا خلاف کرتا کہ تیری حالت درست ہو جائے اور علماء کے ساتھ میل جول رکھ تا کہ علم حاصل ہو۔

- صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو مگر اسے ذلیل نہ سمجھ اور بے وقوف اگرچہ بڑے مرتبہ پر ہو مگر اسے بڑا مت خیال کر۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے۔ جو اس بات کی خواہش کرتا ہے کہ اس کے دوست احباب بہت ہوں پھر وہ علماء، اولیاء، اور پرہیزگاروں کی صحبت کس لئے اختیار نہیں کرتا۔ ان کے فضائل غنیمت سمجھنے کے قابل ہیں۔ ان کے علوم راہ نمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت سے زینت حاصل ہوتی ہے۔
- مال جمع کرنے والے لوگ جیتے جی مر چکے ہیں اور اہل علم کا نام جب تک دنیا قائم ہے باقی رہے گا۔ گو ان کے بدن آنکھوں کے سامنے موجود نہیں۔ مگر ان کے علوم دلوں کے اندر محفوظ ہیں۔
- علم علماء کی صحبت کے سوا کبھی حاصل نہیں ہوتا اور شرافت کے سوا حسن کچھ کام نہیں آتا۔
- اگر عالم اپنے علم پر عمل نہ کرے تو وہ بہت بڑا جاہل اور نادان ہے۔
- ہمیشہ سے عالم لوگوں کا دستور ہے کہ اگر کوئی جھوٹی بات کہی جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں اور اگر حق بات سنائی جائے تو اس کی نسبت ٹال مٹول کرتے ہیں۔
- عالم کا جمال اپنے علم کے مطابق عمل کرنا ہے۔
- علماء کا فرض ہے کہ وہ پرہیزگاری کے ذریعے سے اپنی آبرو کو بچائیں اور طالبانِ علم اسے دنیا میں پھیلائیں۔
- علماء کے باہم بحث و مباحثہ کرنے سے کئی فوائد پیدا ہوتے ہیں اور اس سے ان کے فضائل ظاہر ہوتے ہیں۔
- علماء سب سے زیادہ با اخلاق اور طمع و لالچ سے دور رہیں۔
- عالم مُردوں کے درمیان بھی زندہ اور جاہل زندوں کے بیچ بھی مُردہ ہے۔
- لوگ حصولِ علم کی طرف اس لیے راغب نہیں ہوتے کہ وہ اکثر عالموں کو بے عمل پاتے ہیں۔

عبادت

- بے شک نرم کلامی اور چھوٹے بڑے سے السلام علیکم کہنا عبادت ہے اور بلاشبہ فحش و بیہودہ گوئی اسلام کے اخلاق میں سے نہیں ہے۔
- بے شک جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت جنت کی نعمتوں کی امید سے کی ان کی عبادت ایک طرح کی تجارت ہے اور جنہوں نے اس کے عذاب کے خوف سے اس کی عبادت کی ان کی عبادت غلاموں کی خدمت گزاری کے موافق ہے اور جنہوں نے اس کی نعمتوں کی شکر گزاری کے خیال سے اطاعت کا حق ادا کیا ان کی عبادت شرفاء کی فرمانبرداری کا نمونہ ہے۔
- سب سے پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا منتظر رہے۔
- کارخانہ قدرت میں تفکر کرنا بھی ایک عبادت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہونا بڑی مفید تجارت اور اس کی رحمت کا طلب گار رہنا اعلیٰ درجے کی کامیابی ہے۔
- نماز اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نزول کا باعث ہے۔
- اخلاص مقربین کی عبادت، خدا ترسی مومنوں کا لباس اور ذکر اللہ تعالیٰ عاشقوں کی خوشی ہے۔
- نماز دین کی جڑ اور سچائی پرہیز گاروں کا لباس ہے۔
- اخلاص سب سے بزرگ مرتبہ اور یقین بہترین عبادت ہے۔
- علم کے بغیر عبادت کرنے والے کی مثال ایسی ہے، جیسے خراس کا جانور کہ گھوم گھوم کر آتا اور اسی جگہ رہتا ہے۔
- تنہائی عابدوں کے لئے آرام سکون کا موجب ہوتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی عبادت ایک بڑی کامیابی ہے۔
- توحید اللہ اس کا نام ہے کہ غیر اللہ کی عبادت کا دل میں وہم وخیال بھی نہ ہو۔
- خالص عبادت یہ ہے کہ انسان محض اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید رکھ کر اور اپنے گناہوں سے ڈر کر کرتا رہے۔
- نماز شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے ایک نہایت مستحکم قلعہ ہے۔
- ادب بہترین کمالات اور صدقہ افضل عبادات میں سے ہے۔
- تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے نعمتوں کے خزانے اور دنیاداروں سے الگ رہنے سے تمام خوبیاں ہاتھ آتی ہیں۔
- اللہ تبارک وتعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے آنکھیں بند کر لینا نہایت بہترین عبادت ہے۔
- سب سے بہتر عبادت لذات کا چھوڑنا اور سب سے افضل نیکی حاجت مند کی اعانت کرنا ہے۔
- ظاہر اور پوشیدہ ہمیشہ اخلاص سے عبادت کر اور عقل مند دشمن کو نادان دوست سے اچھا سمجھ۔
- اللہ تبارک وتعالیٰ نے نماز تکبر وبڑائی سے ستھرا کرنے کی غرض سے، زکوٰۃ مساکین کو روزی پہنچانے کی غرض سے، روزے اخلاص خلق کے آزمانے کو، حج تقویت دین کے واسطے، اور جہاد اسلام کی عزت ووقار بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے۔
- سب سے پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا منتظر رہے، تاکہ فلاح پائے۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں فکر کرنا اچھی عبادت ہے۔

- نفس کی خواہشوں کو چھوڑنا نہایت اعلیٰ درجہ کی عبادت اور بہترین عادت ہے۔
- سرداروں کی فضیلت و بزرگی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کو نہایت خوبی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں رات کو جاگنا اس کے پیارے دوستوں کے لئے موسم بہار اور سعادت مندوں کے لئے گلزار ہے۔
- بہترین عبادت اور بزرگ ترین عبادت وہ جس پر غلبہ عادت ہے۔
- عبادت کی آفت ریا، عقل کی آفت خواہش نفس، اقتصاد کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت اور پرہیزگاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔
- نہایت بہترین عبادت پیٹ اور شرم گاہ کو محفوظ رکھنا ہے۔
- قیام و سجود میں دیر کرنا دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کا ذریعہ ہے۔
- کثرت رکوع و سجود کے سوا کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے نزدیک نہیں کرتی اور رضا بقضا اور قناعت کے برابر کوئی چیز فاقہ اور محتاجی کو دور نہیں کرتی۔
- اللہ تعالیٰ سچا معبود ہے کہ سلسلۂ ہستی میں اس کی قدرت کے آثار اس کے وجود پر ایسی زبردست دلیل ہیں کہ منکروں کے دل بھی اسے تسلیم کرتے ہیں۔
- یقین بہت بڑی عبادت اور نیک فعل نہایت اچھی عادت ہے۔
- فکر کرنے کے برابر کوئی عبادت نہیں اور برے کام کا خوف دلانے کے برابر کوئی پند و نصیحت نہیں۔
- اطاعت کرنے کے برابر کوئی عبادت نہیں اور برے کام کا خوف دلانے کے برابر کوئی نعمت نہیں۔
- اپنے بچوں کو نماز سکھاؤ اور جب بالغ ہو جائیں تو اس پر ان کو تنبیہ کرو اور ڈانٹ پلاؤ۔
- دوامِ عبادت سعادت کے ساتھ کامیابی اور فتح مندی کی علامت ہے۔

عہد شکنی

- جو شخص لوگوں کے ساتھ عہد شکنی اور بے وفائی کرتا ہے، اس کی حالت خود اس کے ساتھ بے وفائی کرتی ہے۔
- عہد شکنی جس سے سرزد ہو، قبیح ہے لیکن اگر صاحب قدرت سے ہو تو نہایت بری ہے۔
- عہد شکنی کرنا آدمی کے لئے نہایت عیب کی بات ہے۔
- کسی کے راز کو ظاہر کرنا نہایت بری عہد شکنی اور بے وفائی ہے اور برائی کی تعریف کرنا بہت بڑی مکاری ہے۔ پس جہاں شر کا کوئی کھٹکا نہ ہو وہاں بھی اس سے ہوشیار رہنا چاہیے۔
- ہر ایک عہد توڑنے والے کو کوئی نہ کوئی شبہ پیش آتا اور ہر ایک دولت اور سلطنت کے لئے زمانے کا ایک حصہ مقرر ہوتا ہے۔
- سب سے جلد سزا اُس آدمی کو ہی ملتی ہے جس سے تُو کسی بات پر عہد کرے اور پھر اُسے پورا نہ کرے۔

علاج

- آدمی کو ضروری ہے کہ دنیا کے امراض (حرص، حُب جاہ وغیرہ) کا علاج اس طرح کرے جس طرح بیمار اپنے جسمانی امراض کی دوا کرتا ہے اور اس کی لذتوں سے اس طرح پرہیز کرے جس طرح مریض مضر اشیا سے پرہیز رکھتا ہے۔
- دل کی سستی کے مرض کا علاج ارادے کے پختہ کرنے سے اور آنکھوں کی غفلت کی نیند کی دوا بیدار اور ہوشیاری سے کر۔

- جاڑے کے موسم میں سردی سے پرہیز کیا کرو اور نکلتے جاڑے کی سردی میں بیٹھا اور سویا کرو۔ کیونکہ یہ آدمیوں کے بدن میں سے کمزوریاں نکال دیتی ہے۔
- سب سے زیادہ مفید علاج یہ ہے کہ انسان اپنی دلی خواہشوں اور آرزوؤں کو ترک کردے۔
- جس رفتار سے تیرا مرض چلے اسی رفتار سے تو اس کا علاج کر۔
- جو شخص کسی اپنی پوشیدہ مرض کو چھپاتا ہے، طبیب اس کے علاج سے عاجز آجاتے ہیں۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنے مرض کی دوا جانتا ہے۔ پھر کس لئے اسے طلب نہیں کرتا۔ اور اگر اسے مل جائے تو اس کے ساتھ اپنا علاج نہیں کرتا۔

عاجزی

- بھوکا رہنا عاجزی کی ذلت سے بہتر ہے۔
- آدمی اگر عاجز ہو اور نیک کام کرتا رہے تو اس سے اچھا ہے کہ قوت رکھے اور برے کام نہ چھوڑے۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے جو مخلوق کے چہرے عاجزی ظاہر کریں۔ ان کے دل اس کے خوف سے خائف رہتے اور ان کے نفوس اس کی رضامندی حاصل کرنے میں لگ ہو جاتے ہیں۔
- اگر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی کو تکبر کی اجازت دیتا تو انبیائے کرام علیہم السلام کو اجازت فرماتا۔ مگر اس نے ان کے لئے بھی تکبر و بڑائی کرنے کو ناپسند اور عاجزی کو پسند فرمایا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی عاجزی ظاہر کرتا ہے تو دنیاداروں کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل اور پست ہو جاتی ہیں۔

- جس شخص سے تو اپنا ہاتھ روک نہیں سکتا اس کی طرف اپنا ہاتھ مت پھیلا اور مجلس میں بیٹھنے کے وقت کسی عمدہ جگہ میں بیٹھنے کیلئے جلدی نہ کر کیونکہ تجھے ادنیٰ درجہ سے اٹھا کر اعلیٰ جگہ پر بٹھائیں تو اس سے اچھا ہے کہ عمدہ جگہ سے اٹھا کر خراب یا ادنیٰ جگہ کی طرف کھینچ لائیں۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز وہ شخص ہے جو اپنا نقص دور کرنے پر قادر ہو اور پھر اسے دور نہ کرے۔

عیب

- تین چیزیں دین کے لئے عیب کا باعث ہیں۔

  ۱۔ عہد شکنی

  ۲۔ بدکاری

  ۳۔ خیانت
- چار چیزیں انسان کے لئے عیب ہیں۔

  ۱۔ بخل

  ۲۔ جھوٹ

  ۳۔ بدخلقی

  ۴۔ حرص
- بے شک لوگ عموماً عیب سے خالی نہیں، پس کسی کے پوشیدہ عیب ظاہر نہ کر وان کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ وہ اگر چاہے گا تو معاف فرما دے گا اور جہاں تک تجھ سے ہو سکے لوگوں کے عیب چھپائے رکھ، تا کہ اللہ تعالیٰ تیرے وہ عیب جن کو تو چھپانا چاہتا ہے، پوشیدہ رکھے۔
- جو دوسروں کے ذمہ قصور لگاتا ہے، وہ ان کے عیب بیان کرتا ہے۔

- جو شخص کسی کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اسے کوئی نہ کوئی عیب مل ہی جاتا ہے۔
- جو شخص بے ادب ہوتا ہے اس میں بہت سے عیب موجود ہوتے ہیں۔
- جو شخص اپنا عیب دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے وہ دوسروں کے عیب کو بہت بڑا سمجھتا ہے۔
- جو شخص ادب واخلاق کے طریق پر چلنے کا مشتاق وخواہاں رہتا ہے اس کے عیب کم ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص دوسرے لوگوں کے عیوب کی تلاش میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے عیب ظاہر کر دیتا ہے۔
- کنجوسی سے عیب پیدا ہوتے ہیں اور صدقہ آفتوں سے بچاتا ہے۔
- جواں مردی اس کا نام ہے کہ آدمی ان باتوں سے جو عیب لگاتی ہیں پرہیز کرے اور ان باتوں کو جو زینت دیتی ہیں حاصل کرے۔
- اپنا واجبی حق لینے میں آدمی پر کوئی طعن اور عیب نہیں البتہ دوسروں کا حق غصب کرنا عیب کی بات ہے۔
- بے شرمی اور بے حیائی انسان کے لئے عیب اور سنجیدگی اس کے واسطے زینت، نور اور حکمت ہے۔
- آدمی میں یہ بڑے عیب کی بات ہے کہ اس کو اپنے عیب نظر نہ آئیں۔
- عیب جو کو راضی کرنا دشوار بلکہ خارج از امکان ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا نہایت سہل اور آسان ہے۔
- اپنے عیبوں پر نظر کر اور اپنے بھائی کا عیب چھپا تاکہ تو بے پردہ نہ ہو جائے۔
- جہاں تک ہو سکے لوگوں کی پردہ پوشی کر کہ اللہ تعالیٰ تیرے وہ عیب جن کو تو چھپانا چاہتا ہے ظاہر نہ فرمائے۔
- جو لوگ خود عیب دار ہوتے ہیں وہ لوگوں کے عیب ظاہر کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ

ان کے اپنے عیبوں کی نسبت عذر کرنے میں گنجائش ہو۔

- تعجب ہے اس شخص کی حالت پر جو لوگوں کے عیبوں کو برا سمجھتا ہے اور خود اپنے اندر کے عیوب پر نظر تک نہیں ڈالتا۔
- سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم کسی پر وہ عیب لگاؤ جو خود تم میں موجود ہے۔
- جو شخص لوگوں سے صلح رکھتا ہے اس کے تمام عیب چھپ جاتے ہیں اور جو لوگوں کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے۔اس کے سب عیب ظاہر ہو جاتے ہیں۔
- اس بات سے بچارہ کہ دوسرے کے اس گناہ کو بڑا سمجھے جس کو اپنی نسبت چھوٹا خیال کرتا ہے یا اپنی ایسی عبادت کو زیادہ خیال کرے جسے دوسرے کی نسبت قلیل اور کم سمجھتا ہے۔
- جو شخص اپنے عیبوں کو جانتا ہے۔ وہ اپنے دوسرے بھائی کے عیب بھی ظاہر نہیں کرتا۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو لوگوں کے عیبوں کا متلاشی ہو اور اپنے عیبوں سے اندھا ہو۔
- جو شخص گناہ سے پاک اور بدی سے دور ہو وہ نہایت دلیر ہوتا ہے۔ اور جس میں کچھ عیب ہو وہ سخت بزدل ہو جاتا ہے۔
- لوگوں کے عیب کی تلاش میں رہنا نہایت عیب کی بات ہے۔
- جو شخص تجھے تیرا عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے۔ اور جو شخص تیرا عیب چھپائے وہ تیرا پورا دشمن ہے۔
- کانوں سے سنا، آنکھوں سے دیکھنے کے برابر نہیں۔ اور آدمی کا ہر عیب ظاہر کرنے کے قابل نہیں۔
- اگر آدمی اپنے عیبوں پر نظر کرے تو لوگوں کے عیب ٹٹولنے سے محفوظ رہے اور یہ اس مرض کے واسطے نہایت عمدہ علاج ہے۔

- جو شخص اپنے پڑوسی کے بھیدوں کو معلوم کرنے کی ٹوہ میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پردے فاش کر دیتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے پوشیدہ عیوب کی تلاش میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ان کی دوستی اور محبت سے محروم رکھتا ہے۔
- سفاہت اور سبکی کی عادت کو ترک کر کیونکہ یہ آدمی کو دھبہ لگاتی اور اسے معیوب بنا دیتی ہے۔
- سفر کرنے میں کوئی عیب و عار نہیں۔ عیب کی بات یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے وطن میں دوسروں کا محتاج ہو۔
- جو کام تو خود کرتا ہے، اس کا عیب دوسرے پر نہ لگا۔ اور جس گناہ کو تو اپنے لئے جائز سمجھتا ہے، اس پر دوسرے کو ڈانٹ مت پلا۔
- جب تو بہت سے ناشائستہ افعال کر چکا ہے تو اگر کوئی اچھا کام ہو جائے تو اسے عیب نہ سمجھ۔
- آدمی کا اپنے عیبوں کو معلوم کرنا بہت بڑا نافع علم ہے۔
- سب سے زیادہ دوری اور نفرت اس سے رکھنی چاہیے جو لوگوں کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے۔
- جب تمہارے دِل میں کسی کیلئے نفرت پیدا ہونے لگے تو فوراً اس کی اچھائیوں کو یاد کرنے لگو!
- لوگوں کے عیبوں کی تلاش مت کر اگر تجھے عقل ہو تو خود تیری ذات میں اتنے عیوب موجود ہیں جو دوسروں کی عیب جوئی کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔
- تجھے اپنے عیبوں کی فکر میں ایسا رہنا چاہیے کہ لوگوں کے عیبوں سے غافل اور بےفکر رہے۔
- جو اپنے عیبوں کو دیکھتا ہے اس کی نظر میں دوسروں کے عیب چھوٹے معلوم ہوتے

ہیں۔

- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو جانتا ہے کہ اس میں کوئی عیب موجود ہے اور جب لوگ اسے بیان کرتے ہیں تو وہ ناخوش کیوں ہوتا ہے؟
- اے اللہ کے بندے گناہ کی وجہ سے کسی شخص کو عیب لگانے میں جلدی نہ کر شاید کہ اللہ تعالیٰ اس کا گناہ معاف فرمادے۔
- جو شخص زیادہ ہنستا ہے وہ رذیل خیال کیا جاتا ہے۔
- سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تو غیر کو وہ عیب لگائے جو خود تجھ میں موجود ہو۔
- جو شخص تیرے سامنے تیرا عیب بیان کرتا ہے وہ غائبانہ تیری مدد اور حفاظت کرتا ہے اور جو تیرے سامنے تیری عیب پوشی کرتا ہے وہ غائبانہ تیرے عیب بیان کرتا ہے۔
- چاہیے کہ تمہیں اپنے عیبوں کا علم دوسروں کے عیب معلوم کرنے سے باز رکھے۔

عبرت

- بے شک موجودہ لوگوں کے لئے گزشتہ اشخاص کے حالات میں عبرت اور بلاشبہ پچھلوں کے لئے، پہلوں کے واقعات میں نصیحت ہے۔
- بے شک گزشتہ لوگوں کا چلا جانا پچھلوں کے لئے عبرت کا سبب ہے۔
- بے شک سب سے اعلیٰ درجہ کا وعظ یہ ہے کہ آدمی مردوں کی قبروں پر نظر ڈالے اور ماں باپ کے مدفن کو دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔
- جو کوئی واقعات کو غور تامل کی نظر سے دیکھا ہے وہ ان سے عبرت حاصل کرتا ہے۔
- جو شخص زمانے کے ساتھ حسن ظن رکھنے پر مطمئن رہتا ہے، وہ زمانے کے حالات سے عبرت کا سبق حاصل نہیں کرتا۔

- جس شخص میں عقل ہوتی ہے وہ اکثر واقعات دیکھ کر عبرت پاتا ہے اور جو شخص نادان ہوتا ہے وہ بار بار ٹھوکریں کھاتا ہے۔
- جو شخص زمانے کی نیرنگی اور اس کے حالات سے عبرت نہیں پکڑتا اور کسی کی ملامت سے سبق نہیں لیتا اور وہ برے کاموں میں لگا رہتا ہے وہ گھاٹے کے سودے میں رہتا ہے۔
- جو شخص واقعات عالم کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اصلاح حال کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے حالات دیکھ کر عبرت پذیر نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے حالات سے اور لوگوں کو عبرت دلاتا ہے۔
- جو شخص دوسروں کے حالات دیکھ کر عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے وہ بہت ہی کم ٹھوکریں کھاتا ہے۔
- عبرت کی نگاہ سے دیکھنا اپنے حق میں ایک خیرخواہی وعظ کا کام دیتا ہے۔
- عبرت پکڑنے سے عصمت (یعنی گناہوں سے محفوظ رہنا) حاصل ہوتی ہے۔
- عبرت حاصل کرنے کے اسباب بکثرت موجود ہیں، مگر عبرت حاصل کرنے والے کم ہیں۔
- زمانے کی رفتار میں مخلوق کے لئے عبرت ہے اور بندگان الٰہی پر ظلم کرنے میں گناہوں کی گٹھڑی باندھنا ہے۔
- جب اللہ تبارک وتعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے یہ توفیق بخش دیتا ہے کہ وہ زمانے کے عبرت ناک واقعات سے عبرت کے اسباق حاصل کرتا رہے۔
- موجودات عالم کو نظر بصیرت سے دیکھ اور زمانے کے واقعات سے عبرت کا سبق حاصل کر کے اس سے فائدہ اٹھا۔

- جس کو عبرت پانے کا خیال نہیں اسے عبرت یابی سے کوئی تعلق نہیں۔
- وہ شخص کامیاب ہے جس کی فطرت یہ ہے کہ وہ زمانے کے واقعات سے عبرت حاصل کرتا اور ضرورت کے وقت دوست احباب سے صلاح مشورہ اور ان سے مدد لیتا ہے۔
- اگر تجھے اپنی اس عمر سے جسے تو نے غفلت میں ضائع کر دیا ہے عبرت حاصل ہوتی تو آئندہ آنے والی کو محفوظ رکھتا۔
- جو شخص دوسروں کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کرتا، وہ اپنے آپ کی خود مدد نہیں کرتا۔
- جس شخص میں علم اور حکمت موجود ہوتے ہیں۔ وہ زمانے کے حالات سے عبرت حاصل کرتا ہے۔
- جب تک آسمانی کتابوں کے عہد و پیمان توڑنے والے لوگوں کے اوقات ظاہر نظر نہ ہوں۔ تب تک تمہیں اس کی پابندی کی برکات معلوم نہیں ہوسکتیں اور تم اس کی پابندی نہیں کر سکتے۔
- جب تک تمہیں ان لوگوں کی حکایات معلوم نہ ہوں، جنہوں نے کلام الٰہی کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ تب تک اسے تم مضبوطی کے ساتھ تھام نہیں سکتے اور اس کی پوری پیروی نہیں کر سکتے۔
- گزشتہ لوگوں کے آثار تمہارے سامنے اس لئے موجود رہے ہیں کہ تم ان سے عبرت کا سبق حاصل کرو۔
- جو شخص دنیا کے حوادث سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔ وہ لالچ کے پھندے میں نہیں پڑتا۔
- بے شک جس شخص کے سامنے پہلے لوگوں کے سزایاب ہونے کے عبرت انگیز نظارے کھلم کھلا موجود ہوں تو وہ تقویٰ اختیار کرتا اور اس کی بدولت شبہات میں

پڑنے سے بچتا ہے۔

- عقل کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے۔اور نیک کاموں میں اپنے خیر خواہوں سے مدد طلب کرے اور جہالت کا نتیجہ یہ ہے کہ اوروں کے حالات دیکھ کر بھی غافل رہے۔اور اپنی رائے پر مغرور رہو رہے۔
- جو سچے واقعات گزر چکے ہیں۔ان کی تصدیق اور دنیا کے حالات سے عبرت کا سبق حاصل کر کہ اس کے بعض حالات بعض سے مشابہ اور اس کا آخر اول کے ساتھ لاحق ہے۔
- دنیا میں بہت عبرت ناک واقعات ہیں جن سے بیمار دلوں کو شفا حاصل ہوتی ہے۔مگر شرط یہ ہے کہ دل ان کی قبولیت کے قابل اور پاک ہوں، کانوں میں سننے کی صلاحیت ہو، عقلیں ایسی قابلیت رکھتی ہوں کہ ان کو یاد اور محفوظ رکھیں۔
- عقل مند ہر ایک چیز سے عبرت حاصل کرتا ہے اور دانا ہر ایک کام کو عمدگی کے ساتھ سرانجام دیتا ہے۔
- تمہیں زمانے کے عبرت ناک واقعات کھلم کھلا عبرت کا سبق بتلا چکے ہیں۔اور تم ایسے حالات معلوم کر چکے ہو جن سے عقل مندوں کو عبرت حاصل ہونی چاہیے۔رسول اکرم ﷺ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں جو تبلیغ احکام الٰہی میں آپ ﷺ کی برابری کر سکے۔
- عبرت اور نصیحت کے لئے مثالیں بیان کی جاتی ہیں اور آڑے وقتوں کے لئے مرد تیار کیے جاتے ہیں۔
- قضا وقدر کی گونا گوں گردشوں میں عقل مند اور داناؤں کے لئے عبرت ہے۔
- زمانے کی گردشوں میں اہل بصیرت کے لئے عبرت اور غفلت سے آرام کرنے میں دھوکہ کھانے کی علت ہے۔
- قضا وقدر کی گونا گوں گردشوں میں عقل مند اور داناؤں کے لئے عبرت ہے۔عقل

مند لوگ ہر ایک عبرت میں بصیرت حاصل کرتے ہیں اور انسان پر ایک صحبت میں کوئی نہ کوئی پسند اور اختیار کرتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ اس شخص رحم کرے جو آثارِ قدرت میں فکر کرتا اور اس سے عبرت پذیر ہوتا اور سلسلۂ کائنات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا اور اس سے بصیرت حاصل کرتا ہے۔
- عقل کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے اور نیک کاموں میں اپنے خیر خواہوں سے مدد طلب کرے اور جہالت کا نتیجہ یہ ہے کہ اوروں کے حالات دیکھ کر بھی غافل رہے اور اپنی رائے پر مغرور رہے۔
- تحقیق جو شخص برے کاموں سے باز آجائے وہ عبرت پذیر ہوا۔ وہ خواب غفلت سے بیدار ہوا۔
- جو سچے واقعات گزر چکے ہیں، ان کی تصدیق اور دنیا کے گزشتہ حالات سے عبرت کا سبق حاصل کر کہ اس کے بعض حالات سے مشابہ اور اس کا آخر اول کے ساتھ لاحق ہے۔
- کہاوتیں اور مثالیں عقل مندوں اور عبرت حاصل کرنے والوں کے واسطے بیان کی جاتی ہیں۔

عداوت

- نزدیکی رشتہ داروں کی عداوت بچھوؤں کے ڈسنے سے زیادہ درد پہنچاتی ہے۔
- جو شخص امتحان کے بعد نالائق ثابت ہو اس سے لوگ عداوت رکھتے اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔
- یہ نہایت بے عقلی کی بات ہے کہ آدمی اپنے ہمسروں کو دبانے کے خیال میں رہے، اور لوگوں سے عداوت و دشمنی پیدا کرے۔

- کثرت عداوت، دل کے رنج اور تکلیف کا موجب اور زیادہ عذر پیش کرنا قصور کی بڑائی کا باعث ہے۔

عذر

- جو شخص عذر بیان کرنے والے کو سزا دیتا ہے، وہ نہایت برا کرتا ہے۔
- سب سے بڑا گناہ عذر کو قبول نہ کرنا ہے۔ اور بدترین عذر یہ ہے کہ انسان برائی کے جواز کا طرف دار ہو۔
- جو شخص گناہ کا عذر پیش کرتا ہے گویا وہ گناہ کرتا ہی نہیں۔
- عذر پیش کرنے کے برابر کوئی سفارشی کامیاب نہیں اور اقرار گناہ سے بڑھ کر عذر بیان کرنے کی کوئی عمدہ صورت اور..........نہیں ہے۔
- اس شخص کے پاس اپنا عذر بیان نہ کر جو اس بات پر خوش ہوتا ہے کہ تیرا کوئی عذر باقی نہ رہے۔
- اپنا کام ایسے طور سے کر جس سے تیرا عذر قائم اور حجت ثابت ہو رہے۔
- اگر کوئی اپنی غلطی قصور کا عذر بیان کرے تو اسے قبول کر لینا مناسب ہے۔
- مجرم کا سفارشی عذر پیش کرنے میں عاجزی کرتا ہے۔

غور و فکر

- جو لوگوں کی نسبت بدظنی رکھتا ہے وہ اپنے ہر ایک معاملہ کو خوب سوچ بچار سے کرتا ہے۔
- جو شخص سوچ سمجھ کر بات چیت کرتا ہے، وہ بہت کم غلطی کرتا ہے۔
- جو شخص زیادہ غور و فکر کر کے بات کرتا ہے۔ اس کی رائے صحیح اور درست ہوتی ہے۔

- جو شخص انجام کار کو سوچ لیتا ہے وہ بہت سی خرابیوں اور نقصانات سے محفوظ رہ جاتا ہے۔
- غور و فکر عقلوں کو جلا دینے والی اور حماقت فضول کاموں میں ڈالنے والی ہے۔
- سوچ سے بات کہنا لغزش اور غلطی سے محفوظ رکھتا ہے۔
- غور و فکر کرنے سے آدمی کو حق اور کامیابی کی راہیں نظر آتی ہیں اور مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔
- غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے۔
- نصیحت دوسرے کے حال پر غور کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- غور سے عقل کی روشنی بڑھتی ہے اور جسم روح کی قید ہے۔
- عمل سے قبل تدبیر اور سوچ کرنا ندامت سے بچاتا ہے۔
- کام کی درستی سوچ بچار کا نتیجہ ہے اور غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔
- انجام بینی سوچ سے حاصل ہوتی ہے اور سوچ فکر سے۔
- اگر تو غور و فکر کرے تو ہر دن سے تجھے عبرت حاصل ہو سکتی ہے۔
- آدمی کا غور و فکر ایک آئینے کی مثال ہے کہ اس میں اسے اپنے اعمال کا حسن و قبح نظر آتا ہے۔
- انسان کی حالت دیکھ کر تعجب کر کہ یہ چربی کے ساتھ دیکھتا، گوشت کے ذریعہ بولتا، ہڈی کے ذریعہ سنتا اور سوراخ سے سانس لیتا ہے۔
- گناہ کرتے وقت یہ سوچ لو کہ اس کی لذت تو تھوڑی دیر کے لئے ہے جو جلد ختم ہو جائے گی لیکن اس کی سزا ہمیشہ باقی رہے گی۔
- غور کر کہ مشکل مسائل سمجھ میں آئیں، سخاوت کر کہ خوشی حاصل رہے، نعمت کا شکر بجا لا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت میں ترقی ہو۔
- جس میں فکر کی عادت نہیں (سوچ بچار) اس کے لئے کوئی بصیرت نہیں۔

- انجام میں فکر کرنا سخت مصیبتوں سے بچاتا ہے۔
- کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کرتا کہ تمہارے کام میں کوئی شخص عیب نہ نکالے۔
- غور وفکر کرنے سے سوچ بچار درست ہوتی اور عقل سے تمام مخلوق کی اصلاح اور بہتری حاصل ہوتی ہے۔
- ایک تھوڑی سی ساعت قدرت الٰہی میں فکر کرنا دیر تک عبادت کرنے سے اچھا ہے۔
- کسی کام کا پختہ ارادہ کرنے سے پہلے اس کی نسبت غور وفکر کر۔ اس کی طرف متوجہ ہونے سے پہلے اس کے متعلق دوست احباب سے مشورہ کر اور اس کے شروع کرنے سے پہلے خوب سوچ بچار کرلے۔
- جب تو کام کرنے سے پہلے ان کو سوچ لے گا تو ہر ایک کام کا انجام اچھا ہوگا۔
- پہلے سوچ پھر اس کے بعد کلام کرتا کہ غلطی سے بچا رہے۔
- جو غور وفکر سے کام کرتا ہے وہ انجام کار کو سوچ لیتا ہے۔
- جو شخص زمانے کی حالت کو جانتا ہے۔ اسے لائق ہے کہ اسکی گردشوں اور مصیبتوں سے بےفکر نہ رہے۔
- طاعت نہایت محفوظ سامان اور قدرتِ الٰہی میں غور وفکر کرنا اچھا سہارا ہے۔
- کام کرنے سے پہلے اسے سوچ لینا لغزش اور غلطی سے بچاتا ہے۔
- رائے کی درستی غور وفکر کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- مکان بنانے سے پہلے پڑوسی کا حال معلوم کر۔
- جو شخص سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے وہ ذلت نہیں اٹھاتا اور جو شخص صبر کرتا ہے۔ وہ ناکام نہیں ہوتا اور خسارہ نہیں پاتا۔
- غور وفکر کرنے سے بصیرت پیدا اور عبرت حاصل ہوتی ہے۔
- آہستگی اور سوچ بچار سے کام کرنے کو لازم پکڑ کہ ایسے شخص کی رائے اکثر صحیح اور

اس کے کام ٹھیک ہوتے ہیں۔

- علم کے سوا دوسری باتوں میں غور وفکر کرنا فضول ہے۔
- خبردار جو شخص انجام کار میں غور کیے بغیر کاروبار کرنے لگ جاتا ہے۔ وہ مصائب کو اپنے ہاتھ سے سر پر اٹھاتا ہے۔
- دیر تک غور وفکر کرنا انجام کو سنوارتا ہے۔
- کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کرتا کہ غلطی سے بچا رہے۔
- بصیرت حاصل کرنے کا سر غور وفکر اور علم کا سر حلم وبردباری ہے۔
- راستہ پانے کے لئے غور وفکر کافی اور جس چیز کے دینے میں تکلیف نہ ہو وہ بہت اچھا تحفہ اور عطائے وافی ہے۔
- کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کر! تاکہ غلطی سے بچا رہے۔
- بصیرت حاصل کرنے کا سر غور وفکر اور علم کا سر حلم وبردباری ہے۔
- جو شخص اپنے پڑھے ہوئے علوم میں خوب غور وفکر کرتا ہے۔ تو اس کا علم مضبوط ہو جاتا ہے اور اسے وہ مسائل سمجھ میں آجاتے ہیں۔ جن کو پہلے نہ سمجھتا تھا۔
- جو چیز نہ دیکھی جائے اور اس تک فکر کی رسائی نہ ہو سکے اس میں غور نہ کرو۔
- ہر ایک بات کی نسبت یہ کوشش نہ کرو کہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں بلکہ بعض امور ایسے بھی ہیں کہ ان میں صرف سماع کافی ہے اور جو چیزیں دور اور پوشیدہ ہیں ان کے حال ہی معلوم کر لینے کافی ہیں۔
- جو شخص سلامتی چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ فکر اختیار کرے۔
- جو علمی مضامین کے حل کرنے یا سوچنے کے لئے الگ بیٹھتا ہے۔ اسے تنہائی میں وحشت نہیں ہوتی۔
- ہمیشہ غور وفکر اور ہوشیاری سے کام کرنا لغزش اور غلطی سے بچاتا اور مصائب اور آفات سے چھڑاتا ہے۔

- عقل اور دانائی یہ ہے کہ انسان انجام کار میں غور و فکر کرے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہے۔
- جو شخص سوچ سمجھ کر جواب دیتا ہے وہ اکثر صحیح جواب بیان کرتا ہے اور جو کام کرنے سے پہلے سوچ لیتا ہے وہ اکثر ٹھیک کام کرتا ہے۔

غفلت

- لوگ محو خواب ہیں جب مریں گے تو ہوش آئے گا۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے خود اپنی جان بھلا دیتا ہے اور اس کے دل کو اندھا کر دیتا ہے۔
- جو شخص غفلت اور سستی کرتا اور کام کرنے سے جی چراتا ہے اس کی زندگی بے مزہ اور خراب ہو جاتی ہے۔
- طول امل شیطانی تانا بانا ہے، جو غافلوں کے دلوں پر محیط ہو جاتا ہے۔
- دین میں غفلت اور سستی نہ کرو ورنہ تمہاری ناقص عقلیں تمہیں گناہوں کی طرف لے جائیں گی۔
- اس غافل پر نہایت افسوس ہے کہ جس کی عمر اس کے حق میں حجت اور اس کی زندگی کے ایام اس کی بدبختی و شقاوت کا باعث ہیں۔
- بہت سے لوگ اس لئے غافل ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے عیب چھپا دیتا ہے اور ان کی خرابیاں ظاہر نہیں کرتا۔
- بے سوچے آدمی غفلت میں مست رہتے ہیں اور سمجھدار تفکرات میں گرفتار۔
- غفلت سے بچو کہ یہ حواس کی خرابی اور عقل کی سستی ہے۔
- طول امل سے پرہیز کر بہت سے احمق طول امل کے دھوکے میں آ گئے۔ اس نے ان کے اعمال کو بگاڑ دیا۔ موت کو بھلا دیا۔ مرتے دم تک ان کی امیدیں پوری نہ

ہوئیں اور نہ فوت شدہ چیزوں کو حاصل کر سکے۔

- غفلت اور اللہ تعالیٰ کی مہلت پر مغرور ہونے سے بچارہ کہ غفلت اعمال کر بگاڑ دیتی اور موت سب آرزوؤں کا خاتمہ کر دیتی ہے۔
- جو شخص عرصہ دراز تک غفلت میں پڑا رہتا ہے، وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص دیر تک سوچتا ہے۔ اسے خوب سوجھ آجاتی ہے۔
- تمہارے اور وعظ و نصیحت کے درمیان غفلت اور غرور کا پردہ پڑا ہوا ہے۔
- کیا کوئی ایسا شخص نہیں جو اپنی موت کے وقت سے پہلے خواب غفلت سے بیدار ہو جائے۔
- غفلت سے باز آؤ۔ نیند سے بیدار ہو جاؤ۔ سفر کے لئے تیاری کرو اور کوچ کے واسطے سامان مہیا کر لو۔
- جو شخص اپنے دشمن کے مکر سے غافل ہو کر رہتا ہے، اسے اس کے داؤں اور فریب جگا دیتے ہیں۔
- اپنی عمر کو غفلت اور کھیل تماشے میں ضائع اور برباد نہ کرو ورنہ دنیا سے خالی ہاتھ جائے گا۔
- گمراہی کے لئے غفلت کافی اور عذاب کے واسطے (اللہ ﷻ کی پناہ) دوزخ کافی ہے۔
- اے غافل اللہ تعالیٰ کے عذاب کے اچانک آجانے سے تو کیسے بے خبر ہے۔ جب کہ تو اس کی نافرمانیوں میں ایسا ڈوبا ہے۔ کہ تو اس کے عذاب کا اعلیٰ درجہ کا مستحق ہو چکا ہے۔
- جس شخص میں درستی عقل معلوم نہ ہو، اس پر اعتماد نہ کر اور جس شخص سے انتقام نہیں لے سکتا، اس کے ساتھ غفلت کو روا نہ رکھ۔
- جب کہ خود رہنما ہی غافل اور بے خبر ہو تو اس کے ذریعہ سے گمراہ لوگ کیوں کر

راہ پر آسکتے ہیں۔

- ابن آدم کی حالت سخت افسوس ناک ہے کہ یہ اپنی ہدایت سے کیسا غافل اور بے خبر ہے اور گناہ گار کی حالت نہایت لائق افسوس ہے کہ وہ کیسا جہالت میں پڑا ہوا اور اپنے بخت سے کتنا ہٹا ہوا ہے۔
- جو غفلت اور لہو میں پڑا رہتا ہے وہ ہدایت اور راست روئی سے دور رہتا ہے اور جو شخص ان کی دھن اور کوشش میں رہتا ہے وہ ان کو پا لیتا ہے۔
- آدمی کی یہ کمال غفلت ہے کہ اپنی عمر کو ان کاموں میں برباد کرے جو اس کی نجات کیلئے مفید نہیں۔
- تعجب ہے کہ عقل مند لوگ آخرت کی حسن طلب اور وہاں کی تیاری سے غافل ہیں۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو دشمن کے رات کے وقت لوٹ مار کرنے کا خوف تو رکھتا ہے اور پھر اپنی غفلت سے باز نہیں آتا۔
- جس شخص پر غفلت غالب آجاتی ہے، اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص غفلت میں رہتا ہے وہ جہالت میں پڑا رہتا ہے اور جو جہالت میں پڑا رہتا ہے۔ وہ بیکار رہتا ہے۔
- غفلت غرور پیدا کرتی ہے اور ہلاکت سے نزدیک کر دیتی ہے۔
- غفلت نہایت موذی دشمن اور گناہ پر اصرار کرنا بہت بری رائے ہے۔

غیبت

- غیبت دوزخ کے کتوں کا طعام ہے اور نہایت مضر چیز۔
- غیبت سننے والا گناہ کرنے والے کا شریک کار ہوتا ہے۔
- غیبت سننے والا گویا ایک غیبت کرنے والا ہے۔

- اپنے نفس میں غیبت کی عادت مت ڈال کہ اس کا عادی بہت بڑا گناہ گار ہے۔
- برے کام کو مشہور کرنے والا اس کام کے فاعل کے برابر اور غیبت کو سننے والا اس کے بیان کرنے والے کے مساوی ہے۔
- غیبت کا سننے والا غیبت کرنے والوں میں شامل ہے اور برے کام پر راضی ہونے والا گویا اس کا فاعل ہے۔
- غیبت سے پرہیز کر کہ یہ تجھے اللہ تعالیٰ سے دور اور لوگوں کا دشمن بناتی اور تیرے نیک اعمال کا اجر برباد کرتی ہے۔
- فاسق کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں اور ڈھل مل یقین آدمی کا کوئی دین نہیں۔
- تمام لوگوں میں سب سے افضل وہ شخص ہے جس کا نفس گناہوں کی آلائش سے پاک ہو اور وہ غیبت کی طرف راغب نہ ہو۔
- غیبت میں عُجب اور خود بینی، غضب میں بربادی و ہلاکت موجود ہے۔
- جو شخص دوسروں کی باتیں تیرے پاس بیان کرتا ہے تو وہ تیری باتیں دوسروں کے پاس ضرور بیان کرتا ہے۔ اور جو شخص تجھے یہ بات بتلاتا ہے کہ فلاں شخص نے تجھے گالیاں دی ہیں، تو وہ خود تجھے گالیاں سناتا ہے۔
- اس بات سے پرہیز کر کہ کہیں اپنے بھائیوں کی غیبت میں زبان کے گھوڑے پر سوار رہے یا منہ سے وہ بات نکالے جو تجھ پر حجت ہو اور وہ تیرے ساتھ برائی کرنے کا بہانہ بنے۔
- جو شخص لوگوں کی غیبت کرنے کی حرص رکھتا ہے اسے لوگ گالیاں سناتے ہیں اور جو شخص باتیں بہت کرتا ہے۔ اس کی باتوں سے لوگ اکتا جاتے ہیں۔

غضب

- تمام لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے مبغوض تین اشخاص ہیں۔

۱۔ فقیر متکبر

۲۔ بڈھا زانی

۳۔ بدکار عالم

- بے شک تمام مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض وہ شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ اس کے نفس کے سپرد کر دے، پس وہ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا بغیر کسی ہادی اور رہبر کے چلتا ہے۔
- برائی غضب الٰہی کو ابھارتی ہے۔
- تمام مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے مبغوض وہ شخص ہے جو بوڑھا ہو کر زنا کرے۔
- غضب سے بچو کہ اس کا اول جنون اور آخرت ندامت ہے۔
- جس پر غضب اور شہوت غالب آ جائے اسے عقل مند شمار نہ کر۔
- غضب سے بچو کہ یہ جلانے والی آگ ہے۔
- اس اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچارہ جس کے عذاب سے اس کی طاعت کے سوا بچنے کی کوئی صورت نہیں، اس کی نافرمانی ہلاکت کا سبب ہے اور اس کی رحمت کے بغیر کوئی ٹھکانا نہیں۔ اس کی بارگاہ میں التجا کرتا رہ۔ اور اس پر بھروسہ رکھ۔
- فسق و فجور کے مقامات سے دور رہ کہ یہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے مقام اور اس کے عذاب کا محل ہے۔
- وہ شخص فضیلت و بزرگی میں کامیاب ہے۔ جو اپنے غضب پر غالب آئے اور جذبات شہوت کا مالک ہو جائے۔
- غضب ایک بھڑکتی آگ ہے۔ جو شخص اسے پی جائے وہ آگ کو بجھا دیتا ہے اور جو اسے بھڑکائے وہ خود جل جاتا ہے۔
- بڑھاپے سے پہلے جوانی کے زمانہ میں اور بیماری سے پہلے صحت و تندرستی کے

وقت نیک عمل کرنے میں جلدی کر۔

- برا ساتھی غضب ہے کہ عیوب کو ظاہر، شر کو نزدیک اور خیر کو دور کرتا ہے۔
- آدمی کے سب سے زیادہ دشمن غضب اور شہوت ہیں۔ پس جوان دونوں کو قابو میں رکھے اس کا درجہ بلند ہو جاتا ہے اور وہ اپنے اعلیٰ مقصد کو پہنچ جاتا ہے۔
- کثرت غضب انسان کو عیب لگاتی اور اس کی برائیوں اور عیبوں کو ظاہر کرتی ہے۔
- جو شخص اپنے غضب کا خلاف کرتا ہے۔ وہ حلم اور بربادی کے احکام پر چلتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے ہاں تمام مخلوق میں سب سے زیادہ مبغوض نادان لوگ ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک ایسی نعمت سے محروم رکھا ہے جو اور مخلوق کو عطا فرمائی ہے۔
- سب سے زیادہ مبغوض وہ ہے جو اس کی عطا کردہ نعمتوں میں ناشکری کرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ مبغوض وہ شخص ہے۔ جس کو صرف پیٹ بھرنے اور شرم گاہ کی حاجت پورا کرنے کی فکر ہو اور بس۔
- چاہیے کہ تیرا غضب تیرے حلم پر غالب نہ آئے اور تیری خواہش نفسانی تیرے علم کو نکال کر تجھ پر اپنا تسلط نہ جمائے۔

غصہ

- جو شخص بات بات پر طیش میں آجاتا ہے، لوگ اس سے ملول ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص اپنے غصے کو پی جاتا ہے، اس کا حلم کمال کو پہنچ جاتا ہے۔
- جو شخص تند خو ہوتا ہے اس کے گھر والے بھی اس سے تنگ آجاتے ہیں۔
- غصہ عقل کو بگاڑتا اور راہ راست سے دور کر دیتا ہے۔
- غصہ اپنے صاحب یعنی غصہ آور کو ہلاک اور اس کے عیب کو ظاہر کرتا ہے۔

- گھر میں غصے ہونا گویا اسے ویران کرنا ہے۔
- لوگ جو کچھ تیری نسبت شکایت کرتے اور برا بھلا کہتے ہیں اس سے تنگ دل اور خفا نہ ہو کیونکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اگر درست ہے تو یہ تیرا قصور ہے، اور اس کی سزا تجھے دنیا میں مل رہی ہے۔ پس تجھے ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔
- غصہ کسی حالت میں بھی مفید اور اچھا نہیں ہے۔
- گناہ کی شیرینی کو عذاب کی تکلیف بگاڑ دیتی اور شہوت کی لذت اور رسوائی کی عار بیکار کر دیتی ہے۔
- غصہ کے وقت اس کو پی جا اور زور دولت کے ہوتے ہوئے لوگوں کی زیادتی وظلم سے درگزر کر کہ آخرت میں بہتری حاصل ہو۔
- بہت سے غصے ایسے ہیں کہ ان کے مطابق عمل کرنے سے وہ ان سے کئی درجے بڑھ کر زیادہ سخت خوف ناک ہوتے ہیں۔
- غصے کے ہوتے ادب کا کام نہیں اور بے ادبی کے ساتھ شرافت کا کوئی کام نہیں۔
- غصے کی باتوں کے ساتھ خندہ پیشانی کا نام نہیں اور سرداری مصاحب انتقام نہیں۔
- جو شخص مغلوب الغضب ہوتا ہے، غصہ اس پر غالب آ جاتا ہے وہ بھی سلامت نہیں رہتا ہے۔
- جلدی میں جو غصہ آئے اس کو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔
- بردباری کا پانی پینا غصے کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
- جو شخص کسی ناشکرے کو کوئی نعمت دیتا ہے۔ تو وہ دیر تک غضب اور غصے میں رہتا ہے۔ اور جو شخص کسی ایسے شخص پر غصہ کرتا ہے۔ جس پر اسے قدرت نہیں ہوتی تو وہ اسی غصے میں مر جاتا ہے۔

- غصے کی حالت میں اپنے زور اور قوت کو روکے رہ یہاں تک کہ غضب ٹھہر جائے اور عقل لوٹ آئے۔
- غصے کی حالت اس ذلت کے برابر نہیں ہوتی۔ جو عذر پیش کرنے کے وقت پیش آتی ہے۔ اور گناہ کی لذت اس سزا سے لگا نہیں کھاتی، جو آخرت میں بھگتنی پڑتی ہے۔
- بہت سے غصے ایسے ہیں کہ ان کے مطابق عمل کرنے سے وہ ان سے کئی درجے بڑھ کر زیادہ سخت خوف ناک ہوتے ہیں۔
- غصہ دلوں کی آگ اور کمینگی نہایت برا عیب ہے۔
- تمام لوگوں میں نیک کام پر سب سے زیادہ قادر وہ شخص ہے جسے غصہ نہ آئے اور سب سے زیادہ درست رائے اس شخص کی ہے جو تجربہ کار ہو۔
- اول تو دیر سے غصہ میں آنا چاہیے، اور اگر کہیں غصہ آجائے تو جلدی سے اس کو مٹا دینا نہایت ضروری ہے۔
- جو اپنے غصہ پر غالب آجائے وہ شیطان پر فتح پاتا ہے اور جو اپنے غصے سے مغلوب ہوا شیطان اس پر فتح مند ہو جاتا ہے۔
- اپنے نفس پر سب سے زیادہ دلیر اور حاکم وہ ہے جو اپنے غصہ کو جڑ سے اکھیڑ دے اور خواہش نفس کو مار ڈالے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے غصہ کو قابو میں رکھے، اور اسے شترِ بے مہار نہ بنائے اور اپنے نفس کا حکم نہ مانے اور وہ اسے چاہ ہلاکت میں نہ گرائے۔

غیرت

- مرد کی غیرت ایمان کا نشان اور عورت کی غیرت اس کی زیادتی اور عدوان ہے (شوہر کا دوسرے نکاح پر عورت کا غیرت کھانا بے جابات ہے)۔

﴿ف﴾

فتح مندی

- شریف کی کامیابی نجات بخشتی اور کمینے کی فتح مندی ہلاک کرتی ہے۔
- سزا کی سختی اور خرابی دنیا کی فتح مندی اور کامیابی کا نتیجہ ہے۔
- عداوت ایک پوشیدہ آگ ہے، جس کو موت یا دشمن پر فتح مندی کے سوائے کوئی چیز نہیں بجھا سکتی۔

فضول خرچی

- اسراف نیک کاموں کے سوا سب چیزوں میں برا ہے۔
- فضول خرچی وہ ساتھی ہے، جو کنگال کر دیتا ہے۔
- تمام چیزوں میں اسراف کرنا اور حد سے آگے بڑھنا برا اور مذموم ہے مگر نیکی کے کاموں اور اطاعت الٰہی میں مبالغہ کرنا اچھا اور محمود ہے۔
- آپس میں جدائی کا سبب اسراف ہے باہمی اختلاف اور قناعت کا سبب عفاف (سوال کرنے سے بچنا) ہے۔
- عذاب کے خوف سے دل کو بچائے رکھو اور اسراف و فضول خرچی سے بچے رہو۔
- فضول خرچی اور اسراف کے ترک کرنے اور عدل و انصاف کی عادت ڈالنے کو لازم پکڑ۔

- فقر اور محتاجی کا سبب فضول خرچی ہے۔
- اسراف اور فضول خرچی سے پرہیز کرنا کمال شرافت کی علامت ہے۔
- فضول خرچی اور اسراف کو چھوڑ اور میانہ روی اختیار کر اور آج کے روز کل کے روز (قیامت) کو یاد کر۔
- فضول خرچی اور اسراف کو چھوڑ دے کیونکہ ایسے ہر کوئی نہیں کرتا اور اس کے فقر پر کوئی رحم نہیں کرتا۔
- فضول خرچ کی حالت بھی قابل افسوس ہے کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح سے بہت دور اور اپنی حالت کی درستی سے بہت ہٹا ہوا ہوتا ہے۔
- اسراف اور فضول خرچی میں کوئی شرافت نہیں اور میانہ روی اور متوسط حال اختیار کرنے میں مال کے لئے بربادی اور ہلاکت نہیں۔
- ہر ایک وہ چیز جس پر آدمی اکتفا کرے وہ کافی اور جو چیز میانہ روی سے بڑھ جائے وہ اسراف اور فضول خرچی میں داخل ہے۔
- اسراف اور فضول خرچی سے کوئی تونگر اور مال دار نہیں اور سوال سے بچنے کے ساتھ احتیاج کا کچھ سروکار نہیں۔
- مال خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کر اور اسراف و فضول خرچی سے دور رہ۔
- فقر اور محتاجی کا سبب فضول خرچی ہے اور سب سے بری خصلت بڑائی اور تکبر ہے۔

فتنے

- تکلفات کو بالائے طاق رکھنا بہت اچھا اثاثہ اور دنیا پر فریفتہ ہونا بہت بڑا فتنہ ہے۔
- دنیا کی مستعار چیزیں تجھے فتنہ میں مبتلا نہ کریں یہ چیزیں تو تجھ سے واپس کر لی

جائیں گی اور جو گناہ اور حرام کام تو نے کئے ان کا وبال تیرے سر پڑے گا۔

- فتنوں کا دوام بہت بڑی مصیبت ہے۔
- جو شخص شر اور فتنے کی آگ بھڑکاتا ہے وہ اس کا ایندھن ہو جاتا ہے اور اسی میں جل کر مر جاتا ہے۔
- فتنوں کے برپا ہونے کا سبب لجاج (لڑائی جھگڑا کرنا) اور دولت مندی کے دور ہونے کا سبب منع محتاج (محتاج کو نہ دینا) ہے۔
- بازاروں کی نشست سے برکنار رہ کہ یہ فتنوں کے مقام اور شیطان کے قلعے ہیں۔
- نظر کا جاتے رہنا اس چیز کی طرف دیکھنے سے اچھا ہے۔ جو فتنے کی موجب ہو۔
- برے لوگوں سے فتنہ پیدا ہوتا اور خطا کاری ان پر منتہی ہوتی ہے۔
- سب سے برا وہ شخص ہے، جو فتنے اور شر کو اٹھائے اور لوگوں کے حوادث میں گرفتار ہونے کا خواستگار ہو۔
- دنیا پر فریفتہ ہونا بہت بڑا فتنہ ہے اور جاہل وہ جو اپنی حالت نہ پہچانے۔

فضیلت

- سب سے بہتر فضائل تین چیزوں میں ہیں۔

ا۔ جو شخص قطع کرے اس سے وصل کرنا۔

۲۔ جو شخص نفرت رکھے اس سے انس و محبت رکھنا۔

۳۔ گرے ہوئے کا ہاتھ پکڑنا۔

- جو شخص صاحب فضیلت ہوتا ہے، وہ لوگوں کا خدمت گزار ہوتا ہے۔
- عقل انسان کی فضیلت اور سچے بول اس کی زبان کی امانت ہیں۔

- عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔
- آدمی کا فخر اپنے فضل وکمال پر شایاں ہے نہ کہ اپنے کنبے وخاندان پر۔
- ریاست کی فضیلت حسن سیاست ہے۔
- اپنے عیب اور نقائص کو معلوم کرنا انسان کے کمال اور اس کی اعلیٰ درجہ کی فضیلت کا نشان ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں جلدی کرنا نفس کی فضیلت کا نشان اور قناعت کا لازم پکڑنا اس کی عزت وبزرگی کا عنوان ہے۔
- جو شخص اپنی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے، وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص لوگوں پر بہتان باندھتا ہے، وہ نقصان اٹھاتا ہے۔
- اپنے آپ کو اچھا سمجھنا بہت بڑی رذالت اور اپنے آپ کو ناقص اور کم درجہ خیال کرنا ایک عمدہ فضیلت ہے۔
- جو شخص جہالت کی وجہ سے خفت کے کام کرتا ہے، وہ عقل کے خلاف کرتا ہے اور جو شخص لوگوں کے قصور سے درگزر کرتا ہے، وہ فضیلت کی جامع صفت حاصل کر لیتا ہے۔
- خوش حالی اور نعمت میں شکر کی فضیلت حاصل ہوتی، بلا ومصیبت میں صبر کی فضیلت ہاتھ آتی ہے۔
- سختیوں اور مصائب کے پے در پے آنے کے وقت انسان کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔
- اپنی حاجت سے پہلے دوسرے کی حاجت برآئی کرنا ایک بڑی فضیلت کی بات ہے۔
- مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے اور انسان سے قوی مستی ہے جو عقل کو زائل کر دیتی اور سب سے قوی نیند ہے اور نیند سے قوی غم ہے۔

فرصت

- بے شک فرصت کے اوقات بادل کی طرف جلد گزر جاتے ہیں، پس جب تمہیں ایک نیک کام کرنے کا بھی موقع ملے تو اسے غنیمت سمجھو، ورنہ ندامت حاصل ہو گی۔
- بہتر وہ ہے جو اپنی فرصت کو غنیمت سمجھ کر اپنے احسان کا مکافات اور پاداش کا خواہاں نہ ہو۔
- فرصتیں بادل کی مثل گزر رہی ہیں۔
- وقت فرصت کا ہاتھ سے دینا غم کا سبب ہے۔
- جب فرصت کا موقع ملے تو اسے غنیمت جان کیوں کہ فرصت کو کھو دینا نہایت تکلیف کی بات ہے۔
- جو شخص فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتا ہے وہ تکلیفوں سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔
- سب سے زیادہ تکلیف کی بات فرصت کا فوت ہو جانا ہے۔
- فرصت کے وقت کا واپس آنا نہایت بعید و دشوار ہے۔
- جب فرصت ملے تو فوراً اپنا تدارک کرے کیونکہ اگر فرصت کا موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پھر وہ ہاتھ آئے گا نہیں۔
- کبھی فرصت ہاتھ آجاتی ہے کبھی خوشی رنج اور غصے سے متبدل ہو جاتی ہے۔
- فرصت کو غنیمت سمجھنا چاہیے اور اطمینان سے کام کرنا ہوشیاری ہے۔
- جو کوئی رنج اور محنت کی تکلیف اٹھاتا ہے وہ فرصت اور نعمت کو غنیمت پاتا ہے اور جو فرصت کے اوقات کو ضائع اور برباد نہیں کرتا ہے وہ رنج کی تکالیف سے محفوظ رہتا ہے۔

فرمانبرداری

- جو شخص اپنے رب کا مطیع اور فرمانبردار ہو جاتا ہے، سب چیزیں اس کی غلام اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری سب آفتوں سے بچنے کی ڈھال ہے۔
- ہر ایک اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار باعزت رہتا ہے اور ہر ایک اللہ تعالیٰ کا نافرمان گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے۔
- اسلام کی غایت فرمانبرداری اور تسلیم اور فرمانبرداری کی غایت دخول جنتِ نعیم ہے۔
- سرکشی اور اللہ تعالیٰ کی مخالفت کی چال چھوڑ دو اور اس کی طاعت وفرمانبرداری کے راستے پر چلو تاکہ آخرت میں سعادت وکامیابی حاصل ہو۔
- جو شخص اپنی سلطنت اور قوت کو اپنے دین کا خادم بناتا ہے۔ تمام زور آور بادشاہ اس کے حکم کے مطیع ہو جاتے ہیں۔
- اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ کے لئے تیار نہ کر (اس کی نافرمانی نہ کر) ورنہ وہ تجھے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔ اور تجھے اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔
- جو شخص بات کرنے کے موقع پر بات کرتا اور خاموش رہنے کے وقت خاموش رہتا ہے۔ وہ بہت بڑا بلیغ ہے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہے اور اس کی نافرمانیوں سے پیچھے ہٹتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا پورا فرمانبردار اور مطیع ہے۔
- تمام لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا علم سب سے زیادہ اس شخص کو ہے جو اس سے زیادہ ڈرتا ہے۔ اور سب میں اس کا زیادہ پیارا وہ ہے۔ جو اس کا زیادہ مطیع وفرمانبردار

ہے۔

○ اس نور کی پیروی کرو جو کبھی بجھنے والا نہیں، اور اس ذات کے فرمانبردار رہو جس کو کبھی تغیر اور بوسیدگی نہیں اور سب کام اسی کے سپرد کرو۔ اس طرح کبھی گمراہ نہ ہو گے۔

○ منعم کے کمترین حقوق واجبہ میں سے یہ بات ہے کہ اس کی نعمت کے ساتھ اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔

○ اطاعت اور فرمان برداری رعیت کے لئے ڈھال اور انصاف پرستی بقائے سلطنت کے واسطے ڈھال ہے۔

○ اگر اللہ تعالیٰ اپنی نافرمانی کی کوئی سزا مقرر نہ فرماتا تو اس کے بھگتنے کا بندوں کو خوف نہ ہوتا اور اللہ تعالیٰ اطاعت اور فرماں برداری کی رغبت نہ دلاتا پس اس کی اطاعت اس لئے لازم تھی کہ تمام مخلوق اس کی رحمت کی امیدوار ہے۔

○ اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرمانبردار اور اس کی یاد کے ساتھ مانوس رہ۔ اور اس کی اس بے انتہا رحمت کا خیال کر کہ تو اس کی طرف سے پیٹھ پھیرتا اور اس سے منہ موڑتا ہے۔

﴿ق﴾

قلم

○ تیرا قاصد تیری بزرگی کا ترازو اور تیرا قلم تیری بات کے بیان کرنے میں سب سے زیادہ موثر ہے۔

قناعت

○ بے شک قناعت میں تونگری اور بلاشبہ حرص میں رنج ہے۔

○ جو قناعت وصبر اختیار کرتا ہے وہ غنی ہوتا ہے۔

○ جو شخص اپنے مقسوم قناعت کرتا ہے وہ راحت و آرام میں رہتا ہے۔

○ جو شخص قناعت کو اپنا شعار بنا لیتا ہے، اس کے دل سے لالچ اور حرص کم ہو جاتا ہے۔

○ جس شخص میں عقل ہوتی ہے، وہ قناعت اختیار کرتا ہے۔

○ جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے، وہ ہمیشہ سیر چشم رہتا ہے۔

○ جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے، وہ غمناک اور دکھی نہیں ہوتا۔

○ جس شخص میں قناعت نہیں ہوتی وہ مال سے غنی اور دولت مند نہیں ہوسکتا۔

○ تھوڑے پر قناعت کرو اور ذلت روا نہ رکھو۔

○ تھوڑے مال ودولت پر راضی رہنا بہت مال کمانے اور فضول خرچی سے کہیں بہتر اور افضل ہے۔

- قناعت ایسی تلوار ہے جو کبھی کند نہیں ہوتی۔
- قانع ان آفات سے نجات پاتا ہے جو لالچی کو پیش آتی ہیں۔
- قناعت سے زندگی بسر کرنا نہایت پر لطف زندگی ہے۔
- غنی وہ ہے جو قناعت کرے، اور باعزت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مصروف ہو۔
- ہر ایک قناعت کرنے والا عفیف ہے، اور بدخلقی کے سوا ہر ایک مرض کا علاج ہو سکتا ہے۔
- غنی وہ ہے جو زیادہ قانع ہے اور زیادہ بدبخت وہ ہے جو زیادہ حریص ہے۔
- اپنے سچے دین کے لئے دنیا کے تھوڑے سے مال پر قناعت کرو کہ مومن کو دنیا کا تھوڑا سا مال بھی کافی ہے۔
- لوگوں میں سب سے غنی وہ ہے جو قانع ہو (صابر) اور سب سے محتاج وہ ہے جو طامع ہو (لالچی)۔
- قناعت اختیار کر کے حرص سے اس طرح انتقام لو جیسا کہ دشمن قصاص لے کر اپنا دل ٹھنڈا کرتا ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے قناعت الہام فرما دیتا ہے۔
- قناعت وہ دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔
- قناعت نہایت اچھی تونگری اور شہوت پرستی بہت بڑا دشمن ہے۔
- دل کی امیدیں بہت کم پوری ہوتی ہیں اور ادبار مبدل با اقبال کم ہوتا ہے۔
- جو شخص آخرت کی نعمتوں کا متمنی ہے وہ جب تک دنیا کی مرغوب چیزوں کو نہ چھوڑے گا۔ تب تک جنت کی نعمتیں حاصل نہیں کرے گا۔
- قناعت غنا کے ساتھ اور حرص رنج کے ساتھ مقرون ہے۔

- تھوڑے مال کو اچھی طرح اندازے سے خرچ کرنا۔ کثرت مال اور فضول خرچی سے بہتر ہے۔
- قناعت تونگری کا سرا اور پرہیز گاری تقویٰ کی بنیاد ہے۔
- جو شخص اپنے نفس میں قناعت کی صفت پیدا کرتا ہے وہ گناہوں سے بچنے اور پاک دامنی حاصل کرنے میں اس کی مدد اور اعانت کرتا ہے۔
- قناعت میں تونگری و غنا اور حرص میں رنج و عناد ہے۔
- بھوک کے سالن کا مزہ چکھو اور اپنے نفس کو قناعت اختیار کرنے سے ادب سکھلاؤ۔
- عزت کو اس شخص نے پایا ہے جسے قناعت نصیب ہوئی ہے اور کامیابی کو اس نے حاصل کیا۔ جسے طاعت کی توفیق ملی ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو قناعت کی چادر اوڑھ لے اور فضول خرچی سے پرہیز کرے۔
- قناعت سے عزت اور طاعت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- جب تک حرص مفقود نہ ہو قناعت موجود نہیں ہو سکتی۔
- قانع آدمی گو ننگا بھوکا ہو مگر وہ غنی ہے۔
- انسان کے حق میں یہ نہایت اچھی بات ہے کہ تھوڑے مال پر قناعت کرے اور جو حاجت سے زائد ہو وہ لوگوں کو دے ڈالے۔
- جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے۔ اس کی عبادت بھی ٹھیک ہو جاتی اور جو لوگوں سے الگ ہو جاتا ہے۔ اس کی زہادت (دنیا سے دل کو دور کر لینا) درست ہو جاتی ہے۔
- جو شخص زیادہ قناعت کرتا ہے، وہ عاجز کم ہوتا ہے، اور جو شخص برائی کے عوض بھلائی کرتا ہے، وہ غالب آجاتا ہے۔

- عفت کا ثمرہ قناعت اور پرہیزگاری کا نزاہت (گناہوں سے باز رہنا) ہے۔
- قناعت کولازم پکڑنا شرفِ ہمت کا نشان ہے۔
- غنی وہ ہے جوقناعت کے ساتھ مستغنی ہے۔
- جو چیز کسی طرح کا فائدہ نہ پہنچائے وہ سراسر مضر ہے۔ اور باوجودیکہ دنیا کے مزے میٹھے معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت وہ نہایت تلخ اور زہر بھرے ہیں۔ جب انسان کو اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہو وہ اس کے دیئے پر قانع اور اس کے ساتھ مستغنی ہو تو پھر اس کو کسی قسم کا فقروفاقہ یا کوئی تکلیف نہیں پہنچاتا۔
- اگر قناعت اختیار کرے گا۔ تو عزت ہوگی۔ اور اگر اخلاص رکھے گا تو کامیابی حاصل ہوگی۔
- وہ شخص جو ہر ایک شے سے خوش رہے، وہ آرام میں رہتا ہے اور ہر ایک پاک شخص صحیح وسلامت رہتا ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق پر قانع ہو جاتا ہے، وہ تمام مخلوق سے مستغنی ہو جاتا ہے۔
- قانع جیسا کوئی صاحب عزت نہیں اور لالچی کے برابر کوئی ذلیل نہیں۔
- جو شخص آخرت کی نعمتوں کی خواہش کرتا ہے۔ وہ دنیا کے تھوڑے سے مال پر قانع ہو جاتا ہے۔
- دنیا کے تمام بوجھ اور مصائب قانع اور عفیف شخص پر آسان اور خفیف ہیں۔
- اگر قناعت اختیار کرے گا تو عزت ہوگی۔ اور اگر اخلاص رکھے گا تو کامیابی حاصل ہوگی۔
- قناعت کی عزت سوال میں عاجزی کرنے کی ذلت سے بہتر ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق پر قناعت کرتا ہے وہ مخلوق سے مستغنی ہو جاتا ہے۔

- جس شخص کو قناعت کی نعمت عطا ہوتی ہے، وہ بہت بڑی نعمت پاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر قانع نہیں ہوتا وہ سخت تکلیف اٹھاتا ہے۔
- جو آدمی ایسا ہو کہ جو کچھ تھوڑا بہت مل جائے اس پر اکتفا نہ کرے، وہ صفت قناعت کے زیور سے خالی ہے اور جو ایسی چیزوں کی خواہش رکھتا ہے جو اس کے پاس موجود نہیں ہیں، وہ پاک دامنی اور عفت کے لباس سے عاری ہے۔
- قانع آدمی لوگوں میں آرام سے رہتا اور حریص غلام بنا رہتا ہے۔
- جو قناعت کرتا ہے وہ عزت پاتا ہے اور مستغنی ہو جاتا ہے اور جو طمع کرتا ہے وہ ذلت اور تکلیف اٹھاتا ہے۔

قربِ الٰہی

- اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب دنیا اور دنیاوی امور سے قطع تعلق کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔
- جو شخص ادائے فرائض اور نوافل کے ساتھ قربِ الٰہی حاصل کرے وہ نہایت فائدے میں ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے نزدیکی اس کی بارگاہ میں سوال کرنے سے اور لوگوں سے نزدیکی ترکِ سوال سے ہو جاتی ہے۔
- جو تقرب عبادتِ الٰہی اور اطاعت سے ہاتھ آتا ہے، وہ دوسری کسی چیز سے نہیں مل سکتا۔
- تمام مخلوق میں سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ سب سے بہتر ذریعہ غصے کو روکنا اور ذلتِ سوال سے پرہیز کرنا ہے۔
- صدق اخلاص سے آدمی قربِ الٰہی میں ترقی پاتا اور اس سے ثواب زیادہ ہو جاتا ہے۔

- ایمان آخرت کے امیدواروں کے لئے قرب الٰہی، متوکلین کے لیے اعتماد اور بھروسہ ہے اور اپنے سب کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے والوں کے لئے راحت اور صبر کرنے والوں کے لئے ڈھال ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سربسجود ہونے، رکوع کرنے اور اس کی عظمت وجلال کے سامنے اپنی عاجزی اور فروتنی ظاہر کرنے سے اس کا قرب حاصل کرو۔
- اس بات سے بچارہ کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ درگاہ رب کے قرب اور وہاں کے حصہ کو دنیا کے حقیر سامان کے عوض فروخت کردے۔
- جب تک تو مخلوق سے قطع تعلق نہ کرے تب تک حق تعالیٰ سے کبھی مل نہیں سکتا۔
- اپنے آپ کو فنا کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب، حرص سے ہر طرح کی تکلیف، ناامید ہونے سے ایک طرح کی لاپرواہی اور گناہ سے بدبختی حاصل ہوتی ہے۔
- جو شخص اپنے پروردگار کو پہچانتا ہے وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کا نہایت سزاوار ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بندے کو اخلاص نیت سے قرب ملتا ہے۔
- سب سے زیادہ مضبوط رسی جسے تو پکڑتا ہے، وہ تعلق ہے جو تیرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان قائم ہے۔
- جس شخص کا اللہ تعالیٰ کی طلب کے سوا کوئی اور مقصد ہو وہ ضائع اور برباد ہے۔
- جس شخص کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے وہ کس طرح ضائع ہو سکتا ہے۔
- تمام کاموں میں اپنے رب کی پناہ میں رہ کہ اس کی پناہ نہایت مضبوط و مستحکم ہے۔
- جس شخص کا اللہ تعالیٰ کی طلب کے سوا کوئی اور مقصد ہو وہ ضائع اور برباد ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالا کر اس کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر بہت بڑے انعام فرماتا ہے۔

- تیرا سب کلام محفوظ رکھا جاتا ہے اور ایک دفعہ لکھا جاتا ہے جو قیامت تک محفوظ رہے گا پس اے مومن تجھے لازم ہے کہ تو ایسا کلام کہے جس سے تجھے قرب الٰہی حاصل ہو اور اس کی بارگاہ میں عزت پائے اور ایسے کلام سے برکنار رہے جو تجھے ہلاکت میں گرائے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے وہ کبھی دوسرے پر بھروسہ نہیں کرتا۔

قرآن مجید

- بے شک قرآن کریم کے مضامین عمیق ہیں اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوتے اور اس کے غرائب کی کوئی انتہا نہیں اور گمراہی و جہالت کے اندھیرے اس کے بغیر کبھی دور نہیں ہو سکتے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کا بندے پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی ہر نعمت کا شکر ادا کرتا رہے پس جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مزید نعمتیں عطا کر دیتا ہے اور جس کو نعمت پر شکر ادا کرنے میں کوتاہ بین بنتا دیکھتا ہے اس سے نعمت سے محروم کر دیتا ہے۔
- بے شک قرآن پاک وہ ہے جو کبھی حق کے سوا کچھ نہیں بتاتا اور یہ ایسا راہ نما ہے جو کبھی راستے سے بھٹکنے نہیں دیتا اور ایسا صادق البیان ہے جس کے قریب بھی جھوٹ بھٹکنے نہیں پاسکا۔
- جس شخص کی نسبت قرآن کریم قیامت کو سفارش کرے گا اس کی نسبت اس کی سفارش قبول ہوگی اور جس کی بابت شکایت کرے گا اس کے متعلق اس کی شکایت مسموع ہوگی۔
- قرآن پاک نہایت بہترین ہدایت، نماز اچھی عبادت اور اپنے آپ کو پہچاننا کمال معرفت ہے۔

- جو شخص قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے، اس کی ہدایت میں زیادتی اور گمراہی میں کمی ہو جاتی ہے۔
- قرآن مجید قیامت کے روز اپنے قاریوں کی سفارش کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی سفارش قبول فرمائے گا۔
- قرآن پاک کی تلاوت اچھی طرح غور و فکر سے کرو کیونکہ یہ سینوں کے امراض کے لئے شفا ہے۔
- اللہ تعالیٰ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے وہ اوّلین شخص تھے جنہوں نے قرآن کو کتابی صورت میں جمع کیا۔
- قرآن میں تنگ زندگی سے مراد یہ ہے کہ آدمی کسب حرام میں مبتلا ہو کر رہ جائے۔
- قرآن مجید میں گزشتہ لوگوں کے حالات، آئندہ کے واقعات کی خبریں اور تمہارے دین و دنیا کی ضرورت کے احکام ہیں۔
- قرآن وہ کلام ہے جو حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا ہے۔
- مجھے قرآن پاک کی ہر ایک آیت کا شانِ نزول معلوم ہے۔ اور ہر ایک آیت کی نسبت بھی معلوم ہے کہ وہ کس مقام پہ پہاڑ یا میدان میں اور کس وقت دن یا رات میں نازل ہوئی ہے۔
- قرآن پاک سیکھو یہ دلوں کے لئے حیاتی کا باعث ہے اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ اس میں مومنوں کے سینوں کے لئے شفا ہے۔
- اس قرآن کو لازم پکڑو، اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھ۔ اس کی محکم آیات پر عمل کرو۔ اور اس کے متشابہ کو اس کے سامنے والے کے سپرد کرو۔ قرآن قیامت کے دن تمہاری نسبت گواہی دے گا۔
- اللہ عزوجل سے ایمان کی سلامتی مانگو اور قرآن کریم کے مطابق عمل کرو۔
- قرآنِ مجید کا ظاہر نہایت عمدہ و خوشنما اور اس کا باطن عمیق اور گہرا ہے۔

- مجھے قرآن پاک کی ہر ایک آیت کا شانِ نزول معلوم ہے اور ہر ایک آیت کی نسبت یہ بھی معلوم ہے کہ وہ کس مقام میں میدان یا پہاڑ میں اور کس وقت دن یا رات میں نازل ہوئی ہے۔ میرے رب نے مجھے سمجھ دار دل اور بولنے والی زبان عطا فرمائی ہے۔
- قرآن پاک کی آیات کو غور و فکر کی نگاہ سے دیکھو اور اس سے عبرت کا سبق حاصل کرو کیونکہ قرآن پاک نہایت عبرت دلانے والا کلام ہے۔
- قرآنِ پاک ہدایت کی راہ بتلانے کے لئے کافی اور بڑھاپا موت کی خبر لانے کے واسطے وافی ہے۔
- احسان کا جمال ترک امتنان (منت نہ رکھنا) اور قرآن پاک کا جمال سورۃ بقرۃ اور سورۃ آلِ عمران ہے۔
- سب سے اچھا کلام وہ ہے جس سے کان : خوش نہ ہوں۔ اور نہ اس کے سمجھنے سے ذہن اُکتائیں۔
- ایمان کا ثمرہ تلاوت قرآن ہے۔
- بہت سی گمراہی کی باتیں ایسی ہیں کہ جن کے ثبوت میں احمق لوگ آیاتِ قرآن پاک کو پیش کر کے ان کو ایک عمدہ صورت میں دکھاتے ہیں۔ جس طرح کہ لوگ جھوٹے تانبے کے روپوں پر چاندی کا ملمع چڑھا کر ان کو رواج دیتے ہیں۔
- قرآن پاک نازل ہونے کے بعد اب کسی شخص کیلئے دین کے کاموں میں کوئی حجت باقی نہیں اور قرآن پاک کے نازل ہونے سے پہلے امورِ دین میں کسی شخص کیلئے استغفار کی کوئی صورت نہ تھی۔

قطع تعلق

- جو شخص تجھے ایسے کام کی تکلیف دیتا ہے جو تیری طاقت سے باہر ہو تو وہ گویا تجھے

اپنی نافرمانی کی اجازت دیتا ہے۔

- دنیا سے رشتہ جوڑنے والا اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق قطع کرتا ہے۔
- جو شخص پاک دامن عورت پر تہمت لگاتا ہے اسے سلام مت کرو۔
- اگر دوست ناشکری کرے تو بھی اس سے قطع تعلق نہ کر، دشمن اگرچہ شکر گذار ہو مگر اس پر بھروسہ نہ کر۔
- کسی شک وشبہ کی وجہ سے اپنے بھائی بند سے قطع تعلق نہ کر، اور عذر بیان کرنے کے بعد اس سے علیحدگی اختیار نہ کر۔
- کسی شخص کی نسبت اس کی اسی بات کی وجہ سے جو اس سے بے ساختہ نکل گئی ہے اور اس کا درست اور صحیح مطلب ہو سکتا ہے ناراض نہ ہو اور برائی کا خیال نہ کر۔
- جو شخص تجھ سے قطع کرے، تو اس سے وصل کر اور جو کچھ مانگے تو اسے دے دے۔ اور جو نہ مانگے اسے مانگے بغیر ہی دے ڈال۔
- عقل مند آدمی تجھ سے اس وقت قطع تعلق کرے گا جب کہ تیرے ملاپ کی کوئی تدبیر اسے معلوم نہ ہوگی۔
- قطع تعلق گویا قاطع تلوار اور سچائی کھلم کھلا اور ظاہر حق ہے۔
- اگر تو اپنے بھائی سے قطع تعلق کا ارادہ کرے تو اس کے ساتھ اتنا تعلق ضرور رکھ کہ اگر پھر کسی دن ملاقات کا خیال پیدا ہو تو ملاپ ہو سکے۔
- جو شخص اپنے قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں اور جو اپنے عہد و اقرار کی نگہداشت نہیں کرتا، اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ یقین و ایقان نہیں۔
- قطع رحم کرنے سے ترقی اور برکت حاصل نہیں ہوتی اور بدکاری کرنے سے دولت مندی نہیں ملتی۔
- خبردار کوئی شخص ایسی قرابت سے جس کی اسے حاجت ہے، اعراض نہ کرے،

جب اس کو ایسی حاجت درپیش ہے۔ جسے کسی دوسرے شخص سے پورا کرنا چاہیے۔ اس کا ساتھ مفید نہیں، اور اس کی علیحدگی نقصان نہ دے تو پھر ایسے رشتہ داروں سے منہ پھیرنا نادانی ہے۔

- قطع رحم کرنے والے کا کوئی رشتہ دار نہیں اور بخیل کا کوئی دوست اور یار نہیں۔
- جب کہ تو اپنے قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرتا ہے تو پھر تو کس شخص کے احسان کی امید رکھتا ہے اور جب کہ تو اپنے دوستوں سے عہد شکنی کرتا ہے تو پھر کون شخص تجھ پر اعتبار کر سکتا ہے۔
- قطع رحمی شریفوں کی خصلت نہیں اور نعمت کی ناشکری اللہ تعالیٰ کی توفیق ورحمت نہیں۔
- ایک دوسرے کی مدد چھوڑنے، باہمی مخالفت اور قطع رحم سے پرہیز کرو۔
- کبھی آپس میں میل ملاپ رکھنے والے جدا ہو جاتے اور کبھی دوستوں کی جمعیت کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔

قدر

- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی قدر وہی پہچانتا ہے جس سے گم ہو جائیں۔

  ا۔ جوانی ۲۔ عافیت
- دو چیزیں ایسی ہیں جن کی قدر وہی جانتا ہے جس سے یہ مسلوب ہو جائیں۔

  ا۔ قدرت وقوت ۲۔ دولت مندی
- جو شخص اپنی قدر نہیں سمجھتا، وہ اپنی حالت سے بڑھ کر کام کرتا اور پھر تکلیف اٹھاتا ہے۔
- بے وفائی ایک بہت بڑا عیب ہے جو آدمی کی قدر گھٹا دیتا ہے۔
- ہر ایک آدمی کی قدر اس کی عقل کے مطابق اور اس کی عزت اس کے فضل وکمال

کے موافق ہوتی ہے۔

- آدمی کی قدر اس کی ہمت کے مطابق اور اس کے عمل اس کی نیت کے موافق ہوتے ہیں۔
- جس نے اپنی قدر و منزلت پہچان لی۔ کبھی برباد نہ ہوگا۔
- جو شخص اپنی قدر آپ نہیں جانتا تو کوئی دوسرا شخص بھی اس کی قدر نہیں پہچانتا۔
- اپنی بقیہ عمر کی قدر صرف دو فریق جانتے ہیں۔ ایک انبیاء کرام اور دوسرے صالحین اور توفیق الٰہی کے سوا محض اپنی کوشش کچھ کام نہیں آتی۔
- جو شخص دوسرے لوگوں کو ذلیل سمجھتا ہے ان کی نظروں میں اس کی قدر گھٹ جاتی ہے اور جو اپنے پاؤں کی جگہ دیکھ کر قدم نہیں رکھتا، وہ ٹھوکر کھاتا ہے اور جو اپنا مال خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے وہ ذلیل و خوار ہو جاتا ہے اور جو اپنا دین و ایمان فروخت کرنے میں بخل کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا معزز اور باوقار بندہ بن جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی قدر جانتا ہے وہ ہلاک نہیں ہوتا اور جو اپنی حد سے بڑھ جاتا ہے، وہ عقل نہیں رکھتا ہے۔
- اگر انسان کو ہمیشہ آرام حاصل رہے تو اس کی قدر معلوم نہیں ہوتی۔ اور جو لوگ مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ عافیت کی قدر وہی جانتے ہیں۔
- جس شخص پر تمہیں فضیلت اور فوقیت حاصل ہے۔ اس کی حالت پر اکثر نظر ڈالتا رہ کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کی نعمت کی قدر معلوم ہوتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جس نے اپنی قدر کو پہچانا اور اپنی حالت سے آگے نہ بڑھا۔
- جو شخص اپنی قدر کو سمجھتا ہے اور اس کے مطابق کام کرتا ہے، وہ اپنی قدر محفوظ رکھتا ہے۔
- جو شخص تیرا حکم مانتا ہے۔ وہ بے شک تیری قدردانی کرتا ہے۔
- جو شخص اپنی قدر آپ سمجھتا ہے۔ وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل نہیں ہوتا۔

﴿ک۔گ﴾

کرم

- بے شک اللہ تعالیٰ کا کرم اس کی حکمت کو کم نہیں کرتا اور اسی واسطے سب دعائیں منظور نہیں ہوتیں۔
- کرم مال خرچ کرنے اور وعدہ پورا کرنے کا نام ہے۔
- کریم وہ ہے جو حرام کاموں سے پرہیز کرے اور عیبوں سے پاک رہے۔
- درحقیقت کرم اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کے ساتھ تو بخیلی کرے مگر دوسرے کو کھلانے پلانے سے ہاتھ نہ روکے۔
- کرم و سخاوت نہایت بہترین خصلت اور ایثار اعلیٰ درجے کی سخاوت ہے۔
- کرم یہی ہے کہ آدمی برائیوں سے بے لاگ رہے اور پرہیزگاری اتنی ہی ہے کہ گناہوں سے پاک رہے۔
- کرم اس کا نام ہے کہ آدمی اپنی زبان کا مالک ہو اور لوگوں کے ساتھ احسان کرے۔
- کریم وہ ہے کہ جو چیز موجود ہو اسے دے ڈالے۔
- جو شخص تیرے عطیہ کو قبول کر لیتا ہے، وہ بے شک صفت کرم کی ترقی کے لئے تیری اعانت اور مدد کرتا ہے۔ اور جو شخص بلند ہمتی کے مدارج پر چڑھتا ہے۔ سب لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو اپنے سے اعلیٰ لوگوں کے فضل و کرم کی امید

رکھتا ہے، پھر اپنے ماتحتوں کو اپنے فضل وکرم سے کیوں محروم رکھتا ہے۔

○ کریم وہ جو سوال کرنے سے پہلے عطا کرے۔

کنارہ کشی

○ سب سے زیادہ پرہیز کرنے کے لائق تین اشخاص ہیں۔

۱۔دغاباز دوست

۲۔زورآور دشمن

۳۔ظالم بادشاہ

○ جو لوگوں کا امتحان وآزمائش کر لیتا ہے وہ ان سے الگ ہو جاتا ہے۔

○ جو شخص لوگوں سے الگ رہتا ہے وہ فتنے اور فساد سے بچا رہتا ہے۔

○ جو شخص لوگوں سے علیحدگی اختیار کرتا ہے، اس کا تقویٰ اور پرہیزگاری سلامت رہتی ہے۔

○ جو شخص لوگوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اس کا زہد وتقویٰ کامل ہو جاتا ہے اور جو حرام کاموں سے پرہیز کرتا ہے اس کی عبادت میں حسن وخوبی پیدا ہو جاتی ہے۔

○ فاسق وفاجر سے گریز کر کے بالکل کنارہ کش ہو جاؤ۔

○ کسی شریف کی توہین وتذلیل اور کسی کمینے کی تعظیم وتکریم سے ہمیشہ برکنار اور ہوشیار رہ۔

○ سب سے برا وہ شخص ہے کہ اس کے شر کے مارے لوگ اس سے پرہیز کریں۔

○ ہلاکت میں ڈالنے والے گناہوں اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والے عیبوں سے پرہیز کرو۔

○ جو شخص بدکاروں کی حالت سے واقف ہے، اسے ضروری ہے کہ ان کے اعمال سے دور رہے۔

- بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینے سے بچو۔
- اگر مسلمانوں میں کوئی ایسا فتنہ وفساد برپا ہو جائے جس کو فرو کرنا دشوار ہو تو تجھے اس سے برکنار رہنا چاہیے۔
- تجھے دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنی چاہیے۔ اگر تقریر کا خیال ہو تو علم حاصل کر ورنہ دوسروں کی بات کو دھیان سے سن کر اسے محفوظ رکھ۔ ان دو صورتوں کے سوا تیسری صورت سے برکنار رہ۔
- مظلوم کا معاون و مددگار رہ اور ظالم کا مخالف اور اس سے برکنار رہ۔
- فتنوں کی موجوں سے بچاؤ کی کشتیوں کو پھاڑ ڈالو۔ یعنی فتنوں سے الگ تھلگ رہو۔
- جب لوگ اپنی آخرت کی درستی اور اصلاح کے خیال سے دنیا کی کوئی چیز چھوڑ دیتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں ان کو ضرور ایسی چیز عطا فرماتا ہے جو اس سے کہیں بہتر ہوتی ہے، اور اگر دنیا کی اصلاح کی غرض سے دین کی کوئی بات ترک کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو اس سے بڑی مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔
- جو شخص حق سے علیحدگی اختیار کرتا ہے اس کا انجام مذموم اور خراب ہو جاتا ہے۔
- شریر لوگوں سے اقبال مندی کے وقت اس لئے پرہیز کر کہ کہیں وہ زوال دولت کا باعث نہ ہوں۔ تنگ دستی اور ادبار دولت کے وقت اس واسطے ان سے بچتا رہ کہ خدانخواستہ تنگ دستی تیری تکلیف دہی میں ان کی معاون نہ ہو۔
- لوگوں کے عیبوں سے غافل اور بے خبر رہ تو سب لوگ تیری حالت کی تعریف کریں گے۔
- جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کے نتائج کو سوچ لے۔ اگر اس کے نتائج برے ہوں تو اس سے پرہیز کر۔

- اس بات سے پرہیز کر کہ کسی کی ایسی تعریف کرے جس کے وہ لائق نہ ہو۔ کیونکہ انسان کا فعل اس کی تعریف کو سچا یا جھوٹا کرتا ہے۔
- نفاق سے کنارہ کر دورخا اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز نہیں ہوسکتا۔
- ہنسانے والی بات کرنے سے بچارہ۔ گواسے دوسرے کی طرف سے نقل ہی کیوں نہ کرے۔
- جو شخص حق کو چھوڑ دے اور باطل کی طرف جھکے اس سے بالکل الگ ہو جائے اور اسے اپنی من سمجھوتیوں میں رہنے دو۔ اللہ تعالیٰ انصاف کرے گا۔
- ایسی بات سے دور رہ کہ جس کا انکار نہ ہو سکے گو اس کی نسبت بہت سے عذر بیان ہو سکیں کیونکہ یہ کوئی دستور نہیں کہ ہر ایک ناشائستہ بات کہنے والے کا عذر قبول ہو جایا کرے۔
- بزرگی بس یہی ہے کہ انسان ذلت کی باتوں سے بیزار اور برکنار رہے۔
- اس بات سے پرہیز کر کہ کہیں شریر کی کوئی اچھی بات دیکھ کر اس کے دھوکے میں نہ آجائے۔
- اہل فضل کے ساتھ میل جول رکھنا بلندی مراتب کا موجب اور کمینہ صفات سے برکنار رہنا دشمن کے رنج کا باعث ہے۔
- جو شخص لوگوں سے الگ اور برکنار ہو جاتا ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ انس اور محبت پیدا ہو جاتی ہے۔
- جو شخص ظلم کرتا ہے اس کی عمر کم ہو جاتی ہے۔ اور اس کا ظلم اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
- اپنے آپ کو خوش طبعی، ہنسانے والی حکایتوں اور فضول داستانوں سے بچائے رکھو۔
- مشکوک چیزوں سے بچنا دیانت ہے۔
- اس کام پر اصرار نہ کر، جس کا انجام گناہ گاری ہے اور اس کام کا نام نہ لے، جس

سے بدنامی اور عزت کی خواری ہے۔

- جو شخص اپنے بھائی بندوں کی ادنیٰ ادنیٰ غلطیوں پر ان سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے، اس کے دوست کم ہو جاتے ہیں۔
- شریروں سے کنارہ کشی و نفرت اور نیک لوگوں کی ہم نشینی و صحبت اختیار کر۔
- سب سے زیادہ اچھا ادب وہ ہے جو تجھے حرام باتوں سے باز رکھے۔

کمینگی

- کمینے کی تین علامات ہیں۔

  ۱۔ بد خلقی

  ۲۔ مذموم بخل کرنا

  ۳۔ برے کام کرنا
- بے شک کفران نعمت کمینہ پن اور جاہل سے دوستی اور روابط رکھنا بدبختی ہے۔
- جو شخص کمینہ اور بد اخلاق ہوتا ہے، اس کی ولادت اور پیدائش خلق خدا کے حق میں منحوس اور بری ہوتی ہے۔
- تکبر اور بڑائی کا اظہار کمینہ پن کو ظاہر کرتے ہیں۔
- فریب دہی کمینہ پن، خیانت بڑی عہد شکنی اور عقائد میں شک رکھنا کفر ہے۔
- کمینہ آدمی اپنے وارثوں کے لئے مال و دولت جمع کرتا ہے۔
- کمینہ اگر کسی کو کچھ دے بیٹھے تو اس کا دشمن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا اسے کچھ دے تو اس کا انکار اور کفران کرتا ہے۔
- کمینے کو اگر تجھ سے کوئی کام ہو تو تجھے تنگ کرتا ہے اور اگر تجھے اس سے کوئی مطلب ہو تو تکلیف دیتا ہے۔
- کمینگی اسے کہتے ہیں کہ گو کسی کی جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ ہو۔

- کمینے کی پہچان یہ ہے کہ جب اسے مرتبہ ملتا ہے تو اس کے حالات بگڑ جاتے ہیں۔
- کمینے کو جب قدرت ہو تو فحش بکتا ہے اور جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرتا ہے۔
- کمینے کی شناخت یہ ہے کہ جب اس سے کوئی نرمی کرے تو سختی کرتا ہے اور جب کوئی سختی سے پیش آئے تو ڈھیلا ہو جاتا ہے۔
- کمینے شخص سے زیادہ میل جول نہ رکھ۔ اگر تجھے کوئی نعمت میسر ہو گئی تو تجھ سے حسد کرے گا اور اگر کوئی تکلیف پیش آئے گی تو تجھے بے وقوفی سے متہم کرے گا۔
- کمینوں کی عادت ہے کہ بھلائی کے عوض برائی کرتے ہیں۔
- سب سے بڑی کمینگی قابل مذمت کی تعریف کرنا اور سب سے مشکل سیاست عادت کا بدلنا ہے۔
- جب کمینے غالب ہوں گے تو شریف لوگ مغلوب اور خوار ہوں گے۔
- جب کمینہ آدمی اپنی قدر سے بڑھ جاتا ہے تو اس کے حالات بدل جاتے ہیں۔
- کمینوں اور احمقوں کی یہ عادت ہے کہ وہ شریف لوگوں کو ایذا اور تکلیف پہنچاتے ہیں اور بروں کی عادت ہے کہ وہ نیک لوگوں سے دشمنی رکھتے ہیں۔
- کمینوں کی عادت برا کلام جب کہ صادق الیقین کا اوزار مصیبت میں صبر اور نعمت میں شکر ہے۔
- کمینے اور نو عمر لوگوں کا حاکم ہونا حکومت کے ادبار اور اس کے ختم ہونے کی نشانی ہے۔
- کمینہ آدمی کسی کی خیر خواہی اسی وقت کرتا ہے، جب اس سے کسی چیز کے ملنے کی آس ہو اور جب آس دور ہو جائے تو پھر اپنے اصل کی طرف لوٹ آتا ہے۔
- احسان کر کے احسان جتانا کمینگی ہے۔

- کمینہ خصلتوں سے دور رہنا جواں مردی کی بات ہے اور آدمی کا پیٹ اس کا دشمن ہے۔
- بادشاہ اور رئیس کا نہ ہونا کمینوں کی ریاست سے اچھا ہے۔
- کمینگی اور زیادہ مذاق اور دل لگی میں بے وقوفی پائی جاتی ہے۔
- جس شخص کو کمینوں کے ساتھ کوئی کام پڑتا ہے۔ وہ ذلت وخواری اٹھاتا ہے۔
- اپنے مال کو خرچ کرنا اور عزت کو محفوظ رکھنا بزرگی کی علامت ہے۔ اور مال کو محفوظ رکھنا اور عزت کو برباد کرنا کمینہ پن کی نشانی ہے۔
- جب کمینے سردار ہوں گے تو امیدواروں کی امیدیں خاک میں مل جائیں گی۔
- نیک لوگوں کی غیبت کرنا نہایت سخت کمینگی اور بے وقوفوں سے بھائی بندی رکھنا بہت بڑی حماقت ہے۔
- پڑوسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا کمینہ پن کی علامت و دلیل ہے۔
- ایسے شخص کی نسبت بدظنی رکھنا جو خائن نہ ہو نہایت کمینگی ہے۔
- جب دو آدمی باہم گالی گلوچ کرتے ہیں۔ تو وہی آدمی غالب آتا ہے جو زیادہ کمینہ ہوتا ہے۔
- کمینوں کی تعریف وتحسین نہایت برا کام ہے۔
- جب کمینے شخص کا مرتبہ بڑھ جاتا ہے۔ تو اور لوگ اس کی نظر میں حقیر معلوم ہوتے ہیں۔ اور شریف کی حالت اس کے برعکس ہے کہ جب وہ قدر وعزت اور بلندی حاصل کرتا ہے، اسی قدر لوگوں کو عزت ووقعت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔
- کمینوں کے مفقود ہونے سے مخلوق رب تعالیٰ کو راحت اور آرام حاصل ہوتا ہے۔
- شریفوں کی دولت وسلطنت بہترین غنیمت اور کمینوں کی حکومت شریفوں کے لئے سراسر ذلت ہے۔

- کمالِ مروت اور مردانگی یہ ہے کہ آدمی کمینہ صفات سے پرہیز کرے۔
- کمینگی بروں کی سرشت اور خصلت ہے۔
- کسی پر تنگی کرنا کمینگی اور اس سے جھگڑنا اپنی بدخوئی کا اظہار کرنا ہے۔
- کمینہ پن برائی کو کھینچتا اور ذکرِ الٰہی سینہ کو کھولتا ہے۔
- جو کمینگی اختیار کرتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آتا ہے۔

کشادہ روئی

- کشادہ روئی ایک ایسی نیکی ہے جو بغیر کسی مشقت و تکلیف کے حاصل ہو جاتی ہے۔
- کشادہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی اور خندہ پیشانی سے رہنا شریفانہ خصلت ہے۔
- خندہ پیشانی سے پیش آنا، عناد اور دشمنی کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
- خندہ پیشانی سے پیش آنا جواں مردی ہے اور غرور کا انجام ہلاکت ہے۔
- کشادہ روئی ایک قسم کی عطا، صناعِ قدرت میں تفکر ایک ہدایت اور دین ایک نہایت عمدہ نسب ہے۔
- خندہ پیشانی شریف کی خصلت، عقل تمام خوبیوں کا سرچشمہ اور جہالت تمام برائیوں کی کان ہے۔
- کشادہ روئی سے پیش آنا پہلی نیکی اور لالچ اول درجے کی برائی ہے۔
- خندہ پیشانی سے ملنا لوگوں کو اپنا مال عطا کرنا ہے، ان کے ساتھ نیکی کرنا اور تحفہ و ہدیہ دینا مخلوق کی محبت کا باعث ہے۔
- کشادہ پیشانی سے پیش آنا اپنا شیوہ رکھ کہ اس کے سبب بغض و کینہ دور ہو جائیں گے۔

- تیری کشادہ پیشانی تیری پہلی نیکی اور تیرا وعدہ تیرا پہلا عطیہ ہے۔
- تیری کشادہ پیشانی تیرے نفس کی شرافت اور تیری تواضع تیرے بزرگ خلق کو ظاہر کرتی ہے۔
- کشادہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔
- محبت کا سبب کشادہ روئی اور ہلاکت کا سبب بدتدبیری ہے۔
- مروت کا سب سے پہلا درجہ کشادہ روئی ہے اور اس کا آخری مرتبہ یہ ہے کہ آدمی لوگوں کے ساتھ ہمیشہ نیکی کرتا رہے۔
- جو شخص لوگوں کی زیادہ خوشامد یا چاپلوسی کرتا ہے، کوئی شخص اس کی کشادہ روی کو معلوم نہیں کر سکتا۔

کینہ

- کینہ اور دل میں کھوٹ رکھنا دل کی بیماری اور سب عیبوں کا سردار ہے۔
- کینہ ور ہمیشہ عذاب اور فکر وغم میں مبتلا رہتا ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جس کا سینہ کینے سے خالی اور دل کھوٹ سے پاک ہو۔
- کینہ ور کی زبان میٹھی اور دل کھوٹا ہوتا ہے۔
- اے اللہ تعالیٰ کے بندو! آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بغض اور کینہ نہ رکھو۔ کہ یہ خصلت خیرات کی جڑ کاٹ دیتی ہے۔
- کینہ اور غضب ناخوشی کا سبب ہے، اور حرص ہلاکت کا سرنامہ۔
- اپنے دلوں کو بغض اور کینے سے پاک کر۔ کیونکہ یہ ایک ایسا مرض ہے جو وبا کی مثل دور تک پھیل جاتا ہے۔
- دلوں کے کینوں، سینوں کے بغض اور ہاتھوں سے ایک دوسرے کی مدد نہ کرنے سے پرہیز کرو تمہارے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے۔

- کینے سے بیماریاں اور نیکوئی سے سرداری حاصل ہوتی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ کینے اور دشمنی کا بیج بوتا ہے، وہ تکلیفوں کا پھل اٹھاتا ہے۔
- مسلمانوں سے دشمنی اور کینہ رکھنے پر اللہ تعالیٰ کے غضب کا دریا موجزن ہو جاتا ہے۔
- مذاق اور دل لگی چھوڑ دے کیونکہ اس سے آپس میں بغض اور کینہ پیدا ہوتا ہے۔
- کینہ ایک بہت بری بیماری اور متعدی مرض اور نہایت ہی ردی عادت اور مہلک بیماری ہے۔

کوتاہی

- اپنا فرض ادا کرنا خلاصی اور اس میں کوتاہی کرنا تکلیف کا باعث ہے۔
- کوشش وسعی میں کوتاہی کرنے سے بچو کہ یہ لوگوں کی ملامت کا باعث ہے۔
- جو شخص اپنی حالت میں خوش رہتا ہے، وہ اپنے حسنِ انتظام اور تدبیر میں کوتاہی کرتا ہے۔
- جو موت کے آنے سے اپنی زندگی میں اعمال صالحہ میں کوتاہی کرے تو وہ اپنی زندگانی میں خسارہ پاتا اور موت کے آنے سے نقصان اٹھاتا ہے۔

کامیابی

- جو شخص حق بات کے ساتھ استدلال کرتا ہے، وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔
- جو شخص آخرت کی کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور جو اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند درجے حاصل کرنا چاہتا ہوا سے چاہیے کہ وہ اپنی خواہش نفس کو مغلوب کرے۔
- جو شخص حکیموں اور عقل مندوں کے اقوال تلاش کرتا ہے اور ان کے مطلب کو پاتا

ہے تو وہ ان کے صحیح مطلب معلوم کرنے سے نفع اٹھاتا ہے۔

- صبر کا نتیجہ کامیابی اور جلد بازی کا ثمرہ خطروں میں پڑنا ہے۔
- اخلاص بڑی کامیابی ہے، سچائی نجات دیتی ہے، جھوٹ ہلاک کرتا ہے، اور کنجوسی سے عیب پیدا ہوتے ہیں۔
- نیک نیت رکھنے سے دنیاوی کاموں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور نیت میں خلل سے بنا ہوا کام بھی الٹ پلٹ جاتا ہے۔
- وہ آدمی کامیاب ہے جس نے آج کا کام ٹھیک اور کل گزشتہ کی غلطیوں کا تدارک کرلیا۔
- جس شخص کو جنگل کا بھالو دھوکے میں ڈالتا ہے اور وہ اس کے آسرے پر قطع مسافت کی کلفت برداشت کرتا ہے اس کی کامیابی کے تمام ذرائع ختم ہو جاتے ہیں۔
- جو اپنے کام کے لئے سویرے اٹھتا ہے اسے بہت جلد کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔
- جو انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت کے قدم بقدم چلتا ہے۔ اسے اعلیٰ درجے کی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور وہ ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال ہے۔
- اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر چلو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ سب طریقوں سے زیادہ سچا ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہایت سیدھا راستہ ہے۔
- جو شخص گناہوں میں مبتلا ہو کر دنیا کی کوئی کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اسے کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اور جو شخص اپنے علم پر عمل نہیں کرتا تو گویا اس تک نعمتِ عمل واصل نہ ہوا۔
- کامیاب وہ ہے جو اپنے زورِ بازو سے اٹھ کر اللہ تعالیٰ کے احکام بجالائے اور

آرام حاصل کرے۔

- وہ نادان جس نے دنیا کا تھوڑا سا سرمایہ حاصل کر لیا اور اس میں کامیاب ہو گیا اس عقل منداور ہوشیار کے برابر کہاں ہو سکتا ہے، جس نے اپنی ہمت عالی سے آخرت کی کامیابی حاصل کر لی ہے۔
- وہ قابل رشک شخص ہے جس نے آخرت کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اس بے عقل سے کہیں بڑھ کر ہے جو اپنی شقاوت اور بد تدبیری سے جنت کی نعمتوں سے محروم رہا۔
- جنت کے ساتھ وہی کامیاب ہوتا ہے۔ جس کا باطن اچھا اور نیت خالص ہو۔
- سینے کا حسد اور کینے سے پاک ہونا عابدین کے لئے بڑی سعادت اور کامیابی کی بات ہے۔
- چراغ کو بروقت جلانا اور بجھانا کامیابی کی علامت ہے۔
- جو شخص باطل کی پناہ لیتا ہے وہ عزت نہیں پاتا۔ اور جو شخص رذیل افعال کا مرتکب ہو وہ کامیاب نہیں۔
- جو شخص اپنے افسروں کی خاطر مدارات نہیں کرتا وہ اپنے مقصد کو نہیں پہنچتا۔
- جو شخص کوئی کام ہمیشہ کرتا رہتا ہے، وہ آخر اپنے مطلب میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
- اچھی طرح سے کشادہ پیشانی رہنا حاجت مند کے لئے ایک طرح کی بشارت ہے اور عمدہ طور سے ملاقات کرنا ایک قسم کی کامیابی ہے۔
- طالب العلم کو دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل ہو جاتی ہیں۔
- اچھی طرح سے کشادہ پیشانی رہنا کامیابی کی علامت اور اپنی غلطیوں کا عمدہ طور سے تدارک کرنا صلاحیت نیکوئی کی نشانی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اور طاعت کے سوا کسی چیز کی طرف قیام نہ کرتا کہ تجھے ہر

طرح کی کامیابی حاصل ہو سکے اور سیدھے راستے پر قائم رہے۔

- اپنے دشمن کو اس کے ساتھ فضل و احسان کر کے پکڑ کیونکہ یہ ایک قسم کی کامیابی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ سختی سے برتاؤ کرتا ہے تو اس پر کامیابی کی راہیں دشوار ہو جاتی ہیں۔ اس کا معاملہ مشکل اور اس کی خلاصی کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔
- تحقیق وہ شخص کامیاب ہے جو پرہیزگار اور خاموش رہتا ہے اور کبھی حیران و مبہوت سمجھا جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے سب کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو کامیابی کی راہیں بتا دیتا ہے اور جو اس کی ہدایت پر چلنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہدایت اور رہنمائی فرماتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ نہیں کرتا وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کرتا۔
- دانائی سے کامیابی کی راہ ملتی ہے اور بے سمجھی سے گمراہی آتی ہے۔
- جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔
- آہستگی سے کام کرنے والا کامیابی کے لائق اور مخلص قبولیت دعا کا سزاوار ہے۔
- سب سے زیادہ کامیابی کی صورت اس معاملہ میں متصور ہے جس میں اول سے آخر تک رازداری سے کام لیا جائے۔

کوشش

- بے شک نیت کو فساد سے پاک کرنا مدت دراز تک کوشش کرنے کی نسبت زیادہ سخت اور دشوار ہے۔
- جو شخص نیک کاموں کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اسے معاش کی عمدہ صورتیں میسر آ جاتی ہیں۔

- جو شخص آخرت کے آنے کا یقین رکھتا ہے وہ ہر طرح کی خیر و خوبی حاصل کرنے کی سعی میں لگا رہتا ہے۔
- کامیابی اور ناکامی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، انسان کا کام صرف سعی و کوشش کرنا ہے۔
- اپنی کامیابی کی صورت کے لئے کوشش و سعی کو لازم پکڑو۔ گو بخت یاور اور مددگار نہ ہوں۔
- بری کوشش دوستوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالنا اور براذخیرہ بدی کرنا ہے۔
- سب سے بہترین رزق وہ ہے جو اپنی مزدوری سے کمایا گیا ہو۔
- قبول عمل میں نہایت کوشش کرو کیونکہ کوئی عمل بغیر تقویٰ اور خلوص کے قبول نہ ہوگا۔
- کوشش کی سواریوں کے پالان کس کر ان پر سوار ہو جاؤ۔
- اپنے امور میں نہایت احتیاط اور کوشش سے کام لینا چاہیے کیونکہ جو شخص ان میں پڑتا ہے وہ ان میں پورا مصروف ہو جاتا ہے اور ان سے نجات یاب نہیں ہوتا۔
- جو شخص اپنی پوری کوشش خرچ کرتا ہے وہ اپنے ارادے کی تکمیل کو پالیتا ہے۔
- بہت سے کوشش کرنے والے ایسے کام میں کوشش کرتے ہیں جو ان کو ضرر اور نقصان پہنچاتے ہیں۔
- جو شخص کسی مرغوب چیز کی طلب میں کوشش کرتا ہے جب اسے پالیتا ہے اسے لذت محسوس ہوتی ہے اور جو شخص ناامیدی کے سبب ناکام رہتا ہے اسے ایسا رنج ہوتا ہے کہ اس کے مرجانے میں کسر باقی نہیں رہتی۔
- جو شخص ہمیشہ کسی دروازہ کو کھٹکھٹاتا اور اس کے اندر جانے کی کوشش کرتا ہے وہ ایک دن اس کے اندر چلا جاتا ہے۔
- جو کسی چیز کے لئے کوشش کرتا ہے وہ ضرور اس کا مشتاق ہوتا ہے۔
- وہ تھوڑی سی چیز جس کے حاصل کرنے میں آسانی ہو، اس بہت چیز سے بہتر ہے

جس کے لئے بھاری بوجھ اٹھانا پڑے۔

- ہر ایک کے رزق کے لئے کوئی نہ کوئی سبب ہے پس تمہیں چاہیے کہ اس کی تلاش اور طلب میں وہ طریقے اختیار کرو جو قانونِ شریعت کے خلاف نہ ہوں۔
- جو شخص اپنے مطلب کے حصول کے لئے اپنی پوری کوشش کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے۔

کم گوئی

- جو شخص زیادہ نہیں بولتا اس سے گناہ بہت کم صادر ہوتے ہیں۔
- اگر تو اپنے نفس کی سلامتی اور اپنے عیبوں کو چھپانا چاہتا ہے تو کم گوئی کی عادت ڈال اس سے تیری عقل وفکر میں ترقی اور دل میں روشنی پیدا ہوگی۔
- کم گوئی کی عادت اختیار کر، امیدیں کوتاہ رکھ اور ایسی بات نہ کہہ جس سے گناہ لازم ہو ورنہ بھلے مانس تجھ سے نفرت کرنے لگیں گے۔
- کم گوئی اختیار کر کہ ملامت سے سلامت رہے۔
- جو شخص کم کلام کرتا ہے اس کے سب عیب دور ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنی پوری حفاظت کرتا ہے اس کی گٹھڑی محفوظ اور سلامت رہتی ہے۔
- جو شخص زیادہ نہیں بولتا اس سے گناہ کم صادر ہوتے ہیں اور جس شخص کی ہمت بڑی ہوتی ہے اس کے مقاصد بہت بڑے اور گراں قدر ہوتے ہیں۔
- کم بولنا عیب کو چھپاتا اور لغزش سے بچاتا ہے۔
- جب عقل بڑھتی ہے تو باتیں کرنا کم ہو جاتا ہے۔

گناہ

- آدمی میں یہ پانچ خصائل قبیح ہیں۔

۱۔علماء میں بدکاری

۲۔حکماء میں حرص

۳۔دولت مندوں میں بخل

۴۔عورتوں میں بے شرمی

۵۔بوڑھوں میں زنا کی عادت

- بے شک ادنیٰ ریاکاری بھی شرک ہے اور بلاشبہ تھوڑی سی خیانت بھی بہت بڑا گناہ ہے۔
- جو شخص دن رات گناہوں میں مبتلا رہتا ہے تو کسی نہ کسی وقت اس کی گوشمالی ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص حرام مال کماتا ہے، وہ اپنے لئے گناہوں کی گٹھڑیاں باندھتا ہے۔
- ناشکرے انسان کے ساتھ احسان کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔
- جو شخص کسی جماعت کے کسی برے کام پر راضی ہو، تو وہ اس کام میں ان کے ساتھ شامل ہے، اور جو کسی برے کام میں شامل ہو، اس کو دہرا گناہ ہوتا ہے ایک اس کام پر راضی ہونے اور دوسرے اس کو کرنے پر۔
- لوگوں کا بھید ظاہر کرنے والے اور مال میں خیانت کرنے والے دونوں گناہ میں برابر ہیں۔
- گناہ پر جمے رہنا بذات خود ایک بدترین گناہ ہے۔
- گناہ پر اصرار کرنا بہت بڑا گناہ اور جلدی عذاب آنے کا باعث ہے۔
- جو شخص دیدہ دانستہ گناہ کرے وہ معافی کا مستحق نہیں۔
- بے گناہ تندرست اور گناہ گار بیمار اور مشورہ سے کام کرنے والا کامیاب ہوتا ہے۔
- جو لوگ مر چکے ہیں ان کی برائی یاد نہ کر کہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

- ایسی بات نہ کہہ جس سے گناہوں کا بوجھ زیادہ بھاری ہو، اور وہ کام مت کر جس سے بے قدری اور خواری ہو۔
- جو شخص کچھ دے کر جتلائے اس کا گناہ اس کے صدقہ کے ثواب سے زیادہ ہو جاتا ہے۔
- گناہوں پر مداومت کرنا روزی بند کر دیتا ہے۔
- اپنے محسن کے ساتھ بدظنی کرنا نہایت بڑا گناہ اور سخت ظلم عظیم ہے۔
- بہت سے گناہ ایسے ہیں جو درحقیقت بڑے ہوتے ہیں مگر تو انہیں چھوٹا سمجھتا ہے، اور بہت سے عمل ایسے ہیں کہ وہ دراصل چھوٹے ہیں لیکن تو ان کو بڑا خیال کرتا ہے۔
- نیت کی خرابی، دلی ارادہ کی پلیدی، برے کاموں کے ارتکاب اور فضول اُمیدوں کے دھوکے سے بچارہ۔
- تمام ایسے کاموں سے باز رہ جو شریفوں کو تجھ سے متنفر اور تیری قدر کو ذلیل کریں اور دنیا میں شر اور خرابی کا موجب اور آخرت میں گناہ کا باعث ہوں۔
- گناہوں کے ارتکاب کو آسان سمجھنے سے باز رہ کیونکہ یقیناً اس عمل سے دنیا میں ذلت اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کا غضب حاصل ہوتا ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی حالت پر جو اللہ تعالیٰ کے انتقام کو سخت جانتا اور پھر گناہوں پر اصرار کرتا ہے۔
- فحش بات کہنے والے اور فحش بات کی اشاعت کرنے والے یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔
- گناہ کی سزا عبادت میں سستی آنا۔ معیشت میں تنگی ہونا۔ لذتوں میں کمی آنا ہے۔
- بہت سے گناہ ایسے ہیں جن کی سزا اتنی ہی کافی ہے کہ گناہ گار کو اس سے مطلع کیا جائے۔

- ہر ایک بدی کے واسطے سزا اور عذاب اور ہر ایک غیبت کے لئے واپسی اور ہر ایک بات کے لئے کوئی نہ کوئی ضرور جواب ہے۔
- اے اللہ کے بندے اپنی جان پر چھوٹے سے گناہ سے بھی بے فکر نہ ہو۔ شاید کہ تو اسی کی وجہ سے عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جائے۔
- سب سے برا کام وہ ہے جو گناہوں کو کھینچ لائے اور سب سے برا مال وہ ہے جو مذمت حاصل کرائے۔
- لوگوں کا بھید ظاہر کرنے والا اور مال میں خیانت کرنے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

گمراہی

- جو شخص اللہ تعالٰی کی معرفت میں اپنی رائے اور قیاس پر اعتماد کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔
- زبان درازی گمراہی اور نادانی ہے اور فخر کرنا قدر و منزلت کو گھٹاتا ہے۔
- آدمی کی یہ بڑی گمراہی ہے کہ لوگوں کو نیک کام بتلائے اور خود ان کے پاس نہ جائے اور بری باتوں سے ان کو منع کرے لیکن آپ ان سے باز نہ آئے۔
- ہر ایک گمراہی اور ضلالت کے لئے کوئی نہ کوئی علت اور ہر ایک کثرت کے لئے آخر قلت ہے۔

(ل)

لالچ

- بے شک اپنا مال خرچ کرنے سے یہ سخاوت کئی درجے افضل ہے کہ انسان کا نفس دوسرے لوگوں کے مال کی طرف راغب ہو یعنی کسی کے مال کا دل میں لالچ نہ آئے۔
- لوگوں کے مال و دولت سے لالچ نہ کرنا، پاک دامنی اور بلند ہمتی ہے۔
- لالچ اول درجے کی برائی ہے، اور علم سے بردباری پیدا ہوتی ہے۔
- لالچ آدمی کو کسی چیز کے پاس لے جاتی ہے مگر کامیابی کے ساتھ واپس نہیں کرتی اور یہ ایک ایسا ضامن ہے جو وفا نہیں کرتا۔
- اپنی جان کو لالچ کا غلام نہ بنا اور حرص کے اسباب کی اطاعت نہ کر ورنہ ان سے تجھے شقاوت اور ذلت پیش آئے گی۔
- اپنے نفس کو اس چیز کا لالچ نہ دے جو حاجت سے زائد ہے ورنہ یہ زیادتی کا طالب ہو جائے گا۔
- بہترین اخلاص یہ ہے کہ آدمی دوسروں کے مال و دولت سے نا امید ہو۔
- لالچ جیسی کمینہ خصلت سے بچے رہو کہ یہ تمام برائیوں کا سر، ذلت کی کھیتی، نفس کو خوار کرنے والی اور بدن کو تکلیف دینے والی ہے۔
- لالچ کی نیت کرنے پر اچھے بھلے آدمی ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں۔
- بہت سے لوگ اس واسطے دنیا کا لالچ کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی غلطیوں سے

درگزر فرماتا ہے۔

- تھوڑی سی لالچ بہت سی پرہیزگاری کو بگاڑ دیتی ہے۔
- اگر دنیا ہمیشہ ایک شخص کے پاس باقی رہتی تو اب جن کے پاس ہے۔ان کو ہرگز نہ ملتی۔
- حرص نے اپنے سوار (حریص) کو جیتے جی جان سے مار ڈالا اور ناامیدی اپنے (ناامید) کو ہلاک کردیتی ہے۔
- زیادہ باتیں کرنا سامع کی ملامت طبع کے ساتھ اور لالچ ذلت کے ساتھ مقرون ہے۔
- لالچ اور حرص سے بچتا رہ کہ بہت سے لقمے ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ہمیشہ کے لئے کھانا کھانے سے روک دیتے ہیں۔
- جو شخص دنیا کا زیادہ حریص ہوتا ہے اس کی قدر ذلیل ہو کر رہ جاتی ہے۔
- لالچ سے بچارہ کہ یہ تمام کمینی باتوں کا سر اور رذیل خصائل کی بنیاد ہے۔
- لالچ سے پرہیز کر کہ یہ برادری کو بگاڑتی اور اللہ تعالیٰ اور لوگوں کا دشمن بناتی ہے۔
- چاہیے کہ جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں آزاد بنایا ہے تو تو لالچ کا غلام نہ بن جا۔
- جو شخص اپنے جی کو لالچ کا شربت پلاتا ہے۔وہ اپنے ساتھ دشمنی کماتا ہے۔اور جو شخص دنیا کے داؤ فریب کھاتا ہے۔وہ اپنی عقل کو دھوکے میں پھنساتا ہے۔
- جس شخص نے لالچ کو اپنا لباس بنایا اس نے اپنے آپکو معیوب کرلیا اور جو لباس پرہیزگاری سے برہنہ ہوا، اس نے اپنا دین بگاڑ لیا۔
- جو شخص اپنے جی میں جھوٹے لالچ کا خیال کرتا ہے، وہ اس میں کامیاب نہیں ہوتا۔
- جس شخص میں طمع ولالچ کم ہوتا ہے۔اس کی تکالیف ہلکی اور کم ہوجاتی ہیں۔
- لالچ کا بندہ ہمیشہ کا غلام ہے، وہ کبھی آزادی حاصل نہیں کرسکتا اور ہر وقت ذلت

کی مصیبت میں گرفتار ہے۔

- جو شخص لالچ کا بندہ اور غلام ہو وہ متقی اور پرہیزگار کیوں کر ہو سکتا ہے۔
- وہ شخص بھی جھوٹا ہے جو ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اور پھر دنیا کی حرص اور لالچ میں پڑ کر جھوٹی قسمیں کھاتا ہے اور لہو و لعب کے اسباب میں پڑتا ہے۔
- لالچ سے انسان دوسرے کا غلام ہو رہتا ہے۔
- لالچ فقیری ہے اور بے موقع حیا محرومی کا سبب اور غلط کاری ندامت کا باعث ہے۔
- لالچ سے ذلت ملتی ہے۔
- اصیل جب تک لالچ میں رہے غلام ہے۔

لذت

- نفسانی لذات انسان کو ہلاک کرنے والی اور جسمانی لذات اس کے لئے آفات ہیں۔
- لذات نفسانی مقصد حیات کو بگاڑنے والی ہیں۔
- سفر ایک طرح کا عذاب ہے، غم و فکر ایک قسم کا بڑھاپا ہے اور تندرستی نہایت عمدہ لذت ہے۔
- سخی دل لوگوں کو اوروں کو کھانا دینے اور مدد کرنے میں لذت حاصل ہوتی ہے مگر بخیلوں کو اپنا پیٹ بھرنے اور اندوختہ بنانے میں راحت و خوشی معلوم ہوتی ہے۔
- جب تک کہ تو پہلے نحوست کا مزہ نہ چکھے تب تک تجھے سعادت کی لذت محسوس نہیں ہوتی۔
- ایمان والو! اپنے نفوس کو لذات اور شہوات کی طلب سے پاک رکھو۔ اپنے دین کو شبہات میں واقع ہونے سے دور رکھو اور اپنی جانوں کو تہمت کے مقامات سے

جو انسان کی ہلاکت کا باعث بنیں۔ بچائے رکھو۔

- گناہ کی لذت آخرت کی رسوائی اور دردناک عذابوں کے برابر نہیں ہو سکتی۔
- جو شخص اپنے دل میں دین کی کوئی خوشی محسوس کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس خوشی کی بدولت اس کے دل میں ایک لطف پیدا کر دیتا ہے۔ پھر جب اسے کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ لطف اس مصیبت کو راحت میں بدل لیتا ہے۔
- جس پر اللہ تعالیٰ ناخوش ہو وہ دنیا کی لذت کیونکر پا سکتا ہے۔

لغزش

- آہستگی کے ساتھ کام کرنے سے قوت و مدد منہ دکھلاتی ہے اور جلدی کے ساتھ کام کرنے سے لغزش اور غلطی ہو جاتی ہے۔
- کام کرنے سے پہلے اس کو سوچنا لغزش سے بچاتا ہے۔
- زبان کی لغزش اور غلطی نیزہ لگنے سے زیادہ تکلیف رساں ہے۔
- اپنے سر کو زبان کی لغزش سے بچا اور اس کو عقل مندی، ہوشیاری، پرہیز گاری اور دانائی کی باگ سے تھام رکھ۔
- عالم کی لغزش سے بڑھ کر کوئی لغزش نہیں اور حاکم کے ظلم سے بڑھ کر کوئی ظلم نہیں۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے عصمت ملتی ہے وہ لغزشوں سے بچا رہتا ہے۔

م

موت

- بے شک سب سے اچھی موت یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جائے اللہ تعالیٰ کی قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں تلوار کا سو زخم بھی بستر پر مرنے سے زیادہ آسان ہے۔
- بے شک جتنے لوگ زمین کی پشت پر چلتے ہیں وہ سب کے سب ضرور اس کے پیٹ میں دفن ہوں گے۔
- بے شک تیری عمر صرف وہی وقت ہے جس میں تو موجود ہے کیوں کہ گزشتہ وقت چلا گیا اور آئندہ کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔
- بے شک انا لله وانا اليه راجعون کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ساری چیزیں اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں اور وہ ہمارا حقیقی بادشاہ ہے۔ ہمیں ایک دن مر کر اس کی بارگاہ عالیہ میں ضرور حاضر ہونا ہے۔
- بے شک انسان کے ساتھ دو فرشتے ہیں جو ہر وقت اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جب اس کی موت آجاتی ہے تو اسے موت کے حوالے کر دیتے ہیں۔
- بے شک موت میں اس کے لئے راحت ہے جو نفسانی خواہشوں کا قیدی اور ہوس کا غلام ہے کیوں کہ جس قدر اس کی زندگی لمبی ہوگی اس قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے اور وہ اپنی جان پر بے حد ظلم کرتا رہے گا۔
- بے شک موت نہایت تیزی کے ساتھ تمہارا تعاقب کر رہی ہے اس کے ہاتھ

سے کوئی نہیں چھوٹ سکا اور نہیں چھوٹ سکتا۔

بے شک موت کی ایسی سخت تکالیف ہیں جو احاطہ بیان سے باہر اور اہل دنیا کی عقل میں آنے سے خارج ہیں۔

جو شخص موت کو طول امل کی آنکھ سے دیکھتا ہے وہ دنیا میں فضول امیدوں کے پیچھے پڑتا ہے اسے موت دور دکھائی دیتی ہے۔

موت تمہارے سائے سے بھی زیادہ تم سے ملی ہوئی اور تمہاری جانوں پر اسے پوری قدرت حاصل ہے۔

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو لوگوں کو مرتے دیکھتا ہے اور اپنی موت کو بھول جاتا ہے۔

کھلے طور پر صدقہ دینا موت کی خرابی دور کرتا اور پوشیدہ طور پر صدقہ کرنا گناہوں کو مٹاتا ہے۔

بلاشبہ موت ایک ایسا ملاقاتی ہے جس سے لوگوں کو الفت و محبت نہیں ہے۔

ہمیشہ موت اور ان کے بعد جو جو حالات آنے والے ہیں ان کو یاد کیا کر اور مضبوط شرط کے بغیر موت کی آرزو نہ کر۔

تعجب ہے اس شخص کی حالت پر جو لوگوں کو مرتے دیکھتا ہے اور پھر اپنی موت بھول جاتا ہے۔

بعض لوگ ایسے ہیں جو برے کاموں کو نہ دل میں برا سمجھتے ہیں اور نہ ہاتھ و زبان سے اسے مٹاتے ہیں، ایسے لوگ جیتے جی مردوں میں شامل ہیں۔

انسان کا ہر نفس موت کی طرف ایک قدم ہے۔

موت کی سچائی امیدوں کے جھوٹ کو رسوا کر دیتی ہے۔

موت ہر ایک زندہ کے سر پر کھڑی ہے۔

اپنے نفسوں کو جنت کی نعمتوں کا مشتاق بناؤ۔ اور موت کو محبوب اور زندگانی کو دشمن

سمجھو۔

- بے شک تمہیں موت کی باگیں کھینچ رہی ہیں اور تمہارے دلوں پر زنگ کے تالے لگے ہوئے ہیں۔
- جو شخص موت کو زیادہ یاد کرتا ہے وہ دنیا کے مال سے قدر کفاف پر کفایت کرتا ہے۔
- یہ امر ناممکن ہے کہ جس شخص کو موت طلب کرے وہ اس کے ہاتھ سے نکل جائے۔ یا جو شخص اس سے بھاگنا چاہیے وہ بھاگ کر نجات پائے۔
- موت میں سعادت مندوں کو راحت ہاتھ آتی ہے۔
- لذتیں مٹانے والی۔ نفس کی خواہش خراب کرنے والی۔ اور دوستوں میں جدائی ڈالنے والی (موت) کو یاد کرتے رہا کرو۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو سانس کی تنگی اور قبر کی بوسیدگی وکھینگی سے پہلے اپنی جان کے چھڑانے کے لئے کوشش کرے۔
- حکماء کی مجلس اور ہم نشینی دلوں کی حیاتی اور جانوں کی شفا کا موجب ہے اور جو شخص توجہ میں تاخیر کرتا اور آج کل کرتا رہتا ہے اسے بہت بڑا خطرہ درپیش ہے کہ معلوم نہیں موت کسی وقت آجائے گی اور وقت ندامت منہ دکھلائے گی۔
- جو چیز فوت ہو جائے وہ لوٹ نہیں سکتی۔
- تمہارا وہ ساتھی (جو فوت ہو چکا ہے) جو اکثر تمہارے ساتھ سفر کرتا تھا پس اب تم یہی سمجھو کہ وہ کسی سفر پر اکیلا گیا ہوا ہے اگر وہ تمہارے پاس آگیا تو خیر ورنہ تمہیں کو تو ضرور اس کے پاس جانا ہے۔
- ہر ایک زندہ کے لئے موت اور ہر ایک چیز کے لئے آخرت ہے۔
- جس شخص کے دل میں ایمان اور تقویٰ جاگزین ہو اس کے لئے موت نہایت نافع ہے۔

- جو شخص کل (آئندہ آنے والا دن) کو اپنی موت کا دن سمجھتا ہے۔ موت کے آنے سے اسے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔
- اگر موت کا وقت معلوم ہوتا تو سب امیدوں اور امنگوں پر پانی پھر جاتا۔
- جو شخص زمانے کے حوادث سے غافل رہتا ہے، اسے موت آ کر بیدار کرتی ہے۔ اور جس شخص کو زمانے کے مصائب عاجز کرتے اور بٹھا دیتے ہیں اسے شریفوں کی مدد اور اعانت ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیتی ہے۔
- موت کے لئے ہر وقت تیار رہو کیونکہ وہ ہر گھڑی سر پر کھڑی ہے۔
- جس شخص کی موت آ جاتی ہے، وہ اس کی بیخ کنی کرتی اور اسے فنا کر دیتی ہے۔
- نہایت نزدیکی چیز موت اور بہت دور چیز امید ہے۔
- حیاتی موت سے نہایت نزدیک ہے اور جو چیز فوت ہو جائے، اس کا پانا نہایت دشوار اور بعید ہے۔
- جو مقاصد کی حد کو پہنچ جائے اسے موت کے آنے کا منتظر رہنا چاہیے۔
- جو شخص موت کی تصویر کو ہر وقت اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے، وہ دنیا کے معاملات اور اس کے عروج و ترقی کو ہیچ سمجھتا ہے۔
- موت کا قاصد سب کاموں کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ اور تمام امیدوں کے سر پر پانی پھیر دیتا ہے۔
- موت کا قاصد سب فرصتیں ختم کر دیتا ہے۔ اجل مقررہ وقت پہنچا دیتا ہے اور تمام امیدیں مٹا دیتا ہے۔
- اگر تم یہ سوچتے کہ موت ہم سے نہایت نزدیک اور ہر وقت ہمارے سر پر کھڑی ہے تو حیاتی کے مزے اور اس کی سب خوشیاں تم پر تلخ ہو جاتیں۔
- تمہاری حیاتی اور بقا کا انجام فنا اور تمہارے فنا ہو جانے کا انجام حیات دائمی اور بقا ہے۔

- تمہاری عمر صرف چند گنتی کے دن ہیں پس جب ایک دن گزر جاتا ہے تو تمہاری عمر کا ایک حصہ چلا جاتا ہے۔
- تم صرف بقا کے لئے پیدا کئے گئے ہو نہ فنا کے لئے اور تم ایسے گھر میں ہو جہاں سے دوسرے گھر میں جانا ہے۔ اور ایسے مکان میں ہو جس سے ایک نہ ایک دن ضرور بوریا بستر اٹھانا ہے۔
- تمہاری مثال ایسی ہی ہے جیسے بادشاہی سوار جو کسی کام کے لئے ٹھہرائے گئے ہوں، پس تمہیں یہ معلوم نہیں کہ کس وقت تمہیں کوچ کا حکم ملتا ہے۔
- ہر ایک غائب واپس نہیں آتا اور ہر ایک تیر انداز اپنا تیر نشانے پر نہیں پہنچاتا۔
- موت کی یاد دنیا کے اسباب کو آدمی کی نظر میں حقیر و ذلیل بنا دیتی ہے۔
- بے شک لوگوں کو اپنی نجات اور خلاصی کی صورت تلاش کرنے کے لئے مہلت دی گئی ہے۔ اور سیدھا راستہ بتلایا گیا ہے اور کچھ مدت کے بعد حوادث کے گھر (دنیا) سے قبر کی طرف روانہ کئے گئے اور اس کے بعد حساب کے مقام میں پیش کئے جائیں گے۔ اور وہاں ان پر حجت قائم ہو جائے گی۔
- بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے قدموں کے نشانوں کو شمار کر رکھا ہے۔ وہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اس نے تمہاری عمروں اور موت کے وقت کو لکھ رکھا ہے۔
- اگر تم موت اور اس کی رفتار کو دیکھ لیتے کہ وہ کس جلدی اور تیزی سے تمہاری طرف آ رہی ہے تو ضرور تم اپنی امیدوں اور تمناؤں سے نفرت کرتے اور ان میں مغرور نہ ہوتے۔
- جس موت سے راحت و آرام حاصل ہو وہ اس زندگانی سے کہیں بہتر ہے جس میں رنج و تکلیف شامل ہو۔
- کوچ کرنے کی تیاری کرو۔ کیونکہ تمہارے کوچ کا وقت آ پہنچا اور موت کے لئے

تیار ہو جاؤ کیونکہ وہ تمہارے سر پر آ گئی ہے۔

- اپنا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ منزل مقصود تمہارے آگے اور دور ہے اور قیامت تمہارے پیچھے لگی ہے کہ جو اس کی طرف تمہیں لے جا رہی ہے۔
- بے شک موت تمہاری چوٹیوں کے ساتھ بندھی ہے اور دنیا تمہارے پیچھے سے سمیٹے جا رہی ہے۔
- بے شک موت تمہاری لذتوں کو مٹانے والی نہیں اپنے دلی مقاصد سے دور کرنے والی تمہاری جماعتوں میں تفرقہ ڈالنے والی ہے۔ اس کی رسیوں نے تمہارے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے ہیں، اور تمہیں ہلاک کرنے کی جگہ کی طرف لے آئی ہے۔
- رات اور دن کی آمد ورفت سے عمریں گھٹ رہی ہیں اور ان کا کچھ بھروسہ اور بقا نہیں۔
- موت سے بڑھ کر جلد آنے والی کوئی چیز نہیں اور خاموشی سے بڑھ کر کوئی خزانہ بہتر اور عزیز نہیں۔
- اولاد کا مرنا جگر کو پھاڑتا اور دوستوں کا مرنا چمڑے کو سست کرتا ہے۔
- اپنی جانوں سے خوش دل ہو جاؤ اور موت کی طرف تیزی کے ساتھ چلو۔
- تمہاری تمام اولاد ایک دن مٹی میں دفن ہو جائے گی۔ سب مکان ایک روز خراب و ویران ہو جائیں گے اور جو مال جمع کیا ہے، وہ جاتا رہے گا اور جو عمل کمائے ہیں وہ سب ایک کتاب میں لکھے گئے ہیں، جو قیامت کے دن پیش کیے جائیں گے۔
- بہت سے بدبخت ایسے ہیں کہ ان کی موت ان کے سر پر آ پہنچی ہے اور وہ روزی کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔
- موت حراست کے لئے کافی اور عدل سیاست کے لئے کافی ہے۔

- جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے۔ وہ دنیا کے تھوڑے سے مال پر قناعت کرتا اور خوش رہتا ہے۔
- مومن کے لئے سب سے بہتر تحفہ موت ہے۔
- موت سے زیادہ سخت وہ مصیبت ہے کہ جس سے نجات پانے کے واسطے انسان موت کی آرزو کرے۔
- جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے۔ وہ دنیا کی آرزوؤں کو بھول جاتا ہے اور جس شخص کی نیت خالص ہوتی ہے، وہ برے کاموں سے دور رہتا ہے۔
- بندے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے پیدا ہوئے ہیں، اس کی مہربانی سے پرورش پاتے ہیں اور جب وقت مقررہ آجائے تو ان کی روحیں قبض ہو جائیں گی۔
- موت سے کوئی ڈھال بچانے والی نہیں۔ فضول امیدوں کے برابر کوئی چیز زیادہ دھوکہ دینے والی نہیں۔
- جو شخص موت سے ڈرتا ہے، وہ اس کے آنے کا منتظر رہتا ہے۔ وہ فرصت کے وقت کو سمجھتا ہے۔
- تمام نفوس کے لئے موت مقرر اور ظالم سے انتقام لینے کا ایک وقت معین و مقرر اور مقدور ہے۔
- ہر ایک لحظہ میں کسی نہ کسی کی اجل اور ہر ایک وقت میں کوئی نہ کوئی عمل وقوع میں آتا ہے۔
- موت میں رشک یا ندامت اور مرنے میں حسرت یا ملامت ہے۔
- ہر نفس کے حق میں موت مقدر اور ہر ایک وقت میں کسی نہ کسی کا فوت ہونا مقرر ہے۔
- بہت سی آرزوئیں موت آنے سے دب جاتی ہیں۔
- تو موت کو کیوں کر بھولتا ہے حالانکہ اس کے نشان تجھے ہر وقت یاد دلا رہے ہیں۔

- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو موت سے غافل اور موت اس کی طلب میں نہایت تیزی کے ساتھ لگی ہے۔
- اپنے مرنے کے بعد دنیا میں کوئی چیز نہ چھوڑ۔ اگر تو کوئی چیز چھوڑ جائے گا تو اس کی دو صورتیں ہیں، اول ایسے آدمی کے لئے چھوڑ مرے گا جو اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالا کر سعادت حاصل کرے گا۔ اور تو نے خود اس کو اللہ تعالیٰ کی طاعت میں خرچ نہ کیا۔ دوم ایسے شخص کے لئے چھوڑ مرے گا جو اس کے طفیل اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا۔ اور تو نافرمانی کرنے میں اس کا معاون و مددگار ٹھہرے گا۔ ان دونوں میں سے کوئی شخص اس بات کے قابل نہیں کہ تو اس کے حق میں ایثار کرے اور دنیا کا اسباب اس کے واسطے چھوڑ مرے۔
- موت غائب نہایت انتظار کے لائق اور بہت جلد آنے والی ہے۔
- کسی محتاج کو کوئی چیز عطا کرنے میں کل تک دیر نہ کر۔ تمہیں کیا معلوم کہ کل تک تجھے یا اسے کیا پیش آئے گا۔
- یہ کوئی دستور نہیں کہ جو چیز چلی جائے وہ ضرور واپس آ جائے۔
- ابن آدم کیسا کمزور اور مسکین ہے کہ اسے اپنی موت کا علم نہیں ہے۔ اس کیلئے طرح طرح کی بیماریاں موجود ہیں اس کے نیک عمل ہوں یا بد ایک دفتر میں وہ لکھے ہوئے محفوظ ہیں۔
- ہر ایک آدمی اپنی موت کو ایک نہ ایک دن پانے والا ہے اور ہر ایک دشوار چیز مشکل سے ہاتھ آتی ہے۔ ہر ایک چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کرتی اور اس کی ذات سے ڈرتی ہے۔
- بہت سی فوت شدہ چیزیں ایسی ہیں جن کا پانا دشوار اور ناممکن ہے۔
- یہ قاعدہ مقرر ہے کہ شاخیں اپنے اصل کی طرف، معلومات عِلل کی طرف، جزئیات کلیات کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

- ہر ایک جگہ کے لئے کوئی نہ کوئی سوزش اور تکلیف اور ہر ایک چیز کے لئے کوئی نہ کوئی حیلہ اور تدبیر اور ہر ایک جماعت کے لئے آخر کار جدائی اور تشویش ہے۔
- موت کے اچانک آجانے کے وقت دل کی خواہش اور آرزوئیں سب خاک میں مل جاتی اور ذلیل وخوار نظر آتی ہیں۔
- جو شخص موت کو زیادہ یاد کرتا ہے، اس میں دنیا کی رغبت کم ہو جاتی ہے۔
- ہر ایک طلوع ہونے والا کبھی نہ کبھی ضرور ڈوبتا اور ہر ایک ایسے شخص کے لئے جو کسی نہ دیکھی ہوئی جگہ جائے، دہشت آتی اور کچھ نہ کچھ وہ بھولتا ہے۔
- ہر ایک موت کے لئے ایک وقت ضرور ہے اور دنیا کی ہر ایک امنگ اور خواہش میں دھوکہ اور غرور ہے۔
- مومن کے لئے موت جیسا کوئی باعثِ راحت نہیں۔
- ہر ایک آدمی کی موت کے لئے ایک دن مقرر ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھتا اور ہر ایک کے پیچھے موت لگی ہے، جو سب کو ہانک رہی ہے۔
- فنا اور بقا دونوں مجتمع نہیں ہو سکتے۔ حب مال اور حسن ثنا دونوں اکٹھے نہیں ہوتے۔
- موت کسی کے ہلاک کرنے سے باز نہیں رہتی اور جو لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں، وہ پہلوں کی حالت دیکھ کر بھی گناہوں سے باز نہیں آتے۔
- بہت سے بیمار بیماری سے نجات پا جاتے ہیں اور کئی صحت مند وتومند موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔
- بے شک تم موت کی درانتی سے کاٹنے کا کھیت اور مرگ کا نشانہ اور بلاشبہ تم مصائب کا تختہ مشق ہو اور بیماریوں کی آماجگاہ۔
- جس شخص کو سفر کرنے کا یقین ہوتا ہے وہ اس کی روانگی کے لئے تیار رہتا ہے۔
- رات اور دن موجود لوگوں کے فنا کرنے اور گزشتہ اشخاص کے آثار مٹانے کے

لئے نہایت تیز رفتاری کے ساتھ چل رہے ہیں۔

- جس شخص کی حیات سے تجھے کوئی نفع نہ پہنچے تو اسے مردوں میں شمار کر۔
- جو شخص موت کو زیادہ یاد کرتا ہے وہ دنیا کے دھوکوں اور فریبوں سے نجات پاتا ہے۔
- موت دنیاوی افکار سے بچاتی ہے۔
- وقت کی گھڑیاں عمر کو لئے جا رہی ہیں۔
- موت ایک بے خبر ساتھی ہے اور یادِ اللہ تعالیٰ گویا دربارِ محبوب کی حاضری ہے۔
- جو شخص باطل کی سواری پر سوار ہوتا ہے یہ سواری اسے جان سے مار ڈالتی ہے۔
- موت آرزو کو شرمندہ کرتی اور اجل امید کو کاٹ دیتی ہے۔
- بلاشبہ رات اور دن عمروں کو فنا کرنے میں تیزی سے مصروف ہیں۔
- وقت عمریں ختم کرتا جاتا ہے اور موت امیدیں کاٹتی جاتی ہے۔
- جو شخص دنیا کی زندگانی پاتا ہے وہ آخر ایک نہ ایک دن مر جاتا ہے اور جو کوئی اس سرائے میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو چلا جاتا ہے۔
- ملک الموت کی آواز کی طرف دھیان رکھو۔ اسے ہر وقت دل میں یاد رکھو۔
- بے شک تمہاری منزل مقصود تمہارے آگے ہے اور قیامت تمہارے پیچھے لگی ہوئی ہے کہ وہ تمہیں منزل مقصود کی طرف پکارتی ہے۔
- موت کا خوف رکھ اور اس کے لئے اچھی طرح تیاری کر کہ تیرا سفر سعادت اور کامیابی کے ساتھ ہو۔
- ہر ایک نفس کے لئے موت کا جام اور ہر ایک ظالم کے لئے ایک روزِ انتقام ہے۔
- یہ کم ہوتا ہے کہ جب کوئی چیز پیٹھ پھیر جائے تو پھر وہ واپس آئے۔

مہربان

- جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی ہو وہ نہایت نزدیکی رشتہ دار اور ماں

باپ سے زیادہ مہربان ہے۔

مواخذہ

- اپنے نفس کو اس کے اعمال پر مواخذہ کیا کر اور اپنی بدخلقی کو دبا دے اور ایسا نہ ہو کہ اپنے پروردگار کے دربار میں گناہوں کے بوجھ اٹھا کر لے جائے۔
- اسلام ان لوگوں کے واسطے کامل رہنما ہے جو اسے امتحان کی نظر سے دیکھیں اور حق شناسی کی پوری نشانی جو اسے عبرت کی نگاہ سے دیکھیں اور جو اس کی تصدیق کریں ان کے لئے نجات کا باعث ہے۔
- اسلام ان لوگوں کے لئے جو پختہ ارادے سے اس کے قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں ایک کامل رہنما، ان لوگوں کے واسطے جو اسے امتحان کی نظر سے دیکھیں حق شناسی کی پوری نشانی، جو عبرت کی نگاہ سے دیکھیں ان کے لئے سچی عبرت اور جو اس کی تصدیق کریں ان کے لئے نجات کا باعث ہے۔
- اگر انسان اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھے تو اوروں کی نکتہ چینوں سے بچا رہے۔ بے شک یہ اس بیماری کی حکمی دوا ہے۔

معرفت الٰہی

- جسے معرفت الٰہی حاصل ہو جاتی ہے وہ اپنے آپ کو دنیا سے روک لیتا ہے (یعنی برے کاموں سے کنارہ کشی کر لیتا ہے)
- معرفت الٰہی سے اس کی مقدس بارگاہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور شریعت نفس کو سنوارنے والی ہے۔
- معرفت الٰہی کا ثمرہ دارِ فنا سے کنارہ کشی کرنا اور ایمان کا ثمرہ دار بقا کی طرف راغب ہونا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے سوا ہر ایک قدرت رکھنے والا عاجز اس کی ذات بابرکات کے سامنے سب پوشیدہ چیزیں ظاہر اور تمام مخفی اسرار اس پر کھلے ہوئے اور ظاہر ہیں۔
- میں نے اللہ تعالیٰ کو اس کے فضل سے پہچانا اور غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کے نور سے پہچانا ہے۔

مروت

- تین چیزیں مروت کی نشانی ہیں۔

  ۱۔ کثرت حیا۔

  ۲۔ مال خرچ کرنا۔

  ۳۔ کسی کو تکلیف نہ دینا۔
- آدمی کی مروت تین چیزوں سے معلوم ہوتی ہے۔

  ۱۔ لوگوں کے ساتھ عام طور پر نیکی کرنا۔

  ۲۔ مال کے ساتھ احسان کرنا۔

  ۳۔ احسان کر کے منت نہ رکھنا۔
- تین صفات ایسی ہیں کہ ان میں مروت پائی جاتی ہے۔

  ۱۔ نگاہ نیچے رکھنا۔

  ۲۔ آہستہ بولنا۔

  ۳۔ میانہ چال چلنا
- تین خصائل مجسم مروت ہیں۔

  ۱۔ تنگ دستی کی حالت میں سخاوت کرنا۔

  ۲۔ سوال سے بچنا۔

۳۔ ذلت کے بغیر بردباری اور تحمل اختیار کرنا۔

- کھانا تین طرح سے کھایا جاتا ہے۔

۱۔ بھائیوں کے ساتھ خوشی سے۔

۲۔ فقراء کے ساتھ ایثار سے۔

۳۔ دنیاداروں کے ساتھ مروت سے۔

- بے شک بامروت اور محسن لوگ طالبان احسان کی نسبت احسان کرنے کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں۔
- جو شخص دوسروں کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھتا ہے وہ نہایت صاحب مروت واحسان ہوتا ہے۔
- مروت اس کا نام ہے کہ انسان کو اگر حکومت ملے تو انصاف سے کام لے، اگر قدرت ہو تو دوسروں سے درگزر کرے، اگر مال دار ہو تو محتاجوں کی حاجت براری کرے۔
- مروت تمام فضائل اور اوصاف کو جمع کرنے والی صفت ہے۔
- مروت ہمیشہ فحش، بے حیائی اور بے وفائی سے بیزار اور شرافت کینہ اور مکر سے پاک ہوتی ہے۔
- نگاہ نیچی رکھنا مروت میں داخل ہے۔
- مروت کی جڑ حیا اور اس کا پھل پاک دامنی ہے اور اس کا سب سے کم درجہ کمینہ صفات سے پاک رہنا ہے۔
- اگر مروت اور مردانگی کے کام دشوار نہ ہوتے تو کمینے لوگ شریفوں کو ان میں ایک رات بھی نہ رہنے دیتے اور اور انہیں مروت سے نکال باہر کر دیتے مگر مروت کے کام ذرا دشوار اور ان کا برداشت کچھ بھاری اور گراں بار ہے۔ اس لئے نادان کمینے اس سے کترا گئے اور اللہ ﷻ کے نیک اور شریف بندوں نے اس کو

اٹھالیا۔

- بہترین مروت صیانتِ حرم اور بہترین عزم صحتِ عزم ہے۔
- پڑوسیوں کی خبر گیری مروت میں داخل اور اپنے بھائی بندوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا ایمان کی شرط ہے۔
- مردانگی اور مروت کی شرائط میں سے یہ بات ہے کہ آدمی حرام کاموں سے پرہیز کرے اور وَرع و پرہیز گاری کے لوازم میں سے یہ امر ہے کہ گناہوں سے بچا رہے۔
- مروت کا مدار صداقتِ زبان اور احسان پر ہے...... اور نجات کا مدار لزومِ ایمان اور صدق ایقان پر ہے۔
- مروت اور مردانگی سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ بھاری اور وزنی نہیں اور جواں مردی سے بڑھ کر انسان کے لئے کوئی چیز زیادہ باعث زینت نہیں۔
- سب سے اچھی مروت اور مردانگی دوستی کے حقوق کا محفوظ رکھنا ہے۔
- مروت کا قیام حسن اخوت سے ہے اور دین کا انتظام حسن یقین سے ہے۔
- دین کی بہترین صفت مروت ہے، اور جس دین میں مروت نہ ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔
- مروت ہر ایک قسم کی کمینہ باتوں سے روکتی ہے۔
- نہایت اچھی مروت یہ ہے کہ بھائی بندوں کے ساتھ نیک سلوک ہو اور نہایت ادب یہ ہے کہ انسان مروت کو محفوظ رکھے۔
- ملول کے لئے کسی کے ساتھ مروت نہیں۔ کینہ رکھنے والے کے لئے کسی کے ساتھ بھائی بندی اور اخوت نہیں۔ اور حاسد کے لئے کسی سے دوستی اور محبت نہیں۔
- نیکوئی اور احسان کے بوجھ اٹھانے کے سوا مروت کامل نہیں ہوتی اور مرغوب طبع

چیزوں کے خلاف کی تکلیف جھیلے بغیر نیکوئی موجود نہیں ہوسکتی۔

- عام لوگوں سے برکنار رہنا بہت عمدہ مروت اور تہمت کی باتوں سے الگ رہنا اعلیٰ درجہ کی مردانگی ہے۔
- آدمی کا وزن اس کی عقل اور اس کا جمال اس کی مروت ہے۔
- مروت کے حقدار پر سخاوت اور شرافت نفس کے انداز سے ہوتی ہے۔
- آدمی کی مروت صدق زبان میں ہے اس کی مردانگی اپنے بھائی بندوں کے ظلم و زیادتی کے برداشت کرنے اور محبت میں ہے۔
- گناہوں سے بچنے کے برابر کوئی مروت اور دلداری نہیں۔
- حرام کاموں سے باز رہنے کے برابر کوئی مروت اور دلداری نہیں۔
- مروت کی جڑ یہ بات ہے کہ تو لوگوں سے پوشیدہ ہو کر ایسا کام نہ کرے جس کو تو ظاہر طور پر نہ کرے۔
- بہترین مروت یہ ہے کہ آدمی مال و دولت سے اپنے بھائیوں کی مدد اور خبر گیری کرے اور تمام حالات میں ان کے ساتھ مساوات رکھے۔
- مروت کا پہلا درجہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کمر بستہ ہونا ہے۔
- مروت کا سب سے پہلا درجہ کشادہ روئی اور اس کا آخری مرتبہ لوگوں کے ساتھ دوستی پیدا کرنا ہے۔

مکر

- جو شخص لوگوں کے ساتھ مکر و فریب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے مکر کو اس کی گردن میں ڈال دیتا ہے۔
- مکر و فریب کمینوں کی خصلت ہے اور جھوٹ بہت ہی کمزور مددگار ہے۔
- مکر و فریب برے لوگوں کی خصلت اور ایثار نیک بندوں کی صفت ہے۔

- مکار میں امانت نہیں اور عہد شکنی کرنے والے میں دیانت نہیں۔
- مکر اور بری تدبیر کا وبال مکار کے سر پر ہی پڑتا ہے۔
- مکر سے بچارہ کہ یہ نہایت بری اور مذموم صورت ہے۔
- دنیا کے مکر و فریب عالم کو نہیں بہکاتے اور عقل مند مصیبت کے وقت کبھی نہیں گھبراتے۔
- اپنے غلبہ اور قوت کی ہوس کرنا شیطان کا مکر و فریب ہے۔ اور غضب کی اطاعت سراسر ندامت و نافرمانی ہے۔
- نفاق کفر کا ہمزاد بھائی اور دل میں کھوٹ رکھنا بہت بڑا مکر ہے۔

مشورہ

- جو شخص صرف اپنی رائے پر بھروسہ کرتا ہے، وہ ہلاکت میں پڑتا ہے اور جو عقل مندوں سے مشورہ کرتا ہے وہ مطلب کو پالیتا ہے۔
- جس شخص کا مشیر اور صلاح کار گمراہ ہوتا ہے، اس کی تدابیر ناقص اور گمراہ کن ہوتی ہیں۔
- جو شخص مشورہ لینے والے کے ساتھ دھوکہ کرتا ہے اس سے تدبیر اور سوچ بچار کی قوت سلب کر لی جاتی ہے۔
- جو شخص مشورہ پوچھنے والے کے ساتھ دھوکہ کرتا ہے اس سے رائے اور تدبیر کا مادہ مسلوب ہو جاتا ہے۔
- جو شخص عقل مندوں سے صلاح و مشورہ لیتا ہے، وہ دوسروں کے عقل کی روشنی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔
- اپنے مشورہ میں کسی حریص کو شامل نہ کرو کہ وہ برے کاموں کا مشورہ دے گا اور حرص و بخل کی تعریف کرے گا۔

- صلاح و مشورہ کے ساتھ کام کرنے میں عین ہدایت ہے اور ہوائے نفس کی اطاعت میں کامل گمراہی اور ذلت وعذاب ہے۔
- آپس میں باہم مشورہ کیا کرو۔ آرا کو ملایا کرو کہ اس سے نیک نتیجہ اور صحیح رائے پیدا ہوتی ہے۔
- جب تو کسی کام کا پختہ ارادہ کرے تو سوچ بچار اور دوست احباب سے مشورہ کرنے کے بعد اسے شروع کر۔ آج کا کام کل پر نہ چھوڑ اور روز کا کام روز کر لیا کر۔
- اپنے خیر خواہوں سے مشورہ لینا اپنی امداد کی اچھی صورت اور گوشہ نشینی اچھی عبادت ہے۔
- جیسا کہ باہمی مشورہ کرنے سے درست رائے معلوم ہوتی ہے۔ ایسی اور کسی صورت سے معلوم نہیں ہوسکتی۔
- اگر کسی چھوٹے آدمی کے منہ سے کوئی عمدہ اور اچھی بات نکلے تو اسے حقیر نہ سمجھو اور اپنے خیر خواہ کی بات کو رد نہ کرو۔ اور مشورہ لینے والے کے ساتھ دھوکہ اور فریب نہ کرو۔
- مشورہ دینے والے پر صرف یہ فرض ہے کہ رائے دینے میں پوری کوشش کرے اور کامیابی کا وہ کوئی ضامن نہیں۔
- تمام خوبیاں اس بات میں ہیں کہ آدمی اپنے غور طلب معاملات میں یار دوستوں سے مشورہ کرے اور اپنے خیر خواہوں کی بات پر کار بند رہے۔
- اپنے دشمن سے مشورہ نہ لے بلکہ اس سے اپنی بات چھپائے رکھ۔
- اپنے مشورے میں بخیل کو شریک نہ کرو ورنہ وہ تجھے سیدھی راہ سے ہٹا دے گا اور تنگ دستی اور محتاجی کا خوف دکھائے گا۔
- جھوٹے آدمی سے مشورہ نہ لے کیونکہ وہ جنگل کے بالوں کی طرح دھوکے کی ٹٹی

ہے۔

- شریعت نے مشورہ لینے کی طرف صرف اس لئے رغبت دلائی ہے کہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور مشورہ لینے والے کی رائے ہوائے نفس سے محفوظ ہوتی ہے۔
- مشورہ موجب تقویت ہے۔
- کسی کام کا پختہ ارادہ کرنے سے پہلے اس کے متعلق دوست احباب سے مشورہ کرنا اور اس کے شروع کرنے سے پہلے اسے خوب سوچ لینا چاہیے۔
- عقل مند کا یہ فرض ہے کہ اپنے معاملاتِ غور طلب میں ہمیشہ دوستوں سے مشورہ لے اور ایسے معاملات میں کبھی خودرائی سے کام نہ کرے۔

معافی

- جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل سلیم دی ہے، وہ لوگوں کی لغزشیں اور قصور معاف کر دیا کرتا ہے۔
- معافی ایک اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔
- معافی دینا نہایت اچھا احسان ہے اور احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔
- قصور کا مان لینا ایک گونہ معذرت کرنا ہے اور اسے نہ ماننا گویا اس پر اصرار کرنا ہے۔
- معافی نہایت اچھا انتقام، امانت داری بڑی کامیابی اور حسد شیطان کا بھاری پھندا ہے۔
- اپنے دوست کی غلطی معاف کر دے اس سے تیرے دشمن بھی تجھے اچھا سمجھیں گے۔
- تمام لوگوں میں معافی کے زیادہ لائق وہ شخص ہے۔ جو سزا دینے پر قادر ہو اور ان

میں سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے۔ جو اپنے عیب دیکھے اور گناہوں سے باز آئے۔

- جو شخص اپنے قصور کا عذر پیش کرتا ہے۔ تو وہ بے شک اپنے گناہ کی معافی مانگتا اور اس سے باز آ جاتا ہے۔
- جو اپنے عذر کو اچھی طرح بیان کرتا ہے۔ وہ معافی کا مستحق ہو جاتا ہے۔
- جو اپنے قصور کا اقرار کرتا ہے وہ اس کی معافی کا مستحق ہو جاتا ہے۔
- صاحب قدرت کے تمام کاموں میں سب سے زیادہ اچھا کام معافی دینا اور بہترین عقل مندی لہو ولعب سے پرہیز کرنا ہے۔
- قدرت ہوتے معاف کرنا کیسا خوب ہے اور عذر پیش ہونے کے بعد سزا دینا بہت برا اور معیوب ہے۔
- جو شخص مغفرت اور معافی چاہتا ہے۔ وہ معرضِ عتاب میں نہیں آتا اور جو شخص مصیبت میں صبر کرتا ہے، مصیبت اس کے پاس نہیں آتی۔
- قدرت کے وقت لوگوں کی غلطیاں معاف کر عسرت اور تنگی کی حالت میں سخاوت کو نہ چھوڑ۔ فاقہ اور تنگ دستی کی صورت میں ایثار اختیار کرتا کہ تجھے ہر طرح کی فضیلت حاصل ہو۔
- شریفوں کی سزا کمینوں کی معافی سے کہیں اچھی ہے۔
- دیدہ و دانستہ غلطی قابلِ معافی نہیں ہوتی۔
- بھائی کی لغزش اور غلطی معاف کر دے۔ حدِ شرعی کو جہاں تک ہو سکے ٹال اور جو بات بالتصریح تجھے کہی نہ جائے اس سے درگزر کر۔
- سب سے برا وہ شخص ہے جو لوگوں کی غلطیاں معاف نہ کرے اور ان کے عیب نہ چھپائے۔
- لوگوں کی غلطیاں کم معاف کرنا نہایت برا عیب اور کمینوں کے پاس لپک کر جانا

بہت بڑا گناہ ہے۔

- گناہوں سے معافی طلب کر کہ روزی میں وسعت ہو اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کر کہ آگے بڑھے۔
- اگر کسی دوست سے کوئی بات خلافِ طبع ہو جائے تو اس کی دوسری اچھی باتوں پر نظر کر کے اس کو معاف کر دے۔
- سب سے زیادہ اچھی خُو یہ ہے کہ انسان باوجود قدرت کے مجرم کا قصور معاف کر دے۔

موافقت

- حسن، موافقت سے ساتھ ہمیشہ قائم رہتا ہے اور باوقار رہنے سے ہیبت زیادہ ہو جاتی ہے۔
- آپس میں میل ملاپ اور موافقت رکھنے کو لازم پکڑو اور ایک دوسرے سے علیحدگی اور جدائی سے پرہیز کرو۔

مال ودولت

- بے شک تیرا مال ومتاع تیری زندگی میں تیری تعریف کرنے والوں کے لئے اور تیرے مرنے کے بعد تیری مذمت بیان کرنے والوں کے لئے ہے۔
- بے شک وہ مال جسے تو نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کردیا وہ قیامت میں تیرے لئے ذخیرہ ہوگا اور جسے تو دنیا میں چھوڑ مرا اس سے دوسرے فائدہ اٹھائیں گے۔
- بے شک قیامت میں سب سے زیادہ حیرت اسے ہوگی جس نے دنیا کے مال کو ناجائز طریق سے کمایا پھر جب مرا تو ایسے شخص کو وارث چھوڑا جس نے اس کو اطاعت الٰہی میں خرچ کیا اور وہ اس کی بدولت جنت میں چلا گیا جب کہ وہ خود

اسی مال کے ذریعہ دوزخ میں جا پڑا۔

- بے شک سب سے اچھا مال وہ ہے جس سے آخرت میں ذخیرہ وثواب اور دنیا میں نیک نامی وتعریف حاصل ہو۔
- بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے مال داروں کے مال میں غریبوں کی روزی رکھ دی ہے۔ پس غریبوں کو بھوک کی تکلیف اسی لئے ہوتی ہے کہ مال داران کے حقوق ادا نہیں کرتے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ امیروں سے اس بارے میں ضرور باز پرس کرے گا۔
- بے شک جب آدمی فوت ہو جاتا ہے تو لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ آدمی کس قدر جائیداد اور اولاد چھوڑ کر مرا ہے اور ملائکہ یوں کہتے ہیں کہ اس نے کتنا مال اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا کے لئے خرچ کیا ہے اسے بندگان رب کہتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ تمہارے آباؤ اجداد کا بھلا کرے تمہیں چاہیے کہ تم اپنا کچھ مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور بہت سا مال چھوڑ کر نہ مرو ورنہ یہ سب تمہارے سر پر لادا جائے گا۔
- بے شک سب سے افضل مال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ثواب کا استحقاق حاصل ہو۔
- بے شک جس قدر مال ودولت تیرے قبضہ میں ہے، تجھ سے پہلے کئی لوگ اس کے مالک ہو گزرے ہیں، اور تیرے بعد بھی کئی لوگوں کے پاس آئے گا۔ پس تم نے اس کو دو شخصوں میں سے ایک کے لئے جمع کر رکھا ہے۔ یا تو ایسے شخص کے لئے جو تیرے جمع کئے ہوئے مال کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی اطاعت پر صرف کرتا ہے، پس تجھے شقاوت ہوئی اور وہ اس کی بدولت سعادت پا گیا۔ یا ایسے شخص کے لئے تو نے اس کو جمع کر رکھا جو تیرے اندوختہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم کے خلاف خرچ کرتا ہے، پس وہ بھی شقی ہوا۔ ان دونوں میں سے کوئی اس

لائق نہیں کہ تو اس مال کو اس کے لئے چھوڑ جائے کہ کوئی اس سے نیک عمل نہ کمائے اور اس کی خاطر اس مال کو تو اپنی پیٹھ پر اٹھائے پھرے۔ بتا تجھے کیا فائدہ رہا؟

- جو شخص دنیا کی دولت اس قدر چاہتا ہے کہ جس سے وہ خوش ہو جائے تو وہ بہت بڑے بھاری گناہ اور جرم کا ارتکاب کرتا ہے اور اس کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے۔
- جو شخص مال دنیا کو ناجائز طریقوں سے حاصل کرتا ہے وہ یقیناً اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے۔
- جو شخص دنیاوی مال ومتاع میں زیادتی کا خواستگار ہوتا ہے آخرت میں وہ نقصان اور گھاٹے میں پڑتا ہے۔
- مال دنیا میں انسان کو بلند قدر بناتا ہے، مگر آخرت میں خوار کرتا ہے۔
- بے انداز مال بھی اگر اسراف اور فضول خرچی سے استعمال کیا جائے تو تھوڑا اور ناکافی ہوتا ہے۔
- مال کا جمع کرنا غم میں پڑنا ہے۔
- مال واسباب فتنوں کا سبب، حوادث کا ذریعہ، تکلیف کا باعث اور رنج ومصیبت کی سواری ہے۔
- مال ودولت کا قیامت میں حساب ہوگا جب کہ ایمان نجات کا ذریعہ ہے۔
- مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اور جڑ، اور دنیا آفتوں اور بلاؤں کا گھر ہے۔
- جواں مردی اس کا نام ہے کہ انسان لوگوں پر اپنا مال ودولت خرچ کرے اور انہیں کسی قسم کی ایذا نہ دے۔
- مال جب تک تیرے ہاتھ سے علیحدہ نہ ہو، اس سے کوئی نفع حاصل نہیں ہوتا۔
- دولت سے جیسے زور وقوت حاصل ہوتا ہے ویسے ہی ضعف بھی پہنچتا ہے اور دنیا جیسے آتی ہے ویسے ہی چلی جاتی ہے۔

- سب سے برا مال وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا حق نہ نکالا جائے اور سب سے برا بھائی وہ ہے جو دغا بازی کرے۔
- دنیا میں صدہا مال جمع کرنے والے ہیں کہ اس کو ناجائز طور پر جمع کیا اور جہاں خرچ کرنا ضروری تھا وہاں خرچ نہ کیا غرض کہ حرام طور پر کمایا اور اس کا گناہ اور وبال سر پر اٹھایا۔
- سب سے مفید مال وہ ہے جس سے فرض ادا کیا جائے اور سب سے بڑھنے والا وہ مال ہے جس سے تو آخرت کی خریداری کرے۔
- اپنے پاس اتنا مال رکھ جتنے کی ضرورت ہو اور باقی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے ڈال کہ محتاجی کے دن (قیامت کے روز) یہ تمہارے کام آئے گا۔
- وہ دولت نہیں جو ذلیل ذریعہ سے حاصل کی جائے۔
- دولت مندی کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو، یہ ایک لمبی مستی ہے، کہ اس سے بہت دیر بعد ہوش آتا ہے۔
- مال وارث کے لئے تسلی کا سبب ہے۔
- زیادہ بڑھنے والا مال وہ ہے، جس سے تو آخرت خریدے اور جس کی سب سے جلد سزا ملے گی وہ جھوٹی قسم ہے۔
- دولت مندی ایسی چیز ہے، کہ دولت مند کی غلط بھی صواب نظر آتی ہے اور محتاج کے درست کام بھی غلط دکھائی دیتے ہیں۔
- مال سے دنیا میں عزت اور اللہ کے ہاں ذلت اور خواری حاصل ہوتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے مال دنیا اپنے دوستوں کو کچھ زیادہ نہیں دے دیا اور نہ دشمنوں کو اس کے دینے سے کچھ بخل کیا ہے۔
- سب سے بُرا مال وہ ہے جو اپنے مالک کے کام نہ آئے اور سب سے برا بادشاہ وہ ہے جو عدل وانصاف کا خلاف کرے۔

- مال دار آدمی ہمیشہ رنج اٹھاتا اور جو شخص شر کی وجہ سے غالب آئے وہ آخر مغلوب ہو جاتا ہے۔
- نہایت بہتر مال وہ ہے جس سے شریف لوگ غلام بنا لئے جائیں اور سب سے اچھا مال وہ ہے جس کے ذریعے بڑے بڑے لوگ تابع ہو جائیں۔
- اگر تجھے دنیا کا مال و دولت مل بھی جائے تو اس میں کچھ فائدہ نہیں کیونکہ اول تو اس کی حفاظت اور اضافہ کی فکر اس سے فائدہ اٹھانے نہیں دیتی اور اگر کچھ فائدہ اٹھایا بھی تو موت کے آنے سے سب چین اور آرام خاک میں مل جاتے ہیں۔ اور اس وقت بے حد حسرت پیدا ہوتی ہے۔
- جو شخص مال و دولت اس لئے جمع کرتا ہے کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں، لوگ اس کے فرماں بردار ہو جاتے ہیں اور جو اسے اپنی ذات کے فوائد کو اکٹھا کرتا ہے، لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔
- جب کوئی شکم مال حرام سے پر ہو جائے تو دل پر ظلمت کی سخت مہر لگ جاتی ہے۔
- روزی تنگ یا فراخ کرنے کا اللہ تعالیٰ رازق کے سوا کوئی مالک نہیں۔
- وہ تھوڑا سا مال جو نجات دلائے اس بہت سے مال سے بہتر ہے جو چاہ ہلاکت میں گرائے۔
- وہ تھوڑا سا مال جو انسانی ضروریات کے لئے کافی ہو اس بہت سے اچھا ہے جو شرارت اور سرکشی کا باعث ہو۔
- لوگوں کو مال و دولت دینے میں ہاتھ کشادہ رکھنا اجر زیادہ کرتا اور جزا و ثواب کو بڑھاتا ہے۔
- لوگوں کے مال و دولت سے مایوس و ناامید ہو جا۔ اس طرح کرنے سے ایک تو ان کی شرارتوں اور تکلیفوں سے محفوظ رہے گا اور دوسرے وہ سب تجھ سے محبت رکھیں گے۔

- کثرت مال دل کو خراب کرتی اور بہت سے گناہوں میں پھنساتی ہے۔
- دنیا کے مال کی کثرت درحقیقت تنگ دستی ہے۔ اور اس کی عزت دراصل ذلت ہے۔ اور اس کے ساز و سامان انسان کو راہ راست سے بہکانے والے اور اس کا مال و دولت ایک قسم کا فتنہ اور آزمائش ہے۔
- بہترین مال وہ ہے کہ جس کا اثر تجھ پر اچھا نظر آئے گا اور تمام گناہوں میں سب سے زیادہ جلدی سزا اس جرم کی ہوتی ہے کہ تو ایسے شخص پر زیادتی کرے جو تجھ پر زیادتی نہیں کرتا۔
- مال داری کی حالت میں اگر کوئی تجھ سے قرض مانگے تو اسے غنیمت سمجھ کہ ممکن ہے کہ تو بھی تنگ دست ہو جائے اور پھر اس قرضے کو وصول کرنے سے تمہیں سہولت ہو۔
- بہت سے مال جمع کرنے والے ایسے ہیں جو عنقریب اسے چھوڑ جائیں گے۔
- ایک درہم جو کام آئے اس اشرفی سے سو درجے بہتر ہے۔ جو منہ کے بل گرائے۔
- دنیا کے تھوڑے مال کے لئے کچھ بقا اور دوام نہیں اور جو زیادہ ہو تو اس کے لئے بلاؤں سے امان نہیں۔
- بہت سے مال دار بھیڑ کے بچے سے زیادہ ذلیل و خوار اور بہت سے زیادہ زور آور اور عزت دار ہوتے ہیں۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں، جو ان لوگوں کے واسطے مال جمع کرتے ہیں، جو ان کے شکر گزار نہیں ہوتے۔
- ہر آدمی کے مال میں دو شریک ہیں۔ وارث اور حوادثِ زمانہ۔
- حسن تدبیر تھوڑے مال کو بڑھاتی اور بد تدبیری بہت سے مال کو ختم اور فنا کر دیتی ہے۔

- دنیا کے مال و دولت سے اتنی قلیل مقدار لے جو تیری ضرورت کے لئے کافی ہو اور اس کا بہت سا مال حاصل کرنے کا خیال چھوڑ دے کیونکہ یہ خرابی اور سرکشی کا باعث ہے۔
- مال ایک مستعار چیز اور دنیا فانی ہے۔
- بے شک وہ لوگ جن کے پاس خزانے جمع ہیں تمہارے نزدیک قابلِ مذمت و نفرین ہیں۔ یہ کم بخت دین کی ایسی پردہ دری کرتے ہیں جیسا کوئی شخص ہنڈیا کا سر کھول دیتا ہے۔ ٹڈی کی طرح اپنے گھروں میں پناہ لیتے ہیں اور پرندوں کی طرح شہروں میں گھومتے گھومتے عنقریب ہلاک ہو جائیں گے۔
- جس شخص نے اپنے مال و دولت سے اپنی حالت کو درست نہیں کیا اس نے گویا کوئی مال کمایا ہی نہیں۔
- دنیا کے مال کی وہ مقدار جس سے حاجت برآئی ہو جائے اس سے اچھی ہے جو ہلاکت کو پہنچائے۔
- اپنا مال لوگوں کو مفت میں دے کر اور دوسروں کا مال کھانے سے پرہیز کر۔

محبت

- تین چیزیں آدمی کو لوگوں کے دلوں میں محبوب بنا دیتی ہیں۔
  ۱۔ حسن خلق
  ۲۔ نرمی طبع
  ۳۔ تواضع
- یہ تین چیزیں محبت و الفت کا موجب ہیں۔
  ۱۔ دین داری
  ۲۔ سخاوت

۳۔تواضع

- تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے انسان کو انس حاصل ہوتا ہے۔

۱۔ موافق مزاج بیوی

۲۔نیک اولاد

۳۔موافق طبع بھائی

- بے شک اللہ تعالیٰ کو عقل منداور درست عمل انسان محبوب ہوتا ہے۔
- بے شک جب نفوس کے درمیان کچھ مناسبت ہوتو ان میں باہم الفت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ جب آپس میں رشتے ملتے ہوں تو ایک دوسرے پر شفقت و مہربانی ہونے لگتی ہے۔
- بے شک محبت وہ شے ہے کہ اسے آنکھیں بتاتی ہیں اور موت وہ شے ہے کہ اسے زبان بیان کرتی ہے۔
- جو شخص کسی چیز سے محبت رکھتا ہے وہ اکثر اس کو یاد کیا کرتا ہے بلکہ اس کی یاد پر فریفتہ اور شیدا ہو جاتا ہے۔
- جس کو تجھ سے سچی محبت ہوگی، وہ تجھے فضول اور ناجائز کاموں سے ہٹادے گا۔
- جو شخص کسی چیز کا مشتاق ہوتا ہے، وہ اس کے شوق میں سب چیزیں بھول جاتا ہے۔
- جو شخص کسی چیز کا مشتاق ہوتا ہے وہ اس کی طلب میں بے قرار دن اور راتیں کاٹتا ہے۔
- خوشی کے اوقات وہ ہیں جو آپس میں پیار اور محبت سے گزریں۔
- قابل محبت بہت کم لوگ ہوتے ہیں۔
- محبت جس طرح سخاوت سے، نرمی حسن خلق سے پیدا ہوتی ہے، ایسی اور کسی چیز سے پیدا نہیں ہوتی۔

- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے قلب سلیم اور خلق عظیم عطا فرما دیتا ہے اور جب کسی کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے عقل صحیح اور عمل مستقیم عطا فرما دیتا ہے۔
- سچی محبت کی شرط یہ ہے کہ آدمی فضول تکلف کو بالائے طاق رکھے۔ اور خالص مصاحبت کی شرط یہ کہ آپس میں زیادہ خلاف رائے نہ ہو۔
- محبت صادق اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اور اہل حق کے حقوق ضائع کرنا نافرمانی میں داخل ہے۔
- جب کسی سے محبت کرے تو حد سے زیادہ نہ کر اور جب کسی سے دشمنی کرے تو اس سے بالکل میل ملاپ ترک نہ کر۔
- پیار کرنے سے محبت مضبوط ہوتی۔ نعمت خرچ کرنے سے ہمیشہ قائم رہتی اور سخت تکالیف برداشت کرنے سے بڑے بڑے درجے ملتے اور دائی راحت حاصل ہوتی ہے۔
- سب سے زیادہ نفع مند خزانہ دلوں کی محبت دوبارہ احسان کرنا پہلی بار احسان کرنے سے زیادہ اچھا اور دوبارہ عذر کرنا اپنا قصور یاد دلانا ہے۔
- جس شخص کے خدمت گار نرم مزاج ہوں اس کی قوم اس سے ہمیشہ محبت کرتی ہے۔
- لوگوں کے ساتھ اس طریق سے محبت پیدا کر کہ ان کے ہاتھ میں جو کچھ مال و دولت ہے اس کا ہرگز خیال نہ کر۔ اس طرح وہ سب تجھ سے پیار کریں گے۔
- اللہ تعالیٰ کی توقیر اور تعظیم کرو۔ جو کام اس نے حرام کیے ہیں ان سے بچے رہو۔ اور اس کے دوستوں سے محبت اور پیار رکھو۔
- آپس میں الفت و محبت رکھو اور ایک دوسرے سے نفرت کرنے کے راستے سے ایک طرف ہو جاؤ۔ اور ایک دوسرے پر فخر اور بڑائی کرنے کے تاج سر پر سے

اتار دو۔

- دنیا کی محبت تمام فتنوں کا سر اور جملہ مصائب کی جڑ۔ مال کی محبت ہر طرح کے فتنوں کا باعث اور حکومت و ریاست کی محبت ہر ایک طرح کی مصائب کا سر ہے۔
- دنیا کی محبت طمع اور لالچ کا باعث اور فقر کی محبت پرہیزگاری کا موجب ہے۔
- مال کی محبت دین کو سست اور یقین کو فاسد اور خراب کر دیتی ہے۔
- سب سے زیادہ میل محبت اس شخص سے رکھنا چاہیے جو لوگوں کی بہتری میں کوشاں ہو۔
- سب سے زیادہ ایسے شخص سے محبت چاہیے جو تیرا حقیقی خیر خواہ ہو اور تیرے حال پر واقعی شفقت کرنے والا ہو۔
- محبت کی آنکھیں محبوب کے عیبوں کے دیکھنے سے بند اور اس کے کان اس کی برائیوں کی قباحت سننے سے بہرے ہوتے ہیں۔
- جو شخص لوگوں سے محبت اور الفت رکھتا ہے، لوگ اس سے بھی محبت پیار کرتے ہیں۔
- تحفہ تحائف دینے سے محبت پیدا ہوتی ہے۔
- خندہ پیشانی سے یاروں اور دوستوں کے ساتھ انس اور محبت پیدا ہوتی ہے۔

مومن

- جس شخص میں تین چیزیں موجود ہیں وہ کامل الایمان ہے۔

۱۔ عقل

۲۔ علم

۳۔ حلم

مومن کے اوقات تین حصوں پر منقسم ہوتے ہیں۔

۱۔ایک حصے میں وہ اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے۔

۲۔دوسرے حصے میں اپنے نفس کا جائزہ لیتا ہے۔

۳۔اور تیسرے حصے میں لذات نفسانی کو حلال اور مباح طریقہ سے پورا کرتا ہے۔

○ مومن میں چار صفات موجود ہوتی ہیں۔

۱۔کمال عقل

۲۔نیک کاموں کی رغبت

۳۔برے کاموں سے نفرت

۴۔وہ حلم اور بردباری جس سے ہر کوئی راضی اور خوش ہو۔

○ بے شک مومن لوگ مسکین طبع، باایمان اور عذاب الٰہی سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔

○ بے شک مومن کے لئے یہ سزاوار ہے کہ جب اس سے اس کے ایمان کے خلاف کوئی کام ہوجائے تو اس پر شرمائے اور اللہ تعالیٰ سے حیا کرے۔

○ مومن وہ ہے جس کے اقوال اس کے افعال کی تصدیق کریں۔

○ مومن ہمیشہ عذاب الٰہی سے خائف اور اس کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے۔

○ مومن کے لئے یہ دنیا ایک میدان، عمل صالح اس کا مقصود، موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی غایت ہے۔

○ کامل مومن وہ ہے جو لوگوں کی ایذائیں برداشت کرے مگر کسی کو ایذا نہ دے۔

○ مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ نرم طبع، خلیق، امین اور سادہ مزاج ہوتا ہے۔

○ مومن کی عادت زہد و تقویٰ، دینداری و قناعت، اور کوشش تحصیل آخرت ہے۔

○ پورا مومن وہ ہے کہ دوسروں کی خیرخواہی اس کی جبلی خصلت اور غصہ کو پی جانا اس

کی طبعی عادت ہو۔

- مومن ہمیشہ مہربان، متقی، قانع، صاف ستھرا رہنے والا اور بری باتوں سے پرہیز کرنے والا ہوتا ہے۔
- مومن بے ہودہ باتوں سے نفرت کرنے والا اور نیک کاموں میں کوشش کرنے سے الفت رکھنے والا ہوتا ہے۔
- گناہوں سے باز رہنا توابین کی طاعت، عذاب الٰہی سے ڈرنا متقی لوگوں کی عادت اور اس کی راہ میں مال خرچ کرنا مقربین کی عبادت ہے۔
- مومن کی جان غیر مومن کے مقابل پتھر سے زیادہ سخت اور دوستوں کے سامنے غلام سے زیادہ نرم طبع ہے۔
- مومن وہ ہے جو ان لوگوں سے بھی انصاف سے برتاؤ کرے جو اس سے انصاف نہ کریں۔
- مومن قول کا سچا اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے والا ہے۔
- مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ ہر لحظہ اللہ تبارک وتعالیٰ کو دل میں یاد کرتا رہتا ہے، آخرت کے مسئلہ کے لئے فکرمند، نعمتوں پر شکرگزار اور تکلیف کے لمحات میں صابر ہوتا ہے۔
- مومن غلطی بہت کم اور عمل صالح زیادہ کرتا ہے۔
- مومن دولت مندی میں بھی گناہوں سے بچتا اور دنیا کی آلائشوں سے صاف ستھرا رہتا ہے۔
- مومن کی یہ نشانی ہے کہ اگر کوئی اسے نصیحت کرے تو مان جاتا ہے اور جب کوئی عبرت دلائے تو عبرت پذیر ہو جاتا ہے۔
- علم مومن کا دوست، عقل اس کی وزیر، صبر اس کی سپاہ اور عمل اس کا منتظم ہے۔
- مومن لوگ دنیا دے کر دین محفوظ رکھتے ہیں اور بدکار دین بیچ کر دنیا کی حفاظت

کرتے ہیں۔

- مومن کی عادت ہے کہ اگر کسی سے کچھ مانگتا بھی ہے تو زیادہ دق نہیں کرتا اور اقبال وادبار اس کی نظر میں برابر ہیں۔
- مومن حیاداری، سخی، پرہیزگار اور یقین کامل رکھنے والا ہوتا ہے۔
- مومن اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا اور گناہوں سے توبہ اور استغفار کرنے والا ہے۔
- مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ اطاعت الٰہی کی بجا آوری میں غرقاب اور گناہوں سے کنارہ کش رہتا ہے۔
- مومن دنیا کے کاروبار مختصر اور آخرت کی فکر زیادہ رکھتا ہے، اکثر خاموش رہتا اور خالص اللہ تعالیٰ کے لئے عمل کرتا ہے۔
- مومن اپنے آپ کو معیوب خیال کرتے ہیں لغزشوں سے ڈرتے رہتے ہیں، آخرت کے مشتاق اور اطاعت میں کوشاں رہتے ہیں۔
- مومن سخی، امین، اپنے نفس پر خوف کرنے والا، غمگین اور سادہ مزاج ہوتا ہے۔
- کامل مومن وہ ہے جس کی دوستی، دشمنی، کسی سے کام کا مواخذہ غرض سب کام اللہ تعالیٰ کے لئے ہوں۔
- مومن دنیا کی طرف عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دنیا کی باتوں کو نہایت ناخوشی سے سنتا ہے۔
- مومن اپنے نفس کا امین اور اپنی خواہشوں اور حواس پر غالب ہے۔
- مومن کی حالت یہ ہے کہ جب کسی چیز کو دیکھے تو عبرت کی نگاہ سے دیکھے، جب بولے تو یادِ الٰہی کرے اور جب خاموش ہو تو موت اور آخرت کی فکر کرے اور جب نعمت ملے تو شکر گزار ہو اور جب تکلیف پہنچے تو صابر رہے۔
- مومن حاسد، کینہ ور اور بخیل نہیں ہوتا۔

- مومن کا شکر اس کے عمل سے ظاہر ہوتا ہے جب کہ منافق کا شکر صرف زبان پر رہتا ہے۔
- ایک وقت آئے گا کہ مومن ادنیٰ غلام سے بھی ذلیل ہوگا۔
- مومن تکلیفوں سے اس طرح جانچا جاتا ہے جیسے کھرا سونا آگ سے۔
- ہماری جماعت کے لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے شہد کی مکھیاں اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ ان کے پیٹ میں کیا نعمت بھری ہے تو ان کو ہڑپ کر جائیں۔
- ہماری جماعت (صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت) کی پیروی گناہوں کی معافی کا راستہ اور سلامتی کا دروازہ ہے جو شخص اس میں داخل ہوگا وہ سلامت رہے گا اور نجات پائے گا اور جو پیچھے ہٹ رہا وہ ہلاک اور تباہ ہو جائے گا۔
- مومن کو صرف آخرت کی فکر رہتی ہے اور اس کی تمام کوشش اسی کے واسطے ہوتی ہے۔
- مومن کی مثال ایسی ہے جیسا کہ نارنگی کہ اس کا مزہ بھی اچھا اور خوشبو بھی عمدہ ہے۔
- اگر سچے مومن کی ناک کاٹ دی جائے اور اسے اس بات پر مجبور کیا جائے کہ وہ مجھ سے دشمنی کرے تو وہ مجھ سے کبھی دشمنی نہیں کرے گا۔ اور اگر منافق کو تمام دنیا دے دی جائے اور اسے کہا جائے کہ مجھ سے محبت کرے تو وہ مجھ سے کبھی محبت نہیں کرے گا۔
- مومن اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرنے کی بدولت ہر حال میں غنی ہے۔
- مومن ضرور حلیم اور رحم دل ہوتا ہے۔ اور صحیح دل سے ضرور صحیح مضمون نکلتا ہے۔
- اے مومن تجھے کھجور کے پیڑ کے موافق ہونا چاہیے کہ اگر اس کے پھل کو کھائیں تو لطف اور مزہ آتا ہے۔ اگر اسے رکھ چھوڑیں تو خراب نہیں ہوتا۔ اور اگر کسی درخت کی شاخ پر گرے تو اسے نقصان نہیں پہنچاتا۔

- اے ایمان والو تمہیں ان لوگوں کی طرح ہونا چاہیے جن کو کسی جگانے والے نے زور سے للکارا اور وہ جھٹ پٹ چونک اٹھے۔
- جب مومن کی روح آسمان کی طرف جاتی ہے تو ملائکہ تعجب کرتے اور یوں کہتے ہیں کہ اس شخص کی حالت پر تعجب ہے کہ یہ اس گھر میں سے جس میں ہمارے بہترین اور برگزیدہ بندے بگڑ گئے۔ یہ کس طرح صحیح وسلامت بچ کر آ گیا ہے۔
- مومن کی غایت جنت اور معرفت کی غایت خوف اور خشیت ہے۔
- اے ایمان والو! تمہاری جانوں کا مول اور قیمت جنت کے سوا کچھ اور نہیں ہو سکتا پس تم انہیں اس کے سوا اور کسی چیز کے عوض فروخت نہ کرو۔
- مومن ایسا نہیں کرتا کہ بھائی بند تو بھوک سے مر رہے ہوں اور وہ ڈٹ کر کھاتا اور مزے اڑاتا رہے۔
- دنیا میں لوگوں کے نزدیک کبریت احمر سے کوئی چیز زیادہ عزیز نہیں مگر مومن کو اپنی بقیہ عمر اس سے زیادہ عزیز سمجھنی چاہیے۔
- مومن اپنی آخرت کی فکر میں ڈوبا رہتا ہے اور لوگ اس سے دوستی کرتے ہیں۔

میانہ روی

- کھانا کھانے میں میانہ روی کو لازم پکڑو اس میں تین فائدے ہیں۔

۱۔ اس میں اسراف نہیں ہوتا۔

۲۔ بدن کی صحت قائم رہتی ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑا معین ومددگار ہے۔

- جو شخص اپنی سلامتی چاہتا ہے وہ بلاشبہ میانہ روی اختیار کر لیتا ہے۔
- مومن کی عادت میانہ روی اور اس کا طریق راست روی ہے۔
- میانہ روی تھوڑے مال کو بڑھا دیتی اور فضول خرچی بہت سے مال کو بھی فنا

کر دیتی ہے۔

- متوسط طور پر خرچ کرنے سے تھوڑا مال بھی زیادہ ہو جاتا ہے اور فضول خرچی سے بہت سا مال بھی ختم ہو جاتا ہے۔
- تجھے چاہیے کہ میانہ روی کو اپنی سواری بنائے اور راست روی اور نیک کاموں کے سوا تیرا کوئی دوسرا مطلب نہ ہو۔
- اے مومن، خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کر اور اسراف کو چھوڑ دے۔ آج کے روز کل کو یاد کر اور مال صرف اتنا اپنے پاس رکھ، جس سے تیری ضروریات پوری ہو جائیں اور باقی جو زائد ہو اس کو اپنی محتاجی کے دن کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر، تا کہ تجھے اس مال سے راحت پہنچے۔
- میانہ روی کو لازم پکڑو کیونکہ یہ فراغت کا بہت اچھا مددگار ہے اور کبھی کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا جب تک کہ وہ خواہش نفس کو اپنے دین پر ترجیح نہیں دیتا اور اسے مقدم نہیں سمجھتا۔
- اپنے کاموں میں میانہ روی کو لازم پکڑ کیونکہ جو اس سیدھی سڑک سے ہٹ جائے وہ ظالم ہے اور جو اُسے پکڑے رہے وہ عادل کہلاتا ہے۔
- جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے دولت مندی اس کا ساتھ کرتی ہے۔ اور میانہ روی سے اس کے فقر اور نقصان کا تدارک ہو جاتا ہے۔
- ہمارا طریقہ میانہ روی اور ہمارا دستور راست روی ہے۔
- جو شخص دنیا کے کاموں میں میانہ روی اختیار کرتا اور درمیانے حال پر رہتا ہے، وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا۔ مگر زُہد میں میانہ روی کو اختیار نہ کرنا چاہیے بلکہ دنیا کی رغبت دل سے بالکل نکال دینی ضروری ہے۔
- میرے بارے میں دو قسم کے لوگ تباہی اور ہلاکت میں پڑے ہیں، ایک وہ دوست جو حد سے زیادہ محبت کرتے ہیں، دوسرے وہ دشمن جو مجھ سے کینہ اور

عداوت رکھتے ہیں۔ نجات اور سلامتی ان لوگوں کا حق ہے، جو نہ حد سے زیادہ محبت کرتے اور نہ عداوت رکھتے ہیں۔

- سب چیزوں سے بہتر وہ جماعت ہے جو میانہ رو ہو کہ اس سے آگے بڑھ جانے والے بھی تھک کر اس میں شامل ہو جاتے ہیں اور پس ماندہ بھی اس میں جا ملتے ہیں۔
- میانہ روی کے ساتھ ہلاکت کا کوئی خوف وخطر نہیں اور بگاڑ کے ساتھ صلاح اور درستی کا کچھ اثر نہیں۔
- میانہ روی اس کا نام ہے کہ آدمی سخاوت کرے مگر اس میں اسراف نہ ہو اور مروت کے کام کرے مگر ان میں کچھ لاف وگزاف نہ ہو۔
- جو شخص میانہ روی اختیار نہیں کرتا وہ اسراف میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص دولت مندی اور فقیری میں میانہ روی اختیار کرتا ہے تو وہ بے شک زمانے کے مصائب دفع کرنے کے لئے سامان رکھتا ہے۔

مصائب

- تکلیف میں مبتلا کرنے کے لائق سب سے زیادہ خراب دو چیزیں ہیں۔
  ا۔ مہربان ناصح کی بے جا نصیحت۔
  ۲۔ دشمنی رکھنے والے خوشامدی کی تعریف پر مغرور ہونا۔
- تین چیزیں بہت بڑی مصیبت ہیں۔
  ا۔ عیال کی کثرت
  ۲۔ ہمیشہ کی بیماری
  ۳۔ قرض کی زیادتی
- جس شخص کا دل دنیا کی محبت پر فریفتہ ہوتا ہے وہ تین مصائب کا شکار رہتا ہے۔

۱۔ وہ فکر جس سے اسے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

۲۔ وہ حرص جو اسے کسی وقت نہیں چھوڑتی۔

۳۔ وہ امیدیں جن کو وہ کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔

○ پانچ اشخاص اس بات کے لائق اور سزاوار ہیں کہ ذلیل و خوار ہوں۔

۱۔ وہ شخص جو ایسے دو آدمیوں کے درمیان جا گھسے جنہوں نے اسے اپنے کام میں شریک نہیں کیا۔

۲۔ وہ شخص جو کسی کے گھر میں جا کر اس پر حکومت کرے اور اپنی بڑائی کا دم بھرے۔

۳۔ وہ شخص جو کسی ضیافت میں بن بلائے چلا جائے۔

۴۔ وہ شخص جو ایسے لوگوں کے سامنے باتیں کرے جو اس کی طرف دھیان نہ کریں۔

۵۔ وہ شخص جو ایسی مجلسوں میں جا بیٹھے جن کے وہ لائق نہیں۔

○ بے شک بڑا اجر بڑی مصیبت کے ساتھ ہے پس جب اللہ تبارک وتعالیٰ کسی قوم کو اپنے پیارے بندوں میں شامل کرنا چاہتا ہے تو ان کو کسی بڑی مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

○ گھڑی گھڑی اور پل پل گزرنے سے عمریں ختم ہو جاتی ہیں۔ اور بعض ساعتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں آفات اور بلائیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

○ جو شخص وہ کام کرتا ہے جو اس کے جی میں آتے ہیں تو اس کو وہ مصائب پیش آتے ہیں جن کو اس کا جی نہیں چاہتا۔

○ جو شخص گریہ زاری کرتا اور گھبراتا ہے اس کی مصیبت بھاری اور گراں ہو جاتی ہے۔

○ جس شخص کو کئی ایک فکر لگے ہوئے ہوں اس کا بدن بیمار ہو جاتا ہے اور جس شخص کو

کئی چیزوں کی فکروغم لاحق ہو وہ ہمیشہ غمناک اور دکھی رہتا ہے۔

- جو شخص کسی مصیبت کی شکایت کرتا ہے جو اس پر نازل ہوتی ہے تو گویا وہ اپنے پروردگار کی شکایت کرتا ہے۔
- جو شخص اپنی تکالیف لوگوں پر ظاہر کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو دوہرے عذاب میں پھنساتا ہے۔
- جس شخص کی نیت خراب ہوتی ہے وہ غم وفکر میں سرگرداں اور ذہنی پریشانیوں میں مبتلا رہتا ہے۔
- مصیبت پہلے ایک ہوتی ہے مگر گھبرانے سے دو ہو جاتی ہیں۔
- مصائب تمام مخلوق میں بٹے ہوئے ہیں یعنی کوئی کسی مصیبت میں مبتلا اور کوئی کسی رنج وبلا میں گرفتار ہے۔
- مصیبت میں گھبرانا کمال درجے کی مصیبت ہے۔
- مصیبتیں اجر وثواب کی کنجی اور یہ دنیا شر اور برائی کی کھیتی ہے۔
- مصیبت ووبال، بلاشبہ آسانی اور خوشحالی کی ہم رکاب ہیں۔
- عورت سراپا شر اور خرابی ہے اور اس سے بھی بڑھ کر یہ خرابی ہے کہ عورت کے بغیر گزارہ نہیں۔
- نافرمان اولاد ایک بہت بڑی سختی اور بلا ہے۔
- نعمتوں کے انداز سے مصیبت اور بلا پیش آتی ہے اور مصیبت کی مقدار پر جزا اور بدلہ ملتا ہے۔
- آدمی کے لئے یہ سب سے زیادہ سخت مصیبت ہے کہ اس میں عقل نہ ہو۔
- آدمی کو تمام مصائب لالچ اور دلی آرزوؤں کے پیچھے پڑنے سے پیش آتے ہیں۔
- مصائب میں آدمی ایسا ہے جیسے کپڑے کا پیوند۔ پس جیسا کہ پیوند کپڑے کے میل کا ہوتا ہے ایسے ہی تم اپنا مصاحب کسی ہم جنس کو بناؤ۔

- جس شخص کی عمر دراز ہوتی ہے اسے بہت سی مصائب پیش آتی ہیں۔ اور جس کی طبع میں شرارت زیادہ ہوتی ہے لوگ اس کے شر سے بے فکر نہیں ہوتے۔
- جو شخص سیدھی راہ سے ادھر اُدھر ہو جاتا ہے وہ مصائب کے گرداب میں ڈوب کر مر جاتا ہے۔
- ہمیشہ فتنوں میں مبتلا رہنا بہت بڑی مصیبت اور وطن کو نہ چھوڑنا تنگی معاش کا موجب ہے۔
- جب کوئی مصیبت زیادہ سخت ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے دور کر دیتا ہے۔
- اچھے لوگوں کے واسطے یہ بہت بڑی مصیبت ہے کہ ان کو شریروں کی خاطرداری اور مدارات کی ضرورت پیش آئے۔
- وہ مصیبت جو تجھے مال یا اولاد یا دوسرے رشتہ داروں کے مرنے سے پیش آئے اور تجھے صبر کرنے سے ثواب ملے اس مصیبت سے اچھی ہے جو خود تجھے پیش آئے اور دوسروں کو اس میں صبر کرنے کا ثواب ہاتھ آئے۔
- مصائب اور آفات کی تلخی کے ہوتے لذت کی حلاوت اور شیرینی محسوس نہیں ہوتی۔
- سب سے بری حالت اس شخص کی ہے جس کا مادہ فساد تو ختم ہو گیا مگر برائی کی دھن نہیں گئی۔
- جو شخص اپنی جان کو ایسی چیزوں کے حاصل کرنے کی تکلیف دیتا ہے جو اسے نافع اور سود مند نہیں، وہ ایسے کاموں میں پڑ جاتا ہے، جو اس کے لئے سراسر مضر ہوتے ہیں۔
- بادشاہوں کا قرب مصیبت کی کنجی اور فتنے کا بیج ہے۔
- ان لوگوں کی حالت پر افسوس ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور اس کی نعمتوں سے

محرومی اور ذلت ورسوائی کی مصیبت میں گرفتار ہیں۔

- ہر ایک عافیت وآرام کا انجام بلا اور مصیبت اور ہر ایک سختی اور تکلیف کا انجام کشائش اور راحت ہے۔
- کمینوں کی دولت وسلطنت تمام مخلوق کے واسطے سختی اور مصیبت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ ان کی حکومت کے وقت حسن معاملہ سے پیش آنا اپنے آپ کو اللہ کے عذاب سے بچانا اور دنیا کی مصائب کے میدان میں واقع ہونے سے اپنا بچاؤ کرنا ہے۔ اور ان کی سلطنت اور حکومت کے وقت ان کا خلاف کرنا اور ان سے لڑنا اللہ تعالیٰ کے حکم کو چھوڑنا اپنے آپ کو دنیا کے مصائب میں ڈالنا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں پر دلیر ہوتا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کا طرح طرح کا عذاب نازل ہوتا ہے۔
- عذاب دوزخ کے سوا تمام مصائب خفیف اور کم ہیں بلکہ اس کے مقابل سب کے سب عافیت وآرام کی مانند ہیں۔
- مصائب کے اترنے کے وقت بھائیوں کی حفاظت اور خبر گیری کا امتحان کیا جاتا ہے۔ اور آزمائش اور تجربہ کے وقت آدمی معزز یا ذلیل وخوار ہوتا ہے۔
- ان لوگوں کی حالت پر سخت افسوس ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور اس کی نعمتوں سے محرومی اور ذلت ورسوائی کی مصیبت میں گرفتار ہیں۔
- کبھی تحصیل مطلب اور روزی کمانا دشوار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے وہ تنگی کی حیرت میں پڑ جاتا ہے۔
- زنجیر مصیبت کے حلقوں کے تنگ ہو جانے کے وقت خوش حالی حاصل ہوتی ہے۔
- جو شخص لاپرواہی سے کام کرتا ہے وہ تکلیف اور صدمہ اٹھاتا ہے۔

- جو آدمی بدتدبیری سے کام کرتا ہے۔ وہ تکلیف اور صدمہ اٹھاتا ہے۔
- جو شخص خواہ مخواہ اپنے آپ کو محتاج بتاتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے۔
- جو مصیبتوں سے بچتا اور ان کے سامنے نہیں آتا۔ مصیبتیں خود اس کے سامنے آ جاتی ہیں۔
- جو بری باتوں سے بچا رہتا ہے وہ مصیبتوں سے محفوظ و سلامت رہتا ہے۔

معاملات

- جس شخص کے مقاصد خراب ہوتے ہیں اس کی آمدرفت کے مواقع بھی خراب ہوتے ہیں اور جس شخص کے معاملات خراب ہوتے ہیں۔ اس کے مرنے پر لوگ خوش ہو جاتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے دور رہ کیونکہ وہ بڑا بد بخت ہے جو معاملات دنیا میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے جنت الماویٰ کھو بیٹھے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ اچھا معاملہ کرتا ہے۔ لوگ اس کے عوض میں اس کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں۔
- اپنے دین کے کاموں میں عقل مند اور دنیا کے معاملات میں بے خبر رہ۔
- کبھی معاملات پیچیدہ اور مشکل ہو جاتے ہیں اور کبھی خوشی خراب ہو جاتی ہے۔

منافقت

- منافق بلاشبہ بے حیاء، چاپلوس، سرکش اور بدبخت ہے۔
- منافق ہمیشہ مکار، گناہ کے کاموں پر اصرار کرنے والا اور دین کی باتوں میں شک کرنے والا ہے۔
- منافق کی زبان خوش کرنے والی اور دل تکلیف دینے والا ہوتا ہے۔

- منافق کی بات بھلی مگر عمل برا اور گھناؤ ہوتا ہے۔
- ریاکاری کا ظاہر خوبصورت اور باطن بیمار اور منافق کی بات بھلی اور اس کا عمل پوشیدہ بیماری ہوتا ہے۔
- منافق کی مثال ایسی ہے کہ جیسے سبز اندرائن، کہ اس کے ہرے بھرے پتے خوبصورت معلوم ہوتے ہیں مگر اس کا مزہ کڑوا اور تلخ ہوتا ہے۔
- انسان کے لئے یہ سخت برا ہے کہ بظاہر موافق و مومن مگر دل میں منافق و بدظن رہے۔
- منافقانہ چال رکھنا انسان کے لئے نہایت برا اور مذموم ہے۔
- منافق کی زبان خوش کرنے والی اور دل تکلیف دینے والا ہوتا ہے۔
- مجھے اس شخص پر رحم آتا ہے جس کی شہرت یہ ہو کہ وہ نیک ہے اور در حقیقت وہ برا ہو۔
- منافق اپنی بہتری کے لئے ہر ایک سے سفارش کراتے اور ہر ایک کے غم پر جھوٹے آنسو بہاتے ہیں۔
- منافق لوگ شیطان کے چیلے اور دوزخ کے کوئلے ہیں۔ یہی لوگ شیطان کی جماعت ہیں۔ یاد رہے کہ شیطان کی جماعت بہت بڑا خسارہ پائے گی۔
- سب سے منافق وہ ہے کہ اگر اس کو کسی کام کی بجا آوری کا حکم ہو تو اسے بجا نہ لائے اور کسی کام سے منع کیا جائے تو اس سے باز نہ آئے۔
- ہر ایک منافق شکی اور مریض ہے۔
- منافق لوگ ظالمانہ چال چلتے اور لوگوں کی ضرر رسانی کے واسطے آہستہ آہستہ حرکت کرتے ہیں ان کے کام لاعلاج بیماری ہیں لوگوں سے تعریف کے خواہش مند رہتے ہیں باتوں میں نفاق اور وہم ڈالنے والی باتیں بیان کرتے ہیں۔
- ہر ایک بات میں ہاں میں ہاں ملانا منافقوں کی خصلت اور ہر بات میں اختلاف

کرنا موجب دشمنی وعداوت ہے۔

- منافقوں کی عادت ضعف اور زبوں اخلاقی ہے۔

معاشرت

- بے شک گمنامی میں راحت اور بلاشبہ برائی میں بے حیائی اور خرابی ہے۔
- جس درخت کی لکڑی نرم اور عمدہ ہوتی ہے اس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اسی طرح جس شخص کی معاشرت اچھی ہوتی ہے اس کے بھائی بند اور دوست کثرت سے ہوتے ہیں۔
- شریروں کی معاشرت سے برکنار رہ کیونکہ یہ گویا آگ ہیں ان کے پاس جانے سے تن من سب جل جاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ میل وملاقات رکھتا ہے اس کو ان کی طرف سے کوئی نہ کوئی تکلیف ضرور پیش آتی ہے۔ اور جو ان سے الگ رہتا ہے۔ وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ ایسا میل جول رکھو کہ اگر تم مر جاؤ تو تمہارے مرنے پر گریہ و زاری کریں اور اگر زندہ رہو تو تمہارے مشتاق رہیں۔
- عام لوگوں کے ساتھ اپنی زبانوں اور بدنوں سے میل جول بنائے رکھو۔ مگر دل سے اور افعال میں ان سے الگ تھلگ رہو۔
- اس بات سے بچا رہ کہ کہیں بھلے آدمی کی سختی یا اس کی غلطی دیکھ کر اس سے متنفر نہ ہو جائے۔
- جو شخص کئی عورتوں سے نکاح کرتا ہے۔ وہ اکثر رسوائی اور ذلت اٹھاتا ہے۔
- پوشیدہ اخلاق معاشرت اور میل جول سے ظاہر ہوتے ہیں اور پوشیدہ دہنی آراء باہم مشورہ کرنے سے کھلتی اور منکشف ہوتی ہیں۔

مکافات عمل

- شریعت کا انتظام تین چیزوں سے ہے۔

۱۔امر بالمعروف

۲۔نہی عن المنکر

۳۔حدیں قائم کرنا

- جس شخص میں تین صفات ہوں اس کو دنیا اور آخرت دونوں حاصل ہو جاتی ہیں۔

۱۔لوگوں کو نیک کام بتائے اور آپ بھی ان کو عمل میں لائے۔

۲۔لوگوں کو برے کاموں سے منع کرے اور خود بھی ان سے باز رہے۔

۳۔اللہ تعالٰی کی حدود اور احکام کی حفاظت کرے۔

- بے شک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر موت کو نزدیک اور روزی کو کم نہیں کر دیتے بلکہ ثواب کو دوگنا کرتے اور اجر بڑھاتے ہیں لیکن ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا ان دونوں سے افضل تر ہے۔

- بے شک جس نے دیکھا کہ ظلم کے مطابق عمل ہو رہا ہے اور لوگوں کو برے کاموں کی طرف بلایا جاتا ہے پھر اس نے اس عمل کو اپنے دل میں برا سمجھا تو وہ بلاشبہ اس کے وبال سے بچ رہا اور وہ اس گناہ سے پاک رہا اور جس نے اس کے مٹانے میں اپنی زبان کو ہلایا وہ اس سے بہتر ہے جس نے اس کو تلوار سے مٹایا ایسا شخص ٹھیک ہدایت کے راستے کو پہنچا وہ طریق مستقیم پر قائم رہا اور اس کے دل میں نور یقین ہے۔

- جو شخص جس چیز کا بیج بوتا ہے وہ اسی کا پھل کاٹتا ہے اور جو شخص نیکی کرتا ہے وہ اسی کا بدلہ لیتا ہے۔

- ہر ایک اجل کے لئے ایک نوشت اور کتاب اور ہر ایک نیکی کے لئے ضرور بدلہ

اور ثواب ہے۔

- برائی کی سزا وہی شخص پائے گا جو اس کا عامل ہے، اور نیکی کا بدلہ وہی پائے گا جو اس کا فاعل ہے۔
- لذت کی مقدار کے مطابق بے لذتی پیدا ہوتی ہے۔ اور خوشی کے انداز پر ناخوشی حاصل ہوتی ہے۔
- ہر ایک آدمی قیامت میں اپنے اعمال کو دیکھے گا اور ان کا بدلہ پائے گا۔
- ہر ایک شخص جو کچھ بوتا ہے، وہ وہی کاٹتا اور ہر ایک اپنے کئے کا بدلہ پاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بھاگنا چاہے وہ اس سے کیوں کر بچ سکتا ہے۔ اور جس شخص کی موت طلب گار ہے۔ وہ اس سے کس طرح سلامت رہ سکتا ہے۔
- جو شخص کسی اپنے مسلمان بھائی کیلئے گڑھا کھودتا ہے وہ خود اس میں گرتا ہے۔
- ہر ایک مخلوق کو وہ امور پیش آتے ہیں جو اسے معلوم نہیں اور ہر ایک شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے گا۔
- جیسے تو عمل کرے گا ویسے ہی بدلہ پائے گا اور جس چیز کو بھیجے گا وہی اٹھائے گا۔
- انسان جو بھلائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔

مصاحبت

- بادشاہ کے مصاحبت کی مثال ایسی ہے۔ جیسے کوئی شخص شیر پر سوار ہو کہ لوگ اس کی حالت پر رشک کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی جگہ خوب جانتا ہے کہ اس میں کیا کچھ خوف خطر پیش آتے ہیں۔

مدد۔ امداد

- بے شک اللہ تعالیٰ کی تھوڑی سی بخشش مخلوق کے بہت سے عطیوں سے بھی زیادہ

اچھی ہے۔

- جو شخص کسی رذیل سے مدد چاہتا ہے، وہ خود ذلت وخواری اٹھاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرور مدد فرماتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم پر گردن رکھ دیتا ہے، وہ اپنے ہر ایک کام میں اس کی مدد پاتا ہے۔
- عورت ذات کا اگر کوئی والی اور خبر گیر نہ ہو تو یہ قصاب کے تختے کا گوشت ہے، جو چاہے اسے لے جائے۔
- دوسروں کی مدد اور غم خواری کرنا نہایت بہترین اعمال ہیں اور نرمی کے ساتھ معاملہ کرنا بہت اچھی خصلت ہے۔
- اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے اتنی ہی امداد ہوتی ہے، جتنے کسی کے اخراجات ہوں۔
- حق کے ثابت کرنے پر ایک دوسرے کی مدد کرنا، امانت اور دیانت ہے۔
- نیک سلوک کرنے والا مدد پاتا ہے اور برائی کرنے والا خوار رہتا ہے۔
- مظلوم شخص کا جب تک کوئی مددگار نہ ہو وہ انصاف نہیں پا سکتا اور نیکو کار شخص بدکار سے اپنا بدلہ نہیں پاتا۔
- اپنا دین بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرتے رہو۔
- حق کے قائم کرنے پر ایک دوسرے کی مدد لینا دیانت وامانت ہے اور باطل کی مدد کے لئے ایک دوسرے کی مدد چاہنا گناہ اور خیانت ہے۔
- اپنے دل، ہاتھ اور زبان سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے دین کی مدد کر کہ جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی اعانت ونصرت کا ضامن وکفیل ہوتا ہے۔
- جو شخص یتیموں کی خبر گیری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بچوں کی خبر گیری کرے گا۔

- نیکوکار اول تو ٹھوکر نہیں کھاتا، اور اگر کہیں ٹھوکر کھائے تو کوئی نہ کوئی سہارا اُسے ہاتھ آ جاتا ہے۔
- حالت امن کو غنیمت شمار اور خوف کے وقت دوسرے سے امداد لینا ضروری ہے۔
- لوگوں پر انعام کر کہ وہ تعریف کریں اور اپنے مطلوب کو تلاش کرتا کہ آکر ایک دن مل جائے گا۔
- ایمان لا کہ عذاب الٰہی سے نجات پائے۔ لوگوں کی مدد کر کہ وہ تیرے معاون ہوں۔
- سب سے برا مددگار وہ ہے جو برے لوگوں کا معاون اور مددگار ہو اور سب سے برا حاکم وہ ہے جو خواہش کی حکومت میں گرفتار ہو۔
- سکون اور آہستگی مدد پانے کا سبب ہے۔
- جو کسی کمزور سے مدد چاہتا ہے وہ اپنی کمزوری ظاہر کرتا ہے اور جو کسی کم عقل سے دوستی کرتا ہے وہ اپنی کم عقلی جتلاتا ہے۔
- جو کسی ایسے فرد سے مدد چاہتا ہے، جو مستقل مزاج نہیں ہوتا وہ اپنے کام کو خراب کر دیتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کی مدد نہیں کرتا اسے کوئی امداد نہیں دیتا۔
- سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو نیک کام پر مدد کرے، اپنے بھائی کے ساتھ نیکوئی اور احسان سے پیش آئے اور نرمی سے برتاؤ کرے۔
- تم سب لوگ اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہو۔ پس اے مومن تجھے لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کنبے کی خبر گیری کرے۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی توفیق مدد اور اعانت کرتی ہے وہ ہمیشہ نیک کام کیا کرتا ہے۔
- آدمی کے افعال کی حالت اس کی عقل کے انداز بتلاتی ہے۔ پس اے مومن تجھے

چاہیے کہ اچھے افعال اختیار کرے اور اگر اپنی ہمت سے سرانجام پذیر نہ ہوں تو ان میں دوسروں سے مدد لے لیا کر۔

- لوگوں کے ساتھ تو جیسا رحم کرے گا ویسا ہی بدلہ پائے گا اور جیسی تو ان کی مدد کرے گا ویسی ہی وہ تیری امداد کریں گے۔
- بہت سے عطیے ایسے ہیں کہ ان کی نسبت ایذا اور تکلیف پہنچانا بہتر ہے۔
- ہمیشہ حق پرستی کو اپنی جائے پناہ بنائے رکھ کیونکہ حق زبردست مددگار ہے۔
- میری حالت یہ تھی کہ جب میں حضرت رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز مانگتا تھا تو حضور مجھے عطا فرماتے اور اگر نہ مانگتا تو بن مانگے عطا فرماتے تھے۔
- کم سے کم تم پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ضروری ہے کہ اس کی نافرمانیوں پر اس کی نعمتوں سے مدد نہ لو۔
- کسی کمزور کے مقابل زور آور کی امداد نہ کر اور کسی کمینے کو شریف پر ترجیح نہ دے۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی کسی کام کے واسطے آئے اور وہ اس کام میں اس کا ہاتھ نہ بٹائے اور اپنے آپ کو بھلائی کا اہل نہ سمجھے۔ افسوس کہ وہ مکارم اخلاق کا بھی خیال نہیں کرتا۔
- جو شخص یتیموں اور مسکینوں کا خبر گیر ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز و مکرم ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتا ہے، اسے وہ قوت اور غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ جس کا کوئی شخص مقابلہ نہیں کر سکتا۔
- مصیبت کے انداز پر ثواب ملتا ہے۔ اور تکلیف کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ہاں سے مدد ہوتی ہے۔
- شریف النفس اور شریف الاصل لوگوں سے اپنی حاجت روائی پورا کرنے کو لازم پکڑو۔ ان کے ہاں سے تمہاری حاجات سوائے کسی قسم کے ٹال مٹول اور منت رکھنے کے پوری ہو جائے گی۔

- جو حق سے مدد لیتا ہے وہ مغلوب نہیں ہوتا اور جو شخص صدق کے ساتھ تمسک کرتا ہے اس پر کوئی شخص غالب نہیں آتا۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جس نے حق کو دیکھ کر اس کی تائید کی۔ اور ظلم کو دیکھ کر اس کی تردید کی۔ اور ظالم کے خلاف مظلوم کی مدد میں کوشش کی۔
- لوگوں کے ساتھ تو جیسا رحم کرے گا۔ ویسا ہی بدلہ پائے گا۔ اور جیسی تو ان کی مدد کرے گا۔ ویسی ہی وہ تیری امداد کریں گے۔

ملامت

- جو شخص کسی بے وقوف کو ملامت کرتا ہے وہ اپنے آپ کو گالی گلوچ کا مستحق بناتا ہے۔
- ملامت کرنا مار پیٹ سے زیادہ سخت سزا ہے۔
- کسی شخص کو لوگوں کے سامنے نصیحت کرنا ایک طرح کی ملامت ہے پس لوگوں کے سامنے کسی کو ملامت نہیں کرنا چاہیے بلکہ تنہائی اور علیحدگی میں سمجھانا چاہیے۔
- ملامت کے لہجہ میں وعظ و نصیحت نہ کرو۔
- جو شخص دیر تک فضول باتوں میں مصروف رہتا ہے وہ اپنے آپ کو ملامت کا نشانہ بناتا ہے۔
- جو شخص اپنے آپ کو تہمت کے مواقع میں لے جاتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ بدظنی کرتے ہیں ملامت نہ کرے۔
- جو شخص اپنے نفس کو عیب کی بات کرنے پر ڈانٹتا اور ملامت کرتا ہے۔ وہ بہت سے گناہوں سے باز آ جاتا ہے۔
- جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے، وہ اکثر ملامت کا نشانہ ہو جاتا ہے اور جس کی ہمت بلند ہو جاتی ہے اس کے فکر زیادہ ہو جاتے ہیں اور اس کا اہتمام بڑھ جاتا ہے۔

○ کم گوئی اختیار کر کہ لوگوں کی ملامت سے بچا رہے۔

محرومی

○ جو شخص لوگوں کو اپنے مال سے محروم رکھتا ہے، وہ شفا اور تندرستی سے محروم رہتا ہے۔

○ جس شخص کی نیت بگڑ جاتی ہے وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے۔

○ جو شخص باوجود قدرت کے سائل کو محروم رکھتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے محرومی کی سزا مل جاتی ہے۔

○ جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے اپنی حاجتوں کو پورا کرنے کی استدعا کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

○ محرومی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق خیر نہ ہو۔

○ جو شخص کمینے لوگوں سے روزی طلب کرتا ہے وہ اپنی محرومی پر راضی ہوتا ہے۔

○ کمینوں سے بھلائی کرنے والا محروم، اور دین کے عوض دنیا طلب کرنے والا مذموم ہے۔

○ ہیبت کے ساتھ ناکامی اور بے موقع حیا کے ساتھ محرومی ہوتی ہے۔

○ غلے کو روکنا اللہ کی رحمت سے محرومی کا سبب ہو جاتا ہے۔

○ سوال میں اصرار کرنا محرومی کے لئے کافی ہے۔

○ جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم رکھتا ہے اور جو شخص باوجود قدرت کے مظلوم کا ظالم سے انتقام نہیں لیتا، اللہ تعالیٰ اس کی قوت چھین لیتا ہے۔

(ن)

نرمی طبع

- تمام حکمت ودانائی ان دو چیزوں میں ہے۔

  ا۔لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا۔

  ۲۔ان کی خاطر داری کو اچھی طرح ملحوظ رکھنا۔

- بے شک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو نرم طبع، نرم مزاج اور اپنے لئے مختصر سامان زندگی رکھتے ہوں۔

- بے شک مومن نرم طبع اور سہل خو ہوتے ہیں اور بلاشبہ ایمان والے لوگوں سے نیک سلوک کرتے ہیں اور خوف الٰہی سے ڈرتے ہیں۔

- جس شخص کی باتیں نرم اور میٹھی ہوتی ہیں، لوگ اس سے پیار اور محبت سے پیش آتے ہیں۔

- جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آتا ہے، وہ بہت فائدے اٹھاتا ہے۔

- جو شخص نرم مزاج ہوتا ہے اس سے لوگ ضرور محبت کرتے اور جس شخص کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں اس کی زندگی نہایت آرام وسکون سے گزرتی ہے۔

- نیکوئی نرم دلی سے حاصل ہوتی ہے اور قناعت سے عزت حاصل ہوتی ہے۔

- دشمن سے نرمی سے پیش آنا اس کی مخالفت کی تیزی کو کم اور عداوت کی تلوار کی دھار کند کر دیتا ہے۔

- نرمی طبع نیک کرداری کی علامت اور عقل مندی کی نشانی ہے۔

- نرم طبع مومن کی رفیق اور تواضع بہت اچھا دوست ہے۔
- امیدوار کو نرمی کے ساتھ جواب دے دینا لمبے وعدوں سے بہتر ہے۔
- اپنے کنبے اور مال کو تکلیف نہ دے ورنہ وہ تیری جان سے تنگ آ جائیں گے۔
- درشتی کے ساتھ نرمی مخلوط رکھ مگر جب درشتی کے بغیر کام نہ چلے تو درشتی اختیار کر۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے نرم مزاجی اور تواضع اختیار کر اور لوگوں کے ساتھ نیکی اور بھلا کرنے کو غنیمت سمجھ۔
- نرمی کے ساتھ برتاؤ کرنے والے کو کبھی ندامت نہیں اور بدخلق کے لئے زندگانی کی کوئی لذت نہیں۔
- جس درخت کی شاخ نرم ہوگی اس میں ٹہنیاں بھی زیادہ ہوں گی۔
- نرمی طبع اور سخاوت آدمی کو دشمنوں کے دلوں میں محبوب بنا دیتی ہے۔
- جو شخص تجھ پر سختی کرے تو اس کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کر۔ اس طرح امید ہے کہ وہ بہت جلد تیرے ساتھ نرمی سے پیش آنے لگے گا۔
- جب تمہارا بھائی تم پر سختی کرے تو اپنے نفس کو اس کے ساتھ نرمی کرنے پر مجبور کر۔
- نیکوکاروں کا طریق حق کو دل و جان سے ماننا اور برگزیدہ لوگوں کا شیوہ نرم کلامی اور اشاعتِ دین ہے۔
- لوگوں کے ساتھ رفاقت میں وہ معاملہ کر جس کو اپنے لئے پسند کرتا ہے کہ تو ان کے شر سے منہ پھیرے تو اس کے ساتھ نرمی کر۔ اگر وہ دور ہو تو اس کے نزدیک ہو۔ اگر قصور کرے تو اس کا عذر قبول کر۔
- نرمی اختیار کرنے سے مطالب حاصل ہوتے ہیں اور مال خرچ کرنے سے لوگ بہت سی تعریفیں کرتے ہیں۔
- مزاج میں نرمی چاہیے۔ مگر نہ اتنی کہ ضعیف اور کمزور سمجھا جائے اور کسی قدر سختی بھی ضروری ہے۔ مگر نہ اس قدر کہ لوگ تجھے بدمزاج خیال کریں۔

- جب تو کوئی ایسی خلاف طبع بات سنے جس سے تجھے تکلیف معلوم ہو تو اس کے سامنے گردن جھکا دے اس طرح وہ تجھ سے ٹل جائے گی اور اس کا کچھ ضرر نہ ہو گا۔
- جب کہ نرمی بے وقوفی ہے تو بے وقوفی نرمی ہے۔
- نرمی دشوار کاموں کو آسان اور سخت اسباب کو سہل کر دیتی ہے۔
- نرمی کو اختیار کر کہ یہ صواب کی کنجی اور عقل مندوں کی خصلت ہے۔
- یقین دین کا سر ہے اور غرور نعمتوں کی ترقی کو روکتا ہے۔ جب کہ صلح حلم اور بردباری کا ثمرہ اور نرمی طبع صلح کی طرف پہنچاتی ہے۔
- یتیموں کے ساتھ نیکی کرو، اور فقیروں کے ساتھ مدد اور غم خواری، ضعیفوں کے ساتھ نرمی کرو۔
- نرمی سے پیش آنے سے تمام کاموں کا انتظام ٹھیک ہو جاتا ہے، اور مصائب کے پیش آنے سے خوشی خراب ہو جاتی ہے۔
- جب تو کسی کو عتاب کرے تو عتاب کا کچھ حصہ باقی رکھ اور جب کسی کو سزا دے تو نرمی سے برتاؤ کر۔
- نرمی صلاحیت کا پھل اور کامیابی کی علامت ہے۔
- جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔ اور جب امانت مضبوط ہو تو سچائی بڑھ جاتی ہے۔
- کمزوروں پر رحم کرنا اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہونے کا باعث ہے۔
- اپنے بھائیوں کے ساتھ نرمی اور مہربانی سے برتاؤ کر۔ تیز زبانی کو ان سے روکے رہ اور ان پر اپنے احسان اور بخشش کا مینہ برسا۔
- جو شخص معاملات میں نرمی سے برتاؤ کرتا ہے۔ وہ اپنے مطلب کو پا لیتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی اور سہولت سے برتاؤ کرتا ہے۔ تو وہ ان کی صحبت

سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

- خندہ پیشانی سے پیش آنے والا اس ایثار کرنے والے سے بہتر ہے جو ترش روئی سے پیش آئے۔
- کمزور پر رحم کرنا اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہونے کا باعث ہے۔
- جو شخص تیرے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرتا ہے وہ درحقیقت تیرے حق میں غلطی کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے ساتھی کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرتا ہے تو وہ اس کے ساتھ موافقت کرتا ہے اور جو اس کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہے تو وہ اسے تکلیف میں ڈالتا اور اس سے جدا ہو جاتا ہے۔
- نرمی بزرگی کا سرنامہ اور لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرنا فضیلت کا سر ہے۔

نفسانی خواہشات

- بے شک تمام بندوں میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل وہ شخص ہے جس نے اپنی خواہشات نفس کو دبایا اور آخرت کی اصلاح کے لئے نفس کی نافرمانی کی۔
- جو شخص خواہش نفسانی کے پیچھے پڑتا ہے، وہ ذلیل وخوار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑتا ہے، وہ ہلاک ہوتا جاتا ہے۔
- جس شخص کو خواہش نفس ورغلائے، وہ سخت گمراہ اور بدکار ہے۔
- جو شخص خواہش نفسانی کی موافقت اور متابعت کرتا ہے، وہ ہدایت کے خلاف کرتا ہے۔
- جو شخص نفسانی خواہشوں کو قابو میں رکھتا ہے، وہ خزانہ عقل کا مالک ہو جاتا ہے۔
- جس شخص کی نفسانی خواہشات اس کی عقل پر غالب آجاتی ہیں اس میں بہت

سے عیب پیدا ہو جاتے ہیں۔

- جس شخص پر نفسانی خواہش غالب آجاتی ہے وہ کسی خیر خواہ کی نصیحت قبول نہیں کرتا۔
- جس شخص کی نفسانی خواہشات زیادہ ہوتی جاتی ہیں، اس کی تکالیف بھی بڑھتی جاتی ہیں۔
- جو شخص جنت کا مشتاق ہوتا ہے، وہ نفسانی خواہشوں کو بھول جاتا ہے اور جو شخص دوزخ سے خوف کھاتا ہے، وہ حرام کاموں سے دور رہتا ہے۔
- خواہش پرستی انسان کو اسفل سافلین میں گرانے والی ہے۔
- سلامتی تنہائی میں اور آرام خواہش کے چھوڑنے میں ہے۔
- نفس کی خواہش برائی پر برانگیختہ اور دنیا کی لذتیں اللہ تبارک وتعالیٰ کی یاد سے غافل کرتی ہیں۔
- خواہش نفس انسان کی دشمن ہے جس کی وہ پیروی کرنے کو تیار رہتا ہے۔
- خواہش پرستی ایک پوشیدہ مگر مہلک بیماری ہے۔
- خواہشات نفس سراسر آفات اور لذات نفسانی مقصد حیات کے بگاڑنے والی ہیں۔
- زیادہ لالچ عیب اور ہلاکت کا موجب اور زیادہ حرص ذلت وشقاوت کا باعث بنتی ہے۔
- خواہش پرستی تمام مسائل کی بنیاد اور حیا بزرگی کا کمال ہے۔
- نفسانی خواہشات ایک قسم کی مہلک بیماریاں ہیں اور ان کا بہترین علاج ان سے صبر کرنا اور اپنے آپ کو ان سے روکنا ہے۔
- نفسانی خواہشات شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔
- نفسانی خواہشات مہلک بیماریاں اور بلائیں اور ان کا شافی علاج یہ ہے کہ آدمی

اپنے آپ کو ان سے باز رکھے۔

- نفسانی خواہش ایک طاقت ہے جس کی لوگ پرستش کرتے ہیں۔
- ہوائے نفس انسان کو ہلاک کرتی ہے، حسد ذلیل کرتا ہے اور کینہ سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔
- جس شخص کی خواہش نفس اس پر غالب ہو اور لالچ اسے گھیر لے اس نے اپنے آپ کو سخت معیوب کر دیا۔
- اپنی نفسانی خواہش کو قابو میں رکھ اور جو چیز تیرے لئے حلال نہیں اس کے استعمال میں اپنے نفس کو راغب مت ہونے دے۔
- خواہشات نفسانی اطاعت کو بگاڑتی اور عورتوں کی اطاعت انتہائی جہالت ہے۔
- اپنی نفسانی خواہشوں پر غالب اور اپنی نجات کا طالب رہ۔
- جو شخص خواہش نفسی پر سوار ہوتا ہے اس کی عقل زائل ہو جاتی ہے۔ اور وہ اندھا ہو جاتا ہے اور جو خواہش نفس کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ دنیا کے عوض اپنی آخرت کو بیچ ڈالتا ہے۔
- نفس کو دنیا کی زیب و زینت سے روکنا عقل مندی کا ثمرہ اور اسے خواہشوں کے مکر و فریب سے بچانا بزرگی کا نتیجہ ہے۔
- اگر تو اپنے نفس کو مرغوب طبع چیزوں کے خیال سے باز نہ رکھے گا کہ وہ خراب نہ ہو جائیں تو نفسانی خواہش تجھے بہت نقصان پہنچائیں گی۔
- اپنے نفس کو شہوتوں سے بچائے رکھ کہ آفتوں سے سلامت رہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جو خواہش نفس پر غالب آئے اور دنیا کے پھندوں سے بھاگ کر نکل جائے۔
- نفسانی خواہشوں پر غالب رہو۔ ان سے لڑائی کرو اگر ان کی پیروی کرو گے تو ہلاکت کے گہرے گڑھے میں ڈال دیں گی۔

- جو شخص نفسانی خواہشات کے پورا کرنے میں جلدی کرتا ہے وہ آفات اور مصائب میں جلد گھر جاتا ہے اور جو موت کا منتظر رہتا ہے وہ نیک کاموں میں جلدی کرتا ہے۔
- جو شخص آخرت کا مشتاق ہوتا ہے وہ لذات نفسانی سے غافل و بے نیاز ہو جاتا ہے۔
- خلاصی پانے والا وہ شخص ہے جو ناامیدی کی اطاعت میں اپنی نفسانی خواہش کو مٹا دے۔
- عقل مند کا فرض ہے کہ اپنے دشمن ابلیس پر غالب آنے سے پہلے اپنی نفسانی خواہشات پر غالب آ جائے۔
- جو خواہش نفس پر چلتا ہے۔ شیطان اس پر غالب آ جاتا ہے۔
- خواہش نفس کی پیروی کرنا شیطان کی بڑی بھاری مددگاری ہے۔
- اپنی خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈال۔
- جو شخص اپنی عقل کی ہدایت کو خواہش نفسانی پر مقدم رکھتا ہے۔ اس کے سب کام ٹھیک ہو جاتے ہیں۔
- جس نے اپنی نفسانی خواہشوں کو دبا رکھا وہ جنت الماویٰ کا مالک اور بارگاہ رب تعالیٰ میں باریاب ہوا۔
- جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو مٹا دیتا ہے وہ اپنی مردانگی کو زندہ کر لیتا ہے۔
- اگر خواہش نفسانی کا پردہ اٹھ جاتا تو جو لوگ اخلاص کے ساتھ عمل نہیں کرتے وہ بھی اپنے اعمال سے نفرت کرتے کہ ہمارے یہ اعمال کسی کام کے نہیں۔
- خواہش نفس کا آغاز فتنہ اور اس کا آخر محنت و سختی ہے۔
- خواہش نفس کا غلبہ دین اور عقل کو بگاڑتا ہے۔
- نفسانی خواہشوں کے غلبے سے پرہیز کرو ورنہ اس کے دھوکے میں آ کر اس ہمیشہ

رہنے کے گھر سے محروم ہو جاؤ گے۔

- اگر تم نفسانی خواہشوں کی رغبت نہ کرتے تو آفتوں اور مصائب سے محفوظ رہتے۔
- سب سے زیادہ بدبخت وہ ہے جس پر خواہش نفس غالب ہو۔ جب دنیا کے پنجے میں پھنس جائے اور اپنی آخرت کو برباد کر ڈالے۔
- سب سے زیادہ افضل وہ شخص ہے جو اپنی خواہش نفس کا خلاف کرے اور اس سے بڑھ کر بہتر وہ ہے جو تعلقات دنیا کو چھوڑ دے۔
- خواہش نفس اور شہوت کی پیروی کرنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے۔
- سب سے زیادہ دین دار وہ شخص ہے جس کی نفسانی خواہش اس کے دین کو نہ بگاڑے اور سب سے بڑا عالم وہ ہے کہ اس کا یقین شک سے زائل نہ ہو۔
- جب آدمی خواہش نفسانی کو دین سے مقدم سمجھے وہ ہلاک ہو جاتا ہے، اور جب آدمی کا شک اس کے یقین پر غالب نہ آئے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا۔
- جس نے اپنی نفسانی خواہش کو مار ڈالا، اس نے اپنے دل کو زندہ کر لیا وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع اور اپنے نفس کا نافرمان ہوا۔
- خبردار تمہاری نسبت سب سے زیادہ اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں تم خواہش نفس اور طول امل کی پیروی نہ کرنے لگو۔
- خواہش پرستی وہ سواری ہے جو اپنے سوار کو ہلاک کر دیتی ہے۔
- نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں۔
- خواہش نفسانی سے اس طرح مقابلہ کر جس طرح ایک ضد دوسری ضد سے مقابلہ کرتی ہے اور اس کے ساتھ اس طرح لڑائی کر، جس طرح ایک دشمن دوسرے دشمن سے لڑتا ہے۔
- اس بات سے پرہیز کرو کہ کہیں نفسانی خواہشیں تمہارے دلوں پر غالب نہ آ

جائیں کہ ان کی ابتدا اپنے اختیار سے ہوتی ہے، ان کا انجام ہلاکت ہے۔

- اس بات سے پرہیز کرو کہ کہیں ہوائے نفس کے قابو میں نہ آ جاؤ کہ اس کی ابتدا فتنہ اور انتہا تکلیف اور سختی ہے۔
- کبھی خود رائی سے کام نہ کر کیونکہ جو شخص خود رائی سے کام کرتا ہے۔ وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور خواہش نفس کی پیروی نہ کر کیونکہ جو شخص اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے وہ مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔
- خواہش نفس کے خلاف کرنا عقل کی شفا ہے اور نفس کے ساتھ جہاد کرنا بزرگی کی علامت اور نشانِ صلحاء ہے۔
- تھوڑی سی خواہش نفسانی عقل کو بگاڑ دیتی ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جس نے اپنی نفسانی خواہشوں کی تکلیف کو جھیلا۔ اپنی امیدوں کو جھوٹا سمجھا، اپنی کوشش کے تیر کو ٹھیک نشانے پر لگایا اور اپنے اعمال کا بدلہ پایا۔
- لذات نفسانی کی خواہش انسان کو گمراہ اور ہلاک کر دیتی ہے۔
- خواہش نفس کو روکنا عقل مندوں کی خصلت۔ اور شہوت و غضب کو مٹانا بڑے بڑے بزرگ لوگوں کا جہاد ہے۔
- نفس کو اس کی خواہشوں سے روکنا اور اس سے لڑائی اور مقابلہ کرنا آخرت کے درجے بلند کرتا اور نیکیاں بڑھاتا ہے۔
- جو شخص خواہش نفس کے خلاف کرتا ہے۔ وہ علم کی ہدایت کے مطابق کام کرتا ہے۔
- جس شخص پر نفسانی خواہشیں غالب آ جائیں، وہ آخرت کے عذاب اور دنیا کی آفتوں سے کس طرح خلاصی پا سکتا ہے۔
- جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو نہ مارے وہ حقیقت زہد تک کیسے پہنچ سکتا ہے۔

- جو شخص نفسانی خواہشوں پر فریفتہ ہوتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا مباح کر دیتا ہے۔
- ہوائے نفسانی کا مقابلہ عقل سے۔ کفر کا مقابلہ ایمان سے کر۔
- اپنے نفس کو نفسانی خواہشوں کی پیروی اور دنیا کی لذتیں اختیار کرنے کی اجازت نہ دے ورنہ تیرا دین بگڑ جائے گا اور درست نہ ہوگا اور تیرا نفس سراسر خسارہ اور نقصان اٹھائے گا اور کچھ فائدہ نہ ہوگا۔
- خواہش نفسانی اور لالچ کے غلام نہ ہو جاؤ۔
- جو شخص اپنی خواہش نفسانی کو قابو میں نہیں رکھتا، وہ اپنی عقل کا مالک نہیں ہو سکتا۔
- جو شخص اپنی خواہش نفسانی کا یوں علاج نہیں کرتا کہ اسے بالکل ترک کر دے تو وہ ہمیشہ اسی حال و بیماری میں رہتا ہے۔
- نفس کا علاج یہ ہے کہ اسے اپنی خواہشوں سے روکا جائے۔ اور دنیا کی لذتوں سے اسے دور رکھا جائے۔
- جس شخص پر نفسانی خواہشات غالب ہوں وہ ہدایت کو کیوں کر پا سکتا ہے اور جس شخص کے دل میں دنیا کی محبت بھری ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کس طرح کر سکتا ہے۔
- جاہلوں کی طرف میلان نہ کرو اور اپنی نفسانی خواہشوں کے تابع نہ بنو کیونکہ ایسے کام کرنے والا شخص دوزخ کے کنارے پر کھڑا ہے۔
- ہر ایک آدمی پر اس کی عادت غالب آ جاتی ہے۔
- جو شخص اپنے آپ کو نفسانی خواہشات سے نہ ہٹائے وہ عبادت کی لذت کیسے پا سکتا ہے۔ اور جس شخص کا دل دنیا پر عاشق ہو وہ پسندیدہ کام کیوں کر بجا لا سکتا ہے۔
- خواہش نفس کو نہ روکنا در حقیقت اس کی خواہشوں کو اچھی طرح پورا کرنا ہے اور

اس کی خواہشوں کو پورا کرنا گویا اس کو مصیبت میں ڈالنا ہے۔

- جس شخص پر نفسانی خواہش غالب آ جائے وہ آخرت کے عذاب اور دنیا کی آفتوں سے کس طرح خلاصی پاسکتا ہے۔
- خواہش نفس سے اس طرح مقابلہ کر جس طرح ایک حریف دوسرے حریف سے مقابلہ کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس طرح لڑ، جیسا ایک دشمن دوسرے دشمن سے لڑتا ہے۔ شاید کہ تو اس پر غالب آ جائے اور اس کو قابو میں لے آئے۔
- جو شخص ہمیشہ نفسانی خواہشوں پر سوار رہتا ہے وہ طرح طرح کی آفات میں مبتلا رہتا ہے۔
- جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کے سامنے مغلوب ہے وہ غلاموں سے بھی زیادہ ذلیل اور خوار ہے، اور جو شخص ہوائے نفسانی کا تابع ہے وہ ہمیشہ کی بدبختی اور دائمی غلامی میں گرفتار ہے۔
- اے مومن! تیرا سب سے بڑا دشمن تیری خواہش نفسانی ہے اسے دبائے رکھ ورنہ تجھے ہلاک کر دے گی۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو لذت نفسانی کے برے انجام کو سمجھتا ہے اور پھر اس سے باز نہیں رہتا۔
- خواہش نفس کے خلاف کرتا کہ سلامت رہے اور دنیائے فانی سے آخرت کے لئے کچھ اکٹھا کر لے۔
- عقل اور ہوائے نفس کا باہم اتفاق نہیں اور دنیا و آخرت کا آپس میں ساتھ نہیں۔
- سب سے برا بھائی وہ ہے جو تجھے خواہش پرستی پر ابھارے۔
- بے شک اگر تم نے خواہشِ نفس کو اپنا حاکم بنایا تو وہ تم کو بہرہ اور اندھا کر دے گی اور ہلاک کر دے گی۔
- بے شک اگر تم نے نفسانی خواہشوں کو اپنے اوپر مسلط کر لیا تو وہ تمہیں تکبر اور

گمراہی کی طرف لے جائیں گی۔

- ہوائے نفس کو اپنی عقل سے مٹا دے تا کہ راست روی اور ہدایت کا مالک ہو جائے۔
- جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو مغلوب کر لیتا ہے، اس کی عقل غالب ہو جاتی ہے۔
- خواہش نفسانی پر غالب رہ کہ کمال حکمت حاصل ہو۔
- عقل کی حفاظت نفسانی خواہشوں کی مخالفت کرنے اور دنیا سے کنارہ کش ہونے سے ہو سکتی ہے۔
- جو اپنی نفسانی خواہش پر غالب آ جاتا ہے۔ اس کی طاقت اور قدرت محفوظ رہتی ہے۔
- جو شخص اپنی خواہش نفس پر قابو پا لیتا ہے، وہ بڑا بہادر اور قوی ہے۔
- جس شخص کی عقل اس کی نفسانی خواہشوں پر غالب آ جائے وہ کامیابی اور فلاح پاتا ہے اور جس شخص کی نفسانی خواہشیں اس کی عقل پر غالب آ جائیں وہ ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص خواہش نفس کی پیروی کرتا ہے یہ اسے اندھا اور بہرہ اور اس کے پاؤں پھسلا کر اسے گمراہ کر دیتی ہے۔

نعمت

- بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ کے کئی بندے ایسے ہیں جن کو وہ اپنی بے حد وشمار نعمتوں کے ساتھ نوازتا ہے کہ ان کے ذریعے دوسری مخلوق ان نعمتوں سے مستفید ہو پس جب تک وہ ان کو خرچ کرتے رہتے ہیں ان کے پاس رہتی ہیں اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ان سے چھین کر دوسروں کو عطا کر دیتا ہے۔

- بے شک اللہ تعالیٰ کا ایسا کرم ہے کہ خوشحالی میں اپنے فضل سے طرح طرح کی نعمتوں سے نوازتا ہے اور تنگی کے وقت نعمت تطہیر بخشتا ہے (یعنی گناہوں سے پاک کرتا ہے)
- بے شک خلق اللہ کی حاجت روائی جو تم سے وابستہ ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے، اس کو غنیمت جانو اور اس سے کبھی نہ اکتاؤ ورنہ یہ نعمت تم پر موجب عذاب ہوگی۔
- بے شک دین و دنیا کی عافیت بہت بڑی نعمت اور نہایت اعلیٰ درجہ کی بخشش ہے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کی یہ بڑی نعمت ہے کہ انسان پر گناہوں کا کرنا دشوار ہو۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کرتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ فضل و احسان سے پیش آتا ہے۔
- جو شخص آخرت کی نعمتوں کا راغب ہوتا ہے، اس کے اعمال میں اخلاص پایا جاتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے، وہ نعمتوں میں اضافہ کا مستحق ہو جاتا ہے۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنی بہت سی نعمتوں سے نوازتا ہے، اس سے بہت سے لوگوں کی حاجات وابستہ کر دیتا ہے۔
- امن سے بڑھ کر کوئی اچھی اور بڑی نعمت و بھلائی نہیں اور دے کر جتلانے سے بڑھ کر زیادہ بری کوئی برائی نہیں۔
- عقل سے بڑھ کر کوئی نعمت افضل نہیں اور جہل سے بڑھ کر کوئی مصیبت زیادہ سخت اور دشوار نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اس کے حقوق ادا نہ کرنے سے اور ان کے شکر میں کوتاہی کرنے سے زائل ہو جاتی ہیں۔

- بزرگ ترین نعمت عقل اور صفت ترین بزرگ حسن خلق اور سب سے بہترین ذخیرہ نیکوئی واحسان ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے ناراض ہو کر اس سے اپنی کوئی نعمت دور کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اس کی عقل میں بگاڑ پیدا کر دیتا ہے۔
- دنیا کی نعمتوں کی رغبت نہ کر کہ اس کی نعمتیں ناچیز ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے جتنی نعمتیں اپنے بندے کو انعام فرمائی ہیں، ان میں علم، عقل، عدل اور حکومت افضل ہیں۔
- نعمت کا شکر عذاب الٰہی سے بچاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ابتدائے زمانہ سے اپنے بندوں کو انبیاء اور مرسلین کے وجود اور آسمانی کتب سے خالی نہیں رکھا۔
- پہلی نعمت کا شکر آئندہ کوئی نعمت بننے کا ذریعہ ہے اور نعمت کا شک اس کو بڑھاتا اور زیادہ کرتا ہے۔
- جب تیرے پاس اللہ تعالیٰ کی کئی نعمتیں پہنچیں تو تو کسی ایک ادنیٰ نعمت کو بھی ناشکری سے نہ ٹھکرا۔
- عقل نہایت بہترین نعمت اور جہالت سخت موذی دشمن ہے۔
- اللہ تعالیٰ جس شخص پر کوئی نعمت انعام فرماتا ہے اور پھر وہ اس میں ظلم کرتا ہے تو وہ ضرور اس بات کے لائق ہو جاتا ہے کہ حق تعالیٰ اس سے وہ نعمت زائل اور دور کر دے۔
- جاہلوں کے حق میں نعمتیں ایسی ہیں جیسے گندگی اور نجاست کے ڈھیروں پر پھولوں کا باغ۔
- جتنی نعمتیں اللہ تعالیٰ نے تجھے انعام فرمائی ہیں۔ سب کو اچھا سمجھ، اس کی کسی نعمت کو ضائع نہ کر اور اس کی نعمتوں کا اثر ونشان تجھ پر نظر آنا چاہیے۔

- اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں میں سے نہایت کامل تندرستی اور سب سے اعلیٰ ہمت اور ارادہ ہے جو کرم پر مبنی ہے۔
- نعمت کی قدر اسی وقت معلوم ہوتی ہے۔ جب مصیبت جھیلنی پڑے۔
- اللہ تعالیٰ نے جو اپنے پیارے بندوں کے لئے نعمتیں تیار فرما رکھی ہیں۔ ان کی رغبت اور خواہش کر اور اس کی محبت اپنا دین وایمان سمجھ۔
- بادشاہوں کا خلاف کرنا نعمتیں دور کر دیتا ہے اور کھلم کھلا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اختیار کرنا بہت جلد عذاب لاتا ہے۔
- بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کریم ان کو نعمتیں عطا فرما کر آزماتا اور کئی ایسے ہیں کہ ان کو مصیبت میں رکھ کر ان پر انعام فرماتا ہے۔
- جنت کی نعمتوں کے سوا تمام نعمتیں حقیر اور دنیا کی تمام نعمتیں زوال پذیر ہیں۔
- آرام اور عافیت کا دوام اللہ تعالیٰ کا عمدہ عطیہ اور بندے کے لئے نہایت بہترین حصہ ہے۔
- ہر ایک وہ نعمت جس میں لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے وہ زوال سے مامون اور بربادی سے محفوظ رہتی ہے۔
- نعمت کا انکار کرنے والا خالق اور مخلوق دونوں کے ہاں برا اور لائق مذمت ہے۔
- کسی کی نعمت کا انکار کرنے والا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا منکر ہے۔
- اگر مال خرچ کرنے سے دین اور عزت میں ترقی ہو جائے تو یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی کسی نعمت کو ضائع نہ کر اور چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے انعام معلوم ہوں۔
- ایسی حالت رکھو کہ اللہ کریم نے جو نعمتیں تجھے عطا فرمائی ہیں ان کا نشان معلوم ہوتا رہے یعنی جب اللہ کچھ دے تو کنجوسی نہ کر۔

- جس شخص کو ان نعمتوں کو حاصل کرنے کی فکر نہ ہو جو آخرت میں مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ملنے والی ہیں تو وہ اپنی آرزوئیں کبھی پوری نہیں کر سکتا۔
- جس شخص پر اللہ تعالیٰ اپنی نعمتیں زیادہ کر دیتا ہے تو اس پر لازم ہو جاتا ہے کہ وہ لوگوں پر اپنا انعام وسیع کرے۔
- جس شخص پر کوئی انعام کرتا ہے تو وہ اسے اپنا غلام بنالیتا ہے اور جب تک وہ اس کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اس کی غلامی سے آزاد نہیں ہوتا۔
- بہترین غذا شہد ہے مگر مکھیوں کی چاٹ۔ بہترین لباس ریشم ہے مگر کیڑے کا تھوک ہے بہترین خوشبو مشک ہے مگر وہ خون ہے۔
- جو لوگوں کے قصور اچھی طرح معاف نہیں کرتا وہ انتقام کی برائی سے دور نہیں ہوتا۔

نصیحت

- ان تین نصائح کو یاد رکھ۔

۱۔ ورع اور پرہیزگاری کے برابر کوئی پاکیزگی نہیں۔

۲۔ تواضع جیسی شرافت اور بڑائی نہیں۔

۳۔ ظلم کے برابر کوئی برائی نہیں۔

- بے شک سب سے اچھا ناصح وہ شخص ہے جو پہلے اپنے آپ کو نصیحت کرے اور اپنے پروردگار کا بڑا فرمان بردار ہو اور بلاشبہ سب سے بڑا دھوکے باز وہ ہے جو اپنی جان کے ساتھ دھوکہ کرے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا گناہ گار اور نافرمان ہو۔
- بے شک وعظ و نصیحت وہ ہے، جس سے زبان قال خاموش رہے اور زبان حال

اس کی عملی حالت بیان کرے۔

- وعظ شفا دینے والی نصیحت اور توفیق الٰہی نہایت اچھی فضیلت ہے۔
- نصائح ان لوگوں کے لئے ہیں جو ان پر عمل کریں، یہ ان کے لئے شفا ہیں۔
- سب سے اچھی خصلت حرام کاموں سے پرہیز کرنا ہے، اور دین کی بہترین صفت نصیحت و خیر خواہی ہے۔
- بہت سے نصیحت کرنے والے ایسے ہیں جو خود برے کاموں سے باز نہیں آتے اور بہت سے عالم ایسے ہیں جو تیرے نزدیک دنیا کی خبروں میں سچے مگر وہ دراصل جھوٹے اور فریب کار ہیں۔
- جو شخص اپنے خیر خواہوں کی نصیحت قبول کر لیتا ہے وہ رسوائی اور فضیحت سے مامون رہتا ہے۔
- اس شخص کو اللہ کریم کی توفیق حاصل نہیں جو بری چیزوں کو اچھا سمجھتا اور اپنے خیر خواہوں کی نصیحت سے منہ پھیرتا اور اعراض کرتا ہے۔
- نصائح یاد رکھنے والے کے لئے جائے پناہ ہے، اور امانت نگاہ رکھنے والے کے حق میں بڑی کامیابی کی چیز ہے۔
- وعظ و نصیحت سے سینوں کے زنگ دور ہوتے ہیں اور اخلاص نیت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- جو شخص اپنے ناصح اور خیر خواہ کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے وہ دشمنوں کے مکر و فریب کی آگ میں جلتا ہے۔
- جب تجھے اپنا دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرے تو اپنے میں ایسی خصلتوں کی عادت ڈال۔ جب تجھے زمانے کی مصائب پیش آئیں۔ تو ان کے برداشت کے لئے صبر و تحمل سے بیٹھ جا۔ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان کو اور بڑھا دیتا ہے۔

- تمہیں جو نصیحت کی گئی تھی وہ بھول گئے اور جس چیز سے ڈرایا گیا تھا اس سے بے خطر ہو گئے پس تمہاری رہائی فاسد اور تمہاری حالت خراب ہو گئی ہے۔
- وعظ و نصیحت کو سمجھنا برائیوں سے بچنے کا باعث ہے۔ پس زمانے کے عبرت ناک واقعات سے نصیحت کا فائدہ اٹھاؤ۔
- نصیحت ایک اچھا ہدیہ اور خوفِ الٰہی ایک اچھی عبادت ہے۔
- اس واعظ کے وعظ سے جو خود بھی وعظ کا پابند ہے روشنی حاصل کرو۔ اور اس ناصح کی نصیحت جو خود بھی اسے اپناتا ہو، اس کی ہدایت سے آگے نہ بڑھو۔
- کسی شخص کو برائی سے ہٹا دینا اس کے حق میں نہایت عمدہ نصیحت ہے اور ناصح مخلص کی نصیحت پر عمل کرنا توفیق الٰہی کی نشانی ہے۔
- وعظ و نصیحت سے اس شخص کو فائدہ نہیں ہو سکتا جس کا دل شہوتوں کی طرف لگا ہو۔
- خبردار سب سے زیادہ شنوادہ کان ہیں جو نصیحت کی بات سنیں اور قبول کریں۔
- یہ بری بات ہے کہ آدمی دوسرے لوگوں کو برے کاموں پر ڈانٹ پلائے اور ان کو اعمال رذیلہ اور برائیوں سے ہٹائے۔ اور خود جب تنہائی کا موقع پائے تو ان کا مرتکب ہو جائے۔ اور ان کے کرنے سے ذرا خوف نہ کھائے۔
- بے شک تمہیں نصیحت کی گئی ہے پس نصیحت کو قبول کرو تمہیں آنکھیں دی گئی ہیں پس ان سے چیزیں دیکھو اور تمہیں سیدھا راستہ دکھلایا گیا ہے پس اس پر چلو۔
- اگر تم راستے پر چلو تو بے شک تمہیں راستہ بتلایا گیا ہے۔ اگر غلط کو مانو تمہیں غلط سنایا گیا ہے اور اگر نصیحت کو قبول کرو تو تمہیں نصیحت کی گئی ہے۔
- نصیحت اور خیر خواہی کے برابر کوئی اخلاص نہیں اور بخل کے برابر کوئی چیز باعث غربت اور افلاس نہیں۔
- جو کسی اپنے ناصح اور خیر خواہ کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے دشمنوں کی اعانت کرتا ہے۔

- جس شخص کو رُسوائی سے لذت حاصل ہو وہ نصیحت سے کیسے نفع اٹھاتا ہے۔
- اے نصیحت سننے والے ہوشیار، اے غافل، خبردار! یادرکھ! تجربہ کار کے برابر کوئی بتلانے والا نہیں۔

نفس

- نفس خواہشات کو ترجیح دیتا ہے۔ وہ سہل اور سست راہ اختیار کرتا ہے۔ تفریحات کی طرف لپکتا ہے۔ برائیوں پر ابھارتا ہے۔ بدی اس کے اندر جاگزین رہتی ہے۔ وہ راحت پسند ہے۔ کام چور ہے۔ اگر اس کو مجبور کرو گے تو لاغر ہو جائے گا، اور اگر اسے چھوڑ دو گے تو ہلاک ہو جائے گا۔
- اپنے نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے قناعت کافی اور اس کی ہلاکت کے واسطے حرص کافی ہے۔
- جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس کے لئے کوئی خطرہ یا دھوکہ کا اندیشہ نہیں۔
- بے شک انسان کا نفس اسے بری بات کا حکم کرتا ہے پس اگر کوئی اسے بے لگام کر دے تو وہ سرکش ہو جاتا اور اسے گناہوں کی طرف لے جاتا ہے۔
- بے شک تمہارے نفس شتر بے مہار ہیں اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو تمہیں نہایت برے ٹھکانے کی طرف گھسیٹ کر لے جائیں گے۔
- بے شک نفس برائی اور بے حیائی کے کاموں کی صلاح و مشورہ دیتا ہے، پس جو شخص اس کو امین سمجھے اس سے خیانت کرتا اور جو اس سے خوش ہو اسے بہت بری جگہ لے جاتا ہے۔
- بے شک تیرا نفس بڑا دھوکے باز ہے اگر تو اس پر بھروسہ کرے گا تو شیطان تجھے حرام کاموں کے ارتکاب کی طرف کھینچ لے جائے گا۔
- بے شک عقل مند وہ شخص ہے جس نے اپنے نفس کو مجاہدہ میں رکھا اور اس کی

اصلاح کردی اور اس کو اس کی خواہش اور لذتوں سے روک رکھا۔

- بے شک عقل مند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو حساب کی قید میں رکھے، غلبے اور قوت سے اس کا مالک ہو جائے اور مجاہدہ سے اس کو مار ڈالے۔
- بے شک تمام بندوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کو حق نے اس کے نفس کی اصلاح میں مدد فرمائی اور اس نے آخرت کے لئے اپنے حال کو مصروف رکھا۔
- بے شک جو شخص تیری خوشامد اور تعریف کرتا ہے، وہ تیری عقل کو دھوکہ اور جھوٹ موٹ کی تعریف سے تیرے نفس کو فریب دیتا ہے۔ پس تو اس کے دھوکے اور فریب میں مت آ۔
- بے شک نفس ایک بیش بہا جوہر ہے۔ جو انسان اسے محفوظ رکھے وہ اس کا مرتبہ بڑھاتا اور جو اس کو ذلیل رکھتا ہے وہ اس کو پستی کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔
- بے شک وہ نفس جو جنت کی باقی رہنے والی اور مرغوب نعمتوں کے جمع کرنے میں کوشش کرتا ہے وہ ضرور کامیاب و کامران ہو جائے گا اور آخر کار اسے سعادت نصیب ہوگی۔
- جو شخص اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا، وہ نہایت خسارے اور نقصان میں رہتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے، وہ اپنے آپ کو معزز اور باوقار بنا لیتا ہے۔
- وہ اپنی جان کا دشمن ہے۔ جو اپنے نفس کو خراب راستوں میں چلنے کو اچھا بتلائے اور بے ہودہ بکواس اسے سکھلائے۔
- جو شخص اپنے نفس کے قابو میں آ جاتا ہے، اس کی قدر و منزلت گھٹ جاتی ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو درست نہیں کرتا بلکہ اس کو اس کی مرضی پر چھوڑ دیتا ہے، وہ

اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

- جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کر لیتا ہے، اس کا نفس اس کے قابو میں آ جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے خلاف کرتا ہے، اس شخص سے اللہ تعالیٰ پیار اور محبت کرتا ہے۔
- جو شخص نیک کام کرتا ہے وہ اپنے نفس کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے اور جو برا کام کرتا ہے وہ اپنی ہی جان پر ظلم کرتا ہے۔
- جس شخص کا نفس قانع ہوتا ہے وہ تنگ دستی کی حالت میں بھی باعزت رہتا ہے اور جس کا نفس حریص ہوتا ہے وہ دولت مندی اور مالداری کی حالت میں بھی ذلت اور خواری اٹھاتا ہے۔
- جس شخص کا نفس شریف ہوتا ہے وہ اسے کمینے اور خراب کاموں کی طلب سے بچائے رکھتا ہے۔
- جس شخص کا نفس کریم اور بزرگ ہوتا ہے اسے دنیا حقیر اور ذلیل نظر آتی ہے۔
- جو شخص نفس کو اس کی لذتوں میں چھوڑ دیتا ہے وہ بد بخت ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو دوسروں کی عیب جوئی کی فکر میں رکھتا ہے، وہ گمراہی کے اندھیروں میں متحیر ہوتا اور ہلاکتوں کے بھنور میں پڑ جاتا ہے۔
- کمینہ نفس کمینہ پن کی باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔
- عقل اور شہوت ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ عقل کا معاون علم اور شہوت کی تزئین ہوائے نفسانی سے ہے۔ انسانی نفس دونوں کی کشاکشی میں رہتا ہے اور جو زور آور ہو جائے اس کی طرف ہو جاتا ہے۔
- اپنے نفس کو سنوارنا بہت مفید کام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار رہنا اچھے درجے کی کامیابی ہے۔

- بخیل لوگ بدن کو اور سخی نفس و دل کو فوائد دول سے باز رکھتے ہیں۔
- اپنے نفس کی خرابی معلوم کرنا نہایت مفید تحقیق ہے۔
- ہوائے نفس شتر بے مہار کی طرح ہے لیکن عاقب کا ہاتھ برے کاموں سے ان کی باگ تھام کر رکھتا ہے۔
- عارف وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پہچانا اور اسے تمام خواہشوں سے آزاد کر دیا۔
- سرور نفس کی ایک کیفیت ہے جو نشاط قلب سے پیدا ہوتی ہے۔
- شر کا مادہ ہر ایک طبع میں پوشیدہ ہوتا ہے، پھر اگر انسان کی صلاحیت اس پر غالب آ جائے تو دب جاتا ہے ورنہ ظاہر ہو جاتا ہے۔
- اپنے نفس کو کسی برے فعل و قول کی اجازت نہ دے۔
- انسان کو ضروری ہے کہ آٹھ پہر میں ایک ایسی گھڑی مقرر کرے جس میں تمام مشاغل سے فارغ ہو کر اپنے نفس کے ساتھ حساب کرے کہ اس نے دن رات میں کون سے کام اپنے نفع کے کیے ہیں۔
- مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو اپنی گم شدہ چیز کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کو بھول کر اس کی تلاش اور طلب نہیں کرتا۔
- جب آدمی اپنے نفس سے خوش ہوتا ہے تو پروردگار اس ناخوش ہوتا ہے۔
- نیکوکار لوگوں کی طبائع ایسی ہیں کہ وہ نیک کاموں کی عادی اور ان کا بوجھ اٹھانے والی ہیں ان پر نیک کاموں کا بوجھ جس قدر ہو وہ اسے برداشت کر لیتی ہیں۔
- حمیت نفس، شدت غضب، غلبہ قوت اور زبان کی تیزی اپنے قابو میں رکھ۔
- اپنے نفس کو طاعات الٰہی کے بجالانے میں لگائے رکھو اور اس کو گناہوں کے میل سے بچائے رکھو تا کہ ایمان کی لذت پاؤ۔
- سب سے برا کام رضائے نفس اور سب سے بدترین کام ناپسندی قضا ہے۔
- دنیا اور آخرت دونوں کے حصول کی ہوس نفس کا دھوکہ، بے ہودہ آس اور برائی

کے بدلے بھلائی کا طالب مجنون اور مفقود الحواس ہے۔

- ضمیر کے درست اور صحیح ہونے کے وقت سینے کے کینے دور ہو جاتے ہیں اور اخلاص کے موجود ہوتے وقت بصیرتیں روشن اور پرنور ہو جاتی ہیں اور متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔
- اپنے نفس کو نیک خصائل اور اچھے افعال پر مجبور کر۔ رذیل اور گندی صفات تو اس کی سرشت میں داخل ہیں ان کی طرف نفس خود بخود راغب ہوتا ہے۔
- اپنے نفس کی خرابی معلوم کرنا نہایت مفید تحقیق ہے۔
- تیرا نفس تجھ سے وہ کام کرائے گا جس کے ساتھ تو نے اسے مانوس کر رکھا ہے۔
- عادت انسان کے لئے دوسری طبیعت کا حکم کرتی ہے۔
- جو شخص دنیا میں اپنے نفس کی ہمیشہ فکر رکھتا اور اس کی اصلاح کرتا ہے۔ قیامت کے دن اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اسے عزت کے مقام پر ٹھہرائے گا۔
- مجاہدہ نفس کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اس پر غالب آ جائے، اپنے نفس کے ساتھ حساب کرنے کا ثمرہ یہ ہے کہ وہ اچھی طرح سنور جائے۔
- اپنے نفس کو طاعتِ الٰہی کا تابع بنا اور قناعت کے زیور سے آراستہ کر۔
- جو شخص اپنے نفس کی عزت و تکریم کرتا ہے یہ اس کی توہین اور تذلیل کرتا ہے اور جو اس پر بھروسہ کرتا ہے۔ یہ اس کی خیانت کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب کرتا ہے وہ ضرور فائدہ اٹھاتا ہے اور جو فحش بکتا ہے وہ اپنے حاسدوں کو خوش اور ان کے سینوں کو ٹھنڈا کرتا ہے۔
- جو حقوق تیرے نفس کے ذمہ فرض ہیں ان کے ادا کرنے کا تو خود اس سے تقاضا کرتا کہ اوروں کے تقاضے سے مامون رہے۔
- جو اپنے نفس کی شرافت کو سمجھتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ دنیا کی آلائش سے اسے

پاک وصاف رکھے۔ اور جو شخص یہ جانتا ہے کہ اسے یہاں سے جلد کوچ کرنا ہے۔ تو وہ اپنے سفر کے لئے اچھی طرح سے سامان تیار کرے۔

- اپنے نفس کے لئے ہر طرح کے بہتر اور اچھے اخلاق اختیار کر اور پسند کر کیونکہ بڑا اچھا خلق نیک عادت ہے۔
- سب سے اچھا نفس وہ ہے جو گناہوں سے پاک ہو اور بہترین خصلت وہ ہے جسے لوگ پسند کریں۔
- خود تیرا نفس سخت دشمن ہے جو ہر وقت تیرے ساتھ لڑائی کرنے اور تجھ پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہے۔
- جب کہ موت کی ناگہانی آمد سے کوئی شخص مطمئن اور بے فکر نہیں تو پھر یہ بڑی عاجزی اور کم ہمتی ہے کہ آدمی اس کے لئے تیاری نہ کرے جب تیرا نفس تیرے ساتھ سختی سے پیش آئے تو چاہیے کہ تو بھی اس کے ساتھ سختی سے پیش آ۔ تاکہ وہ تیرا تابع ہو جائے اور اس کے ساتھ دھوکہ بازی اور فریب دہی کی چال اختیار کر کہ وہ تیرا مطیع اور فرمان بردار ہو جائے۔
- جو اپنے نفس کو ہمیشہ ریاضت میں لگائے رکھتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے اور جو شخص واقعات سے عبرت کا سبق لیتا ہے۔ وہ برے کاموں سے باز آجاتا ہے۔
- وہ شخص کامیاب ہے جو ہوائے نفس پر غالب آئے اور جذبات نفس کا مالک ہو جائے۔
- جو اپنے نفس کو تکلیف میں ڈالتا ہے وہ دوسروں کے تکلیف دینے سے محفوظ رہتا ہے۔
- اس شخص سے بڑھ کر جو اپنے نفس کو مغلوب کر کے اس کا مالک ہو جائے۔ کوئی زور آور زیادہ قوی اور بہادر نہیں۔ اور اس شخص سے بڑھ کر جو اپنے نفس کو بیکار چھوڑ کر اسے ہلاک کر دے کوئی کمزور زیادہ عاجز نہیں۔

- نفس کا خلاف کرنے میں اس کی کامیابی اور ہدایت اور اس کی اطاعت میں اس کی گمراہی اور ضلالت ہے۔
- نفس کی خواہش سے بچا رہ کہ کہیں تجھے ہلاکت کے گڑھے میں نہ گرائے اور اسے اپنی کامیابی کے مقام سے نہایت دور رکھ۔
- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ اسے نہایت نقصان پہنچاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کا تدارک نہیں کرتا اس کی بیماری لاعلاج اور اس کی شفایابی دشوار ہو جاتی ہے اور وہ اپنے مرض کے علاج کے لئے کوئی طبیب نہیں پاتا۔
- اپنے نفس کو گو وہ مرغوب چیزوں کی طرف کشش کرے، ہر ایک کمینہ خصلت سے پاک صاف رکھ۔
- بے شک مومن کی یہ حالت ہے کہ وہ صبح و شام اپنے نفس سے بدظن رہتا اور ہر وقت اسے عیب لگاتا اور اس کے فائدے کے لئے نیک کاموں میں ترقی کرتا رہتا ہے۔
- اپنے نفسوں کو حساب کی قید میں مقید رکھو اور ان کی مخالفت کرنے سے ان پر غالب آ جاؤ۔
- توفیقِ ایزدی اللہ تعالیٰ کا شکر اور توحید الٰہی نفس کی حیاتی ہے۔
- نفس کا مکر اور محتاجی نہایت بری محتاجی ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو اپنے نفس کو لگام دے کر اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچائے اور اس کی باگ ڈھیلی کر کے حق تعالیٰ کی اطاعت کی طرف کھینچ لے جائے۔
- سب سے زیادہ قریب اور بھاری دشمن خود تیرا نفس ہے۔
- جس شخص نے اپنے نفس کو پہچان لیا ہے اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی

ہے۔

- نفس کا دنیا کی طرف مائل ہونا بہت بڑے دھوکے کی بات ہے اور غفلت وغرور کی مستی شراب کی مستی سے زیادہ سخت خطرناک ہے۔
- لوگوں کے مال دولت سے اپنے نفس کو روکنا اور اس کی طرف خیال نہ کرنا، موجودہ دولت مندی اور غنا ہے اور اس کو دنیا کی لذتوں سے روکنا زہد ہے۔
- جو بادشاہ اپنے لشکر کی مدد نہیں کرتا وہ اپنے دشمنوں کا معاون ومددگار ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو درست نہیں کرتا اسے اپنی بری عادتیں ذلیل ورسوا کرتی ہیں۔
- اپنی عقل تھام، بات قابو میں رکھ، نفس وشیطان کے ساتھ جھگڑتا رہ، آخرت کی طرف متوجہ ہو اور رضائے الٰہی کے لئے کوشش کر۔
- سب سے زیادہ اچھا حاکم وہ ہے جس کا نفس زیادہ عفیف (پاک) ہو اور سب سے زیادہ پاک مال وہ ہے جو حلال طور سے کمایا جائے۔
- سب سے بری محتاجی نفس کی محتاجی اور حرص ہے۔
- قبل اس کے کہ تمہارے اعمال کا موازنہ ہو، اپنے نفسوں کے اعمال کو خود وزن کر لو۔ قبل اس کے کہ تمہارا حساب لیا جائے، اپنے نفسوں کے ساتھ حساب کرو اور میدان محشر کی روانگی کی تکلیف سے پہلے گلا گھٹنے کی تنگی سے سانس لے لو۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے نفس پر غالب ہو اور نفس اس پر غالب نہ آئے، اپنی خواہش نفس کو قابو میں رکھے، اور خواہش نفس اس پر قابو نہ پائے۔
- باطل کی محبت میں پڑ کر اپنے نفس کا نقصان اور اپنے دین کو ہلاک مت کرو۔
- جس قدر اپنے نفس پر وثوق اور اعتبار ہو، اسی قدر اس کے مکروفریب سے ہوشیار رہنا ضروری ہے۔
- عادات کے چھوڑنے میں اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ کرو، تا کہ ان پر غالب آ

جاؤ۔ اوران کی خواہشیں پوری کرنے میں ان کے ساتھ لڑائی کرو، تا کہ ان کے مالک بن جاؤ۔

- گناہوں کے چھوڑنے میں اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ کرو تا کہ ان پر غالب آ جاؤ۔ اوران کو آسانی کے ساتھ اطاعت الٰہی کی طرف لے جاؤ۔
- اپنے نفس کو ذلیل، دین کو عزیز اور آخرت کو محفوظ رکھ۔ احکام دین کی حفاظت کے لئے دنیا کے مال کے خرچ کرنے میں دریغ نہ کر۔ مسلمانوں کی سرحد کی حفاظت کر اور اپنے دین اور امانت کو اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرنے اور رعیت میں عدل کے اصول پر کار بند ہونے سے محفوظ کر لے۔
- اپنے بدنوں کو کچھ تکلیف میں ڈال کر اپنے نفسوں پر جودو کرم اور ان کے ساتھ احسان کرو اور قبل اس کے کہ تمہاری گردنیں گناہوں کے عوض پکڑی جائیں ان کے چھڑانے کی فکر اور کوشش کرو۔
- نفس سے عبادت کا کام تدبیر اور حیلے کے ساتھ نکال۔ اور نرمی کے ساتھ اس سے برتاؤ کر اور جب تک خوشی میں ہو اس کو عبادت میں لگائے رکھ البتہ فرض عبادت ادا کرنے میں اگر سستی کرے تو اس کو مجبور کر، کیونکہ اس کا ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔
- دین کی ثابتی قوت نفس سے حاصل ہوتی ہے۔
- اپنے نفس کو برے کاموں سے ہٹائے رکھ اور غصے کے وقت اپنے حملے اور جوش کو مٹادے۔
- جب تک تیرا نفس اطاعت الٰہی میں مددگار ہو تو اس کی عزت کر۔
- زیادہ کھانا اور سونا نفس میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔ اور طرح طرح کے نقصان بھی۔
- اپنے نفس کو اپنے اور دوسروں کے درمیان ایک ترازو سمجھ کہ جو بات اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ وہ ان کے لئے پسند کر اور جو اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ ان کے

لئے بھی پسند نہ کر۔

- اپنے نفس کو شہوت کے میل کچیل سے صاف بناؤ تا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند درجے پاؤ۔
- غضب کے وقت نفس کو ضبط رکھنا ہلاکت سے گراتا ہے۔
- خوف اور درد کے وقت نفس قابو میں رکھنا نہایت اچھا ادب ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے نفس پر اپنے رب کا خوف لازم بنائے اور پوشیدہ وظاہر اس کی اطاعت بجالائے اور خوشی ہے اس شخص کے لئے جو ایسے ناصح کی اطاعت کرے جو اسے راہ حق بتلائے اور اسے گمراہی سے الگ رکھے۔ جو اسے چاہ ہلاکت میں گرائے۔
- جوش شہوت کے وقت نفس کو اس سے دور رکھ۔
- جو شخص اپنے نفس پر مغرور ہوتا ہے۔ وہ اسے ہلاکتوں کے سپرد کر دیتا ہے۔ اور جو اپنے نفس پر خوش ہوتا ہے۔ اس میں بہت سے عیب ظاہر ہو جاتے ہیں۔
- اپنے نفس کو پہچاننا بہت بڑا علم اور اپنے آپ کو نہ جاننا نہایت کامل جہالت ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو لذت سے روک رکھے وہ اس کا مالک اور جو اسے بے مہار چھوڑ دے وہ ہلاکت میں پڑنے والا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب رکھتا اور اس سے غافل نہیں ہوتا۔ وہ دین کے کاموں میں سست نہیں ہوتا۔
- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب اور مواخذہ کرتا رہتا ہے۔ وہ اپنی قدر کو محفوظ رکھتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے خلاف کرتا ہے۔ وہ شیطان سے زبردست ہو جاتا ہے۔
- اپنے نفس کو حسن نیت اور نیک ارادے کا عادی بنا تا کہ تجھے اپنے مطالب میں کامیابی حاصل ہو۔

- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرتا ہے۔ تو وہ اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں اور حرام کاموں میں پھنساتا ہے۔
- اپنے نفسوں کے ساتھ حساب رکھو تا کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے مامون ہو جاؤ اور اس کے ہاں دل پسند نعمتیں حاصل کرو۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنے نفس کو نہیں پہچانتا کہ وہ رب تعالیٰ کو کس طرح پہچان سکتا ہے۔
- جو شخص اپنی جان کا مالک نہیں وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے سلامت نہیں رہتا۔
- نفس کی ہلاکت اسباب شہوت اور غضب کی اطاعت میں ہے۔
- غضب کے وقت نفس کو ضبط رکھنا ہلاکت سے بچاتا ہے۔
- خوف اور ڈر کے وقت نفس کو قابو میں رکھنا نہایت اچھا ادب ہے۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے نفس پر اپنے رب کا خوف لازم بنائے اور پوشیدہ و ظاہر اس کی اطاعت بجالائے اور خوشی ہے اس شخص کے لئے جو ایسے ناصح کی اطاعت کرے جو اسے راہ حق بتلائے اور اس گمراہ سے الگ رہے۔
- آدمی کے نفس سے بڑھ کر کوئی زیادہ اس کا دشمن نہیں۔
- جو شخص اپنے نفس سے خوش ہوتا اور اس کے فریب پر بھروسہ کر لیتا ہے، وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
- نفس کو اس کی خواہشوں سے روکنا اور اس سے لڑائی اور مقابلہ کرنا آخرت کے درجے بلند کرتا اور نیکیاں بڑھاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے خلاف کرتا ہے۔ وہ علم کی ہدایت کے مطابق کام کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھتا وہ اسے ضائع اور برباد کر دیتا ہے اور جو نعمت کی شکر گزاری نہیں کرتا وہ اس کے زوال کی سزا پاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جو اپنے نفس کو لگام دے کر اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں

سے بچائے اور اس کی بھاگ ڈھیلی کر کے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف اسے کھینچ لے جائے۔

- جو اپنی جان کو عزیز سمجھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کر کے اسے ذلیل وخوار نہیں کرتا۔
- جو شخص اپنے نفس کو ایسے کام میں مصروف کرتا ہے جسے وہ نہیں چاہتا وہ اپنے اس کام کو کھو بیٹھتا ہے جسے وہ کرنا چاہتا تھا۔
- اپنے نفس کو شتر بے مہار نہ چھوڑ ورنہ تمہیں گمراہی کے راستوں میں لے جائے گا۔
- جب تیرا نفس تجھے گمراہ کر دے تو پھر اس کو منصف اور حاکم نہ ٹھہرا اور جب یہ تجھے سیدھی راہ پر لے جائے تو پھر اس کی اطاعت سے نہ کترا۔
- جب تجھے معلوم ہے کہ تو جھوٹا ہے تو یہ بات ہی تیرے نفس کو ملامت کرنے کیلئے کافی ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرتا اور بے لگام ہونے پر اسے ڈانٹتا ہے وہ شیطان پر غالب آجاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب رکھتا ہے وہ اپنے عیبوں پر واقف ہو جاتا ہے اور اپنے تمام گناہ معلوم کر لیتا ہے۔ وہ گناہوں کی معافی چاہتا ہے اور اپنے عیبوں کی اصلاح کر لیتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو ہر ایک خواہش پورا کرنے کی رخصت دے دیتا ہے، وہ اسے گمراہی اور تاریکی کے رستوں میں لے جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے تو علم اور معرفت کے اعلیٰ درجے کو پہنچ جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو قابو میں رکھتا ہے، اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔

- جو شخص اپنے نفس کی خبر گیری کرتا اور اس کو مضر چیزوں سے بچائے رکھتا ہے تو وہ ہر طرح کی خرابیوں سے مامون اور محفوظ رہتا ہے۔
- اپنے نفس پر قادر ہونا نہایت بہترین قدرت ہے اور عقل مند کا برا کام جاہل کے اچھے کام سے بہتر ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے، وہ اپنے رب کو بھی پہچان لیتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی مذمت کرتا ہے وہ اس کی اصلاح کر لیتا ہے، اور جو شخص اس کی تعریف کرتا ہے وہ اسے ذبح کر دیتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے، وہ اس کا خلاف کرتا ہے اور جو بغاوت اور سرکشی کرتا ہے وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو قابو میں کر لیتا ہے وہ بہت بڑا زور آور پہلوان ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کو مطیع اور تابع کر لیتا ہے، وہ بہت بڑی قدر اور نعمت حاصل کر لیتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے، وہ کسی دوسرے کی خیر خواہی نہیں کر سکتا۔
- مجاہدہ نفس کے ذریعہ سے شیطان کا مقابلہ کرو اور اس کی مخالفت کرنے سے اس پر غالب آ جاؤ اس طرح کرنے سے تمہارے نفس پاک اور اللہ تعالیٰ کے ہاں درجے بلند ہوں گے۔
- قبل اس کے کہ تم سے حساب لیا جائے اپنے نفسوں کا حساب کرو اور اس سے پیشتر کہ ان کے اعمال کی جانچ ہو ان کی پڑتال کرو۔
- دنیا کمانے میں اپنے نفسوں کے ساتھ لڑائی کرو اور ان کو مار پیٹ کر اس مردار سے دور کرو کیونکہ یہ جلد زائل ہونے والی بہت سے فتنوں و مصائب کا گھر ہے۔
- سب سے زیادہ زور آور وہ شخص ہے جو اپنے نفس پر زیادہ غالب ہو۔

- تو صرف اپنے نفس کا حساب رکھ کیونکہ دوسروں کے نفوس خود ان کے لئے ذمہ دار ہیں۔
- آنکھیں کھولو۔ پیٹ بھوکے رکھو۔ جسموں کو ریاضت میں ڈال کر دبلا کر کہ اس سے نفس میں قوت پیدا ہو گی۔
- اپنے نفوس کو قابو میں رکھو کہ یہ شتر بے مہار ہیں اگر تم ان کے کہنے پر چلو گے تو یہ نہایت برے مقام میں کھینچ لے جائیں گے۔

نیت

- تحریر انسان کی نیت کو ظاہر کرتی ہے اور اس کا کام اس کے ارادے کا پتہ دیتا ہے۔
- اگر کسی بندے کی نیت خالص ہوتی ہے تو اس کے عمل بھی ریا اور نمود سے پاک ہوتے ہیں۔
- عمل کی درستی نیت کی درستی سے اور بدن کی درستی پرہیز اور ترک سستی سے حاصل ہوتی ہے۔
- قوت دین کی مقدار پر خلوص نیت ہوتا اور نیت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ہاں سے عطیہ ملتا ہے۔
- جب تو خلوص نیت سے کام کرے گا۔ تو آخرت کی امیدوں کو پالے گا۔

نادانی

- یہ چار آدمی کے نادان ہونے کی نشانیاں ہیں۔

۱۔ بدتدبیری

۲۔ بے جا فضول خرچی

۳۔ کسی کے دھوکے میں آجانا

۴۔ ہر کسی پر بے اعتباری کرنا

- نادان وہ ہے جو اپنی مطلب پرستی کے دھوکے میں پڑا رہے۔
- خواہش نفس کے موافق چلنا نادانی اور خلافِ چلنا بڑا جہاد ہے۔
- اپنی تمام عمر غیروں کی منفعت میں صرف کرنے والے نادان لوگ ہیں۔
- اپنے آپ کو اچھا سمجھنا نقص کی دلیل اور کم عقلی کی علامت ہے۔
- ایسے اعمال میں مشغول ہونا، جو نفس کو آخرت میں کچھ کام نہ آئیں، بہت بڑی کمزوری ہے۔
- دنیا سے خوش ہونا نہایت نادانی اور اس موجودہ فانی گھر پر مغرور ہونا کمال بیوقوفی ہے۔
- دنیا کے الٹ پلٹ دیکھ کر اس کی طرف مائل ہوجانا بڑی نادانی ہے۔
- جو باتیں لوگ بیان کریں ان سب کی تردید نہ کرنی چاہیے کہ یہ بہت بڑی نادانی اور جہالت ہے۔
- ہر ایک نادان فتنے میں پڑتا ہے اور ہر ایک عقل مند غمگین رہتا ہے۔
- کوشش اور عمل کے بغیر مراتب اور درجات عالیہ کی طلب سراسر نادانی اور جہالت ہے۔
- پڑوسی کی بدخواہی اور نیک لوگوں کے ساتھ برائی کرنا بہت بڑی نادانی ہے۔
- سب سے برا بھائی وہ ہے جو باطل اور بے ہودہ کام سے تجھے خوش کرے اور سب سے برا ساتھی جاہل اور ناوان ہے۔
- دنیا کے ایسے مال کو زیادہ جمع نہ کر کہ نہ وہ تیرے لئے اور نہ تو اس کے لئے باقی رہے گا اور یہ بڑی نادانی اور جہالت ہے۔
- بری بیماری نادانی اور بری خصلت بے وقوفی ہے۔

- فضول باتوں میں پڑنا سخت نادانی ہے۔
- کسی تعجب انگیز بات پر ہنسنا پوری نادانی ہے۔
- فضول چیزوں کی طلب میں عقلیں ضائع اور برباد ہو جاتی ہے۔
- تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں اور اسراف کے برابر کوئی نادانی نہیں۔
- بہت سے دوست ایسے ہیں کہ آدمی نادانی کی وجہ سے ان کو مار ڈالتا ہے حالانکہ ان کے مارنے کا اسے کوئی خیال نہیں ہوتا۔
- کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو لوگ برباد نہیں ہوتے وہ بربادی کا لباس پہنتے اور کبھی شاذ و نادر نادان بھی حکمت کی باتیں کہہ دیتے ہیں۔
- اپنی قدر کو نہ سمجھنا بہت بڑی جہالت اور نادانی ہے۔
- جو شخص لہو ولعب میں زیادہ مصروف رہتا ہے لوگ اسے احمق اور نادان سمجھتے ہیں۔
- جو شخص اپنے ہر کام کو درست سمجھتا اور فضیلت دیتا ہے اس کے عقل میں فتور ہے۔

ندامت

- جو شخص اپنے گناہوں پر نادم ہوتا ہے وہ ضرور ان سے توبہ کرتا ہے اور جو توبہ کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص بے سوچے سمجھے کسی کام میں لگ جاتا ہے، وہ اس میں ندامت اٹھاتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہے، آخرکار ندامت اٹھاتا ہے۔
- جو شخص باطل کے مطابق عمل کرتا ہے، وہ ہمیشہ ندامت اٹھاتا ہے۔
- جو شخص کسی دوسرے کا امتحان اور آزمائش کرنے سے پہلے اس پر مطمئن ہو جاتا ہے وہ ندامت اٹھاتا ہے۔
- جو شخص خیرات اور نیکیوں کے کرنے میں کوتاہی کرتا ہے وہ خسارہ اور ندامت

اٹھاتا ہے۔

- گناہوں پر نادم ہونا بھی گناہوں سے معافی مانگنا ہے۔
- گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔
- گناہ پر نادم ہونا اس کے دوبارہ کرنے سے روکتا ہے۔
- ٹھیک کام کرنے سے سلامتی، غلط کرنے سے ملامت اور جلد کرنے سے ندامت ہوتی ہے۔
- ندامت ایک قسم کی توبہ، ملامت کرنا ایک عذاب اور عہد شکنی ایک طرح کی خیانت ہے۔
- دل کی ندامت گناہوں کو مٹاتی اور برائیوں کو پاک صاف بنا دیتی ہے۔
- اپنی برائی پر نادم ہو، اور جو کسی کے ساتھ نیک سلوک ہو جائے۔ تو اس پر پشیمانی نہ کر۔
- جو شخص حق کی مدد کرتا ہے۔ وہ فائدہ پاتا ہے اور جو شخص باطل کی حمایت کرتا ہے۔ وہ ندامت اٹھاتا ہے۔
- گناہوں پر نادم ہونا استغفار اور دوبارہ گناہ کرنا اصرار ہے۔
- بار بار جتلانا اور منت رکھنا نیکوئی کو خراب کر دیتا ہے اور گناہ پر نادم ہونا اس کے دوبارہ کرنے سے روکتا ہے۔
- بہت سے تکلیف اٹھانے والے وقت کو کھو بیٹھتے ہیں۔ اور بہت سے لوگ سلامتی کے بعد ہلاک ہوتے اور بہت سے ندامت کے بعد سلامت ہو جاتے ہیں۔
- مفید اور نیک کاموں میں کوتاہی کرنے کا ثمرہ ملامت اور کارآمد چیز کے ضائع کرنے کا ثمرہ ندامت ہے۔
- جب تو عالم کو دیکھے تو اس کا خادم بن جا۔ اور جب گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر

نادم ہو جا۔

- کسی شخص کا قصور معاف کر دینے پر نادم نہ ہو۔ اور کسی کو سزا دینے سے خوش مت ہو۔
- بہت سے خوشی کرنے والے ایسے ہیں کہ ان کو خوشی نے دائمی غم میں پھنسایا۔
- جو شخص اپنے سے بڑوں کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔
- قیامت کے خوف اور خطرے دیکھنے کے وقت دنیا کے اندر اعمال صالحہ سے کوتاہی کرنے والوں کی ندامت بڑھ جائے گی۔
- خوشی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنی غلطی پر نادم اور پشیمان ہوتے اور اپنی لغزش اور کوتاہی کا تدارک کرتے ہیں۔
- جو شخص فضول کاموں میں مصروف ہوتا ہے اس سے ضروری کام فوت ہو جاتے ہیں اور ان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے فریبوں سے ان کے واقع ہونے سے پہلے بچاؤ نہیں کرتا ہے تو ان کے پیش آ جانے کے بعد ندامت اور افسوس اسے فائدہ نہیں دیتا۔
- دنیا ایک خواب ہے، اس پر مغرور ہونا سراسر ندامت ہے۔
- جو شخص اپنی نگاہ کو نہیں روکتا وہ سخت پشیمان ہوتا اور افسوس کھاتا ہے۔

نجات

- تین صفات ایسی ہیں کہ ان کے اختیار کرنے سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ حق کو لازم پکڑنا۔

۲۔ باطل سے پرہیز کرنا۔

۳۔ نیک کاموں میں کوشش کرنا۔

- بے شک تیرا وقت تیری عمر کا حصہ ہے پس اپنا کوئی وقت ایسے کام میں خرچ نہ کر

جو تیری نجات کے لئے مفید نہ ہو۔

- بے شک جس نے اپنی جان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں صرف کیا اس کو نجات اور سلامتی حاصل ہوئی اور اس نے اس سے بہت بڑا نفع اٹھایا۔ بلا شبہ اس سے کثیر مال غنیمت حاصل کیا۔
- جو شخص بد طینت ہوتا ہے، اس کے مرنے پر سب لوگ خوش دل ہوتے ہیں۔
- جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔
- جو شخص کل کی روزی کی فکر کرتا ہے وہ رنج اور محنت سے کبھی نجات نہیں پاتا۔
- سچائی نجات بخشتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔
- سچائی نجات،، جھوٹ ذلت، انصاف قوت اور خاموشی وقار و سلامتی ہیں۔
- اللہ تبارک و تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری نجات کا باعث اور نافرمانی ہلاکت کا موجب بنتی ہے۔
- شکر نعمت واجب ہے اور خاموش رہنا نجات کا باعث۔
- سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔
- نجات پانے والے وہ لوگ ہیں جو غلبۂ حرص اور گمراہی کی باتوں کو دبا دیں۔
- تمہاری سلامتی اس میں ہے کہ کسی کو تہمت نہ لگاؤ۔
- جس شخص کے شر سے لوگ نجات نہیں پاتے وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات نہ پائے گا اور جس شخص کے ظلم سے لوگ مامون نہیں رہتے وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے مامون نہ ہوگا۔
- صدقہ و خیرات کو لازم پکڑ تا کہ بخل کی بری خصلت سے نجات ملے۔
- بہترین کام وہ ہے جس سے آدمی کی نجات اور خلاص ہو۔
- آدمی کے بدن کے لئے بیماریوں سے نجات نہیں۔ اور جھوٹ بولنا اسلام کی صفات سے نہیں۔

- علوم وحکمتیں حاصل کرنے کے لئے محنت اور جفاکشی کا عادی بن۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت وطاعت میں جدوجہد کرتا کہ تیرے نفس کو وہاں نجات حاصل ہو۔
- فضول کام اور بے ہودہ باتیں چھوڑ دے اور اپنے ان ضروری کاموں میں مشغول رہ جو تیری نجات کا باعث ہیں۔
- نہ ہر ایک سے دھوکہ فریب کرنے والا نجات یاب ہوتا ہے اور نہ ہر ایک طلبگار محتاج رہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کو سنے تو اسے یاد اور محفوظ رکھے اور جب ہدایت کی طرف بلائیں تو اس کے نزدیک ہو جائے اور ہادی کی کمر کو پکڑ کر سب آفتوں سے نجات پائے۔
- نجات پانے میں وہی کامیاب ہوگا۔ جو شرائط ایمان پر قائم رہتا ہے۔
- میں قیامت کے دن تمہارا شاہد ہوں گا اور بارگاہ الٰہی میں تمہارے ساتھ خصومت کروں گا۔ میں تمہیں پروردگار کی طاعت کی طرف بلاتا ہوں۔ دین کے فرائض سے آگاہ کرتا اور وہ کام بتلاتا ہوں جو تمہاری نجات کے موجب ہیں۔
- نجات سچائی کی ساتھی ہے۔

نفاق

- جو شخص کسی کا امتحان کرتا ہے اس کو اس کے ساتھ ضرور بغض اور دشمنی ہوتی ہے۔
- جس شخص میں نفاق زیادہ ہوتا ہے اس کی موافقت کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔
- نفاق ایمان کو بگاڑتا اور جھوٹ انسان کو عیب لگاتا ہے۔
- نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔

نفاق (زبان سے اقرار اور دل سے انکار) نہایت مذموم خصلت ہے۔

- اہل نفاق سے برکنار رہ کیونکہ ان کے دل بیمار اور ان کے چہرے صاف ستھرے

ہوتے ہیں۔

- نفاق ذلت کے چولہے کا بٹہ اور خیانت نفاق کا سر ہے۔
- نفاق ذلت کے چولہے کا بٹا۔ اور دوبارہ عذر کرنا اپنا قصور یاد دلانا ہے۔

نیکی

- جو کوئی نیکی کماتا اور زادِ آخرت تیار کر لیتا ہے، وہ بے شمار فوائد حاصل کر لیتا ہے۔
- جو شخص نیکی کا بیج ڈالتا ہے وہ اچھا پھل پاتا ہے اور جو بدی کا تخم کاشت کرتا ہے وہ برا پھل پاتا ہے۔
- شریفوں کے ساتھ نیکی کرنا بہت اچھا ذخیرہ اور نہایت اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔
- خندہ پیشانی ایک قسم کی نیکی اور ترش روئی عیب ہے۔
- صدقہ اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔
- نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی جب کہ برائی پر بدکار کو سزا اور رسوائی مل کر رہتی ہے۔
- نیکوئی سے بزرگی اور بخشش سے بڑائی حاصل ہوتی ہے۔
- مردانگی اس کو کہتے ہیں کہ آدمی لوگوں کے ساتھ نیکی کرے اور مہمان نوازی کو عادت بنالے۔
- پوشیدہ طور پر صدقہ کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔
- نیکوئی ایک ذاتی کمال ہے اور سچی دوستی باعث برکت ہے۔
- لوگوں کے شکر گزار نہ ہونے کی وجہ سے نیکی اور احسان کرنے سے دل برداشتہ نہ ہو کیونکہ کبھی ایسے لوگ شکر گزار ہوتے ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا، اور کبھی زیادہ شکر گزار مل جاتے ہے جو شکر گزاری کا حق ادا کر دیتے ہیں اور ناشکروں کی ناشکری کا خیال نہیں رہتا۔
- جو شخص نیکی کا درخت لگاتا ہے، وہ اس کا میٹھا پھل کھاتا ہے۔

- لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا نعمت کو بڑھاتا اور بلا و مصیبت کو ہٹاتا ہے۔
- کمینوں کے ساتھ نیکی کرنے سے دولت و سلطنت زائل و برباد ہو جاتی ہے۔
- سب سے بہتر نیکی وہ ہے جو نیک لوگوں کے ساتھ کی جائے اور سب سے بڑھ کر نعمت ایمان اور تندرستی بدن ہے۔
- جہاں تک ہو سکے نیکی کرو کہ نیکی کرنے والے اللہ تعالیٰ کے بہترین لوگ ہیں۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں دریغ نہ کر، اور بھولے سے بھی کسی کو تکلیف نہ دے۔
- اپنے بھائی کے ساتھ امانت داری سے برتاؤ کر کے اپنی نیکی کو زندہ رکھ۔
- نیکی کرنے میں جلدی کر کیونکہ نیک کاموں کے لئے گاہ گاہ فرصت میسر آتی ہے۔
- سب سے برا شخص وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے جی چرائے، کام تو برے کرے اور پھر دوسروں سے نیک کاموں کی امید رکھے۔
- نیکی کا دار و مدار اس کے جلد کرنے پر ہے اور نیک کام کرنے کی نسبت اس کو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا زیادہ دشوار ہے۔
- بدی کا مقابلہ نیکی سے، طمع کا مقابلہ پرہیزگاری سے، تکبر کا مقابلہ تواضع سے اور بے قراری کا مقابلہ صبر سے کرو۔
- جو شخص شریفوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرتا ہے وہ بہت بڑی غنیمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔
- نیکی کرنا باقی رہنے والا سرمایہ اور بڑھنے والا ثمرہ ہے۔
- تو نیکی اور احسان کو مت روک ورنہ تجھ سے قدرت، طاقت اور نعمت مسلوب ہو جائیں گی۔
- اگرچہ کوئی قدر شناس نہ ملے مگر تو اپنی نیکی کو بند نہ کر۔
- کوئی قدر شناس نہ ملے تب بھی نیکی سے ہاتھ نہ روکو۔

- لوگوں کو اچھے کام بتلا اور برے کاموں سے ان کو ہٹا اور خود بھی نیکی کر اور بدی سے دور رہ۔
- عفت اور امانت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ نہایت اچھی نیکیاں ہیں اور ان کی بدولت عالی اور بلند درجے حاصل ہوتے ہیں۔
- جو شخص اپنی جان کے ساتھ برائی کرتا ہے، اس سے کسی کو نیکی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے۔
- کوئی شخص یہ نہ کہے کہ فلاں شخص نیکی کرنے میں مجھ سے زیادہ لائق اور بہتر ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کی قسم ایسا ہی ہو جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خیر و شر دونوں کو پیدا کیا ہے پس اگر تم نیکی نہ کرو گے تو جو لوگ اس کے اہل ہوں گے وہ اسے کریں گے۔
- حسن تدبیر شریفوں کے ساتھ نیکی کرنا اور تکلیف و مصیبت کے وقت دوستوں یاروں سے مدد لینا اقبال کی نشانی ہے۔
- نیکی سے بڑھ کر کوئی چیز اچھی نہیں مگر اس کا ثواب اس سے کئی درجے افضل اور بہتر ہے۔ اور بدی سے زیادہ کوئی چیز بری نہیں مگر اس کا عذاب اس سے بدتر ہے۔
- جو شخص لوگوں کی برائی کے عوض ان کے ساتھ نیکی نہیں کرتا تو اسے بزرگوں اور شریفوں میں شمار نہ کر۔
- بار بار جتلانے سے نیکی برباد ہوتی ہے اور زیادہ جھوٹ بولنے سے فتنے اور مصائب پیش آتی ہیں۔
- نیکی اور اس کے جتلانے کا آپس میں کچھ جوڑ نہیں اور بدظنی کے ساتھ ایمان کی بو نہیں۔
- جہاں تک ہو سکے نیکی کر اور لوگوں کے ساتھ احسان کرو وہ تمہاری تعظیم کریں گے۔

- جو شخص تیرے ساتھ برا کرے، تو اس کے ساتھ نیکی کر اس طرح اس کا اپنا وطیرہ بدل جائے گا۔
- سب سے اچھی نیکی وہ ہے۔ جس کے پہلے ٹال مٹول اور اس کے پیچھے منت رکھنا نہ ہو۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ لوگوں کے دل اس کی محبت کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔
- کثرت کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر زیادہ ہوتی اور نیک نام باقی رہتا ہے۔
- جو نیکی کر چکا ہے، اس پر خوشی منا اور جو بھلائی کا موقع ہاتھ سے جا تا رہا ہے اس پر آٹھ آٹھ آنسو بہا۔
- نیکی کر اور برائی کے پاس نہ جا۔ نیک کام کرنے والے بہت اچھے لوگ ہیں۔
- قبل اس کے کہ تمہاری گردنیں گناہوں کی سزا میں مقید ہو جائیں ان کے چھڑانے کی فکر اور کوشش کرو۔

﴿ و ﴾

وفاداری

○ بے شک وفاداری سچائی کی ہمزاد ہے اور مجھے کوئی ایسی ڈھال معلوم نہیں جو اس سے زیادہ مضبوط ہو۔

○ جو شخص وفاداری کے گھاٹ پر آتا ہے وہ صفائی اور دوستی کے لذیذ پانی سے سیراب ہو جاتا ہے۔

○ وفاداری بزرگی کی نشانی اور بردباری عقل کی دلیل اور فضیلت کا سرنامہ ہے۔

○ وفاداری امانت کی بہن اور بھائی بندی کی زینت ہے۔

○ وفاداری کمال دین اور قوت ایمان کی نشانی ہے اور خیانت بددیانتی اور بے باکی کی علامت ہے۔

○ وہ شخص اللہ تعالیٰ کا مقبول بندہ ہے، جس نے وفاداری کی چادر اوڑھ لی اور امانت داری کا کرتہ پہن لیا۔

○ وفاداری ایک ایسی عمدہ صفت ہے جو بہت سی نیک صفات پر حاوی ہے۔

○ باہمی الفت کا سبب وفاداری، ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ اور بدبختی کا سبب محبت دنیا ہے۔

○ جس میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں تقویٰ اور پرہیزگاری نہیں اس کا دین لائق شمار نہیں۔

○ علم کی زینت حلم اور بردباری اور نعمتوں کی زینت صلہ رحمی اور نیک خصال کی

زینت عہد اور وفاداری میں ہے۔

- وفاداری کی آفت عہد شکنی اور پختگی ارادہ کی آفت کام کے موقع کی کم شدگی ہے۔
- جس شخص کے سینے میں وفاداری کی صفت موجود ہوتی ہے۔لوگ اس کی بے وفائی اور عہد شکنی سے بے خوف ہو جاتے ہیں۔
- وفاداری کا گھر شریفوں سے خالی نہیں ہوتا۔اور کمینے لوگ اس میں ٹھہر نہیں سکتے۔
- جس شخص میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کچھ اعتبار نہیں،اور جس میں دین کی صفت نہیں وہ امانت دار نہیں اور جس شخص میں تقویٰ اور پرہیزگاری نہیں۔اس کا دین لائق شمار نہیں۔
- وفاداری اور عہد کو پورا کرنا ایمان کی دلیل ہے وعدہ کو پورا کرنا کمال مروت کا نشان ہے۔

ورع

- ورع سے بڑھ کر زیادہ افضل کوئی عمل نہیں اور لالچ سے بڑھ کر کوئی ذلت نہیں۔
- ورع اور تقویٰ کے ساتھ اور محنت محبت دنیا سے مقرون ہے۔
- ایمان کی درستی تقویٰ اور ورع سے اور اس کی خرابی لالچ اور طمع ہے۔
- قاضیوں (ججوں) کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترکِ ورع (پرہیزگاری) ہے۔

ولی اللہ

- بزرگوں کی چار عادتیں یہ ہیں۔

۱۔سخاوت کرنا۔ ۲۔غصے کو پی جانا۔
۳۔لوگوں کی غلطی اور قصور کو درگزر کرنا۔ ۴۔حلم و بردباری اختیار کرنا۔

- بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی نافرمانیوں پر دنیا میں عذاب اس لئے مقرر فرمایا ہے کہ اپنے بندوں کو آخرت کے عذاب سے محفوظ فرمائے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو پاک دامن، حیادار، پرہیز گار اور اس کی تقدیر پر راضی ہوں۔
- بے شک اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ وہ اپنے ایماندار بندوں کو ایسی جگہ سے روزی پہنچائے جہاں کا ان کو وہم وخیال بھی نہ ہو۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کے دوست وہ لوگ ہیں جو اپنی موت کو قریب خیال کرتے اور اپنی امیدوں کو چھوٹا سمجھتے اور اعمال صالحہ زیادہ کرتے اور لغزش کم کھاتے ہیں۔
- بے شک اولیاء اللہ کا یہ شیوہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں سب سے زیادہ مصروف رہتے، اس کی نعمتوں کا ہمیشہ شکریہ ادا کرتے اور سختی ومصیبت میں سب سے بڑھ کر صبر کو اپناتے ہیں۔
- عارفان الٰہی سب لوگوں سے زیادہ شریف النفس، سب سے زیادہ صابر، بہت جلد معاف کرنے والے اور نہایت وسیع اخلاق ہوتے ہیں۔
- نیک لوگ انہی کا ساتھ دیتے ہیں جو ان کے رنگ کے ہوں اور کمینے انہی کا ساتھ دیتے ہیں جو ان کے ڈھب پر ہوں۔
- عارفانِ اللہ تعالیٰ کی زیارت اور ملاقات کرنے سے دل آباد ہوتے اور علم وحکمت کے خزانے ہاتھ آتے ہیں۔
- جو برے کام کو ہاتھ اور زبان سے مٹاتے ہیں اور دل میں برا سمجھتے ہیں، ایسے لوگ خصائل خیر کے جامع ہیں۔
- طلب روزی میں نیک طریقہ کار اختیار کر اور اس کے حاصل کرنے میں زیادہ کوشش واصرار نہ کر۔
- دنیا کی طلب میں زیادہ کوشش نہ کرو اور جائز طریق سے اسے حاصل کر۔

- اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے الگ ہو جاؤ اور اس کے دوستوں سے میل جول رکھو۔
- اللہ ﷻ کی خوشنودی کے لیے اس کے مطیع اور فرماں بردار بندوں کی زیارت کر اور اس کے پیارے دوستوں سے اس کا راستہ سیکھ۔
- اللہ تعالیٰ کے حکم پر وہی لوگ قائم رہتے ہیں۔ جو اس کی شریعت کے پورے طور پر حامی اور معاون ہوں۔ کبھی تو وہ لوگوں میں ظاہر اور مشہور ہوتے ہیں اور کبھی پوشیدہ اور مخفی رہتے ہیں بہر حال ان کے وجود مسعود سے زمین اس لئے خالی نہیں رہتی کہ گمراہ لوگ شریعت حقہ کے روشن دلائل کو باطل کے پردہ سے نہ چھپائیں۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خالی اور بیکار نہیں چھوڑا بلکہ ان کو یا تو اپنی رضامندی کے راستے پر چلایا ہے یا ان پر اپنی حجت قائم کر دی کہ اس کے بعد ان کو کسی عذر یا معذرت کی حاجت نہ رہے۔

وظیفہ زوجیت

- زیادہ جماع کرنے سے آدمی جلد بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں کمی کرنے پر نادم ہوتا ہے۔ حلال طریق سے جماع کرنے کا ثمرہ اولاد ہے۔ اگر اولاد زندہ رہے تو انسان اس کی محبت میں پڑ کر طرح طرح کے فتنوں اور گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے اور اگر مر جائے تو اس کے غم میں گھلنے لگتا ہے۔

وسیلہ

- جو شخص حرمت اسلام کو تیرے پاس وسیلہ بناتا ہے تو وہ بے شک ایک نہایت مضبوط وسیلے کو پیش کرتا ہے۔
- گناہوں کے بخشوانے کا اچھا وسیلہ استغفار ہے اور گناہ گار کا اچھا سفارشی اس کا اعتراف اور اقرار ہے۔

ہلاکت

○ تین چیزیں آدمی کو ہلاک کرنے والی ہیں۔

۱۔ عورت کی فرمانبرداری کرنا۔

۲۔ غصہ کرنا۔

۳۔ شہوت پرستی۔

○ یہ تین باتیں ہلاکت میں ڈالتی ہیں۔

۱۔ بادشاہوں کے حضور میں جرأت و دلیری۔

۲۔ خائن کو امین بنانا۔

۳۔ تجربہ اور آزمائش کے لئے زہر پینا۔

○ تین چیزیں آدمی کو ہلاک کرنے اور جلانے والی ہیں۔

۱۔ دولت مندی کے بعد، فقر و تنگ دستی۔

۲۔ عزت کے بعد ذلت۔

۳۔ عزیز و اقارب کا فوت ہو جانا۔

○ بے شک جس شخص پر دنیا کی ہوس آخرت کی خواہش کی نسبت زیادہ قابو پالے اور دنیا کے کام کاج اس کی نظر میں آخرت کے کاموں پر فوقیت رکھتے ہوں تو بلاشبہ اس نے ایک فانی چیز کے عوض ایک باقی رہنے والی چیز کو بیچ دیا اور ہمیشہ رہنے والی چیز کے بدلے ایک ہلاک ہونے والی شے کو لے لیا اور اپنے آپ کو

ہلاکت میں ڈال لیا۔

- جو شخص اپنے خیر خواہوں کی نصیحت کے خلاف کرتا ہے، وہ ہلاکت میں پڑتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف نہیں کرتا، وہ ہر طرح سے سلامت ہے، اور جو اس کے حکم کے خلاف کرتا ہے، وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص ہمارے طریقہ پر چلتا ہے، وہ ہمارے ساتھ ہوگا اور جو ہمارے طریقے سے پیچھے ہٹا ہے، وہ تباہ و برباد ہوگا۔
- جو شخص کام کرنے کے بعد اس کے نفع اور نقصان کو سوچتا ہے وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جس شخص کو حق نجات نہیں بخشتا اسے باطل ہلاک کر دیتا ہے اور جس کو علم ہدایت نہیں کرتا جہل اسے گمراہ بنا دیتا ہے۔
- جو شخص ادب کے سلیقے سے ناواقف ہوتا ہے وہ سلامتی دامن کے ساحل سے گرداب ذلت و ہلاکت میں جا پڑتا ہے۔
- پاؤں کے پھسلنے کا علاج آسان اور زبان کے پھسلنے میں ہلاکت جان ہے۔
- لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ دغا کمائے۔
- جو شخص نفسانی خواہشوں پر چلتا ہے وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرتا ہے، اور اس کا پاؤں ایسا پھسلتا ہے کہ پھر اٹھ نہیں سکتا۔
- جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ جنت کی نعمتوں کا مالک ہوگا اور جو اس کے عذاب سے بے فکر رہتا ہے وہ ہلاک اور تباہ ہوگا۔
- مصیبت میں صبر نہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے نہ ڈرنا۔ اس کی ہدایت کی راہ پر نہ چلنا ہلاکت کا موجب ہیں۔
- ایسے شخص پر رحم کرنا جو خلق پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ کی رحمت کو روکتا اور اس شخص پر مہربانی کرنا جسے مخلوق پر مہربانی نہیں، امت کو ہلاک کرتا ہے۔

- برائی نہایت قبیح راستہ اور اس کو کرنے والا بہت برا ساتھی ہے۔
- غضب کی آگ کا بھڑک اٹھنا چاہ ہلاکت میں گراتا ہے۔
- جو شخص اپنے نفس سے خوش ہوتا اور اس کے فریب پر بھروسہ کر لیتا ہے، وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنی قدر معلوم نہیں کرتا وہ ہلاک اور برباد ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اپنے کام کا انتظام نہیں کرتا۔ وہ بھی تباہی اور ہلاکت میں پڑتا ہے۔
- جو شخص پوشیدہ اور چھپی ہوئی شرارتوں کو اٹھاتا ہے، وہ ان ہی میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص ناممکن اور محال چیزوں کی امید رکھتا ہے، اسے مدت دراز تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔
- جو شخص ہمیشہ فکر میں مبتلا رہتا ہے۔ اس پر فکر اور غم غالب آجاتے اور اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔
- غضب کی آگ کا بھڑک اٹھنا چاہ ہلاکت میں گراتا ہے۔
- جس شخص نے یقین کو شک کے عوض، حق کو باطل کے بدلے، اور آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دیا ہے، وہ ہلاک اور برباد ہو گیا۔
- جو شخص اپنی قدر معلوم نہیں کرتا وہ ہلاک اور برباد ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنے کام کا انتظام نہیں کرتا وہ بھی تباہی اور ہلاکت میں پڑتا ہے۔
- میرے بارے میں دو قسم کے لوگ تباہی اور ہلاکت میں پڑے ہیں۔ ایک وہ دوست جو حد سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ دوسرے وہ دشمن جو مجھ سے کینہ اور عداوت رکھتے ہیں۔ نجات اور سلامتی ان لوگوں کا حق ہے۔ جو نہ حد سے زیادہ محبت کرتے اور نہ عداوت رکھتے ہیں۔
- جو شخص دنیا کے نشے میں مست ہو گیا اور اس نے اپنے دین کو اس کے حق مہر میں دے دیا۔ پس جدھر دنیا جاتی ہے۔ وہ اس کے پیچھے مارا مارا پھرتا ہے۔ اور اس کو

اپنا معبود و مقصود بنالیتا ہے تو وہ ہلاک اور تباہ ہو گیا۔

- بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں دوسرے لوگ ان کی نعمتیں اور خوش حالی دیکھ کر ان پر رشک کرتے ہیں مگر وہ آخرت میں ہلاک اور برباد ہونے والی جماعت میں شامل ہوں گے۔
- جو شخص پوشیدہ اور چھپی ہوئی شرارتوں کو اٹھاتا ہے، وہ ان ہی میں ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص ناممکن اور محال چیزوں کی امید رکھتا ہے۔ اسے مدتِ دراز تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔
- لذات نفسانی کی خواہش انسان کو گمراہ اور ہلاک کر دیتی ہے۔
- دنیا کی غذائیں تیری اور اس کی ہلاکت کا سبب ہیں۔
- جس شخص کا کام اور تدبیر درست نہ ہو وہ اپنی بے تدبیری اور بدانتظامی میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جس شخص میں بہترین صفت ادب موجود نہیں ہوتی اس کے سب حالات میں اس کی ہلاکت نہایت آسان ہوتی ہے۔
- بدظنی اپنے مصاحب کو ہلاک کرتی ہے اور جو شخص اس سے دور رہے اسے نجات بخشتی ہے۔
- جو شخص لوگوں کے واسطے ہلاکت کی تدبیریں کرتا ہے۔ وہ خود ہلاک ہوتا ہے۔
- جو شخص اپنے ماتحتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے وہ ہلاکت کی خرابی سے محفوظ رہتا ہے۔
- جو شخص ایسے سخت اور دشوار کاموں میں پڑا رہتا ہے جو اس کی طاقت سے باہر ہوں وہ ایک نہ ایک دن ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو شخص پانی کی گہرائیوں میں گھستا ہے، وہ ڈوب مرتا ہے۔
- جو شخص حق کا خلاف کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

- اپنے کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے والا بچ رہتا ہے اور بچاؤ تلاش کرنے والا ہلاکت میں ڈالا جاتا ہے۔
- چھوٹے چھوٹے گناہوں کو بھی حقیر نہ سمجھ کیونکہ چھوٹے چھوٹے گناہ بھی ہلاک کرنے والے ہیں اور جسے چھوٹے چھوٹے گناہ گھیر لیں وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

ہوشیاری

- جو شخص تدبیر اور ہوشیاری سے کام نہیں کرتا، اس کے ارادے سست اور بودے ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، وہ ہوشیار اور چوکنا رہتا ہے۔
- جس شخص کا مال زمانے کے حوادث چھین لیتے ہیں تو اسے ان سے ہوشیاری کا سبق آجاتا ہے۔
- جو شخص کسی چیز کا تجربہ کر لیتا ہے وہ اس کی نسبت خوب ہوشیار ہو جاتا ہے۔
- اے لوگو! یاد رکھو، شریر عورت سے بالکل برکنار رہو اور جو بھلی مانس معلوم ہو اس سے بھی ہوشیار رہو۔
- اگر کہیں احمق یا فاجر بدکار کے ساتھ سابقہ پڑ جائے تو چوکنا اور ہوشیار رہنا ضروری ہے۔
- ہوشیاری اس کا نام ہے کہ انسان اپنے تجربہ کو محفوظ رکھے اور اس کے مطابق کام کرے۔
- ہوشیاری یہ ہے کہ آدمی اپنی مدد اور قوت مضبوط کرے۔
- ہوشیاری اس کا نام ہے کہ فرصت حاصل ہونے تک تکلیف کو برداشت کیا جائے۔
- بچاؤ کا آخری راستہ ہوشیار اور چوکنا رہنے کا پہلا مقام ہے۔

- نیکی کو ہوشیار آدمی غنیمت سمجھتا ہے اور ایثار نہایت اعلیٰ درجے کا نیک خلق ہے۔
- ہوشیاری یہ ہے کہ آدمی انجام کو سوچے اور عقل مندوں سے صلاح مشورہ کرے۔
- جو شخص اپنے آپ سے ہوشیار اور بیدار رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔ جو اسے ہر طرح کی برائی اور خرابی سے بچاتے ہیں۔
- ہوشیاری ایک عمدہ سرمایہ ہے اور کاہلی وقت کو برباد کرنا ہے۔
- سب سے زیادہ ہوشیار وہ شخص ہے۔ جسے صلاح مشورہ کا اس قدر خیال ہو کہ تمام معاملات میں اکیلے اپنی رائے کو ناکافی سمجھے اور اپنے آپ کو ان کے سرانجام سے عاجز خیال کرے۔
- ہوشیاری یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالائے اور اپنے نفس کے خلاف کرے۔
- کیا کوئی ایسا مرد نہیں جو دم نکلنے سے پہلے اپنے اللہ ﷻ کی ملاقات کے لئے ہوشیار ہو جائے۔
- ہوشیار وہ ہے جو غصے کے غلبے کے وقت کسی سے بدلہ نہ لے۔
- دنیا کے واقعات کو ایک عرصے تک عبرت کی نگاہ کے ساتھ دیکھنے سے آدمی کو مدد پہنچتی ہے اور وہ ہوشیار ہو جاتا ہے۔
- کند ذہنی کا مقابلہ تیز فہمی اور ہوشیاری سے۔ ٹال مٹول کا مقابلہ عزم بالجزم سے اور کوتاہی کا مقابلہ ہوشیاری سے کرو۔
- جو اپنی ہوشیاری اور بیداری سے مدد نہیں لیتا۔ وہ محافظوں اور نگہبانوں سے کچھ فائدہ نہیں اٹھاتا۔
- جس ارادے میں ہوشیاری نہ ہو اس میں کچھ خیر و برکت نہیں جس عمل میں علم کی

پیروی نہ ہو اس میں کچھ فائدہ نہیں۔

- بہت سے چھوٹے ایسے ہیں جو بڑوں کی نسبت ہوشیار ہوتے ہیں۔
- دھوکہ کھانے اور ہوشیاری کا ساتھ نہیں اور پیٹ بھر کھانے اور دانائی کا باہم اتفاق نہیں۔
- زیادہ ہوشیار وہ ہے جو دنیا سے زیادہ بے رغبت اور زیادہ حیادار وہ ہے جو زیادہ عقل مند ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو آخرت کی خاطر دنیا کو چھوڑ دے اور نفع اٹھانے والا وہ ہے جو موجودہ زندگی اور منافع بیچ کر آئندہ کی زندگی اور فوائد حاصل کرے۔
- ہوشیاری ایک پسندیدہ فعل اور کوتاہی تضیع اوقات ہے۔
- جو شخص عزم اور ہوشیاری کے اصول پر عمل کرتا ہے، اس کو اپنے مطالب کے حاصل کرنے میں قوت اور مدد حاصل ہو جاتی ہے۔
- دوسرے سے مدد لینا ہوشیاری ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو اقبال نعمت میں شکر گزار اور ادبارِ دولت میں لاپرواہ رہے۔

ہوا و ہوس

- مال کی ہوس عاقبت کو خراب کرتی اور فضول امیدیں بندھاتی ہے۔
- دین کے فساد کا سبب اتباع ہوا و ہوس اور عقل کے فساد کا سبب محبت دنیا ہے۔

ہمت

- جس شخص کی ہمت پست ہو اس کا ساتھ مت کر اور جس شخص کا نفس اس کے نزدیک ذلیل ہو (اس کی اصلاح کی اسے فکر نہ ہو) اس سے کبھی بھلائی کی امید نہ رکھ۔

- جو شخص فکر کی آنکھ بیدار رکھتا ہے، وہ اپنی ہمت کی غایت کو پہنچ جاتا ہے۔
- آدمی کے افکار اس کی ہمت سے مطابق ہوتے ہیں اور اس کی غیرت اس کی حمیت کے موافق ہوتی ہے۔
- جس شخص کی ہمت صرف دنیا کمانے کی طرف متوجہ ہے، اس نے گویا کچھ حاصل نہیں کیا۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنی تمام ہمت اپنے ضروری کاموں میں لگائے اور اپنی تمام کوشش اس چیز میں صرف کرے جو اسے نجات دلائے۔
- جس شخص کی ہمت بلند ہوتی ہے اس کی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔
- ہمت کی مقدار پر فکر لاحق ہوتے اور فتنے کے انداز پر غم پیش آتے ہیں۔
- جس شخص میں ہمت نہیں اس میں مروت نہیں۔ اور جس میں صبر نہیں اس کے لئے کامیابی اور نصرت نہیں۔
- جس شخص کی ہمت یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی طرح آخرت کو حاصل کرے تو وہ اپنے نہایت مقصود کو پہنچ جاتا ہے اور ہر طرح کی خیر و برکت حاصل کر لیتا ہے۔
- انسان کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق اور اس کے کام اس کے دل کے مطابق ہوتے ہیں۔
- جو شخص کم ہمت ہوتا ہے، اس میں کچھ فضل و کمال نہیں ہوتا۔
- پست ہمتی تضیع اوقات کا سبب اور بزدلی نقصان کا باعث ہے۔
- آدمی کو عالی ہمتی بلند مراتب تک پہنچاتی ہے اور شہوت پرستی پستی کے گڑھے میں گراتی ہے۔

ہجرت

- جو شخص شہر چھوڑ دیتا ہے اس پر خیر و برکت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

ہدایت

- جو شخص گمراہ سے ہدایت چاہتا ہے، وہ سخت غلطی کرتا ہے۔
- جو شخص نیک سلوک کرنے سے درست نہ ہو وہ بدسلوکی کرنے سے درست ہو جاتا ہے۔
- جو شخص کسی گمراہ سے ہدایت چاہتا ہے وہ ہدایت کی راہ سے اندھا اور دور ہو جاتا ہے۔
- جو شخص علم کے سوا کسی دوسرے طریقہ سے ہدایت طلب کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔
- جو شخص عزت و تعظیم کرنے سے سیدھا نہ ہو وہ ذلیل و خوار کرنے سے سیدھا اور ٹھیک ہو جاتا ہے۔
- جس شخص نے اللہ تعالیٰ، اس کے رسول محمد مصطفیٰ ﷺ اور اس کے جانشینوں کے حکم کے سامنے اپنی گردن جھکا دی اسے سیدھا راستہ مل گیا۔
- وہ شخص خوش نصیب ہے جس نے ہدایت کے نور سے اپنے دل کے چراغ روشن کیے اور تقویٰ اور پرہیزگاری کو آخرت کے لئے زادِ راہ بنالیا۔
- خوشی ہے اس شخص کے لئے جو ہدایت کے دروازے بند ہونے سے پہلے ہدایت کو پائے۔ اور خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اعمال صالحہ کے اسباب منقطع ہونے سے پہلے اعمال صالحہ کمائے۔
- بہترین ذخیرہ ہدایت اور سب سے زیادہ مضبوط جائے پناہ پرہیزگاری ہے۔
- جو شخص اپنے آپ کو گمراہ کرے اس کو کوئی دوسرا شخص کس طرح راہ پر لاسکتا ہے۔
- ابن آدم کی حالت سخت افسوس ناک ہے کہ یہ اپنی ہدایت سے کیسا غافل اور بے خبر ہے۔ اور گناہ گار کی حالت نہایت لائق افسوس ہے کہ وہ کیسا جہالت میں پڑا

ہوااوراپنے بخت سے کتنا ہٹا ہوا ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے سوا کسی اور طریق سے ہدایت طلب کرے وہ گمراہ اور اس کی طلب بے بنیاد ہے۔
- جس شخص نے دین کی چادر پہن لی، اس نے ہدایت پائی اور جس نے صبر اور یقین کالباس پہن لیا اسے ہدایت کی نعمت ہاتھ آئی۔
- جس شخص کا اسلام اچھا ہو۔اس نے ہدایت پائی اور جس شخص کا ایمان خالص ہو۔اس کو ہدایت کی دولت ہاتھ آئی۔
- اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے۔جو گمراہی میں حد سے بڑھ جائے اور ہدایت کی طرف توجہ نہ کرے اور اس شخص کے لئے سخت خرابی ہے جس پر غفلت غالب آجائے اور آخرت کے سفر کو بھول جائے اور اس کے واسطے تیاری نہ کرے۔
- بے شک تمہیں بیدار کیا گیا ہے۔پس اے اللہ کے بندو! بیدار ہو جاؤ۔اور تمہیں راستہ بتلا دیا گیا ہے۔اس راستے پر آجاؤ۔
- تحقیق جو شخص ہدایت کا طلبگار ہو وہ راہ حق کو پالیتا ہے۔اور جو اپنی رائے پر بھروسہ رکھے وہ ضرور بھٹک جاتا ہے۔
- منصف آدمی کے سوا کسی سے بات چیت نہ کر اور طلب گار ہدایت کے سوا کسی دوسرے کو ہدایت نہ کر۔
- ہدایت کے ہوتے ہوئے گمراہی کا نام نہیں اور ہوائے نفس کے ہوتے ہوئے عقل مندی کا کوئی کام نہیں۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر چلتا ہے وہ اپنے دشمنوں سے الگ رہتا ہے۔

﴾ی﴿

یقین کی آنکھ

○ جو شخص موت کو یقین کی آنکھ سے دیکھتا ہے اس کو وہ نہایت نزدیک معلوم ہوتی ہے۔

یقین

○ صدق یقین کی تین نشانیاں ہیں۔

۱۔ دنیا کی فضول امیدوں کو چھوٹا کرنا۔

۲۔ اخلاص عمل

۳۔ دنیا سے بے رغبت ہونا۔

○ جو شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے، وہ لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکوئی سے پیش آتا ہے۔

○ جس شخص کا یقین کامل ہوتا ہے، وہ کامیاب ہو جاتا ہے، اور جس کا یقین درست ہوتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

○ جس شخص کو اپنے اعمال کا بدلہ پانے کا یقین ہوتا ہے وہ نیکی کے سوا کوئی کام نہیں کرتا۔

○ جو شخص آخرت میں ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کا یقین رکھتا ہے وہ دنیا کی فانی چیزوں کو خواہش نہیں رکھتا۔

- یقین انسان کے لئے سراسر خوشی اور پرہیز گاری باعث عزت ہے۔
- اخلاص عمل یقین کی قوت اور نیت کی درستی سے حاصل ہوتا ہے۔
- اخلاص یقین کا ثمرہ اور ایمان کا اعلیٰ درجہ ہے۔
- یقین شک کو دور کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے متعلق شک کرنا موجب شرک ہے۔
- یقین زہد کا پھل اور مروت عہد پورا کرنے کا نام ہے۔
- یقین ایمان کی نشانی اور حرص برائی کا سبب ہے۔
- نیک عمل کو چھوڑنے والا گویا اس کے ثواب پر یقین نہیں رکھتا۔
- یقین سے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے اور ایمان باللہ دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے فرصت جلدی سے فوت ہو جاتی ہے اور دیر سے عود کرتی ہے۔
- اخلاص کی غایت اور رضا بہ قضا یقین کا ثمرہ ہے۔
- جو شخص برے کام کرتا ہے اسے برے انجام کا یقین رکھنا چاہیے۔
- کمال یقین، اخلاص اور ایثار کرنے والے عارفوں میں سے ہیں۔
- یقین کو شک اور غلبہ ہوا و ہوس بگاڑ دیتے ہیں۔ لالچ پرہیز گاری کو اور بدکاری تقویٰ کو خراب کر دیتی ہے۔
- دین کا سر صدق یقین اور احسان کا سر احسانِ عمیم ہے۔
- دین کی درستی حسن یقین سے ہے۔
- دین اور تقویٰ اور یقین کو لازم پکڑو، کیونکہ یہ نہایت اچھی نیکیاں ہیں اور ان کی بدولت عالی اور بلند مرتبے حاصل ہوتے ہیں۔
- جو شخص یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے آخرت کی ہمیشہ نعمتوں کا یقین ہے۔ تو پھر وہ دنیا کے مال و اسباب کے جمع کرنے میں مصروف کیوں رہتا ہے۔
- یقین کی غایت اخلاص ہے۔

- بے شک مجھے اپنے رب تعالیٰ کی طرف سے یقین حاصل ہے۔ اور اپنے دین کی نسبت کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں۔
- اگر تو اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے۔ تو قیامت میں تجھے امن وامان ملے گا اور اگر تو اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے گا تو یہ صحیح وسلامت رہے گا۔
- یقین عقل مندوں کی چادر اور انصاف نہایت مستحکم بنیاد ہے۔

یادِ خدا

- جو شخص اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی عقل میں روشنی اور نور پیدا کر دیتا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھی اس کو یاد کرتا ہے۔
- جو کوئی اللہ تعالیٰ کو بھول جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جان بھی بھلا دیتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کی یاد میں مصروف رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی یاد سے محروم کر دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذکر خیر کو لوگوں میں عام کر دیتا ہے۔
- یاد الٰہی دلوں کی ہادیت اور نفوس کی رہنما، اور اس سے غفلت گمراہی اور نحوست کی نشانی ہے۔
- یاد الٰہی نور وہدایت، اور اس کو بھول جانا تاریکی اور گمراہی ہے۔
- یاد الٰہی سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے اور اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔
- یاد الٰہی سے چشم بصیرت میں روشنی اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔
- یاد الٰہی کو لازم پکڑ کہ یہ نور قلوب ہے۔
- ہمیشہ یاد الٰہی میں مصروف رہو کہ اس سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے اور یہ نہایت بہترین عبادت ہے۔

- یادالٰہی کا ثمرہ دلوں کا منور و روشن ہونا اور پرہیزگاری کا ثمرہ نزاہت ہے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کی یاد کے لئے چند لوگ لائق اور اس کے اہل ہیں۔ انہوں نے دنیا کے عوض اسے اختیار کرلیا ہے۔
- اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک ایسا وقت مقرر کر جو نہایت اچھا وقت ہے۔
- کامیابی کا سب سے اچھا ذریعہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد میں آنکھوں کا بیدار رہنا اس کے پیارے بندوں کے لئے غنیمت اور پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔
- تحمل اور بردباری کو لازم پکڑ کہ یہ پردہ عیوب ہے اور یاد اللہ ﷻ کو لازم پکڑ کہ یہ نور قلوب ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والے اس کے خاص اور مقبول بندے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد میں آنکھوں کا بیدار رہنا سعادت مندوں کے لئے غنیمت اور اس کے پیارے بندوں کے لئے راحت وخوشی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد ہر ایک محسن کی خصلت اور ہر ایک مومن کی صفت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد نفس کے امراض کا علاج ہے اور اس کی یاد سب بیماریوں اور مصائب کو دور کردیتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا اس کا ہم مجلس اور اس کا ذکر کرنے والا اس کا مونس ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا کامیاب جماعت کے سلسلہ میں شامل ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد ہر ایک متقی کے لئے خوشی اور مسرت اور ہر ایک کامل یقین کے حق میں راحت اور لذت ہے۔
- یاد اللہ تعالیٰ سینے کا زنگ اتارنے والی اور دل کو تسلی دلانے والی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

- یادِالٰہی نفسوں کی قوت اور غذا، اور اپنے پیارے اللہ جلّ جلالہٗ کی مجالست اور ہم نشینی کا نقشہ اور خاکہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد ہر مومن کا اصل سرمایہ ہے اور اس کا نفع شیطان کے ہاتھ سے سلامت رہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد چشم بصیرت کو روشن اور دلوں کو مانوس کرتی ہے۔
- نہایت خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی یاد کے سوا سب باتوں سے خاموش ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہو۔ کہ سب ذکروں سے اچھا اور بہتر ذکر ہے۔
- بہترین عبادت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں تیری آنکھیں بیدار ہوں۔
- خوشی ہے اس جان کے لئے جس نے اپنے رب کے فرائض کو ادا کیا۔
- کسی تعریف کرنے والے کو یہ نہ چاہیے کہ وہ اپنے پروردگار کے علاوہ کسی اور کی تعریف کرے۔
- جو شخص اپنے دل کو یادِ خدا سے آباد کرتا ہے اس کے سب کام پوشیدہ اور ظاہر ٹھیک اور درست ہوتے ہیں۔

یاوہ گوئی

- جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے، وہ اکثر فضول اور بے ہودہ باتیں کرتا ہے۔
- جو شخص بہت باتیں کرتا ہے، لوگ اس سے تنگ آجاتے ہیں۔
- کلام وہ اچھا ہے جو متوسط درجہ کا ہو، حد سے زیادہ بولنا فضول گوئی اور ضرورت سے کم بولنا عاجزی ہے۔
- فضول بکواس سے پرہیز کر کہ جو شخص زیادہ بولتا ہے۔ اس کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں۔

- جب تک کوئی مصیبت زدہ اپنا بدلہ نہیں لے لیتا ہے تب تک اس کی یاوہ گوئی ختم نہیں ہوتی ہے۔
- زیادہ کلام کرنے سے پرہیز کر کہ اس سے انسان اکثر ٹھوکر کھاتا اور آخرکار ملول ہوتا ہے۔
- زیادہ بکواس کرنے سے ہم نشین لوگوں کے دلوں میں ملال پیدا ہو جاتا اور اس کی وجہ سے معزز لوگ ذلیل ہو جاتے ہیں۔
- بے ہودہ گوئی سے پرہیز کر کہ اس کی چھوٹی برائی ملامت ہے۔
- مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو ایسی باتیں بیان کرتا ہے کہ اگر اس کی طرف سے بیان کی جائیں تو اسے نقصان پہنچائیں اور اگر اس کی جانب سے بیان نہ کی جائیں تو اسے کچھ نفع نہ دیں۔
- زیادہ بولنا اسے نقصان پہنچاتا ہے جو ہمیشہ نفسانی خواہشوں میں پڑا رہتا ہے۔
- جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ آخرکار ذلیل و بے عزت اور بے توقیر ہو کر رہ جاتا ہے۔ اور جو سچ بولتا ہے وہ کامیاب و کامران ہو جاتا ہے۔
- سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ تو فضول باتوں میں پڑے اور ان کی تکلیف اٹھائے۔
- جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ اکثر لغو اور فضول باتیں بیان کرتا ہے اور جو شخص زیادہ مذاق کرتا ہے وہ اکثر واہیات بکتا ہے۔
- جو شخص زیادہ تر بے ہودہ باتیں کرتا ہے۔ اس کی حق بات بھی کوئی نہیں مانتا۔

لازوال وصیت

صفین کی ہولناک جنگ سے واپسی پر امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے لختِ جگر حضرت حسن رضی اللہ عنہ بن علی بن ابی طالب کیلئے یہ وصیت نامہ لکھا جس کی نظیر پیش کرنے سے دُنیا کا اخلاقی ادب قاصر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دل شکستہ، بے بس، بیزار دنیا، مسافر عدم آباد، کہن سال، پدر کی وصیت۔ کم سن آرزومند راہ رو راہ مرگ، ہدف امراض، اسیر دنیا، تاجر غرور، مقروض اجل، قیدی موت، حلیف تردد، قرین حزن، نشانۂ آفات، مغلوب نفس، جانشین اموات نوخیز فرزند کے نام۔

فرزند!

زمانے کی گردش، دنیا کی بے وفائی، آخرت کی نزدیکی نے مجھے ہر طرف سے غافل کر کے صرف آنے والی زندگی کے اندیشوں میں مبتلا کر دیا ہے۔ سچا معاملہ روبراہ ہے۔ اسی لئے میں نے یہ وصیت تیرے لئے لکھی ہے۔ خواہ تیرے لئے زندہ رہوں یا فنا ہو جاؤں کیونکہ مجھ میں اور تجھ میں کوئی فرق نہیں، تو میری جان ہے تو میری روح ہے، تجھ پر آفت آئے گی تو مجھ پر پہلے آئے گی۔ تیری موت میری موت ہو گی۔

فرزند!

میں تجھے وصیت کرتا ہوں خدا سے خوف کر، اس کے حکم پر کاربند ہو، اس کے ذکر سے قلب کو آباد کر، اس کی رسی کو مضبوطی سے تھام کیونکہ اس رشتہ سے زیادہ کوئی رشتہ مستحکم نہیں جو تجھ میں اور تیرے خدا میں موجود ہے بشرطیکہ تو خیال کرے۔

فرزند!

دل کو موعظت سے زندہ کر، زہد سے مار، یقین سے قوت دے، حکمت سے روشن

کر، موت کو یاد سے اس پر قابو پا، فانی ہونے کا اس سے اقرار لے۔ مصائب یاد دلا کے اسے ہوشیار بنا۔ زمانے کی نیرنگیوں سے اسے ڈرا۔ بچھڑ جانے والوں کی حکائتیں اسے سنا۔ گزرے ہوؤں کی تباہی سے اسے عبرت دلا۔ ان کی اجڑی ہوئی بستیوں میں گشت کر، ان کی عمارتوں کے کھنڈر دیکھ اور دل سے سوال کر کہ ان لوگوں نے کیا کیا؟ کہاں چلے گئے؟ کدھر رخصت ہو گئے کہاں جا کر آباد ہوئے؟ ایسا کرنے سے معلوم ہو جائے گا کہ وہ اپنے دوست واحباب سے جدا ہو گئے۔ ویرانوں میں جا بسے اور تو بھی بس دیکھتے ہی دیکھتے انہی جیسا ہو جائے گا۔ لہٰذا اپنی جگہ درست کر لے آخرت کو دنیا کے بدلے نہ بیچ۔ بے علمی کی حالت میں بولنا چھوڑ دے، بے ضرورت گفتگو سے پرہیز کر۔ جس راہ میں بھٹک جانے کا اندیشہ ہو اس سے باز رہ۔ کیونکہ قدم روک لینا ہولناکیوں میں پھنسنے سے بہتر ہے۔

تو نیکی کی تبلیغ کرے گا تو نیکوں میں سے ہو جائے گا۔ برائی کو اپنے ہاتھ سے اپنی زبان سے برا ثابت کر۔ بروں سے الگ رہ، خدا کی راہ میں جہاد کر جیسا حق ہے جہاد کرنے کا۔ خدا کے معاملے میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈر، حق کے لئے مصائب کے طوفان میں پھاند پڑ۔ دین میں تفقہ حاصل کر۔ مکروہات کی برداشت کا عادی بن۔ کیوں کہ برداشت کی قوت بہترین قوت ہے۔

سب کاموں میں اپنے لئے خدا کی پناہ تلاش کر، اس طرح تو مضبوط جائے پناہ اور غیر مسخر قلعے میں پہنچ جائے گا۔ اپنے خدا سے دعا کرنے میں کسی کو شریک نہ کر، کیونکہ بخشش وعطا، منع حرماں سب خدا ہی کے ہاتھ میں ہے۔ استخارہ زیادہ کر، میری یہ وصیت خوب سمجھ اس سے روگردانی نہ کرنا، وہی بات مفید ہوتی ہے جو ٹھیک ہوتی ہے جو مفید ہوتی ہے..... بے فائدہ علم بے کار ہے اور اس کی طلب ناروا۔

فرزند!

جب میں نے دیکھا کہ آخر عمر کو پہنچ گیا ہوں اور ضعف بڑھتا جا رہا ہے تو یہ وصیت لکھنے میں مجھے جلدی کرنا پڑی۔ میں ڈرا کہیں وصیت سے پہلے ہی مجھے موت آ جائے یا جسم

کی طرح عقل بھی کمزور پڑ جائے یا تجھ پر نفس کا غلبہ ہو جائے یا دنیاوی فکریں تجھے گھیر لیں اور تو سرکش گھوڑے کی طرح قابو سے باہر ہو جائے۔ نوعمروں کا ذہن خالی زمین کی طرح ہوتا ہے۔ جو ہر بیج قبول کر لیتی ہے۔ اسی خیال سے میں نے وصیت لکھنے میں جلدی کی تا کہ دل کے سخت ہونے اور ذہن کے دوسری طرف لگ جانے سے پہلے ہی تو اس معاملہ کو سمجھ لے، جس کے تجربے اور تحقیق سے اگلوں نے تجھے بے نیاز کر دیا ہے، اس کی راہ کی تگ و دو اور تجربے کی تلخیوں سے تجھے بچا لیا ہے۔ وہ چیز تیرے پاس بلا کلفت پہنچ رہی ہے جس کی جستجو میں ہمیں خود نکلنا پڑا تھا۔ اب وہ تیرے سامنے آرہا ہے، جو شاید ہماری نگاہوں سے ہی اوجھل رہ گیا ہو۔

فرزند!

میری عمر تو اتنی دراز نہیں جتنی اگلوں کی ہوا کرتی تھی۔ تاہم میں نے ان کی زندگی پر غور اور ان کے حالات پر تفکر کیا ہے۔ ان کے پیچھے بحث و جستجو میں نکلا ہوں حتیٰ کہ اب میں انہی میں سے ایک کامیاب فرد بن چکا ہوں۔ بلکہ ان کے حالات سے حد درجہ واقف ہونے کی وجہ سے گویا ان کا اور ان کے بزرگوں کا ہم سن بن گیا ہوں۔

اسی طرح یہاں کا شیریں و تلخ، سپید و سیاہ، سود و زیاں سب مجھ پر کھل گیا ہے۔ اس سب سے میں نے تیرے لئے ہر اچھی بات چن لی ہے۔ ہر خوشنما چیز منتخب کر لی ہے۔ ہر بری اور غیر ضروری بات تجھ سے دور رکھی ہے، اور چونکہ مجھے تیرا ویسا ہی خیال ہے جیسا شفیق باپ کو بیٹے کا ہوتا ہے۔ اس لئے میں نے چاہا کہ وصیت ایسی حالت میں ہو کہ تو ابھی کم عمر ہے۔ دنیا میں نو وارد ہے۔ تیرا دل سلیم ہے۔ نفس پاک ہے۔

پہلے میں نے ارادہ کیا تھا کہ تجھے صرف کتاب اللہ اور اس کی تفسیر کی شریعت اور اس کے احکام حلال و حرام کی تعلیم دوں گا۔ پھر خوف ہوا مبادا تجھے بھی اسی طرح شکوک و شبہات گھیر لیں جس طرح لوگوں کو نفس پروری کی وجہ سے گھیر چکے ہیں۔ لہٰذا میں نے یہ بات ضروری سمجھی یہ تجھ پر شاق ہو سکتی ہے مگر میں نے اسے پسند کر لیا اور گوارا نہ کیا کہ ایسی راہ

میں تجھے تنہا چھوڑ دوں جس میں ہلاکت کا اندیشہ ہو۔ امید ہے خدا میری وصیت کے ذریعے تجھے ہدایت دے گا اور سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرے گا۔

فرزند!

تیری جس بات سے میں خوش ہوں گا یہ ہے کہ تو خدا سے خوف کرے۔ اس کے فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی نہ کر۔ اپنے اسلاف اور خاندان کے پاک بزرگوں کی راہ پر گامزن ہو کیونکہ جس طرح آج تو اپنے آپ کو دیکھتا ہے اسی طرح کل وہ بھی اپنے آپ کو دیکھتے تھے۔ جس طرح تو غور کرتا ہے وہ بھی غور کرتے تھے۔ آخر تجربوں نے انہیں مجبور کر دیا ہے کہ سیدھی راہ پر آجائیں اور فضول باتوں سے پرہیز کریں۔

لیکن تیری طبیعت اگر یہ قبول نہ کرے اور انہیں کی طرح تو بھی بذات خود تجربے حاصل کرنے پر مصر ہو تو بسم اللہ تجربہ شروع کر مگر عقل و دانائی کے ساتھ، شبہوں اور بحثوں میں بے عقلی سے الجھ کر نہیں، اور اس سے پہلے کہ جو کام تو شروع کرے اپنے خدا سے مدد کا خواستگار ہو۔ اس کی توفیق کا طالب ہو اور ہر قسم کے شبہات سے پرہیز کیونکہ شبہات تجھے حیرت و گمراہی میں ڈال دیں گے اور جب تجھے یقین ہو جائے کہ قلب صاف ہو کر قبضے میں آگیا ہے۔ عقل پختہ ہو کر جم گئی ہے اور ذہن میں یکسوئی پیدا ہو چکی ہے تو اس وقت اس وادی میں قدم رکھ ورنہ تیرے لئے یہ راہ تاریک ہوگی اور تو اس میں بھٹکتا پھرے گا۔ حالانکہ طالب دین کو نہ بھٹکنا چاہیے نہ حیرت میں پڑنا چاہیے۔ ایسی حالت میں طالب دین کے لئے اس راہ سے دور رہنا ہی بہتر ہے۔

فرزند!

میری وصیت خوب سمجھ اور جان لے جس کے ہاتھ میں موت ہے اسی کے ہاتھ میں زندگی بھی ہے۔ جو پیدا کرنے والا ہے وہی مارنے والا بھی ہے۔ جو فنا کرتا ہے وہی حیات نو بھی بخشتا ہے اور جو مصیبت میں ڈال کے امتحان لیتا ہے وہی نجات بھی دیتا ہے۔

یقین کر دنیا کا قیام اللہ تعالیٰ کے اس ٹھہرائے ہوئے قانون پر ہے کہ انسان کو

نعمتیں بھی ملتی ہیں۔ ابتلا و آزمائش بھی پیش آتی ہے اور پھر آخرت میں آخری جزا دی جاتی ہے جس کا ہمیں بھی علم نہیں۔ اگر کوئی بات تیری سمجھ میں نہ آئے تو انکار نہ کر دے بلکہ اسے اپنی کم سمجھی پر محمول کر کے غور کر کیونکہ اول اول تو جاہل ہی پیدا ہوا تھا۔ پھر بتدریج علم حاصل ہوا اور ابھی نہیں معلوم کتنی باتیں ہیں جن سے تو لاعلم ہے۔ جن میں تیری عقل حیران رہ جاتی ہے اور بصیرت کام نہیں دیتی لیکن بعد چندے ان کا علم تجھے ہو جاتا ہے۔ بس تیری وابستگی اسی ذات سے ہو جس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ ذوق دیا ہے اور تیری خلقت پوری کی ہے۔ اسی کے لئے تیری عبادت ہو اسی کی طرف تیرا سر جھکے، اسی سے تیری خشیت ہو۔

فرزند!

خدا کی بابت کسی نے ویسی تعلیم نہیں دی جیسی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے دی ہے۔ پس حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہی کو اپنا رہنما بنا اور نجات کے لئے انہی کو قطب نما تصور کر۔

میں نے تجھے نصیحت کرنے میں کوتاہی نہیں کی اور یقین کر اپنی بھلائی کے لئے تو کتنا ہی غور کرے میرے برابر غور نہ کر سکے گا۔

فرزند!

اگر تیرے پروردگار کا کوئی شریک ہوتا تو اس کے بھی رسول آتے۔ اس کی سلطنت و حکومت کے بھی آثار دکھائی دیتے۔ اس کے افعال بھی ظاہر ہوتے۔ مگر نہیں وہ اللہ تعالیٰ تو آپ ہی ہے جیسا کہ خود اس نے اپنے بارے میں فرما دیا ہے۔ اس کی حکومت میں کوئی شریک نہیں۔ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔ سب سے اول ہے مگر خود اس کی ابتدا نہیں۔ سب سے آخر ہے مگر خود اس کی انتہا نہیں۔ اس کی شان اس سے کہیں بلند ہے کہ قلب کے تصور اور بصر کے ادارک پر اس کی ربوبیت موقوف ہو۔ پس تیرا عمل ویسا ہو جیسا اس شخص کا ہوتا ہے جس کی حیثیت چھوٹی ہے۔ مقدرت کم ہے اور اپنے پروردگار کی طرف اس کی اطاعت کی جستجو میں اس کی عقوبت کی دہشت میں اور اس کے غضب کے خوف میں

جس کی محتاجی بہت بڑی ہے۔ یاد رکھ تیرے پروردگار نے تجھے اچھی باتوں ہی کا حکم دیا ہے اور صرف برائیوں ہی سے منع کیا ہے۔

فرزند!

میں نے تجھے دنیا کا نقشہ دکھایا ہے اس کی حالت بتادی ہے، اس کے ناپائیدار اور ہرجائی ہونے کی خبر سنائی دی ہے۔ آخرت کی حالت بھی تیرے پیش نظر کردی ہے اور اس کی لذت و نعیم کی بھی خبر دے دی ہے۔ مثالیں دے کر سمجھایا ہے تاکہ تو عبرت حاصل کرے اور ان پر عمل پیرا ہو۔

جن لوگوں نے دنیا کو پرکھ لیا ہے، اس کی جدائی سے گھبراتے نہیں۔ ان کی مثال ایسے مسافروں کی ہے جو ناموافق اور قحط زدہ علاقوں کو چھوڑ کر سرسبز و زرخیز علاقے کی طرف روانہ ہوئے ہیں۔ یہ مسافر راہ کی تکلیفیں برداشت کرتے ہیں، احباب کی جدائی برداشت کرتے ہیں۔ سفر کی مشقتیں اُٹھاتے ہیں، خوراک کی خرابی سہتے ہیں تاکہ کشادہ اور آرام دہ مقام تک پہنچ جائیں۔ کسی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتے۔ کسی خرچ سے جی نہیں چراتے۔ ان کے لئے ہر وہ قدم جو منزل مقصود کی طرف بڑھتا ہے سب سے زیادہ پسندیدہ ہوتا ہے۔

لیکن جو لوگ دنیا سے چمٹے ہوئے ہیں ان کی جدائی برداشت نہیں کرسکتے، ان کی مثال اس مسافر جیسی ہے جو سرسبز و شاداب زمین چھوڑ کر قحط زدہ زمین کی طرف چلا ہے، اس کے لئے یہ سفر بدترین اور خوف ناک سفر ہوگا۔ اصلی مقام کی جدائی اور نئے مقام میں آمد کو بھیانک مصیبت سمجھے گا۔

فرزند!

اپنے اور دوسروں کے درمیان خود اپنی ذات کو میزان بنا۔ جو بات تجھے اپنے لئے پسند ہے وہی ان کے لئے پسند کر اور جو بات تو اپنے لئے ناپسند کرتا ہے، ان کے حق میں بھی ناپسند کر۔ کسی پر ظلم نہ کر کیونکہ دوسرے کا ظلم تو اپنے آپ پر نہیں چاہتا۔ سب کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آ۔ جس طرح تیری خواہش ہے کہ وہ تجھ سے پیش آئیں۔ لوگوں کی جو

باتیں ناپسند ہوں وہ اپنی بھی ناپسند کر۔ اگر لوگ تجھ سے وہی برتاؤ کریں جو تو ان سے کرتا ہے تو اسے ٹھیک سمجھ۔ بغیر علم کے کچھ نہ کہہ۔ اگر چہ تیرا علم کتنا ہی کم ہو اور ایسی بات کسی کے حق میں ہر گز نہ کہہ جو خود تو ان سے اپنے لئے سننا نہیں چاہتا۔ خود پسندی حماقت ہے اور نفس کے لئے ہلاکت۔

لہٰذا اسلامت روی سے اپنی راہ طے کر دوسروں کے لئے خزانچی [1] نہ بن اور جب تجھے خدا سے روشنی مل جائے تو تیرا تمام تر خوف صرف اپنے پروردگار سے ہو۔

فرزند!

تیرے سامنے ایک دُور دراز دُشوار گزار سفر پیش ہے۔ اس سفر میں حسن طلب کی بڑی ضرورت ہے اس سفر میں تیرا زادِ راہ ضرورت سے زیادہ نہ ہونے پائے۔ کیونکہ اگر طاقت سے زیادہ بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھا کر چلے گا تو تیرے لئے وبال بن جائے گا۔ لہٰذا اگر بھوکے مزدور تیرا زادِ راہ قیامت تک کے لئے اٹھانے کو مل رہے ہوں تو انہیں غنیمت جان اور اپنا بوجھ ان پر رکھ دے تا کہ کل ضرورت پر یہ توشہ تجھے کام دے۔ مقدرت کی حالت میں تیرا توشہ بار ہو جانا چاہیے کہ مبادا ضرورت آگھیرے اور تو کچھ نہ پائے۔ دولت مندی کے زمانے میں اگر کوئی قرض مانگے تو فوراً دے دے۔ تا کہ ناداری کے زمانے میں وہ تجھے واپس مل جائے۔

فرزند!

تیرے سامنے ایک کٹھن گھاٹی ہے۔ اس گھاٹی میں ہلکا پھلکا آدمی بوجھل آدمی سے بہتر ہے اور سست رفتار تیز رفتار سے بدتر ہے۔ تیرا اس گھاٹی سے گزرنا لازمی ہے، اس کے بعد جنت ہے یا دوزخ۔ لہٰذا آخری منزل پر پہنچنے سے پہلے اپنا پیش خیمہ بھیج دے، اور قیام

---

[1] بخیل اس کے سوا کیا ہے کہ دوسروں کا خزانچی ہے خود خرچ نہیں کرتا دوسروں کے لئے چھوڑ جاتا ہے تا کہ بیدردی سے اڑائیں۔

سے پہلے جگہ ٹھیک کر لے۔ کیونکہ مرجانے کے بعد نہ معذرت ممکن ہوگی، نہ دنیا کی طرف واپسی۔

یقین کر جس کے دست تصور میں آسمان و زمین کے خزانے ہیں ان کے مانگنے کی اجازت دے دی ہے اور قبول کرنے کا وعدہ فرمالیا ہے۔ اس نے کہا۔ مانگ مل جائے گا۔ رحم کی التجا کر رحم کیا جائے گا۔ اس نے اپنے اور تیرے درمیان حاجب کھڑے نہیں کیے جو تجھے اس کے حضور پہنچنے سے روکیں گے۔ نہ سفارشیوں ہی کا تجھے محتاج بنایا ہے جو اس کے سامنے تیری سفارش کریں۔ تیری توبہ ٹوٹ جاتی ہے تو بھی تجھے نہ محروم کرتا ہے، نہ تجھ سے انتقام لیتا ہے اور جب تو دوبارہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے تو نہ وہ تجھ پر طعنہ زن ہوتا ہے، حالانکہ تو اس کا مستحق ہوتا ہے۔

وہ توبہ کے قبول کرنے میں حجت نہیں کرتا، اپنی رحمت سے مایوس ہونے نہیں دیتا۔ بلکہ اس نے توبہ کو نیکی قرار دیا ہے۔ ایک بدی کو وہ بزرگ و برتر ایک ہی گنتا ہے مگر ایک نیکی کو دس شمار کرتا ہے۔ اس نے توبہ کا دروازہ کھول رکھا ہے۔ وہ تیری پکار سنتا ہے۔ تیری مناجات پر کان دھرتا ہے تو اس سے مرادیں مانگتا ہے، دل کی حالت بیان کرتا ہے، اپنی بپتا سناتا ہے، اپنی مصیبتوں کی فریاد کرتا ہے، اپنی مشکلوں میں مدد مانگتا ہے، تو اس سے عمر کی درازی، جسم کی تندرستی، رزق کی کشادگی چاہتا ہے، اور اس کی رحمت کے ایسے ایسے خزانے طلب کرتا ہے جو اس کے سوا کوئی اور دے نہیں سکتا۔

غور کر اس نے طلب کی اجازت دے کر اپنی رحمت کی خزانوں کی کنجیاں تیرے حوالے کر دی ہیں۔ تو جب چاہے دعا کر کے اس کی نعمتوں کے دروازے کھلوا لے، رحمتوں کا مینہ برسا لے، لیکن اگر اجابت دعا میں دیر ہو تو مایوس نہ ہو کیونکہ قبول دعا کا مدار نیت کی صحت پر ہے۔ کبھی اجابت دعا میں اس لئے دیر ہوتی ہے کہ سائل کو زیادہ ثواب ملے، امیدوار کو زیادہ بخشش دی جائے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ آدمی مانگتا ہے اور محروم رہتا ہے مگر جلد یا بدیر طلب سے زیادہ اسے دیا جاتا ہے یا پھر محرومی ہی اس کے حق میں بہتر ہوتی ہے۔ نہیں

معلوم کتنی مرادیں ایسی ہیں کہ پوری ہو جائیں تو انسان کی عاقبت ہی برباد ہو جائے۔ پس تیری دعا انہیں باتوں کے لئے ہو جو تیرے لئے سودمند ہیں اور جو نقصان دہ ہیں وہ دور رہیں۔

سُن لے مال و دولت بڑی چیز نہیں۔ مال تیرے لئے ہے تو مال کے لئے نہیں ہے۔

فرزند!

تو آخرت کے لئے پیدا ہوا ہے نہ کہ دنیا کے لئے۔ فنا کے لئے ہے نہ کہ بقا کے لئے تو ایک ایسے مقام میں ہے جو ڈانواں ڈول ہے اور تیاری کرنے کی جگہ یہ محض آخرت کا راستہ ہے۔ موت تیرے تعاقب میں لگی ہوئی ہے۔ تو لاکھ بھاگ بچ نہیں سکتا۔ ایک نہ ایک دن تجھے شکار ہو جانا ہی ہے۔ لہٰذا ہوشیار رہ کہ موت ایسی حالت میں نہ آ جائے کہ تو ابھی توبہ ہی کی فکر میں ہو اور وہ درمیان میں حائل ہو جائے، ایسا ہوا تو بس تو نے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالا۔

فرزند!

موت پر اپنے عمل پر اور موت کے بعد کی حالت پر ہمیشہ تیرا دھیان رہے۔ تا کہ جب اس کا پیام پہنچے تو تیرا سب کچھ پہلے سے ٹھیک ٹھاک ہو۔

فرزند!

دنیا میں دنیاداروں کی محویت اور اس کی طلب میں ان کی مسابقت تجھے فریب نہ دے کیونکہ خدا نے دنیا کی حقیقت کھول دی ہے۔ خدا ہی نے نہیں خود دنیا نے بھی اپنے فانی ہونے کا اعلان کر دیا ہے، اپنی برائیوں پر سے نقاب اٹھا دی ہے۔ دنیادار تو بھونکنے والے کتے اور پھاڑ کھانے والے درندے ہیں جو ایک دوسرے پر غراتے ہیں۔ طاقتور کمزوروں کو کھاتے ہیں۔ بڑے چھوٹوں کو ہڑپ کر جاتے ہیں۔ ان میں کچھ تو بندھے ہوئے اونٹ ہیں جو نقصان کرنے سے مجبور ہیں اور کچھ چھٹے ہوئے اونٹ ہیں جو ہر طرح کا نقصان

کرتے پھرتے ہیں ان کی عقل گم ہے۔ انجان راستوں پر پڑے ہوئے ہیں۔ مصائب کی ناہمواریوں میں بلائیں اور آفتیں چرنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہیں۔ نہ کوئی ان کا گلہ بان ہے نہ رکھوالا، دنیا انہیں تاریک گزرگاہوں میں سے لے گئی ہے، روشنی کے مینار ان کی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ دنیا کی بھول بھلیوں میں پھنس گئے ہیں۔ اس کی لذتوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، انہوں نے اس کو اپنا رب بنالیا ہے۔ وہ ان کے ساتھ کھیل رہی ہے، اور وہ اس کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔

افسوس!

انہوں نے آنے والی زندگی بالکل فراموش کردی ہے۔ عنقریب تاریکی چھٹ جائے گی اور قافلہ منزل پر پہنچ جائے گا۔ لیل ونہار کے مرکب پہ جو سوار ہے وہ تو برابر رواں دواں ہی ہے۔ چاہے کسی جگہ کھڑا ہی کیوں نہ ہو، مسافر ہے گو بآرام کہیں مقیم ہی کیوں نہ ہو۔

فرزند!

تو اپنی سب امیدوں میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ زندگی سے زیادہ جی نہیں سکتا۔ تو بھی ایسی راہ پر چلا جارہا ہے جس پر تجھ سے پہلے لوگ جاچکے ہیں۔ لہٰذا اپنی طلب میں اعتدال مدنظر رکھ۔ کمائی میں سلامت روی سے تجاوز نہ کر، یاد رکھ! کہ کوئی طلب ایسی بھی ہوتی ہے۔ جو حرماں نصیبی کی طرف لے جاتی ہے۔ نہ ہر مانگنے والے کو ملتا ہے نہ ہر خوددار محروم رہتا ہے، ہر قسم کی ذلت سے اپنے آپ کو بچا، چاہے وہ کسی مرغوبات کی طرف لے جانے ولی ہو۔ کیونکہ عزت کا معاوضہ تجھے مل ہی نہیں سکتا۔

دوسروں کا غلام نہ بن، کیونکہ خدا نے تجھے آزاد پیدا کیا ہے، وہ بھلائی بھلائی نہیں جو برائی سے آئے۔ وہ دولت دولت نہیں جو ذلت کی راہ سے حاصل ہو۔

خبردار! خبردار!

تجھے حرص وہوس ہلاکت کے گھاٹ پر نہ لے جائے، جہاں تک ممکن ہو اپنے خدا

کے درمیان کسی کے احسان کو نہ آنے دے کیونکہ تجھے تیرا حصہ بہر حال مل کر رہے گا۔ خدا کا دیا ہوا تھوڑا مخلوق کے دیئے ہوئے بہت سے کہیں زیادہ ہے اور شریفانہ بھی۔ اگرچہ مخلوق کے پاس بھی جو کچھ ہے خدا ہی کا دیا ہوا ہے۔

خاموشی سے جو خرابی پیدا ہوتی ہے اس کا تدارک آسان ہے مگر گفتگو سے جو خرابی ہوتی ہے اس کا تدارک مشکل ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ مشک کا منہ باندھ کر ہی پانی روکا جاتا ہے؟ اپنا مال خرچ کرنا دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے کہیں اچھا ہے، مایوسی کی تلخی سوال کرنے سے بہتر ہے، اور آبرو کے ساتھ محنت و مزدوری، بدکاری کی دولت سے بہتر ہے۔ آدمی اپنا راز خود ہی خوب چھپا سکتا ہے۔ کبھی آدمی اپنے پاؤں پر خود ہی کلہاڑی مار لیتا ہے جو زیادہ بولتا ہے زیادہ غلطی کرتا ہے۔

نیکوں کی صحبت اختیار کرو نیک ہو جاؤ گے، بدوں کی صحبت سے پرہیز کرو، بدی سے دُور رہو گے۔ حرام کھانا بدترین کھانا ہے۔ کمزور پر ظلم کرنا سب سے بڑا ظلم ہے۔ جب نرمی سختی بن جائے تو سختی نرمی بن جاتی ہے۔ کبھی دوا بیماری ہو جاتی ہے اور بیماری دوا۔ کبھی بد خواہ خیر خواہی کر جاتا ہے اور خیر خواہ بدخواہی۔

موہوم امیدوں پر تکیہ نہ کرو کیونکہ یہ مردوں کا سرمایہ ہیں تجربے یاد رکھنے کا کام عقل سے بہترین تجربہ وہ ہے جو نصیحت آموز ہے۔ موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ اس سے پہلے کہ وہ تمہارے خلاف ہو جائے۔

ہر کوشش کرنے والا کامیاب نہیں ہوتا، ہر جانے والا واپس نہیں آتا۔ مال کا ضائع کرنا اور عاقبت کا بگاڑنا فسادِ عظیم ہے، انسان کی قسمت مقدر ہو چکی ہے جو کچھ تیرے نوشتہ تقدیر میں ہے جلد یا بدیر سامنے آجائے گا۔ تاجر ایک لحاظ سے قمار باز ہوتا ہے کبھی قلت میں کثرت سے زیادہ برکت ہوتی ہے۔

توہین کرنے والے مددگار اور سوءِ ظن رکھنے والے دوست میں ذرا بھلائی نہیں، جب تک زمانہ ساتھ دے زمانہ کا ساتھ دے۔ حرص تجھے اندھا نہ کر دے اور عداوت تجھے

بے عقل نہ بنانے پائے۔ دوست دوستی توڑے تو تم اسے جوڑو وہ دوری اختیار کرے تو تم نزدیک ہو جاؤ، وہ سختی کرے تو تم نرمی کرو۔

دوست کے ساتھ ایسا برتاؤ کرو گویا تم غلام ہو اور وہ آقا۔ لیکن خبردار، یہ برتاؤ بے محل نہ ہو، نااہل، کے ساتھ نہ ہو، دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ ورنہ دوست بھی دشمن ہو جائے گا۔

دوست کو بے لاگ نصیحت کرو اچھی لگے یا بری لگے۔ غصہ پی جایا کرو۔ میں نے غصہ کے جام سے زیادہ میٹھا کوئی جام نہیں دیکھا۔ جو تم سے سختی کرے تم اس سے نرمی کرو، وہ خود بخود نرم پڑ جائے گا۔ دوستی کاٹنا ضروری ہے تو بھی کچھ نہ کچھ لگاؤ باقی رکھو، تاکہ جب چاہو دوستی کو جوڑ سکو۔

جو تم سے حسن ظن رکھے، اس کے حسن ظن کو جھوٹا نہ ہونے دو۔ دوست کے حقوق اس گھمنڈ میں تلف نہ کرو کہ دوست ہے، کیونکہ جس کے حقوق تلف کر دیئے جاتے ہیں وہ دوست نہیں رہتا۔

ایسے نہ ہو جاؤ کہ تمہارا خاندان ہی تمہارے ہاتھوں سب سے زیادہ بد بخت بن جائے۔ جو کوئی بے پروائی ظاہر کرے اس کی طرف نہ جھکو۔ دوست دوستی توڑنے میں اور تم دوستی جوڑنے میں برابر نہ ہو تمہارا پلہ ہمیشہ بھاری رہے۔

نیکی سے زیادہ بدی میں تیز نہ ہو۔

ظالم کے ظلم سے تنگ دل نہ ہو کیونکہ وہ خود اپنا نقصان اور تمہارا نفع کر رہا ہے۔ جو تمہیں خوش کرے اس کا صلہ یہ نہیں کہ تم اسے رنج پہنچاؤ۔

فرزند!

رزق دو قسم کا ہوتا ہے، ایک وہ جس کی تو جستجو کرتا ہے۔ پس اگر تو جستجو چھوڑ دے تو رزق خود ہی تیرے پاس آجائے گا۔ دنیا میں تیرا حصہ بس اتنا ہے جتنے میں تو اپنی عاقبت درست کر سکے۔ اگر تو اس چیز پر رنج کرتا ہے جو تیرے ہاتھ سے نکل گئی ہے تو ہر اس چیز پر

رنج کر جو تیرے ہاتھ میں نہیں آئی ہے۔ آئندہ کو گزشتہ سے غیر سمجھو۔ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جن پر نصیحت نہیں ملامت اثر کرتی ہے۔ دانا آدمی معمولی تادیب سے مان جاتا ہے۔ مگر چوپایہ مار سے باز آتا ہے۔

خواہشوں اور دل کے وسوسوں کو صبر و یقین کی عزیمتوں سے زائل کر دو، جو کوئی راہِ اعتدال سے تجاوز کرتا ہے، بدراہ ہو جاتا ہے۔

دوست رشتہ دار کی طرح ہے۔ سچا دوست وہی ہے جو پیٹھ پیچھے حق دوستی ادا کرے۔ نفس کی خواہشوں اور بدبختیوں میں ساجھا ہے۔

کتنے اپنے ہیں جو اپنوں سے زیادہ غیر ہیں، پردیسی وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔

جس نے راہِ حق چھوڑ دی اس کا رستہ تنگ ہے جو اپنی حیثیت پر رہتا ہے اس کی عزت باقی رہتی ہے۔ سب سے زیادہ مضبوط تعلق وہ ہے جو آدمی اور خدا کے مابین ہے، جو کوئی تیری پرواہ نہیں کرتا وہ تیرا دشمن ہے۔ جب امید میں موت ہو تو ناامیدی زندگی بن جاتی ہے۔ نہ ہر عیب ظاہر ہوتا ہے نہ ہر موقعہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ کبھی آنکھوں والا ٹھوکر کھا جاتا ہے اور اندھا سیدھی راہ چلا جاتا ہے۔

بدی کو دور رکھو، کیونکہ جب چاہو گے لوٹ آئے گی، احمق سے دوستی کاٹنا عقلمند سے دوستی جوڑنے کے برابر ہے۔

جو دنیا پر بھروسہ کرتا ہے دنیا اس سے بے وفائی کر جاتی ہے اور جو دنیا کو بڑھاتا ہے دنیا اسے گرا دیتی ہے۔ ہر تیر نشانے پر نہیں بیٹھتا۔ جب حاکم بدلتا ہے تو زمانہ بھی بدل جاتا ہے۔ سفر سے پہلے سفر کے ساتھیوں کو دیکھ لو۔ ٹھہرنے سے پہلے پڑوسیوں کو جانچ لو۔

خبردار!

تمہاری گفتگو میں ہنسانے والی کوئی بات نہ ہو۔ اگرچہ کسی دوسرے کا مقولہ ہی کیوں نہ ہو۔

خبردار!

عورتوں سے مشورہ نہ کرنا کیونکہ ان کی عقل کمزور ہوتی ہے اور وہ ارادہ ضعیف پردے میں بٹھا کر ان کی نگاہوں کی حفاظت کرو۔ بداطوار لوگوں کی ان میں آمدورفت ان کے بے پردہ رہنے سے زیادہ خطرناک ہے۔

حتیٰ الوسع اپنے سوا کسی سے انہیں مطلب نہ رکھنے دو۔ عورت کو اس کی ذات سے سوا کسی بات میں خودمختار نہ ہونے دو، کیونکہ عورت پھول ہے جلاد نہیں ہے۔

عورت کو لوگوں کی سفارش کرنے کا عادی نہ بناؤ، بے جا رقابت ظاہر نہ کرو کیونکہ اس سے پاک باز اور بے لاگ عورت کی بھی برائی کی طرف رہنمائی ہوتی ہے۔

اپنے نوکروں میں سے ہر ایک کے ذمے کوئی نہ کوئی کام رکھو تاکہ وہ تمہاری خدمت کو ایک دوسرے پر نہ ڈالیں۔ اپنے کنبے کی عزت کرو، کیونکہ وہ تمہارا بازو ہے جس سے اُڑتے ہو۔ بنیاد ہے جس پر ٹھہرتے ہو، ہاتھ ہے جن سے لڑتے ہو۔

فرزند!

میں تیری دنیا و عقبیٰ خدا کے سپرد کرتا ہوں اور دونوں جہاں میں اس ذات برتر سے تیرے لئے فلاں و بہبود کی دعا کرتا ہوں۔

والسلام

(نہج البلاغہ، توقیعات ورقعات امیرالمومنین)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے

سنہرے اقوال

- مرد کی سب سے بری عادت عورت کی سب سے اچھی عادت ہے یعنی بخل، غرور اور بزدلی کیونکہ اگر عورت مغرور ہو تو وہ مردوں سے بات کرنا پسند نہیں کرے گی اور اگر بزدل ہو تو وہ ہر چیز سے ڈرے گی اور اپنے گھر سے نہیں نکلے گی۔
- سب سے برا گھر وہ حمام ہے جس میں ستر ظاہر ہو اور حیاء رخصت ہو جائے۔
- ایک کریم آدمی کبھی بھی انتہا کو نہیں پہنچتا۔ ''ہم حرام کے ایک دروازہ کے ڈر سے حلال کے ستر دروازے چھوڑ دیتے ہیں''
- جس نے کوئی کھانے کی چیز حاصل کی اسی خرچ پر اسے فروخت کر دیا تو گویا اس نے اس کا صدقہ کر دیا دوسرے قول کے مطابق گویا اس نے ایک غلام آزاد کر دیا۔
- اے تاجروں کے گروہ: حق لو اور حق دو۔ تم سلامت رہو گے اور تھوڑا نفع دوگنا نہ کرو ورنہ تم حق روک کر اس زیادہ سے محروم ہو جاؤ گے اور کئی گنا باطل طور پر ضائع ہو جائے گا۔

- اگر غنی آدمی اللہ تعالیٰ کے ثواب کی خواہش کے باعث فقیر کے سامنے تواضع کرے تو یہ کام کیسا عمدہ ہے اور اس سے بھی عمدہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد کی وجہ سے غنی کا فقیر کو سب کچھ دے ڈالنا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین بندہ وہ فقیر ہے جو اپنے رزق پر قناعت کرے اور اللہ تعالیٰ سے راضی رہے۔
- ذرا توقف کر کے اپنے دوست سے محبت رکھو۔ ممکن ہے کہ کسی روز اسی سے بغض کرنے لگو اور ذرا توقف کر کے اپنے مبغوض سے بغض رکھو کہ ممکن ہے کسی روز اسی سے محبت کرنے لگو۔
- میرے نزدیک اپنے دینی بھائی کو بیس درہم دینا دوسرے مسکینوں پر دو سو درہم خرچ کرنے سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔
- بدترین دوست وہ ہے جو تجھے خاطر داری کا محتاج اور عذر طلب کرنے پر مجبور کر دے۔
- بدترین دوست وہ ہے جس کی خاطر تکلف کرنا پڑے۔
- جس نے نمک کے ساتھ کھانے کی ابتداء کی اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کے آفات دُور کر دے گا۔
- جس نے ایک دن میں سات عجوہ کھجوریں کھائیں اس کے پیٹ کا ہر مرض مارا گیا اور جس نے ہر روز اکیس کشمش سرخ کھائیں وہ اپنے جسم میں کوئی ناپسندیدہ شکایت نہ دیکھے گا۔
- حلال دنیا حساب ہے اور حرام دنیا عذاب ہے۔
- بے گھر وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کھجور اور نمک اپنے کپڑے اور ہاتھ میں لے جاتے اور ایک

شعر پڑھتے، جس کا مفہوم یہ ہے:

ترجمہ: ''کامل آدمی اپنے کمال سے گھٹ نہیں جاتا جب وہ اپنے اہل وعیال کو کوئی فائدہ پہنچاتا ہے۔''

- جس کا ظاہر اس کے باطن سے زیادہ اہم ہو قیامت کے دن اس کا اعمال نامہ ہلکا ہوگا اور جس کا باطن اس کے ظاہر سے زیادہ اہم ہو اس کا اعمال نامہ وزنی ہوگا۔
- جیسے شراب میں شر ہے اسی طرح گوشت کی مداومت میں ضرر ہے۔
- مجھے ایک غلام آزاد کرنے کے مقابلہ میں یہ زیادہ محبوب ہے کہ ایک دفعہ کھانے پر اپنے بھائیوں کو جمع کروں۔
- ایمان ایک سفید چمک بن کر ظاہر ہوتا ہے جب بندہ نیک اعمال کرتا ہے تو وہ روشنی بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا سارا قلب روشن ہو جاتا ہے۔
- نفاق ایک سیاہ نقطہ کی صورت میں نمودار ہوتا ہے جب محرمات کو توڑتا ہے تو بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ سارا دل سیاہ ہو جاتا ہے اور اس پر مہر لگ جاتی ہے۔
- رزق کی دو قسمیں ہیں ایک وہ رزق جو مجھے تلاش کرے دوسرا وہ رزق جس کو تو تلاش کرے۔
- جس دن ہم اللہ کی نافرمانی نہ کریں ہمارے لئے عید کا دن ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے ابتلاء میں ڈالتا ہے اب اگر اس نے صبر کیا تو اسے چن لیتا ہے اور اگر راضی ہو گیا تو اسے برگزیدہ بنا لیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہی کو علم ہے کہ اس کے بعد دُنیا کے ساتھ کیا کرے گا یہ اس کے سر

بستہ راز میں سے ہے جسے حاکم تعالیٰ نے مخفی رکھا ہے۔

- اپنے اور اللہ کے درمیان کسی کو رازق نہ سمجھو اور غیر اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر قرض شمار کرو۔
- جو شخص مجھے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر فضیلت دے گا تو میں اسے افتراء باندھنے والی کی سزا لگاؤں گا۔
- اللہ تعالیٰ ہر کیفیت سے پاک ہے وہ شہ رگ سے قریب تر ہے۔
- انتہائیں تو مخلوق کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔ حد تو اس کے غیر کے لئے منسوب کی جاتی ہیں۔
- وہ اپنی بلندی میں تنہا ہے کوئی چیز اس کے لئے رکاوٹ نہیں اس کی مخلوق کی اطاعت اس کا کوئی نفع نہیں، پکارنے والوں کے لئے اس کا جواب آناً فاناً ہے۔
- اس کے بارے میں حد بندی کا قول کرنے والا اس کی حقیقت سے جاہل ہے۔
- معرفت الٰہیہ کے بغیر صغرسنی میں مر کر جنت میں جانے سے کبر سنی میں معرفت الٰہیہ کے حصول کے ساتھ دنیا سے جانا مجھے زیادہ پسند ہے۔
- لوگوں کا سب سے بڑا خیر خواہ اور خدا کو سب سے زیادہ جاننے والا وہ شخص ہے جو لا الہ الا اللہ والوں کی سب سے زیادہ تعظیم کرے اور سب سے زیادہ ان کے ساتھ محبت رکھے۔
- جنت کا شائق شہوت سے دور رہتا اور دوزخ سے خائف حرام سے محفوظ رہتا ہے۔
- موت کا منتظر خیرات کی طرف جلدی کرنے والا ہوتا ہے۔

- جس نے عزت کی معرفت حاصل کرلی اس نے سنت کی اتباع کرلی اور جس نے سنت کی اتباع کرلی وہ اولین میں شامل ہو گیا۔
- جس نے امر بالمعروف کیا اس نے مومن کی پیٹھ مضبوط کی اور جس نے نہی عن المنکر کیا اس نے منافق کی ناک خاک میں ملادی۔
- جس نے سچائی کو باندھ لیا اس نے اپنا فریضہ پورا کر دیا اور اپنے دین کی حفاظت کرلی۔
- جس نے سمجھ اور فہم کو انتہائی غور کے ساتھ استعمال کیا اس نے ہر بات کو بغیر وتشریح سمجھ لیا اور جس نے علم کو تروتازہ رکھا اس نے شریعت کے احکام معلوم کر لئے جس نے شریعت کے احکام حاصل کر لئے وہ حلم و بردباری کے باغوں کا ساکن ہو گیا اور حلم و بردباری میں رہنے والا کسی کام میں کوتاہی نہیں کرتا۔
- آدمی کی حفاظت اس کی موت کیا کرتی ہے۔
- اے لوگو! مال واولاد کی کثرت کے بجائے علم وحلم اور عبادت کی کثرت تیز نیکی ہے۔ حمد الہٰی پر توجہ تمہارے لئے نفع مند ہے۔
- دُنیا میں فقط دو شخصوں کے لئے خیر ہے گناہ کر کے توبہ کرنے والے اور مسابقت الی الخیرات کرنے والے کے لئے۔
- اے اللہ! جس نعمت کو تو روک دے اسے دینے والا کوئی نہیں اور جو نعمت تو دینا چاہے اسے روکنے والا کوئی نہیں۔
- خدا کی قسم! میں تمہارے مال (یعنی بیت المال) سے لے کر تمہیں اس سے ہرگز محروم نہیں کروں گا۔ زیادہ بوسیدہ چادر وہی ہے جسے اوڑھ کر میں مدینے سے نکلا تھا۔

- لوگو! مجھے تم پر دو چیزوں کی فکر رہتی ہے۔ ایک لمبی اُمیدیں لگانا اور دوسرا اپنی خواہش کے مطابق چلنا۔ خواہش پر عمل کرنا حق پر چلنے سے رکاوٹ بنتا ہے سن لو دنیا تو جا رہی ہے لیکن آخرت آنے والی ہے دونوں ہی میں لوگ ملیں گے لہٰذا آخرت کے لوگ بن کر دکھاؤ دنیا دار نہ بنو۔
- میں حلف اٹھا کر کہہ سکتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی غلط بات نہیں کہہ سکتے اور نہ ہم سے آپ ﷺ غلط بات کہہ سکتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی رحمت تیرے گناہوں سے بھی زیادہ عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تیری مایوسی تیرے گناہوں سے بھی زیادہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہدایت یافتہ اماموں سے یہ عہد لیا ہے کہ وہ لوگوں میں سب سے ادنیٰ آدمی کے حال میں رہیں تا کہ مالدار ان کی اتباع کرے اور فقیر اپنے فقر کو عیب نہ سمجھے۔
- بری تقدیر اور بدبختی اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے لئے ہوتی ہے اور نیک بختی اور حسن توفیق مولا کریم کے اولیاء کے لئے ہوتی ہے۔
- تقویٰ کے ساتھ کوئی عمل قلیل نہیں ہوتا اور جو عمل قبولیت کو پہنچ جائے وہ قلیل کیسے ہو سکتا ہے؟
- اے لوگو! میری پانچ باتوں کو مضبوطی سے پکڑ لو:

۱۔ جب تم اونٹوں پر سوار ہو تو ان کو تھکانے سے قبل آرام دو!

۲۔ اللہ سے امید وابستہ رکھو!

۳۔ اپنے گناہ سے ڈرتے رہو!

۴۔ غیر معلوم بات کے متعلق سوال کرتے رہو!

۵۔ سوال کے وقت غیر معلوم چیز کے بارے میں "واللہ اعلم" کہو!

- صبر کی حیثیت ایمان کے سامنے بقیہ جسم کے سامنے سر کی مانند ہے غیر صابر کا ایمان غیر کامل ہے۔
- اے لوگو! دنیا پیٹھ پھیر چکی ہے اور آخرت آنے کے لئے متوجہ ہو چکی ہے ہر ایک کے اپنے اپنے بیٹے ہیں۔
- اے لوگو! اہل دنیا کے بجائے اہل آخرت بنو کیونکہ آج عمل ہے اور حساب نہیں اور کل حساب ہوگا عمل نہیں ہوگا۔
- اجنبی انسان کے لئے خوشخبری ہے جو لوگوں کو جانتا ہو لیکن اسے کوئی نہ جانتا ہو اللہ تعالیٰ نے رضوان کے ساتھ اس کی جان پہچان کرا دی ہے ایسے لوگ ہدایت کے چراغ ہیں اللہ پاک ان سے تمام تاریک فتنے کھول دیتے ہیں اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا وہ لوگ نہ تشہیر و ناموری چاہتے ہیں اور نہ ظلم و جفا کرتے ہیں اور نہ ہی اتراتے ہیں۔
- لوگوں کو رحمت الٰہی سے مایوس نہ کرنے والا ان کو عذاب الٰہی سے ڈرانے والا گناہوں سے اجتناب کی دعوت دینے والا اور قرآن کو مضبوطی پکڑنے والا انسان ہی حقیقت میں اللہ کا پسندیدہ ہے۔
- بلا علم عبادت، بلا فہم علم اور بلا تدبر قرات بے فائدہ ہے۔
- اے لوگو! علم کے چشمے، سحر کے چراغ، بوسیدہ لباس اور پاکیزہ قلب والے بن جاؤ اس کی برکت سے آسمانوں میں تمہارے تذکرے ہوں گے۔
- موت اس وقت تک تمہارے دروازے پر دستک دیتی رہے گی جب تک تم میں سے کوئی ایک باقی ہے تم سب نے اس دنیا سے جانا ہے۔
- اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو۔ طلب میں محنت اور کوشش کرو۔ عمل میں جلدی کرو۔ نعمتوں اور لذتوں کو توڑنے والی شے (موت) کو یاد رکھو۔ دنیا

کی نعمتیں ہمیشہ رہنے والی نہیں ہیں اس کی مصیبتوں سے کسی متکبر کو اس کا غرور امن نہیں دے سکتا کسی افواہ ساز کا قول نہیں بچا سکتا۔

- اے اللہ کے بندو! عبرتوں کے ساتھ نصیحت پکڑو۔ آیات و واقعات کے ساتھ عبرت حاصل کرو۔ پند و وعظ کے ساتھ نفع حاصل کرو۔ موت اپنے پنجے تمہارے لئے گاڑ چکی ہے۔

- زاہدین فی الدنیا اور راغبین فی الآخرت کے لئے خوشخبری ہے انہی لوگوں نے زمین اور اس کی خاک کو بستر بنایا قرآن اور دعا کو ذریعہ ہدایت سمجھا۔

- لوگ تین قسم کے ہیں:

۱۔ عالم ربانی

۲۔ متعلم

۳۔ گمراہ

اے برادر! علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تیرا محافظ اور تو مال کا محافظ ہے۔ عمل سے علم میں اضافہ اور خرچ سے مال میں کمی آتی ہے۔ عالم لوگوں میں محبوب ہوتا ہے، نیز علم اطاعت الٰہی کا سبب ہے۔ اہل ثروت و دولت کے دُنیا سے جانے کے ساتھ ساتھ اِن کا نام بھی زائل ہو گیا لیکن علماء کے دُنیا سے جانے کے بعد بھی ان کا نام لوگوں کے قلوب میں باقی ہے۔

- ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فالودہ پیش کیا گیا تو انہوں نے اسے اپنے سامنے رکھ کر فرمایا:

"یہ بہت عمدہ خوشبو یا عمدہ رنگ اور لذیذ شے ہے، لیکن اس کی عادت ڈال کر میں اپنے نفس کو خراب نہیں کرنا چاہتا۔"

- اصل چیز تزکیہ قلب ہے مومن کو اس کی اقتداء کرنی چاہئے۔
- اے دُنیا میرا تیرا کوئی تعلق نہیں ہے تیری عمر کم ہے۔
- تین عمل سخت ترین ہیں:

۱۔ اپنے نفس سے کسی کا حق دلوانا

۲۔ ہر حال میں ذکر الٰہی کرنا

۳۔ دوسرے بھائی کی حاجت کا خیال رکھنا۔

- قیامت کے روز دُنیا انتہائی حسین وجمیل شکل میں اللہ کے سامنے لائی جائے گی وہ عرض کرے گی یا اللہ آپ مجھے اپنا کوئی ولی ہبہ کر دیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب آئے گا تو اس لائق نہیں کہ میں اپنا کوئی دوست تیرے حوالے کروں اس کے بعد بوسیدہ کپڑے کی مانند لپیٹ کر اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا۔
- اللہ کی قسم! میں قرآن کی ہر آیت کے نزول اور مقام نزول سے واقف ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے قلب عامل سے نوازا ہے۔
- انسان کو اس چیز کے پانے میں خوشی ہوتی ہے جو اس سے فوت نہ ہو اور اس چیز کے فوت ہونے سے تکلیف ہوتی ہے جسے وہ پا نہ سکے اس نے جو دنیا مل جائے تو زیادہ خوشی نہ مناؤ اور جو فوت ہو جائے اس کے پیچھے افسوس نہ کرو۔ اس لئے کہ لمبی خوشی اسی میں ہے جس کے لئے تمہیں بھیجا گیا اور افسوس اس میں ہے جو تم سے رہ گیا تمہارا شغل اور تمہاری فکر آخرت کے لئے ہونی چاہیے۔
- خواہش اندھا شریک ہے اور حیرت کے وقت مضبوط رہنا توفیق الٰہی ہے فکر کو اڑانے والی چیز یقین ہے جھوٹ کا انجام برا ہے سچائی میں سلامتی ہے۔

- غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو اور دوست وہ ہے جو غیر حاضری میں بھی دوست رہے اور باطن میں دوست دوستی سے ہٹا نہ رہے۔
- بہترین خلق عزت کرنا ہے۔ حیاء ہر اچھی چیز کا ذریعہ ہے۔ مضبوط راستہ تقویٰ ہے۔ سب سے مضبوط تعلق وہ ہے جو تمہارے اور اللہ کے درمیان ہو۔ دنیا تمہارے لئے صرف اتنی ہی کافی ہے جس سے تم آخرت سنوار سکو۔
- اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اسی بات سے کہ علم میں بغیر علم کے کلام کروں۔
- ہر مومن کا ایک سردار عمل ہوتا ہے جس کے ذریعہ مومن نجات کی امید رکھتا ہے اور اسی کی وجہ سے وہ اپنے مولیٰ کے نزدیک فضیلت حاصل کرتا ہے۔
- بندے کی بقیہ عمر سرخ یاقوت سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔
- یقین چار شعبوں میں منقسم ہے:

۱۔ ذہانت کی بصیرت

۲۔ حکمت کی تفسیر

۳۔ عبرت سے نعمت

۴۔ پہلوں کا طریقہ

جسے ذہانت میں بصیرت حاصل ہوئی وہ حکمت کی تفسیر سمجھ گیا۔ اسے عبرت کی معرفت مل گئی اور جسے عبرت کی معرفت ملی اور وہ پہلوں میں سے ہو گیا۔

- بڑی ذمہ داری ہے اور میں اس کا ضامن ہوں قوم کی کھیتی تقویٰ پر برانگیختہ اپنی ترقی اور نہ دل کا بخل ہدایت کا شوق دلاتا ہے لوگوں میں سب سے جاہل وہ ہے جسے اپنی قدر و قیمت معلوم نہ ہو۔ مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے

نزدیک سب سے زیادہ مضبوط وہ شخص ہے جس نے ادھر ادھر سے علم جمع کیا اور فتنوں کی تاریکیوں کے دور میں ان کا مقابلہ کرتا رہا۔

- عالم قیام کرنے والا روزہ دار اور مجاہد فی سبیل اللہ سے افضل ہے اور جب عالم وفات پا جاتا ہے تو خلاء پیدا ہو جاتا ہے جسے اس کا قائم مقام ہی دُور کر سکتا ہے۔
- علم طلب کرو اس کے ذریعہ تمہیں معرفت حاصل ہوگی اور اس پر عمل کرو تم اہل علم بن جاؤ گے۔
- حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ میں تشریف لائے تو مسجد میں قصہ گوؤں کو باہر نکال دیا اور فرمایا! کہ ہماری اس مسجد میں کوئی آدمی قصہ گو نہیں رہنا چاہیے۔
- لوگوں پر ایسا دور بھی آئے گا کہ حق کے دس حصوں میں نو حصوں کا انکار کیا جائے گا اس وقت سو رہنے والا مومن ہی نجات پائے گا یعنی خاموش اور جب سادہ رہ جانے والا ہی بچے گا یہی لوگ علم کے چراغ اور ائمہ ہدایت ہیں۔
- آخری زمانہ میں لوگ قرآن مجید کے حروف کی حفاظت کریں گے اور اس کے احکام برباد کریں گے۔
- کفر کی بنیاد چار ستونوں پر ہے:

۱۔ جفا

۲۔ اندھاپن

۳۔ غفلت

۴۔ شک

جس نے جفا کیا وہ حق کو حقیر سمجھتا ہے اور باطل کا اعلان کرتا ہے۔ علماء سے

وہ بغض رکھتا ہے جو حق سے اندھا ہو۔ وہ ذکر اللہ کو بھول جاتا ہے جو غافل ہو۔ وہ ہدایت سے دور ہو جاتا ہے اور آرزوؤں کے دھوکے میں پڑا رہتا ہے کہ حسرت اور ندامت اسے بدحق ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ بات ظاہر ہوتی ہے جس کا اسے گمان نہیں ہوتا اور جس نے شک کیا ہو گمراہی میں سرگرداں رہتا ہے۔

○ اسلام کی بنیاد چار ستونوں پر ہے:

۱۔ یقین ۲۔ صبر

۳۔ جہاد ۴۔ عدل

صبر ایمان کے ساتھ ایسے ہے جیسے کہ جسم کے لئے سر اور جس کا سر نہ ہو اس کا کوئی جسم نہیں ہوتا اور جس میں صبر نہ ہو اس کا کوئی ایمان نہیں ہوتا۔

○ صبر چار ستونوں پر قائم ہے:

۱۔ شوق ۲۔ خوف

۳۔ زہد ۴۔ انتظار

جسے جہنم کا خوف ہو وہ حرام سے رک جاتا ہے۔

جسے جنت کا شوق ہو وہ خواہشات کو چھوڑ دیتا ہے۔

جو دُنیا میں زہد اختیار کرتا ہے مصیبتیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔

جو موت کا انتظار کرتا ہے وہ نیکیوں میں جلدی کرتا ہے۔

○ اپنی زبان کی تیزی اس ماں پر مت چلاؤ جس نے تمہیں بولنا سکھایا۔

☆ اِن اضافہ شدہ سنہرے اقوال کیلئے ہم جناب شہزاد محمد خان صاحب کے شکر گزار ہیں کہ جنہوں نے کتاب کا عرق ریزی سے مطالعہ کیا اور اِن اقوال کو قلمبند کیا جو اس کتاب میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔ بے شک یہ اقوال اس کتاب کے حسن میں بہترین اضافہ ہیں۔ (ناشر)

مآخذ و مراجع

☆ السيرة النبوية و أخبار الخلفاء، لابن حبان
☆ الشفاء بتعريف حقوق المصطفیٰ ﷺ، ابو الفضل قاضی عياض مالكی
☆ دلائل النبوة لأبی نعيم الأصبهانی
☆ دلائل النبوة و معرفة أحوال صاحب الشريعة، للبيهقی
☆ حلية الا ولياء و طبقات الاصفياء لابی نعيم اصفهانی
☆ شرف المصطفیٰ ﷺ، للنيسابوری الخركوشی
☆ الروض الانف فی شرح السيرة النبويه لابن هشام
☆ السيرة النبويه لابن هشام
☆ السيرة الحلبية فی سيرة الأمين المأمون
☆ السيرة النبويه لابن كثير
☆ المواهب اللدنية بالمنح المحمدية، للقسطلانی
☆ زاد المعاد لابن قيم الجوزية
☆ الخصائص الكبریٰ، عبدالرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی
☆ جمع الوسائل فی شرح الشمائل للملا علی القاری
☆ حدائق الانوار و مطالع الأسرار فی سيرة النبی المختار، محمد بن عمر بحرق الحضرمی الشافعی
☆ سبل الهدیٰ و الرشاد فی سيرة خير العباد للامام محمد بن يوسف الصالحی الشامی
☆ السيرة النبوية علی ضوء القرآن و السنة، الشيخ محمد بن محمد أبوشبهة
☆ الرحيق المختوم، صفی الرحمٰن مبار كپوری
☆ ذخائر العقبی، العلامة الحافظ محب الدين أحمد بن عبدالله الطبری

☆ عیون الاخبار للقتیبة الدنیوری
☆ عیـون الأثـر فی فنون المغازی والشمائل والسیر، محمد بن عبداللّٰہ بن یحی ابن سید الناس
☆ أقضیة رسول اللّٰہ ﷺ، ابوعبداللّٰہ مولی محمد بن یحیی القرطبی الفقیہ المالکی
☆ الأیام النضرة والسیرة العطرة لرسولنا ﷺ، الشیخ صالح بن عواد المغامسی
☆ نظام الحکومة النبویة المسمی التراتیب الاداریة، الشیخ عبدالحی الکتانی
☆ فقه السیرة النبویة مع موجز التاریخ الخلافة الراشدة، محمد سعید رمضان البوطی
☆ تاریخ الخلفاء للسیوطی
☆ تاریخ العلماء بالاندلس للازدی
☆ مرأة الجنان وعبرة الیقظان، ابو محمد ابن سلیمان الیافعی
☆ ازالة الخفاء عن خلافة الخلفاء للشاہ ولی اللہ دہلوی
☆ حیاة الصحابة للکاندلوی
☆ البدایة والنهایة لابن کثیر
☆ ایقاظ همم أولی الأبصار للاقتداء بسید المهاجرین والأنصار، صالح بن محمد بن نوح العمری الشهیر بالفلانی
☆ أخبار المدینه، ابوزید عمر بن شبة النمیری البصری
☆ سلسة الآثار الصحیحة، ابو عبدالله الدانی بن منیر آل ذهوی
☆ اجمال االصحابة فی اقوال الصحابة، محمد سلیمان اشقر
☆ قوت القلوب، الشیخ ابوطالب المکی
☆ الزهد، لاحمد بن حنبل
☆ الصارم المسلول علیٰ شاتم الرسول لابن تیمیه
☆ نهج البلاغه، ابوالحسن محمد بن الحسین بن موسوی

☆......☆......☆

حرفِ آخر

معزز قارئین! آپ نے کتاب ہذا کو بغور پڑھا۔ آپ سے خصوصی التماس ہے کہ مطالعہ کے بعد کتاب کی جملہ خامیوں سے مؤلف کو بلاتکلف مطلع کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں آپ کی شکایات کا ازالہ ہو۔ دورانِ مطالعہ اگر کوئی قول دوبارہ بیان ہوتا نظر آئے تو ازراہِ مہربانی اُسے نوٹ کرلیں اور مؤلف کے ذاتی نوٹس میں لائیں۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ نئے آنے والے ایڈیشن میں آپ کے شکریہ کے ساتھ ازالہ کردیا جائے گا۔ نیز اگر کسی قاری کے علم میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا کوئی ایسا قول جو درج ہونے سے رہ گیا ہوتو حوالہ جات کے ساتھ ادارہ کے پتہ پر ضرور لکھ کر بھجوائیں تا کہ سبھی کے علم ودانش کو تازیانہ ملے۔ یہ بیانات ایسے مال کی تکمیل ہیں جو تا قیامت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا برستا بادل اور نعمتِ غیر مترقبہ ثابت ہوں گے۔

ملتمس

محمد مغفور الحق (ایم بی اے)

بن محمد اشرف ملک (ایم اے)